صابری مٹیریا میڈیکا

ہومیوڈاکٹر ماجد حسین صابری

03494143244

Sunday, August 21, 2022

(پہلا ایڈیشن)

میں نے اس کتاب میں اپنے ہومیو پیتھک کے لکھے ہو 8 مضامین کو جمع کیا ہے۔ان کو اپڈوٹ بھی کیا ہے۔ان مضامیں نے بہت سے لوگوں کی زندگیوں کو بدلا ہے۔بے شمار مسائل ومشکلات کا حل پیش کیا ہے۔آپ اس کتاب کو ایک بار ضرور پڑھنا۔اگر آپ ہومیو سیکھنے اور سمجھنے میں ناکام ہوگئے ہیں تو یہ کتاب آپ کو کامیاب کر دے گی۔آپ کا شوق پھر سے بحال کر دے گی۔

ابھی یہ کتاب مکمل نہیں ہوئی۔ان شاء اللہ اگلے ایڈیشن میں بہت حد تک مکمل کر دوں گا۔ابھی کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔کمال ایک مرتبہ سے نہیں ملتا۔اس کے لئے بہت کوشش کرنی پڑتی ہے۔

میرے ہومیو دوست: میری کتاب (صابری مٹیریا میڈیکا) پڑھنے کے بعد مجھے میرے وٹس ایپ نمبر پر Feedback ضرور دینا۔اس سے مزید لکھنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔

ہومیو پیتھک کو سیکھنے کے لئے میرے 85 لیکچر بھی youtube پر موجود ہیں۔آپ اس پر یہ (Homoeo Dr Majid Hussain Sabri) لکھ کر سرچ کریں۔اس کتاب کے ساتھ وہ بھی سننا۔جب آپ نے یہ کتاب توجہ سے پڑھ لی اور میرے تمام لیکچر سن لئے تو اپنا کلینک شروع کر سکتے ہیں۔

260 مجرب ادویہ کی فہرست

1۔ مجرب ادویہ کی تعداد بہت کم ہے!

کل کی لالچ میں اکثر کو چھوڑنا بے وقوفی ہے۔آپ یہ بات یاد رکھیں کہ ہومیوپیتھک ادویہ کی کل تعداد 7000 سے بھی زیادہ ہیں اور کاشی رام انسا کلوپیڈیا میں 1200 ادویہ کا ذکر ہے. ان میں مستعمل اور مشہور ادویہ بہت کم ہیں۔ وہ ادویہ جو پرووِنگ کے بعد ماہرین کے کلینک کی زینت بنی اور معالجاتی تجربات سے گزرنے کر معمولاتِ مطب بننے وہ والی ادویہ کی تعداد بہت ہی کم ہے۔

ایک ملک کا بڑے سے بڑا ہومیو ڈاکٹر بھی اپنی تمام زندگی کی پریکٹس میں 150 ادویہ سے زیادہ استعمال نہیں کر پاتا۔

ہومیو کے بانی ڈاکٹر ہنیمن نے صرف 100 ادویہ کی بدولت اتنی شہرت وکامیابی حاصل کی جتنی بعد میں آنے والے کسی ہومیو ڈاکٹر نے کامیابی حاصل نہیں کی ہے۔جب کے بعد میں ادویہ کی تعداد بہت زیادہ ہو چکی تھی۔

ڈاکٹر ایلن نے تمام ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے دلوں پر گہرا اثر چھوڑا ہے. ہر ایک ہومیوپیتھک کی زبان پر ایلن کا نام ہے. ایلن کی مشہور زمانہ کتاب (ایلن کے نوٹس) 183 ادویہ پر مشتمل ہے۔

ڈاکٹر نیش لیڈر کا سکہ پوری دنیا ہومیوپیتھک میں 236 ادویہ پر مہارت سے چمکا ہے۔ نیش نے اپنے مٹیریا میڈکا میں صرف ان ہی ادویہ کا ذکر کیا۔ نیش لیڈر نے ایلن کا طریقہ کار اپنا کر صرف اپنی مجرب ادویہ کی کلیدی علامات کا ذکر کیا۔ان دونوں کی کتاب کی ایک ہی طرز ہے۔ دونوں کی کتابیں مختصر، جامع، اور کلیدی علامات پر مشتمل ہونے کے ساتھ صرف ان ہی ادویہ پر مشتعمل ہیں، جو انہوں نے اپنی زندگی میں استعمال ہی ہیں۔

انڈیا کا سب سے مشہور ڈاکٹر راجن شنکرن کی کتاب (the soul of remedies) صرف 100 ادویہ پر مشتمل ہے۔

ڈاکٹر جے ٹی کینٹ نے صرف 206 ادویہ پر لیکچر دیا ہے۔آپ جب کینٹ کے لیکچرز پر مشتمل مٹیریا میڈیا پڑھیں گے، تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ ادویہ جو مجرب ہیں، ان کا لیکچر بہت سمجھا سمجھا کر کریں گے اور آپ کو بھی اس کی مکمل سمجھ آئی گی اور وہ ادویہ

جو کینٹ کی پریکٹس سے نہیں گزریں، ان کا لیکچر ایسا ہوگا جیسے کسی کتاب سے نقل کرکے ذکر کر رہے ہیں۔آپ پر اس قسم کی دواء واضع نہیں ہوگی۔ جب آپ جانی پہچانی چیز کا ذکر کرتے ہیں تو آپ کے بات کرنے کا انداز اور ہوتا ہے۔ جب کسی دوسرے کی بات نقل کرتے ہیں تو آپ کا انداز تکلم کچھ اور ہوتا ہے۔

جارج وتھالکس نے اپنے شاگردوں کو 20 ادویہ کے بارے سمجھانے کے بعد کہا تھا کہ : ہومیوپیتھک کی 20 بڑی ادویہ تقریبا ہومیو کا 55% حصہ بنتی ہے. ساٹھ ادویہ 85% بنتا ہے. 200 ادویہ 99% بنتا ہے. کینٹ 206 ادویہ پر مشتمل ہے. وہ زبانی یاد کرنی چاہیئے ."

نیز جارج وتھالکس کا دوسرا مٹیریا میڈکا 56 ادویہ پر مشتمل ہے۔ جارج وتھالکس کا تیسرا بڑا مٹیریا میڈکا 56 سے زیادہ ادویہ پر مشتمل ہے۔ مگر وہ مکمل نہ ہو سکا۔ وہ MATERIA MEDICA VIVA ہے۔ الحمد للہ میں ہنمن کے بعد جارج کا فین ہوں۔ مزاجی ادویہ کا علم اور فن میں نے جارج کی دو کتابوں سے سیکھا ہے۔ اسی وجہ سے میری الحمد للہ پاکستان میں بہت شہرت ہوئی ہے۔ آپ سب کی محبت اور چاہت مجھے لکھنے اور اس طرح کی باتین کرنے پر مجبور کرتی رہتی ہے۔ اللہ مجھے اور آپ سب کو دنیا اور آخرت میں ہر قسم کی ترقی اور کامیابی عطاء کرے۔

ڈاکٹر لپی کا مشہور مٹیریا مڈیکا 347 ادویہ پر مشتمل ہے۔ مگر لپی ایلن اور نیش کی طرح خود محقق نہیں تھا۔ بلکہ دوسروں سے نقل کرکے ہی لکھتا ہے۔

میں (ڈاکٹر ماجد حسین صابری) اپنی اس 260 ادویہ کی لسٹ کے بارے کہتا ہوں کہ یہ " ہومیوپیتھک کا 99% بنتا ہے۔

امید ہے کہ آپ کو ان تمام باتوں سے یہ بات سمجھ آ گئی ہوگی کہ آزمائش شدہ ادویہ بہت زیادہ ہیں. ان میں معمولاتِ مطب اور ماہرین کی مجرب ادویہ بہت کم ہیں. مجرب ادویہ پورے مٹیریا میڈکا کا 10% بنتا ہے. بقیہ 90% غیر مستعمل اور معالجاتی طور پر غیر مفید ادویہ ہیں.

اس لئے اپنے ذھن کے انتشار کو ختم کرنے، اپنے مطالعہ مٹیریا میڈیکا کو اچھا کرنے، ادویہ کو یاد کرنے اور ریپرٹری سے کماحقہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے " مجرب اور معمولات کلینک "میڈیسن کو جاننا اشد ضروری ہے۔

2۔اس مضمون کو لکھنے کی وجہ ؟

جب میں ہومیوپیتھک کی فیلڈ میں آیا، تو سب سے قبل میں نے کاشی رام مٹیریا میڈیکا پڑھا تھا. اس میں کل 1200 ادویہ کا جامع ذکر تھا۔ اتنی زیادہ ادویہ کو دیکھ کر پریشان ہوگیا، دل مرجھا گیا، ادویہ کو یاد رکھنا مشکل ہوگیا، ذھن منتشر ہوگیا، کیس ڈیل کرنا ناگوار لگنے لگا، ادویہ میں فرق بھی مشکل ہوگیا، اور دل عجیب کشمکش میں تھا. اس لئے کہ اتنی زیادہ ادویہ میں سے سامنے بیٹھے مریض کی بالمثل دواء تلاش کرنا بہت مشکل ہوتا ہے. اس کی وجہ یہ تھی کہ میں ہمیشہ مریض کی بالمثل مجموعی علامات کے مطابق ہی دواء تلاش کرتا تھا. پہلے چند مریضوں کی دواء تلاش کرنے کے لئے میں کاشی رام کا 1200 ادویہ پر مشتمل مٹیریا میڈیکا مکمل پڑھا اور ان کا کیس الحمد للہ حل کر دیا. اس طرح تقریبا 10 کیس حل کئے اور ہر بار مکمل کتاب پڑھنی پڑی. اب دل میں یہ سوال پیدا ہوا کہ کیا کتاب میں مذکورہ تمام ادویہ کے دنیا میں مریض ہیں یا نہیں؟ اس سوال کا جواب " نہیں " ہے. اس لئے کہ میں نے دورانہ مطالعہ دیکھا کہ کچھ ادویہ کے بارے بہت جامع اور واضع مخصوص علامات لکھیں ہیں. ساتھ بڑے بڑے ہومیوپیتھک کے " معالجاتی تجربات "کا ذکر تھا. اس لئے میں نے فیصلہ کیا کہ مجرب ادویہ کو ہائی لائٹ کرکے، ان میں سے ہی مریض کی دواء تلاش کرنی چاہیئے. اس لئے میں ان ادویہ کو اپنے علم کے مطابق ہائی رائٹ کر دیا. ان کی تعداد تقریبا 260 تھی۔

ان ادویہ کے انتخاب کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ڈاکٹر کاشی رام نے کتاب کے شروع میں لکھا تھا کہ " میرے خیال میں ان ہی چالیس ادویہ کا ہماری پریکٹس میں زیادہ واسطہ پڑتا ہے۔اس لئے جن ادویہ کا پریکٹس میں واسطہ پڑتا ہے وہ بہت ہی کم ہیں. تقریبا جب میں 30 کرانک کیس ڈیل کر چکا تو مجھے معلوم ہوا کہ پریکٹس میں استعمال ہونے والی کاشی رام کی بیان کردہ 40 ادویہ سے دوگنا زیادہ ہیں. اس لئے کہ ہر دوسرا مریض کاشی رام کی 40 ادویہ سے خارج ہو کر کسی اور دواء کا مریض بنتا تھا. اس لئے 40 کا انحصار چھوڑ دیا۔کاشی رام کی بات کا غلط ہونا بھی معلوم ہوگیا۔

اس کے بعد جب میں نے ڈاکٹر جارج وتھالکس کا مٹیریا میڈیکا پڑھا تو اس سے بہت سے کیس حل کرنے کے بعد جارج وتھالکس کی " معالجاتی تجربات " سے گزری ہوئی ادویہ کو بھی اپنی لسٹ میں شامل کر لیا. جارج وتھالکس کی بیان کردہ ہر دواء مجرب ہے۔ میں نے جارج وتھالکس کی کتاب سے مزاجی ادیہ کو سمجھنے کا فن حاصل کیا۔

اس کے بعد کینٹ کے لیکچر بڑھے. اس کتاب نے بھی مجھے بہت متاثر کیا۔اس کتاب سے دواء کی ڈرگ پکچر بنانے کا فن سیکھا۔ اس کے سواء بہت کچھ نیا سیکھنے کو ملا. مگر کینٹ لیکچر میں کچھ ادویہ ایسی بھی ہیں جن کو کینٹ نے اپنی کتاب میں ذکر کر دیا ہے. مگر

وہ اس کے معالجات سے نہیں ہیں. اس بات کا علم مجھے کینٹ کے انداز بیان سے ہوا. ہر وہ دواء جس کو کینٹ بہت ہی آسان اور واضع طریقہ کے مطابق سمجھا دے، وہ کینٹ کی مجرب دواء ہوتی ہے. جس کے بارے بس لکھتا جائے اور پڑھنے والے کو اچھی طرح سمجھ نہ آئے، وہ مجرب نہیں ہوتی. اس لیے کینٹ کی ادویہ کی چھانٹی کرنی پڑی۔ ان میں سے مجرب ادویہ کو لے لیا۔ غیر مجرب کو چھوڑنا پڑا۔

اس کے بعد میں نے نیش لیڈر کو پڑھا. اس سے بھی بہت کچھ سیکھنے کو ملا. خاص کر یہ بات سیکھی کہ ایک علامت پر کم از کم 10 ادویہ یاد کرنا پریکٹس میں تیزی اور کامیابی کا سبب بنتا ہے۔ جب نیش لیڈر کی کتاب پڑھی اور اس کی کتاب سے بہت سے کیس حل کرنے میں مدد ملی، تو نیش لیڈر کی " معالجاتی تجربات " سے گزری ادویہ کو بھی اپنی لسٹ میں شامل کر لیا. نیش کی تمام ادویہ مجرب ہیں۔ ان سب کو میں نے اپنی لسٹ میں شامل کیا۔

ان چار کتابوں اور اپنی " معالجاتی تجربات " سے ایک تسلی بخش مصدقہ مجرب ادویہ کی جامع لسٹ بنانے میں کامیاب ہو گیا ہوں. اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔

یہ 260 ادویہ کی لسٹ ہے. یہ لسٹ جارج وتھالکس کی 52، کاشی رام کی 40، نیش لیڈر کی 200، جے ٹی کینٹ کی 159، بنارس خان کی 80، فاروق احمد قریشی کی 30، میری 37 اکیوٹ معالجاتی ادویہ اور 100 کرانک مزاجی ادویہ شامل ہیں۔ ایلن کی 3 ادویہ کے سواء باقی 180 کو شامل کیا ہے۔ ایلن کی تین ادویہ کو ترک کرنے کی وجہ ان کی علامات کا واضع نہ ہونا ہے۔

آپ ان شاء اللہ طالب علمی کے چار سال اور اپنی پریکٹس کے 20 سال تک ان محدود منتخب ادویہ سے باہر نہیں نکل سکیں گے۔ ان ہی سے آپ کا ہر کیس حل ہو جائیا کے گا۔

میں اپنے تمام شاگردوں کو ان ادویہ کے بارے چند نصیحتیں کرتا ہوں:

1۔ وہ اپنی اپنی کتاب " انسائیکلوپیڈیا کاشی رام " پر ان 260 ادویہ کو اور نج کلر کے ہائی لائٹر سے ہائی لائٹ کر کے نمبر بھی ساتھ لگا لیں. وہ ہی نمبر لگانے ہیں، جو میں نے لگائے ہیں۔

2۔ کسی بھی کیس کو ریپرٹرائز کرتے وقت جتنی بھی ادویہ سامنے آئیں، ان میں سے آپ نے اپنے مریض کے لئے صرف اس دواء کو سلکٹ کرنا ہے، جو ان 260 میں سے ایک ہو. کسی ایسی دواء کو منتخب نہیں کرنا جو ان ادویہ سے خارج ہو. جو دواء ان ادویہ سے خارج ہو اس دواء کو ترک کر دیں اور اپنے ذہن میں یہ ہی بات لانا کہ دواء " معالجاتی تجربات "میں تصدیق شدہ نہیں اور غیر مستعمل ہے .

3۔ہر روز ایک دواء کا مطالعہ ضرور کیا کریں۔اس طرح ایک سال میں آپ 260 ادویہ کا مطالعہ مکمل کر لیں گے. دوسرے سال پھر سے مطالعہ شروع سے شروع کریں. مطالعہ کے لئے کاشی رام مٹیریا رکھیں. یہ میری سب سے زیادہ پسندیدہ کتاب ہے. شروع شروع میں زیادہ سمجھ نہیں آئے گی آہستہ آہستہ سمجھ آنے لگے گی. الحمد للہ مجھے بھی اس کتاب کی اس وقت سمجھ آئی جب اس کا 5 مرتبہ مکمل مطالعہ کر لیا۔ نیز اس کے بعد ایلن کی نوٹس، پھر نیش لیڈر، پھر کینٹ لیکچر، پھر جارج وتھالکس مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ کریں۔ پھر لیی مٹیریا میڈیکا اور ڈاکٹر بنارس خان کی کتاب میرے مہمان کا بھی مطالعہ کریں۔ ہومیوپیتھک میں کامیاب ہونے کے لئے مطالعہ شرطِ اول ہے۔ادویہ کی خصوصیات اور تقابلی جائزہ پر سب سے زیادہ فوکس کریں۔

4۔یہ 260 ادویہ 200 اور 30 پوٹینسی میں سب سے پہلے خرید لیں. اکثر یہ ہی کافی ہوا کرتی ہیں۔اگر زیادہ گنجائش نہ ہو تو 27 اکیوٹ میڈسن اور 100 مزاجی ادویہ 30 اور 200 پوٹینسی میں خرید لیں۔ بعد میں جب جیب اجازت دے تو باقی بھی خرید لیں۔ جرمنی کی دواء خریدنا زیادہ بہت ہے۔اس کا ڈراپ اچھا ہوتا ہے اور خوبصورت ہوتی ہے۔اس کا مریض پر Inpression اچھا پڑتا ہے۔ پاکستانی مسعود کمپنی کی بھی خرید سکتے ہیں۔اس کا بھی ریزلٹ اچھا ہے۔

ادویہ کی مدت کے اعتبار سے تقسیم

ادویہ تین قسم کی ہوتی ہیں. 1 . کرانک ادویہ 2. اکیوٹ ادویہ 3. دونوں صورتوں میں استعمال ہونے والی ادویہ. کرانک ادویہ سے مراد وہ ادویہ جو عموماً من عوارض اور پرانی امراض میں استعمال ہوتی ہیں. ان کو مزاجی اور کانسٹیٹیوشنل ریمڈیز کہا جاتا ہے. ان ادویہ کا تعلق جسمانی ساخت کے ساتھ ہے۔ان ادویہ کی شکل کے انسان دنیا میں موجود ہیں۔ جیسا کہ سلفر، میڈورینم، نکس، لیکسس، اور سٹافی وغیرہ ہیں. اکیوٹ ادویہ سے مراد وہ ادویہ ہیں، جو حاد امراض، مخصوص امراض، حوادثاتی صورتوں اور ایمرجنسی کے طور پر استعمال ہوتی ہیں. ان کا تعلق جسمانی ساخت اور شکل وصورت کے ساتھ بالکل نہیں ہے. ان کی حالت اور کیفیت کسی بھی مزاج کے انسان پر طاری ہو جایا کرتی ہے۔ جیسا کہ اپیکاک، کیفر، اکونائٹ، بیلاڈونا، کیپسیکم، کولوسنتھ

وغیرہ. کچھ بڑی ادویہ ایسی بھی ہیں جو اکیوٹ اور کرانک دونوں طرح استعمال ہوتی ہیں جیسا کہ آرسینک، چائنا، نیٹرم سلف، سٹافی، وغیرہ۔ وہ اس طرح کی ان اکیوٹ ادویہ کی حالت کسی انسان پر طاری ہوئی اور درست علاج نہ ہونے کی وجہ سے وہ انسان ہمیشہ کے لئے اس دواء کے مزاج کا انسان بن جاتا ہے۔ اگرچہ اس حالت کے طاری ہونے سے قبل وہ کسی دوسری دواء کا مریض ہو۔

تصدیق شدہ ادویہ کی لسٹ

یہ بہت بڑا سوال ہے. اگر نیش لیڈر کا مٹیریا میڈیکا نہ ہوتا تو اس کا جواب دینا میرے لئے بہت ہی مشکل تھا. مگر اب میرے لئے اس کا جواب دینا بہت آسان ہو چکا ہے.

ہومیوپیتھک مٹیریا میڈیکا میں آزمائش شدہ ادویہ کی تعداد بہت ہی زیادہ ہے. مگر وہ ادویہ جن کی علامات کو مریضوں میں مشاہدہ کرکے تصدیق کر لیا گیا ہے وہ بہت کم ہیں .

میری تحقیق کے مطابق ان کی تعداد 260 ہے. میں مکتبہ دانیال سے پبلش شدہ انسائیکلوپیڈیا کاشی رام کے مطابق نمبر وار ذکر کرتا ہوں۔ ادویہ کے ناموں کے آخر میں نظریہ مفرد الاعضاء اور طب یونانی کے مطابق ادویہ کے طبّی مزاجوں کو بھی ذکر کرتا ہوں.

جس دواء کے بارے یہ کہا جائے کہ وہ عضلاتی اعصابی ہے۔ وہ سوداوی مزاج دواء ہو گی۔ سوداوی کا مطلب خشک سرد دواء ہے۔ اس مزاج کے لوگوں میں خشکی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے بعد سردی کی مقدار ہوتی ہے۔ اس سے کم تری اور سب سے کم گرمی ہوتی ہے۔ ان لوگوں کا دل دماغ اور جگر سے زیادہ تیز رفتار چلتا ہے۔ یہ لوگ سائیکو مزاج ہوتے ہیں۔ ان سب کا سائیکو سس میازم کے ساتھ تعلق ہے۔ ان کے دماغ میں بے چینی عام لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ نیم پاگل ہوتے ہیں۔ کچھ پورے پاگل ہوتے ہیں۔ کچھ حد سے زیادہ سمجھدار ہوتے ہیں۔ کچھ میں تھکاوٹ اور خون کی کمی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ تھوجا اس معازم کی سب سے مشہور اور بڑی دواء ہے۔ اس مزاج کی ادویہ اور انسان سب سے زیادہ ہیں۔ ان لوگوں کی نبض موٹی سخت، خشک، اور باقی دونوں قسم کے لوگوں سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔ عموم، 81، 84 پر سکنٹ چلتی ہے۔ اس مزاج کے 20 فیصد لوگوں میں ٹائیفائیڈ ہوتا ہے۔ جیسا کہ برائی اونیا، رسٹاکس، پیٹیشیا، ایلم سپیا، سیپیا، کوکا، وغیرہ۔ بخار اور چوٹ کا مزاج بھی

عضلاتی اعصابی ہے۔ اکیوٹ ادویہ 37 میں سے 36 ادویہ کا مزاج بھی یہ ہی ہے۔ اس مزاج کے لوگ عموماً دبلے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ نیٹرم میور، نیٹرم سلف، مگنیشیا کارب، کونیم، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، سیپیا، تھوجا، پلاٹینم، پلیڈم، اناکارڈیم، میوٹیکم ایسڈ وغیرہ۔ ہومیوپیتھک کتابوں میں ان کے بارے خون کی کمی یا بھس پن لکھا ہوتا ہے۔ اس مزاج کے لوگوں میں بری صفات باقی سب مزاج کے لوگوں سے زیادہ ہوتی ہیں۔ اس مزاج کے لوگوں کو گرم تر غذائیں زیادہ کھانی چاہیے تاکہ ان کی امراض کم ہوں۔ گرم تر (غدی عضلاتی) تحریک میں ان کا علاج ہے۔ ان چیزوں کو سمجھنے کے لئے آپ کو حکیم صابر ملتانی کے کلیات پڑھنے ہوں گے۔

جن ادویہ کے اخر میں عضلاتی غدی لکھا ہے۔ وہ خونی مزاج کی ادویہ ہیں۔ ان لوگوں میں خون کے سرخ اجزاء باقی لوگوں سے زیادہ ہوتے ہیں۔ ان میں بھی خشکی سب سے زیادہ ہوتی، پھر تری پھر گرمی کی مقدار ہوا کرتی ہے۔ یہ عضلاتی اعصابی کے قریب تر مزاج ہے۔ اس مزاج کی سب سے زیادہ مشہور اور مستعمل دواء نکس وامیکا ہے۔ میں اس کو زہریلا مزاج کہتا ہوں۔ اس قسم کی ادویہ بھی بہت کم ہیں۔ اس مزاج کی ادویہ کی تعداد اعصابی عضلاتی ادویہ کے قریب ہے۔ اس مزاج کے لوگوں کو گرم خشک غذائیں زیادہ کھانی چاہیے۔ اس طرح کی غذائوں میں ان کا علاج ہے۔ لیکسس، نکس، ناجا، ٹیر نٹولا اس مزاج کی ادویہ ہیں۔

جن ادویہ کے آخر میں غدی عضلاتی لکھا ہے وہ صفراوی مزاج کی ادویہ ہیں۔ یہ گرم خشک مزاج ہے۔ اس مزاج کے لوگوں میں صفراء سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ صفراء خون میں زرد رنگ کا مادہ ہے جو گرم خشک ہوتا ہے۔ اس قسم کے انسانوں میں سب سے کم مقدار بلغم کی ہوا کرتی ہے۔ ان کا جگر دل اور دماغ سے زیادہ تیز چلتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں جسم میں صفراء زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ ان کی نبض گرم باریک، اور دوسرے پورے پر محسوس ہوتی ہے۔ یہ عموماً پیدائشی قبض کے مریض ہوا کرتے ہیں اور قبض کی وجہ سے تکلیفات ہوا کرتی ہیں۔ یہ اکثر موٹے اور موٹاپے کا رجحان رکھنے والے لوگ ہوا کرتے ہیں۔ ہومیوپیتھک کے مطابق یہ سوراء میازم کے ساتھ تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔ اس مزاج کی سب سے بڑی دواء سلفر ہے۔ اس مزاج کی ادویہ کی تعداد عضلاتی اعصابی سے کم اور باقی دو مزاج کی ادویہ سے زیادہ ہے۔ اس مزاج کے لوگوں میں منفی سوچ باقی سب مزاج کے لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس مزاج کے لوگوں کو تر غذائیں زیادہ کھانی چاہئے۔

جن ادویہ کی آخر میں اعصابی عضلاتی لکھا ہے وہ بلغمی مزاج ادویہ ہیں۔ ان میں تری تین گنا اور خشکی ایک گنا ہوتی ہے۔ گرمی ان دونوں سے کم ہوتی ہے۔ ان کا دماغ دل اور جگر سے تیز چلتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں جسم میں بلغم زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ ان کی

نبض نرم، موٹی، پہلی انگلی پر محسوس ہونے والی، سست اور ٹھنڈی ہوا کرتی ہے۔اس مزاج کی سب سے مشہور دواء مرک سال ہے۔اس مزاج کا تعلق سفلیٹک میازم کے ساتھ ہے۔ یہ عموماسادے، ایماندار، انتہائی محنتی، ہمدرد، مغرور، اور زیادہ خوش ہونے والے لوگ ہوا کرتے ہیں۔ دوسرے لوگوں کو ان کی نظر بد بہت زیادہ لگتی ہے۔اس مزاج کے لوگوں کو خشک غذا زیادہ کھانی چاہئے اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرنی چاہئے۔۔پستہ ان کے لئے سب سے بہتر غذا ہے۔

مزید طبّی معلومات حاصل کرنے کے لئے القانون فی الطب، کلیات تحقیقات صابر ملتانی، اور حکیم اشرف کی کتابیں پڑھیں۔ مگر ایک اہم بات یہاں پر آپ ضرور جان لینا کہ گرم کا علاج تر کے زیادہ کرنے سے، تری کا علاج خشک کے زیادہ کرنے سے اور خشکی کا علاج گرمی سے کیا جاتا ہے۔ یعنی صفراء کی زیادتی کا بلغم کی زیادتی سے، بلغم کی زیادتی کا خون کی زیادتی سے اور خون کی زیادتی کا صفراء کی زیادتی سے طب یونانی میں کیا جاتا ہے۔

دوسری اہم ترین بات یہ یاد رکھیں کہ جب ہم سلفر کے مریض کو سلفر دواء دیں گے تو وہ صفراء کو زیادہ نہیں بلکہ کم کرے گی۔اس لئے کہ ہم اسے سلفر کثیف نہیں بلکہ لطیف مقدار میں دے رہے ہیں۔اگر آپ مریض کو سلفر (گندک) اپنی مادی طاقت میں دیں تو وہ صفراء کو زیادہ کرے گی۔جب آپ اسی گندک کو ہومیوپوٹینسی بنانے کے بعد پوٹینسی کی صورت میں دیں گے تو اس سے جسم میں صفراء کم ہوگا۔ جن ادویہ کے بارے میں جو میں نے کہا ہے کہ وہ گرم ہیں، وہ سب گرمی کو کم کرتی ہیں جیسا کہ سلفر، گریفائٹس اور میڈورینم۔ جن کے بارے میں نے کہا کہ وہ خشک ہیں، وہ سب خشکی کو کم کرتی ہیں جیسا کہ آسینکم البم، تھوجا، اگنیشیا اور ایپس۔ جن ادویہ کے بارے میں کہا کہ وہ تر ہیں، وہ سب تری کو کم کرتی ہیں جیسا کہ مرک سال اور سٹافی دواء ہے۔ یہ ہومیوپیتھک کا کمال ہے کہ گرم چیز سے بنی دواء مریض کو دینے سے مریض کے جسم میں گرمی کم ہوتی ہے۔ ٹھنڈی چیز سے بنی ہوئی لطیف دواء دینے سے جسم میں ٹھنڈک کم ہوتی ہے۔ خشک چیز سے بنی ہوئی دواء مریض کو دینے سے جسم میں خشکی کم ہوتی ہے۔ وہ اس طرح کہ ہم مریض کو دواء لطیف حالت میں دے کر جسم میں مصنوعی طور پر گرمی کو زیادہ کرتے ہیں اور جسم اپنی قوت مدافعہ کی مدد سے رد عمل کے طور پر تری پیدا کرکے اس گرمی کو کم کرتا ہے۔اس طرح مریض میں گرمی کم ہونے لگتی ہے اور مریض شفاء پانے لگتا ہے۔

بہت سے لوگوں نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ آپ نے ہومیوپیتھک ادویہ کے طب کے مطابق مزاج کیسے جانے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ کچھ ادویہ کے مزاج کا علم اس کی بنیادی مادی ماخذ اور مواد سے معلوم ہوا۔ جیسا کہ سلفر کندھک سے بنی ہے۔ گندھک گرم خشک ہے۔ اس لئے سلفر بھی گرم خشک ہے۔ یہ ادویہ کے مزاج شناشی کی شروعات تھی۔ کچھ ادویہ کے مزاج کا علم ان ادویہ کے مریضوں کی نبض دیکھنے سے ہوا۔ جیسا کہ سنگونیریا، پلساٹیلا، سائیکوٹا، وغیرہ۔ کچھ ادویہ کے مزاج کا علم ان کی علامات کا بغور مطالعہ کرنے سے ہوا۔ جیسا کہ ایکونائٹ بیلاڈونا، میور ٹیکم ایسڈ، آرسیکم، سٹافی سیگیریا۔ کچھ ادویہ کا علم ان کے میازم سے ہوا جیسا کہ تھوجا، میڈورینم، ٹیوبر کولینم، سورینم، کلکیریا کارب، وغیرہ۔ کچھ ادویہ کو ان کے قریب ترین اور مماثل دواء پر قیاس کرکے علم حاصل ہوا، جس دواء کا پہلے سے ہی مزاج کا علم ہوا۔

یہ بات یاد رکھنا کہ جو دواء کا مزاج ہوگا وہ ہی اس دواء کے مریض کا مزاج ہوگا۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ سلفر غدی عضلاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سلفر مزاج اور ساخت کے لوگوں کی نبض غدی عضلاتی چلتی ہے۔ آپ تصدیق کے لئے چیک کر سکتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ ہومیو علاج بالمثل ہے۔ اس لئے دواء اور مریض کا مزاج ایک ہی ہوگا۔

اب میں مجرب ادویہ کی مکمل لسٹ پیش کرتا ہوں۔ وہ لسٹ یہ ہے:-

1. آرٹیمیشیا ولگرس (Artemisia V ulgaris). عضلاتی اعصابی .
2. آرسینک البم (Arsenicum album). عضلاتی اعصابی .
3. آرسنیک آئیوڈیٹم (Arsenicum iodatum). عضلاتی اعصابی .
4. آرم ٹرائفیلم (Arum triphyllum). عضلاتی اعصابی .
5. آرموریشا سٹائیوا (Armoracea Sativa). عضلاتی اعصابی .
6. آرنیکا مونٹانہ (Arnica montana). عضلاتی اعصابی .
7. آکسی جینم (Oxygenium). عضلاتی اعصابی .
8. آگزالیکم ایسڈم (Oxalic acid). عضلاتی اعصابی .

9. آئرس ورسی کولر (Iris versicolor). غدی عضلاتی .

10. آئیوڈوفارمم (Iodoformum). عضلاتی اعصابی .

11. آئیوڈیم (Idium). غدی عضلاتی .

12. ابروٹینم (Abrotanum). عضلاتی اعصابی .

13. اپیکاک (Ipecacuanha). عضلاتی اعصابی .

14. اپی ہسٹرینم (Epyhisterinum). عضلاتی اعصابی .

15. آرٹیکا یورنس (Urtica Urens). غدی عضلاتی .

16. ارجنٹم نائیٹریکم (Argentum Nitricum). غدی عضلاتی .

17. ایجیرن کینیڈنس (Erigeron Cannadense). عضلاتی اعصابی .

18. ارینیا ڈیاڈیما (Arannea Diadema). عضلاتی اعصابی

19. اسارم یوروپیم (Asarum Europeum). عضلاتی اعصابی .

20. اسافوٹیڈا (Asafoetida). عضلاتی اعصابی .

21. اسٹیلاگومیڈس (Ustilago Maidis) غدی عضلاتی .

22. ایسٹیکم ایسڈم (Aceticum Acidum). عضلاتی اعصابی .

23. اشوکا (Ashoka). غدی عضلاتی .

24. اکٹیا ریسی موسا (Actaea Recemosa). عضلاتی اعصابی .

25. اکونائیٹم نیپلس (Aconitum Napellus). عضلاتی اعصابی .

26. اگیریکس مسکیریس . (Agaricus muscarius) . عضلاتی اعصابی.

27. ایگنس کاسٹس . (Agnus castus) . عضلاتی اعصابی.

28. اگنیشیا امارہ . (Ignatia amara) . عضلاتی اعصابی.

29. الفلفا . (Alfalfa) . عضلاتی اعصابی.

30. الیومن . (Alumen) . عضلاتی اعصابی.

31. الومینا . (Alumina) . غدی عضلاتی

32. امائیلینم نائٹروسم . (Amylenum Nitrosum) . عضلاتی اعصابی.

33. امبرا گریشیا . (Ambra grisea) . عضلاتی اعصابی.

34. امونیم کاربونیکم . (Ammonium carbonicum) . عضلاتی اعصابی.

35. امونیم میورٹیکم . (Ammonium muriaticum) . عضلاتی اعصابی.

36. اناکارڈیم اورینٹل . (Anacardium orientale) . عضلاتی اعصابی.

37. انتھراکینم . (Anthracinum) . عضلاتی اعصابی.

38. انٹی مونیم ٹارٹاریکم . (Antimonium tartaricum) . عضلاتی اعصابی.

39. انٹی مونیم کروڈم . (Antimonium crudum) . غدی عضلاتی .

40. انڈیگو . (Indigo) . عضلاتی اعصابی.

41. انفلوانزینم . (Infiuenzium) . عضلاتی اعصابی.

42. اوپیم . (Opium) . عضلاتی اعصابی.

43. اورم میٹیلیکم . (Aurum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

44. اورم میورٹیکم . (Aurum Muriaticum) . عضلاتی اعصابی.

45. اوریگینم مارجورانا . (Origanum Marjorana) . عضلاتی اعصابی.

46. اورنتھوگالم امبیلیٹم . (Ornithogalum Umbellatum) . عضلاتی اعصابی.

47. اوسیمم کینم . (Ocimum Canum) . عضلاتی اعصابی.

48. اولینڈر . (Oleander) . عضلاتی اعصابی.

49. ایپس میلیفیکا . (Apis mellifica) . عضلاتی اعصابی.

50. ایپوسائینم کیناہینم (Apocynum Cannabinum) . عضلاتی اعصابی.

51. ایپیفیگس ورجینیانا . (Epiphehus Virginiana) . عضلاتی اعصابی.

52. ایتھوسا سائیہ نمیپیم . (Æthusa cynapium) . عضلاتی اعصابی.

53. ایسکولس ہیپوکاسٹینم . (Aesculus hippocastanum) . عضلاتی اعصابی.

54. ایکیوزیٹم ہائیمیل . (Equisetum hyemale) . عضلاتی اعصابی.

55. ایلم سیپا . (Allium cepa) . عضلاتی اعصابی.

56. ایلوسکوٹرینا . (Aloe socotrina) . عضلاتی اعصابی.

57. بپٹیشیا ٹنکٹورا . (Baptisia Tinctoria) . عضلاتی اعصابی.

58. بڈیاگا . (Badiaga) . عضلاتی اعصابی.

59. برائی اونیا البا . (Bryonia alba) . عضلاتی اعصابی.

60. بربرس ولگرس . (Berberis vulgaris) . عضلاتی اعصابی.

61. بریٹاکاربونیکا . (Baryta carbonica) . غدی عضلاتی

62. برومیم . (Bromium) . عضلاتی اعصابی.

63. بسمتھم . (Bismuthum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

64. بیسی لینم . (Bacillinum) . عضلاتی اعصابی.

65. بنزوایکم ایسڈم . (Benzoicum acid) . عضلاتی اعصابی.

66. بوریکس . (Borax) . عضلاتی اعصابی.

67. بووسٹا . (Bovista) . عضلاتی اعصابی.

68. بیلاڈونا . (Belladonna) . عضلاتی اعصابی.

69. بیوفورانا . (Bufo Rana) . عضلاتی اعصابی.

70. پائیلروجینم . (Pyrogenium) . عضلاتی اعصابی.

71. پوڈوفائلم پلٹیٹیم . (Podophyllum peltatum) . عضلاتی اعصابی.

72. پیروسیلینم سٹائیوم . (Petroselinum Sativum) . عضلاتی اعصابی.

73. پٹرولیم . (Petroleum) . عضلاتی اعصابی.

74. پریرابریوا . (Pareira brava) . عضلاتی اعصابی.

75. پکرک ایسڈ . (Picric acid) . عضلاتی اعصابی.

76. پلاٹینم میٹیلیکم . (Platinum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

77. پلساٹیلا نائگرا. (Pulsatilla Nigra) . عضلاتی اعصابی.

78. پلمبم مٹیلیکم . (Plumbum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

79. پیلیڈیم . (Palladium) . عضلاتی اعصابی.

80. تھریڈین . (Theridion) . عضلاتی اعصابی.

81. تھوجا . (Thuja occidentalis) . عضلاتی اعصابی.

82. ٹریبنتھینا اولیم . (Terebinthinae Oleum) . عضلاتی اعصابی.

83. ٹرنیرا افروڈی سیکا. (ڈمیانہ) . (Turnera Aphrodisiaca) . غدی عضلاتی .

84. ٹریلیم . (Trillium) . عضلاتی اعصابی.

85. ٹلیا . (Tilia) . عضلاتی اعصابی.

86. ٹیوبر کولینم . (Tuberculinum) . غدی عضلاتی .

87. ٹیرن ٹولا ہسپانیکا . (Tarantula Hispancia) . عضلاتی غدی .

88. ٹیرن ٹولا کیوبنسس . (Tarantula cubensis) عضلاتی اعصابی.

89. ٹیلوریم . (Tellurium) . عضلاتی اعصابی.

90. ٹیوکریم میرم ویرم . (Teucrium Marum verum) . عضلاتی اعصابی.

91. جلاپا . (Jalpa) . عضلاتی اعصابی.

92. جیلسیمیم سمپر وائرنس . (Gelsemium sempervirens) . عضلاتی اعصابی.

93. چائنا افیشیا نیلس . (China officinalis) . عضلاتی اعصابی.

94. چائناسلفیوریکم . (Chininum sulphuricum) . عضلاتی اعصابی.

95. چمافیلاامبلاٹا . (Chimaphila Umbellata) . عضلاتی اعصابی.

96. چیلیڈونیم میجس . (Chelidonium majus) . غدی عضلاتی .

97. چینوپوڈیم التھل منٹی کم . (Chenopodium Anthelminticum) . عضلاتی اعصابی.

98. ڈائیسکوریاویلوسا . (Dioscorea villosa) . عضلاتی اعصابی.

99. ڈروسیر اروٹنڈی فولیا . (Drosera rotundifolia) . عضلاتی اعصابی.

100. ڈفتھیرینم . (Diphtherinum) . عضلاتی اعصابی.

101. ڈلکامارہ . (Dulcamara) . عضلاتی اعصابی.

102. ڈیجی ٹیلس پرپیورا . (Digitalis purpurea) . عضلاتی اعصابی.

103. رسٹاکس کوڈنڈرن . (Rhus toxicodendron) . عضلاتی اعصابی.

104. روٹا گرویلولینس . (Ruta graveolens) . عضلاتی اعصابی.

105. روڈوڈنڈرن . (Rhododendron) . عضلاتی اعصابی.

106. ریوم . (Rheum) . عضلاتی اعصابی.

107. ریومکس کرسپس . (Rumex crispus) . عضلاتی اعصابی.

108. زنجبرآفیشنلس . (Zingiber Officials) . غدی اعصابی .

109. زنکم میٹیلیکم . (Zincum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

110. سارساپریلا . (Sarsaparilla) . عضلاتی اعصابی.

.111 سائیکوٹاوائی روسا . (Cicuta Virosa) . عضلاتی اعصابی.

.112 سائی میکس لیکٹولارس . (Cimex lectularius) عضلاتی اعصابی.

.113 سبائنا . (Sabina) . عضلاتی اعصابی.

.114 سباڈیلا . (Sabadilla) . عضلاتی اعصابی.

.115 سپانجیاٹوسٹا . (Spongia tosta) . عضلاتی اعصابی.

.116 سپائی جیلیا . (Spigelia anthelmintica) . عضلاتی اعصابی.

.117 سٹافی سیگیریا . (Staphisagria) . اعصابی عضلاتی .

.118 سٹانم میٹیلیکم . (Stannum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

.119 سٹرامونیم . (Stramonium) . عضلاتی اعصابی.

.120 سٹکٹاپلمونیریا . (Sticta pulmonaria) . عضلاتی اعصابی.

.121 سڈرن . (Sedron) . عضلاتی اعصابی.

.122 سیفیلینم . (Syphilinum) . اعصابی عضلاتی .

.123 سکوئلامارٹیما . (Squilla Martima) . عضلاتی اعصابی.

.124 سکرہینم . (Scirrhinum) . عضلاتی اعصابی.

.125 سلفر . (Sulphur) . غدی عضلاتی .

.126 سلفیوریکم ایسڈم . (Sulphuric acid) . غدی عضلاتی .

.127 سیلیشیا . (Silicea) . غدی عضلاتی .

128. سمبوکس نائگرا . (Sambucus Nigra) . عضلاتی اعصابی.

129. سمفائٹم . (Symphytum) . عضلاتی اعصابی.

130. سائنا . (Cina) . عضلاتی اعصابی.

131. سنٹونائنم . (Santoninum) . عضلاتی اعصابی.

132. سنگونیریا کیناڈنسس . (Sanguinaria Canadensis) . عضلاتی اعصابی.

133. سینیگا . (Senega) . عضلاتی اعصابی.

134. سورائنم . (Psorinum) . غدی عضلاتی .

135. سیپیا . (Sepia) . عضلاتی اعصابی.

136. سیکیل کورنوٹم . (Secale Cornutum) . عضلاتی اعصابی.

137. سیلینیم . (Selenium) . عضلاتی اعصابی.

138. فائٹولاکا . (Phytolacca Decandra) . عضلاتی اعصابی.

139. فاسفورس . (Phosphorus) . عضلاتی اعصابی.

140. فاسفورک ایسڈ . (Phosphori) . عضلاتی اعصابی.

141. فلورک ایسڈ . (Fluoric acid) . عضلاتی اعصابی.

142. فلینڈریم ایکوٹیکم . (Phellandrium Aquaticum) . عضلاتی اعصابی.

143. فیرم میٹیلیکم . (Ferrum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

144. فیرم فاسفوریکم . (Ferrum phosphoricum) . عضلاتی اعصابی.

145. کاربالکم ایسیڈم . (Carbolicum Acidum) . عضلاتی اعصابی.

146. کاربوانیملس . (Carbo animalis) . عضلاتی اعصابی.

147. کاربووی جی ٹیبلس . (Carbo vegetabilis) . عضلاتی اعصابی.

148. کارڈوس میری آنس . (Carduus Mariaanus) . غدی عضلاتی .

149. کارسی نوسینم . (Carcinosinum) . عضلاتی اعصابی.

150. کاسٹیکم . (Causticum) . عضلاتی اعصابی.

151. کافیا کروڈا . (Coffea cruda) . عضلاتی اعصابی.

152. کالچیکم . (Colchicum autumnale) . عضلاتی اعصابی.

153. کالمیا لیٹی فولیا . (Kalmia latifolia) . عضلاتی اعصابی.

154. کالن سونیا کیناڈنسس . (collinsonia Canadensis) عضلاتی اعصابی.

155. کولوسنتھ . (Colocynthis) . عضلاتی اعصابی.

156. کالوفائلم . (Caulophylum Thalictroides) . عضلاتی اعصابی.

157. کالی بائی کرومیکم . (Kali bichromicum) . عضلاتی اعصابی.

158. کالی برومیٹم . (Kali bromatum) . عضلاتی اعصابی.

159. کالی سلفیوریکم . (Kali sulphuricum) . عضلاتی اعصابی.

160. کالی فاس . (Kali phosphoricum) . عضلاتی اعصابی.

161. کالی کارب . (Kali carbonicum) . عضلاتی اعصابی.

.162 کالی میورٹیکم . (Kali muriaticum) . عضلاتی اعصابی.

.163 کالی نائیٹریکم . (Kali nitricum) . عضلاتی اعصابی.

.164 کالی آئیوڈیم . (Kali iodatum) . عضلاتی اعصابی.

.165 کروٹن ٹگلیم . (Croton tiglium) . عضلاتی اعصابی.

.166 کروٹیلس ہریڈس . (Crotalus horridus) . عضلاتی غدی .

.167 کروکس سٹائیوس . (Crocus sativus) . عضلاتی اعصابی.

.168 کریازوٹم . (Kreasotum) . عضلاتی اعصابی.

.169 کسٹوریم . (Castoreum) . عضلاتی اعصابی.

.170 کلکیریا سلفیوریکا . (Calcarea sulphurica) . غدی عضلاتی .

.171 کلکیریا فاسفوریکا . (Calcarea phosphorica) . غدی عضلاتی .

.172 کلکیریا فلور . (Calcarea fluorica) . غدی عضلاتی .

.173 کلکیریا کاربونیکا . (Calcarea carbonica) . غدی عضلاتی .

.174 کلکیریا ہائیو فاسفورسا . (Calcarea Hypo Phosphorosa) . غدی عضلاتی .

.175 کلیمٹس ایرکٹا . (Clematis erecta) . عضلاتی اعصابی.

.176 کینابس انڈیکا . (Cannabis indica) . عضلاتی اعصابی.

.177 کینابس سٹائیوا . (Cannabis sativa) . عضلاتی اعصابی.

.178 کنولیریا میجلس . (Convallaria Majalis) . عضلاتی اعصابی.

179. کوپیویا . (Copaiva) . عضلاتی اعصابی.

180. کوریلیم ریوبرم . (Corallium Rubrum) . عضلاتی اعصابی.

181. کوکا . (Coca) . عضلاتی اعصابی.

182. کوکس کیکٹائی . (Coccus cacti) . عضلاتی اعصابی.

183. کوکولس انڈیکس . (Cocculus indica) . عضلاتی اعصابی.

184. کولسٹرینم . (cholesterinum) غدی عضلاتی .

185. کونیم میکولیٹم . (Conium maculatum) . عضلاتی اعصابی.

186. کیپسیکم . (Capsicum annuum) . عضلاتی اعصابی.

187. کیڈمیم سلفیوریٹم . (Cadmium sulphuratum) . عضلاتی اعصابی.

188. کیکٹس گرینڈی فلورس . (Cactus grandiflora) . عضلاتی اعصابی.

189. کیلنڈولا . (Calendula officinalis) . عضلاتی اعصابی.

190. کیمفر . (Camphora) . عضلاتی اعصابی.

191. کیمومیلا . (Chamomilla) . عضلاتی اعصابی.

192. کینتھرس . (Cantharis) . عضلاتی اعصابی.

193. کیوبیبا آفیسی نیلس . (Cubeba Officinalis) . عضلاتی اعصابی.

194. کیوپرم مٹیلیکم . (Cuprum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

195. گریشی اولا . (Gratiola Officinalis) . عضلاتی اعصابی.

196. گریفائٹس . (Graphites) . غدی عضلاتی .

197. گلونائن . (Glonoin) . عضلاتی اعصابی .

198. گلیسرینم . (Glycerinum) . عضلاتی اعصابی .

199. گمبوجیا . (Gambogia) . عضلاتی اعصابی .

200. گن پاؤڈر . (Gunpowder) . عضلاتی اعصابی .

201. لاروسریسس . (Laurocerasus) . عضلاتی اعصابی .

202. لائیکوپوڈیم . (Lycopodium clavatum) . عضلاتی اعصابی .

203. لپٹنڈرا . (Leptandra virginica) . عضلاتی اعصابی .

204. لیکٹیکم ایسڈم . (Lactic acid) . عضلاتی اعصابی .

205. لونا . (Luna) . عضلاتی اعصابی .

206. لیپس البس . (Lapis albus) . عضلاتی اعصابی .

207. لیتھیم کاربونیکم . (Lithium carbonicum) . عضلاتی اعصابی .

208. لیڈم پال . (Ledum palustre) . عضلاتی اعصابی .

209. لیک کینینم . (Lac caninum) . عضلاتی اعصابی .

210. لیکسس . (Lachesis) . عضلاتی غدی .

211. لیلیم ٹگرینم . (Lilium tigrinum) . عضلاتی اعصابی .

212. مار بیلینم . (Morbillinum) . عضلاتی اعصابی .

213. مائگیل . (Mygale lasiodora) . عضلاتی اعصابی.

214. مرٹس کمیونس . (Myrtus Communist) . عضلاتی اعصابی.

215. مرک سال . (Mercurius solubilis) . اعصابی عضلاتی .

216. مرکیورس آئیوڈیٹس فلیوس . (Mercurius iodatus flavus) . اعصابی عضلاتی .

217. مرکیورس سائی نیٹس . (Mercurius cyanatus) . اعصابی عضلاتی .

218. مرکیورس کاروسیوس . (Mercurius corrosivus) . اعصابی عضلاتی .

219. مزیریم . (Mezereum) . عضلاتی اعصابی.

220. مشک . (Moschus) . عضلاتی اعصابی.

221. مگنیشیا فاس . (Magnesia phosphorica) . عضلاتی اعصابی.

222. مگنیشیا کارب . (Magnesia carbonica) . عضلاتی اعصابی.

223. مگنیشیا میور . (Magnesia muriatica) . عضلاتی اعصابی.

224. ملی ٹگرینم . (Melitagrinum) . عضلاتی اعصابی.

225. ملیریا آفیشینیلس . (Malaria Officinalis) . عضلاتی اعصابی.

226. ملی فولیم . (Millefolium) . عضلاتی اعصابی.

227. ملی لوٹس . (Melilotus officinalis) . عضلاتی اعصابی.

228. میڈورینم . (Medorrhinum) . غدی عضلاتی .

229. میفائیٹس . (Mephitis) . عضلاتی اعصابی.

.230 مینگنم. (Manganum metallicum). عضلاتی اعصابی.

.231 میوریکس پرپوریا. (Murex purpurea). عضلاتی اعصابی.

.232 میوریٹیکم ایسڈم. (Muriatic acid). عضلاتی اعصابی.

.233 ناجا. (Naja tripudians). عضلاتی غدی.

.234 نائٹرک ایسڈ. (Nitricum acid). عضلاتی اعصابی.

.235 نکس موسکاٹا. (Nux moschata). عضلاتی غدی.

.236 نکس وامیکا. (Nux vomica). عضلاتی غدی.

.237 نیٹرم سلف. (Natrum sulphuricum). عضلاتی اعصابی.

.238 نیٹرم فاس. (Natrum phosphoricum). عضلاتی اعصابی.

.239 نیٹرم کارب. (Natrum carbonicum). عضلاتی اعصابی.

.240 نیٹرم میور. (Natrm muriaticum). عضلاتی اعصابی.

.241 وائی برنم اوپوس. (Viburnum opulus) عضلاتی اعصابی.

.242 وربیسکم تھپسس. (Verbascum thapsus). عضلاتی اعصابی.

.243 وریٹرالبم. (Veratrum album). عضلاتی اعصابی.

.244 وریٹرم وائیڈ. (Veratrum viride). عضلاتی اعصابی.

.245 وریولائنم. (Variolinum). عضلاتی اعصابی.

.246 وکسی نینم. (Vaccininum). عضلاتی اعصابی.

247. ولیریانہ آفیشینیلس (Valeriana Officinalis). عضلاتی اعصابی.

248. ہائیپریکم (Hypericum perforatum). عضلاتی اعصابی.

249. ہائڈراسٹس کیناڈنسس (Hydrastis canadensis). غدی عضلاتی .

250. ہائڈروسیانیکم ایسڈم (Hydrocyanic acid). عضلاتی اعصابی.

251. ہائڈروفوبینم (Hydrophobinum). غدی عضلاتی .

252. ہائیڈروکوٹائل ایشیاٹیکا (Hydrocotyle). عضلاتی اعصابی.

253. ہمامیلس (Hamamelis virginica). عضلاتی اعصابی.

254. ہیپر سلف (Hepar sulphuris calcareum). عضلاتی اعصابی.

255. ہیلونائس (Helonias dioica). عضلاتی اعصابی.

256. ہیلیبورس نائگرا (Helleborus niger). .

257. ہائیوسائمس نائگرا (Hyoscyamus niger). عضلاتی اعصابی.

258. یوپیٹوریم پرپیورم (Eupatorium purpureum). عضلاتی اعصابی.

259. یوپیٹوریم پرفولیٹم (Eupatorium perfoliatum). عضلاتی اعصابی.

260. یوفریزیا آفیشینلس (Euphrasia Officinalis). عضلاتی اعصابی.

4۔مزاجی ادویہ کتنی ہیں؟

بہت سے دوستوں نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ " مزاجی ادویہ " کتنی ہیں؟ میں نے ان کے جواب میں ایک " خواص الادویہ " کا مضمون لکھا ہے. میری پریکٹس اور معالجاتی تجربات کے مطابق ان ادویہ کی تعداد 100 ہے. مگر حقیقت میں اس سے زیادہ ہیں

میرے نوٹس میں ابھی تک یہ ہی ادویہ آئی ہیں. جو ان کے علاوہ ہیں وہ 4، 2 سے زیادہ نہیں ہوں گیں۔ اپنی پانچ سالہ پریکٹس اور معاشرے میں ان ہی مزاج کے لوگوں کو دیکھا ہے۔

3 کے سواء باقی تمام مزاج کے مریضوں سے میں مل چکا ہوں اور ان کا علاج کر چکا ہوں۔ تقریب 30 مزاجوں کے لوگ تو میری فیملی میں موجود ہیں۔

سب سے ضروری یہ بات جاننا ہے کہ مزاجی دواء کیا کام کرتی ہے۔ اگر مزاجی دواء کا درست استعمال کروایا جائے تو یہ تمام تر تکلیفات، امراض اور دردوں کو ختم کر دیتی ہے۔ وہ ایک سال پرانی ہو یا 30 سال پرانی ہو۔ حکماء اور ایلوپیتھک ڈاکٹرز ان امراض کا کوئی بھی نام رکھتے ہیں۔ انسان کی قوت حیات کو طاقت دیتی، اس کے دفاعی نظام کو بحال کرتی، جسم کو طاقت دیتی، خون کی مقدار کو زیادہ کرتی، ہر قسم کی کمزوری اور تھکاوٹ کو دور کرتی، بار بار بیمار ہونے کے رجحان کو ختم کرتی اور مریض کی جوانی کو واپس لاتی ہے۔ صحت جتنی بھی تباہ ہو چکی ہو اور امراض جتنی بھی زیادہ لگ چکی ہو تب بھی مزاجی دواء ہر قسم کی تباہ و بربادی کو ختم کر کے جسم میں نئی جان ڈالتی ہے۔ مریض ایسی صحت و طاقت دیکھتا ہے جو اس نے کبھی نہ دیکھی ہو۔ بری عادت اور گندی صفات کو ختم کرتی ہے۔ سست اور لاپرواہی کو ختم کرتی ہے۔ ان سب کے سواء بھی بہت کچھ کرتی ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھنا کہ: آپ اور آپ کی فیملی کے ہر فرد کی مزاجی دواء مذکورہ لسٹ میں موجود ہے۔ آپ تلاش کریں مل جائے گی۔

مزاجی ادویہ کی لسٹ یہ ہے .

1. آرسینک:- انتہائی صفائی پسند شخصیت۔ ہر کام میں صفائی پسند ہوں۔ خوبصورت ہونا۔ اکثر تکلیفات دائیں جانب ہونا، دودھ پسند ہونا۔ دائیں کندے کا درد، زیادہ تر رشتہ داروں کی بے وفائیوں اور فکر کی وجہ سے بیمار پڑنا۔ موت کا خوب یا کسی بیماری کا خوب خصوصا کینسر۔

2. آئیوڈیم:- ہر وقت پریشان . تکلیفات کا گرمی سے بڑھنا۔ دود سے قبض کم ہونا، گلے کے درد کا رجحان، بلاوجہ تشدد کرنے کا جذبہ، عموما قبض کے مریض ہوتے ہیں، ہر وقت اس بات کا احساس کہ میں کچھ بھول رہا ہوں۔ جیسا کہ بار بار یہ کہنا کہ ڈاکٹر صاحب میں کچھ بھول رہا ہوں۔

3. ایبسنتھینم :- بے رحم اور ظالم .

4. ارجنٹم نائیٹریکم :- میسا۔زیادہ تر باتیں اندر ہی چھپا کر رکتے ہیں۔ میٹھے کے شیدائی ہوتے ہیں۔ یہ دبلے پتلے ہوتے ہیں۔ مجلس سے ڈرتے ہیں۔ وہمی شکی ہوتے ہیں۔انتہائی جلد باز۔ بات کرتے ہوے اٹکنا۔ بے حد خیالات کا ذہن میں آنا۔

5. اکٹیاریسی موسا :- صرف اپنی ہی بات منوانے والا۔ دن 11 بجے بخار محسوس ہونا۔ ہر ماہ تکلیفات کا بڑھنا۔ انتہائی باتونی۔ حیض کے ساتھ ساتھ تکلیفات کا بڑھتے جانا۔

6. اگنیشیا امارہ :- مسلسل غم میں ڈوبا۔ ٹھنڈی آہیں بھرنا۔ 5 بجے کے بعد بخار محسوس ہوتا۔ کسی کی بھی وفات پر عام لوگوں سے زیادہ غم لینا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو دل پر لے لینا۔

7. الیومن :- منہ پر ہی سخت کلامی کرنے والا . جلد سخت ہونا۔ شدید ترین قبض ہونا۔ معدہ کے بہت سے مسائل ہونا۔ زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب ہونا۔ جسم سے پھٹکڑی جیسی رطوبات کے نکلنے کا رجحان۔

8. الومینا. خیالات میں الجھا ہوا .۔اس دواء کا آلو کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔اول زندگی میں آلو بہت پسند ہوتے ہیں بعد میں شدید نفرت ہونے لگتی ہے۔آلو جیسا گول جسم اور نین نکش۔ موٹاپے کا رجحان۔ ہاتھ کے ساتھ پاخانہ نکالنا۔ گوشت سے نفرت۔

9. اناکارڈیم دو ضمیرہ (کسی کام کی اچھائی یا برائی کے بارے فیصلہ کرنا مشکل ہو)۔بے محتاط۔ سخت مزاج۔ ہر معاملہ میں مستقبل کی سوچنے والا۔ صرف اپنی بات ماننے والا۔ مغرب کے بعد غمگینی۔ کھانے کے فورن بعد پاخانہ آنا۔اکثر اوقات کھاتے رہنا۔ عموم دبلے پتلے اور بڑی بڑی گالوں والے ہوتے ہیں۔بڑے گوست سے تکلیفات بڑھنا۔

10. انٹی مونیم کروڈم : جتنی بھی تسلی ودلاسہ دیا جائے تسکین نہ پانے والا اور مطمئن نہ ہونا۔ دوسروں کے اپنی طرف دیکھنے سے نفرت۔ قبض۔

11. اوپیم :- انتہائی زندہ دل اور تیز خیالات والا، دو تین کیس اس علامت سے حل ہو۔ چہرا نشہ بازوں کا سا، ایک کیس اس علامت سے حل ہوا تھا۔ چکر کے وقت جسم میں ہلکے پن کا احساس ایک کیس اس علامت سے حل ہوا تھا۔ مسلسل وزن کا کم ہونا۔ شدید قبض اور 5 دن کے بعد پاخانہ آنا۔ درد کو محسوس نہ کرنا یعنی چوٹ لگی ہے مگر درد محسوس نہیں کر رہا، ایک

کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا تھا۔ بے خوابی اور دیر سے سونا۔ بھوک پیاس اور پسینے کی کمی۔ صبح 9 بجے شدید یاد وطن آنا اور ساتھ بخار ہونا ایک کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا تھا۔ یہ باتونی ہوتے ہیں۔

12. اورم میٹ :- انتہائی ناامید۔ جگر کی امراض۔ رات کو تکلیفات زیادہ ہونا۔

13. اوریگینم :- شہوانی خیالات اور خواب۔ ہمارے بہت سے ڈاکٹروں نے عورتوں کی انگشت زنی کی عادت اس دواء سے چھوڑائی ہے۔

14. اولینڈر :- بہت زیادہ پچھتانے والا . ہمیشہ درد سر پچھتاوے کے بعد ہوتا ہے۔ سر پر دانے بننے کا رجحان۔

15. ایپس ملیفیکا :- حاسد . مکھی کی طرح گول مٹول چہرے والے۔ انتہائی چغل خور، کوئی بات ان کے پیٹ میں پچتی نہیں ہے۔ شہد کھانے سے تکلیفات میں کمی یا اضافہ ہوتا ہے۔ دن 3 بجے بخار کا محسوس ہونا، اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بے شمار کیس ڈیل کئے ہیں۔ میٹھی چھری (بہت میٹھی میٹھی آواز میں باتیں کرنے والی اور جڑیں کاٹنے والے عورت'' اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے کیس حل ہوئے۔ اپنے خاندان کے بارے عدم تحفظ کا وہم کہ ان کو کوئی نقصان نہ دے دے۔ زیادہ تکلیفات دائیں جانب ہونا۔ جلدی امراض ٹھنڈک سے کم ہونا۔ کھانسی کی شدت رات 9 بجے، اس علامت سے ایک کیس حل ہونا۔ رات کو درد شکم کے دورے۔ بے حد نکاہت و کمزوری کا احساس۔ بھوک پیاس اور پسینہ کم آنا۔

16. ایلوسکوٹرینا :- عیاش . ۔ پاخانہ کا یکدم بے اختیار نیچے گر جانا۔ کھانے کے بعد فورنا پاخانہ آجانا۔

17. برائی اونیا البا :- روکھا پن۔ بہت زیادہ کاروباری۔ زیادہ تر تکلیفات دائیں جانب ہونا، خصوصا دائیاں بازو۔ ٹائیفائیڈ ہسٹری۔ زیادہ تر کیس ان کی زبان کی سفید چٹے دار تہہ سے حل ہوئے ہیں۔ درد سر اور درد بدن معمولی سی حرکت سے زیادہ ہو جاتے ہیں۔ درد دبانے سے کم ہوتے ہیں۔ سردی اچھی لگتی ہے۔ صبح کے وقت چھینکیں۔ دبلے پتلے گنے بالوں والوں۔ سینے میں شدید تیزابیت۔ زیادہ تر تکلیفات رات ۹ بجے اور صبح ۴ بجے بڑھنا۔

18. بربرس ولگرس :- انتہائی بے پرواء . بائیں گردے کا شدید درد کا رجحان اور وہاں بھاری پن۔ غمگین۔ بولنے کا انداز سست۔

19. بریٹاکارب :- بدگمان (اکثر اس بات کا وہم کہ لوگ میرے بارے غلط بات کر رہے ہیں یا دوسرا میرے بارے غلط سوچ رہا ہے) . بچپنہ پن اور بچوں جیسی باتیں کرنے والا۔ قد چھوٹا ہونا۔ سر جھکا کر بات کرنا۔ چڑچڑا پن۔ ٹانسلز کا شدید رجحان۔ دائمی قبض۔ زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب خصوصا بائیں بازو کا درد۔ بائیں جانب کے فالج کا رجحان۔

20. برومیم :- خوش مزاج . موسم سرماں میں بھی دھوپ میں جانے سے درد سر ہونا۔ گرمی سے شدید نفرت۔

21. بینزویکم ایسڈ :- ناخوشگوار واقعات کو ہر وقت سوچنے والا۔ خصوصا رات ۱۲ بجے غمگین یادیں۔ جیسا کہ فوت شدہ ماں یا بیٹے کو یاد کر کے غمگین ہونا۔ بیٹے پیشان میں کھوڑے کے پیشان کی سی بو۔ جلدی امراض کا رجحان۔ انتہائی غمگین انداز سے باتین کرنا۔ نامکمل حاجت اور پاخانہ کھل کر نہ آنا۔

22. بوریکس :- بری خبر سے جلد متاثر ہونے والا . بری خبر سن کر فورنا باتھروم کی حاجت ہونا۔ پیشاب سے گھوڑے کے پیشان کی بو یا خشبو آنا۔ دن ۱۱ بجے شدید غنودگی۔ انچائی سے نیچے آتے ہوے ڈر لگنا۔

23. پٹرولیم :- پٹرول کی آگ جیسا شدید ترین غصہ ور . بہت بد تمیز۔ ہر ایک کو گالیاں دینے والے۔ لڑاکے۔ اپنے ساتھ کسی کے سوئے ہوے ہونے کا وہم۔ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کا وجود۔ گردم میں اکڑاؤ۔ رات کو بہت بھوک لگنا۔ سردی زیادہ لگنا اور موسم گرماں میں بھی پنکھے سے پرہیز کرنا۔ بے خوابی۔

24. پلاٹینم :- بے حد مغرور اور اناپرست . ہر بات اور کام میں غرور حتی کہ اس بات پر غرور کہ میں دن میں ۴، ۴ بار مشت زنی کرتا رہا ہوں۔ مطلب پرست۔ شدید قبض کہ پاخانہ دواء کی مدد کے بغیر باہر نہ آئے۔ دبلے پتلے۔ کام پسند۔ شہوت پرست۔ دماغی علامات جسمانی علامات سے ادل بدل کر آتی ہے۔ اپنے پیاروں کو قتل کرنے کا جذبہ۔ باتونی۔

25. پلساٹیلا :- حد سے زیادہ فرماں بردار، دوسرے کی بات جلد ماں جانا اور منکسر مزاج . رحم دل۔ کام پسند۔ دوسروں کی نقل کرنے والے۔ زکام بہت کم لگنا۔ رطوبات اور پسینہ کے دب جانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ اکثر تکلیفات دائیں جانب۔ رات سوتے ہوے دائیاں نتھنا بند ہونے کا شدید رجحان۔ اپنی علامات کو صحیح طریقہ سے بیان نہ کر سکنا۔

26. پلمبم میٹ :- احساس میں کمی .

27. پیلیڈیم :- خوشامد پسند .

28. تھریڈین:-دماغ طور پر ہر وقت کسی کام میں مصروف . رات کو سوتے ہوئے زبان حرکت کرتی ہے اور ہر دو ماہ کے بعد زبان زخمی ہو جاتی ہے۔ وہ پھر دیر سے ٹھیک ہوتی ہے۔ دبلا پتلا۔

29. تھوجا:-انتہائی جاسوس اور ہر وقت اس خیال میں رہنا ہے دوسرا کیا کر رہا ہو۔ پیاز سے نفرت اور تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ کبھی پیاز کی شدید خوائش بھی دیکھی ہے۔ منافق۔ تنہائی پسند۔ اکثر تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہوتی ہیں۔ چہرے کی دائیں جانب سیاہ گول گول لمبے موکے بننا۔ مطلب پرست۔

30. ٹریینتھینیا:-راتوں کو آوارہ پھرنے والا . جسم کے ہر حصہ میں خارش اور جلن کا ہونا۔

31. ٹیوبر کولینم:-ہر وقت تبدیلی پسند . کسی بھی چیز سے خوش نہ ہونے والے۔ ایک خوائش پوری ہوتی تو دوسرے کے لئے پریشان۔ سفر پسند۔ شدید قبض اور کھانسی کا رجحان۔ غصہ اس حد تک شدید آنا کہ مریض بے ہوش ہو جائے۔ ٹی بی اور دمہ کا رجحان۔ زیادہ تر تکلیفات سینہ اور بائیں جانب۔ دودھ اور گوشت سے نفرت۔

32. ٹیرن ٹولا:-مکار . مکٹی کی طرح تیز تیز چلنے کی عادت۔ زیادہ تر تکلیفات دائیں جانب ہونا۔

33. ٹیلوریم:-چپ چاپ پڑے رہنے کی خوائش والا . دن ۳ بجے کے بعد عموما درد شکم ہونا۔

34. جلسیمیم:-مجمع سے انتہائی ڈرنے والا . بری خبر سننے سے ڈر اور دھڑکن کا تیز ہونا۔ ہر ۳ یا ۴ ماہ کے بعد بخار ہونا جسم میں دن ۴ بجے کے بعد سردی لگنے کا رجحان ہو اور ٹانگیں زیادہ درد کریں۔ دبلے پتلے ہنس مکھ ہوتے ہیں۔ دائیں جانب۔ تنہائی پسند اور خاموش طبع۔

35. چائنا:-شاعر۔ فلاسفر۔ پاخانہ سے مردار کی سی بدبو آنا اور پانی کے سے پتلے پاخانے لگنے کا رجحان۔ مردانہ طاقت کا بالکل نہ ہونا۔ دبلے پتلے۔ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کا موجود ہونا۔

36. چیلیڈونیم:-حریص . بچپنا پن۔ بس اس بات کی خوائش کہ میں باتیں کرتا رہوں اور دوسرے سنتے رہیں۔ دائین کندے، بائیں گردے اور بائیں گھٹنے میں درد کا رجحان۔ کمر کے آخری موروں میں درد کا رجحان۔ صبح کے وقت تھکاوٹ ۔ سینے میں تیزابیت۔ ہیپاٹائیٹس بی کا رجحان یا وجود۔ زبان پر پیلی موٹی گندی تہہ کا ہونا۔ دائمی قبض۔ نمکین چیزیں کھانا

زیادہ پسند کرنا۔ اندر سے جسم ٹھنڈا اور باہر سے گرم محسوس ہونا۔ یورک ایسڈ اور کولسٹرول کی زیادتی کا رجحان۔ لمبا قد اور موٹے نین نکش۔

37. ڈروسیرا:-دوسروں پر اعتماد نہ کرنے والا . انتہائی چڑچڑا۔ رات ۲ بجے بخار سردی کے ساتھ شدید دورے والی کھانسی جس کے بعد قے آجائے۔ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری۔ سردی سے تکلیفات کا بڑھنا اور شروع ہونا۔ ہڈیوں میں درد۔ ٹانسلز کا شدید رجحان۔ عموماً اپریشن سے یہ اپنے بریٹا کارب کی طرح غدود نکلوا دیتے ہیں۔

38. رسٹاکس:-اپنی صحت کے متعلق زبردست پریشانی لینے والا . مسلسل اس بات کا ڈر کے کچھ ہونے والا ہے۔ حرکت کرنے کو دل کرتا ہے اور ہر قسم کا درد حرکت سے کم ہوتا ہے۔ نیز زور سے دبانے سے بھی کم ہوتا ہے۔ صبح ۵، رات ۵ اور دن ۱۱ بجے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ زبان کی نوک مثلثی نما سرخ چمک دار اور پیچھے سے زبان پر سفید تہہ جس میں باریک باریک دانے ہوں۔

39. زنکم:-لڑائی سے شدید ترین ڈرنے والا، اور انتہائی بزدل . لڑائی دیکھ کر ہی درد سر ہونا۔ مچھلی سے شدید نفرت۔ کبھی کبھی شدید خوائش بھی دیکھ گئی ہے۔ گردن پر باریک باریک مسے بننے کا رجحان۔ پیاس اور پسینہ کی کمی۔

40. سائیکوٹا:-بڑا ہونے کے باوجود اپنے آپ کو بچہ محسوس کرنا . ناقابل ہضم اشیاء جیسے کہ کوئلا مٹی، ناخس وغیرہ کھانے کی عادت۔ رات کے وقت شدید خارش۔ جھٹکے لگنا۔ ڈرونی بدوضع شکل۔

41. سباڈیلا:-ذکی الحس۔ ہر قسم کے گوشت سے شدید نفرت، حتی کہ وہ تمام زندگی گوشت نہیں کھاتا۔

42. سٹافی انتہائی شرمیلا . انصاف پسند، خوبصورت، موٹاپے کا رجحان۔ منہ میں بہت زیادہ تھوک کے ہونے کے بوجود شدید پیاس۔ مشت زنی کی ایسی عادت کہ جب ایک بار گندا خیال آجاتا ہے تو مشت زنی سے اپنے آپ کو روکنا ناممکن ہوتا ہے۔ یہ فنکار قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ انتہائی غصہ ور اور غصہ کے وقت کانپنا۔ چیزیں بھی توڑتے ہیں۔ ہر ۶ ماہ بعد کام تبدیل کرنے کی خوائش۔ اپنے اور دوسروں کے کئے ہوئے کاموں پر تاسف اور راضی نہ ہونا۔ خاموش طبع اور تنہائی پسند۔ ٹھنڈی سیال اشیاء کھانے کی عادت۔ لوگوں اور نئے کاموں کا سامنا نہ کر سکنا۔

43. سٹانم :- انتہائی بے صبر . تیز تیز باتیں کرنے والے۔ دبلے پتلے۔ خشبو سے درد سر۔ کھانسی اور ٹی بی کا رجحان۔ لمبوتری شکل سے آپ ان کو پہچان جائیں گے۔ انسانوں سے نفرت۔

44. سٹرامونیم :- مسلسل واہیات، بے ہودہ اور بے وقوفانہ گفتگو کرنے والا . شہوت پرست اور مشت زنی کا دائمی مریض۔ اکثر تکلیفات بائیں جانب۔ انتہائی باتونی۔ مغرور۔ خیالات میں اپنے دشمن سے لڑنا۔ خیال میں کسی ملک کا بادشاہ بن جانا یا کوئی بڑی شخصیت بن جانا۔

45. سفیلینم :- لڑاکا . تھوکنے کی عادت۔ خوبصورت۔ شفاء سے ناامید۔

46. سلفر :- ہر بات کا الٹ مطلب لینے والا .۔ گلے میں بائیں جانب بال اٹکے ہونے کا رجحان۔ دائمی پیدائشی شدید قبض۔ اپنے پسینہ سے گندی گھٹی بدبو آنا۔ انتہائی گرم مزاج۔ بائیں جانب۔ صبح ۱۱ بجے زیادہ بھوک لگنا۔ موٹاپے کا رجحان۔ انتہائی فلسفی۔ مطلب پرست،۔ خوبصورت۔

47. سلفیورک ایسڈ :- ہر وقت خیالی پلاؤ بنانے والا . کدوں سے نفرت اور تیزابیت کا زیادہ ہونا۔ جسم میں شدید گرمی۔ اکثر احتلام ہونا۔ قبض۔

48. سیلیشیا :- گہرا مفکر . ہر بات سوچ سمجھ کر کرتا ہے۔ سمجھدار۔ سنجیدہ۔ بند۔ زیادہ تکلیفات بائیں جانب۔ خوبصورت۔ اکثر قبض کے مریض ہوتے ہیں اور قبض سے درد سر ہوتا ہے۔ انتہائی سرد مزاج اور اکثر سر پر درد سر سے بچنے کے لئے ٹوپی پہننے والا۔ عموماً سر درد ہونا۔ پسینہ کم آنا، پسینہ سب سے زیادہ پیشانی پر آنا۔ ہمدرد۔ دودھ اور دودھ سے بنی چیزیں پسند ہونا۔ کاروبار کا شدید رجحان۔ بارعب آواز۔ علم دوست۔ اچھائی اور مذہب کی طرف میلاں۔ دوست پسند۔

49. سمبوکس :- بہت جلد شدید ڈرنے والا . ڈر سے پیشانی پر پسینہ آنا۔ صبح جب تک پاخانہ نہ کر لئے طبیعت میں بہتری نہیں آتی۔ دن کو غنودگی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

50. سائنا :- ذرا سی بات اور مذاق کو اپنی بے عزتی سمجھنے والا . پیٹ میں کیڑے بننے کا شدید رجحان۔ بے حد شرارتی اور بچہ کسی جگہ ٹھرتا ہی نہیں۔ چھینکیں اور بہت زیادہ الرجی زیادہ آنا۔ بار بار ناک کو ہاتھ لگانے کی عادت۔

51. سنگونیریا:-فضول خرچ .ان کی زیادہ تر تکلیفات جسم کی دائیں جانب خصوص دائیاں بازوں اور گلا۔ جسم میں بہت زیادہ خشکی۔ نامردگی۔ تنہائی پسند ہونا۔ سینے میں تیزابیت اور پاخانہ کے بعد مقعد میں شدید جلن کا ہونا۔ تیزابیت سے دن کو درد سر اور رات کو قے آنا۔ کھانسی کے دورے۔ مطلب پرست۔

52. سورینم:-انتہائی باصبر . خوبصورت۔ موٹاپے کا رجحان۔ اپنے پاس پیسے ختم ہونے کا رجحان۔ پاخانہ اور پسینہ سے مردار کی سی بو۔ جلدی امراض۔ جلد کا نرم ہونا۔ قبض۔ حافظہ کی کمزوری۔ یہ کاموں کو دیکھ کر بہت جلدی سیکھ لیتے ہیں۔

نوٹ بقیہ ادویہ کا تعارف اس کتاب کے اخر میں اور میرے یوٹیوب چینل پر موجود ہے یہ لکھ کر یوٹیوب پر سرچ کریں:

top 260 homeopathic medicine, 100 constitutional remedies, guiding symptoms, keynote, red lines

53. سیپیا:-اپنے کنبہ سے لاپرواہ

54. سیلینم:-لواطت، زنا، اور جانوروں سے بدکاریاں کرنے والا .

55. فاسفورس:-ہر چیز سے بے اعتناء برتنے والا.

56. فاسفورک ایسڈ:- بات کو مشکل سے سمجھنے والا، اور سوال کو دہرانے والا .

57. فلورک ایسڈ:اپنے کنبہ کی ذمہ داریوں سے بھاگنے والا .

58. فیرم میٹ:-اپنے کنبہ کے بارے انتہائی جذباتی .

59. کاربوویج:-دماغی اور جسمانی طور پر انتہائی ڈھیلا .

60. کارسی نوسینم:-شرافت کا پتلا .

61. کاسٹیکم:-معاشرے کے ظلموں سے ستایا ہوا .

62. کالچیکم:-برونی اثرات سے جلد متاثر ہونے والا .

63. کالی بائیکرامیکم :-اپنے فیملی کے بارے جھوٹے خیالات والا

64. کالی برومیٹم :-ہاتھوں سے ہر وقت کچھ نہ کچھ کرنے والا .

65. کالی کارب :-اپنے اصولی کی معلول سے زیادہ پابندی کرنے والا .

66. کالی میورٹیکم :-اپنے رشتہ داروں کے شدید فکر سے بیمار ہونے والا .

67. کروٹیلس ہریڈس :-بول چال میں ابتری والا .

68. کسٹوریم :-ہر قسم کے جذبات اور اثرات سے ذکی الحس .

69. کلکیریاکارب :-ضدی،ہٹیلا .

70. کینابس انڈیگا :-نشہ بازوں جیسی باتیں کرنے والا .

71. کوکا :- محفل میں چڑچڑااور تنہائی میں خوش مزاج .

72. کوکولس :-دوسروں کی صحت اور تیمارداری کی شدیدترین فکر .

73. کونیم :-خوائش جماع کے رک جانے سے شدید غمگین ہونے والا .

74. کیمومیلا :-زودرنج .

75. کینتھرس :-کاموں کے انجام تک نہ پہنچنے کا مسلسل غم .

76. گریفائٹس :-ہرکام اور بزنس کرنے کی خوائش .

77. لاروسریسس :-خیالی مصائب کے متعلق شدید پریشانی اور ڈر .

78. لائیکوپوڈیم :-دوسروں پر حکم چلانے کی زبردست خوائش .

79. لیک کینینم :- کسی ایک مرد سے مطمئن نہ ہونے والی .

80. لیکسس :- کینہ ور .

81. مرک سال :- ترغیبوں سے جلد مرغوب ہونے والا .

82. مزیریم :- مایوس .

83. ماسکس :- ملامت کرنے والا .

84. مگنیشیا فاس :- مسلسل پست حوصلگی .

85. مگنیشیا کارب :- پست حوصلگی سے بولنے کی رغبت کا نہ ہونا .

86. منگیشیا میور :- اپنے ذمہ داروں کو ضرورت سے زیادہ محسوس کرنے والا .

87. میڈورینم :- بات بات پر دعائیں دینے والا .

88. میور ٹیکم ایسڈم :- مستقبل کی فکر اور خواب .

89. نائیٹریکم ایسڈم :- دوسروں کی بیماریوں کو اپنے اوپر مسلط کرنے والا .

90. نکس وامیکا :- انتہائی ترتیب پسند اور منظّم

91. نیٹرم سلف :- بے شمار تحفظات والا .

92. نیٹرم کارب :- وقت کا پابند .

93. نیٹرم میور :- سنجیدہ .

94. ویلیریانہ :- غیر معمولی خوش مزاجی .

95. ہائیڈراسٹس :- موت کا یقین .

96. ہائیڈروفوبینم :- وفاداری .

97. ہیلیبورس:-سوالات کا جواب آہستہ آہستہ دے .

98. ہائیوسائمس:-بے شرم .

99. کیوپرم میٹ:۔ کھنچاؤ

100. وریٹرم البم:۔مذھبی پاگل پن۔

5۔اکیوٹ ادویہ کتنی ہیں؟

ایک اچھے اور محنتی ہومیوطالب علم کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا کہ روزہ مرہ کے اکیوٹ اور حاد امراض میں استعمال ہونے والی" اکیوٹ میڈیسن کون سی ہے؟ کتنی ہیں؟ اس کے جواب کے لئے میں نے" اکیوٹ میڈیسن "کے نام پر مکمل لسٹ تیار کی ہے. وہ یہ ہے .

1. آرنیکا مونٹانہ
2. آئرس ورسی کولر
3. اپیکاک
4. اکونائٹ نیپلس
5. اگنیشیا امارہ
6. انٹی مونیم ٹارٹاریکم
7. ایپس ملیفیکا
8. ایتھوسا سائیہ نیپیم
9. ایلم سیپا

10. پیٹیشیا ٹنک ٹورا

11. برائی اونیا البا

12. بیلاڈونا

13. پائروجینم

14. پوڈوفائلم

15. جیلسیمیم

16. چائناآفیش

17. ڈائیسکوریا

18. ڈلکامارہ

19. رسٹاکس

20. روٹا

21. سمفائٹم

22. سنگونیریا

23. کولوسنتھ

24. کیپسیکم

25. کیلنڈولا

26. کیمفر

27. کیوپرم میٹ

28. گلونائن

29. لیڈم پال

30. مگنیشیا فاس

31. نیٹرم میور

32. وریٹرم البم

33. ہائیپریکم

34. ہیپر سلف

35. یوپیٹوریم پرفولیٹم

36. یوفربیزیا

37. آرسینکم البم

38. ڈیجی ٹیلس

39. کالوفائلم

40. ڈروسیرا

نوٹ:- یہ بات خوب یاد رکھا کہ ایکوٹ ادویہ اس سے بھی زیادہ ہے. میں نے صرف ان کو ذکر کیا جو میری معمولات مطب ہیں. بقیہ کو چوڑ دیا. ہو سکتا ہے کہ بعد میں ان کو بھی ایڈ کر دوں۔

6۔ کثیر الاستعمال ادویہ کتنی ہیں؟

تقریبا 7 دن ہوگئے ہیں کہ میری دل میں یہ خوائش بار بار اٹھ رہی کہ کہ جیسے کاشی رام نے 40، ڈاکٹر بنارس خان نے 70، اور ڈاکٹر فاروق احمد قریشی نے 30 نے کثیر الاستعمال ادویہ کی مختصر لسٹ بنائی ہے. ان ادویہ میں اکیوٹ اور کرانک کا فرق نہیں کیا جاتا۔ میں بھی بناؤں. اس کے بھی بہت سے فوائد حاصل ہوں گے. عموما 90% کیسز ان ہی ادویہ سے کامیاب ہوتے ہیں. وہ یہ لسٹ ہے .

1. آرسینکم البم .
2. آرنیکا .
3. آئرس ورسی کولر .
4. آئیوڈیم .
5. اپیکاک .
6. ارٹیکا یورنس .
7. ارجنٹم نائٹریکم
8. اشوکا .
9. اکٹیا ریسی موسا .
10. اکونائٹم
11. اگنیشیا امارہ .
12. الیومن

13. الومینا

14. اناکارڈیم

15. انٹی مونیم کروڈم

16. انٹی مونیم ٹارٹاریکم

17. اوپیم .

18. اورم میٹ

19. ایپس

20. ایلم سیپا

21. بیٹیشیا .

22. برائی اونیا .

23. بربرس ولگرس .

24. بریٹاکارب .

25. بنزوریکم ایسڈم

26. بوریکس

27. بیلاڈونا .

28. پوڈوفائلم

29. پٹرولیم

30. پلاٹینم

31. پلساٹیلا نائگرا .

32. تھوجا .

33. ٹیوبر کولینم .

34. ٹیرن ٹولا ہسپانیکا .

35. جیلسیمیم .

36. چائنا آفیشں

37. چیلیڈونیم .

38. ڈائسکوریا .

39. ڈلکامارہ .

40. رسٹاکس

41. زنکم مٹ

42. سائیکوٹا

43. سباڈیلا

44. سٹافی سیگیریا

45. سٹانم میٹ

46. سٹرامونیم

47. سفیلینم

48. سلفر

49. سلفیورک ایسڈ

50. سیلیشیا

51. سنگونیریا

52. سورینم

53. سیپیا

54. سیلینم

55. فاسفورس

56. فاسفورک ایسڈ

57. فیرم میٹ

58. کاربوویج

59. کارسینوسینم

60. کاسٹیکم

61. کالچیکم

62. کولوسنتھ

63. کالوفائلم

64. کالی بائیکرامیکم

65. کالی برومیٹم

66. کالی کارب

67. کلکیریا کارب

68. کینابس انڈیکا

69. کونیم

70. کیپسیکم

71. کیمفر

72. کیمومیلا

73. کیوپریم

74. گریفائٹس

75. گلونائن

76. لائیکوپوڈیم

77. لیڈم

78. لیک کینینم

79. لیکسس

80. مرک سال

81. مزیریم

82. ماسکس

83. مگنیشیا فاس

84. مگنیشیاکارب

85. مگنیشیا میور

86. میڈورینم

87. میورٹیکم ایسڈم

88. نائٹرک ایسڈ

89. نکس وامیکا

90. نیٹرم سلف

91. نیٹرم کارب

92. نیٹرم میور

93. وریٹرم البم

94. ہائیپریکم

95. ہائیڈروفوبینم

96. ہیپر سلف .

97. ہیلی بورس

98. ہائیوسائمس

99. یوپیٹوریم پرفولیٹم

100. یوفریشیا .

میرے کلینک کی زینت بننے والی ادویہ کی لسٹ یہ ہے-:

الحمد للہ، میری پریکٹس کا اب چھٹا سال ہے۔اس لئے میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ ان ادویہ کی لسٹ آپ کے سامنے پیش کروں جو میں نے دوران پریکٹس استعمال کی ہیں۔ان ادویہ کے مریض میں نے خود دیکھے ہیں۔میں سمجھتا ہوں کہ 4 سال کا DHMS کورس مکمل کرنے کے بعد کلینک کے پہلے 5 سالوں میں آپ کا بھی ان ہی ادویہ کے ساتھ واسطہ پڑنے والا ہے۔اس لئے ان کو سب سے پہلے خوب یاد کرلیں۔یہ 118 ادویہ ہیں۔میں نے پانچ سالوں میں اپنے پاس آنے والے ہر مریض کی بالمثل دواء نکالی ہے۔سواء ایک مریض کے۔اس لئے میں اس لسٹ کو بہت اہم سمجھتا ہوں۔

1. آرسینک البم .(Arsenicum album) .عضلاتی اعصابی .

2. آرنیکا مونٹانہ .(Arnica montana) .عضلاتی اعصابی .

3. آئرس ورسی کولر .(Iris versicolor) غدی عضلاتی .

4. آئیوڈیم .(Idium) .غدی عضلاتی .

5. اپیکاک .(Ipecacuanha) .عضلاتی اعصابی .

6. ارجنٹم نائیٹریکم .(Argentum Nitricum) .غدی عضلاتی .

7. اشوکا (Ashoka) .غدی عضلاتی .

8. اکٹیاریسی موسا .(Actaea Recemosa) .عضلاتی اعصابی .

9. اکونائیٹم نیپلس .(Aconitum Napellus) .عضلاتی اعصابی .

10. ایگنس کاسٹس. (Agnus castus). عضلاتی اعصابی.

11. اگنیشیا امارہ. (Ignatia amara). عضلاتی اعصابی.

12. الیومن. (Alumen). عضلاتی اعصابی.

13. الومینا. (Alumina). غدی عضلاتی

14. اناکارڈیم اورینٹل. (Anacardium orientale). عضلاتی اعصابی.

15. انٹی مونیم ٹارٹاریکم. (Antimonium tartaricum). عضلاتی اعصابی.

16. انٹی مونیم کروڈم. (Antimonium crudum). غدی عضلاتی .

17. اوپیم. (Opium). عضلاتی اعصابی.

18. اولینڈر. (Oleander). عضلاتی اعصابی.

19. ایپس میلیفیکا. (Apis mellifica). عضلاتی اعصابی.

20. ایتھوسا سائیہ نیپیم. (Æthusa cynapium). عضلاتی اعصابی.

21. ایلم سیپا. (Allium cepa). عضلاتی اعصابی.

22. ایلو سکوٹرینا. (Aloe socotrina). عضلاتی اعصابی.

23. بپٹیشیا ٹنکٹورا. (Baptisia Tinctoria). عضلاتی اعصابی.

24. برائی اونیا البا. (Bryonia alba). عضلاتی اعصابی.

25. بربرس ولگرس. (Berberis vulgaris). عضلاتی اعصابی.

26. بریٹا کاربونیکا. (Baryta carbonica). غدی عضلاتی

27. برومیم . (Bromium) . عضلاتی اعصابی.

28. بنزوایکم ایسڈم . (Benzoicum acid) . عضلاتی اعصابی.

29. بوریکس . (Borax) . عضلاتی اعصابی.

30. بیلاڈونا . (Belladonna) . عضلاتی اعصابی.

31. بیوفورانا . (Bufo Rana) . عضلاتی اعصابی.

32. پائیروجینم . (Pyrogenium) . عضلاتی اعصابی.

33. پوڈوفائلم پلٹیٹیم . (Podophyllum peltatum) . عضلاتی اعصابی.

34. پٹرولیم . (Petroleum) . عضلاتی اعصابی.

35. پلاٹینم میٹیلیکم . (Platinum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

36. پلساٹیلا نائگرا . (Pulsatilla Nigra) . عضلاتی اعصابی.

37. پیلیڈیم . (Palladium) . عضلاتی اعصابی.

38. تھریڈین . (Theridion) . عضلاتی اعصابی.

39. تھوجا . (Thuja occidentalis) . عضلاتی اعصابی.

40. ٹرنیرا افروڈی سیکا . (ڈمیانہ) . (Turnera Aphrodisiaca) . غدی عضلاتی .

41. ٹیوبر کولینم . (Tuberculinum) . غدی عضلاتی .

42. ٹیرن ٹولا ہسپانیکا . (Tarantula Hispancia) . عضلاتی غدی .

43. ٹیلوریم . (Tellurium) . عضلاتی اعصابی.

44. جیلسیمیم سمپر وائرنس . (Gelsemium sempervirens) . عضلاتی اعصابی.

45. چائنا افیشیا نیلس . (China officinalis) . عضلاتی اعصابی.

46. چیلیڈونیم میجس . (Chelidonium majus) . غدی عضلاتی .

47. ڈائیسکوریا ویلوسا . (Dioscorea villosa) . عضلاتی اعصابی.

48. ڈروسیرا روٹنڈی فولیا . (Drosera rotundifolia) . عضلاتی اعصابی.

49. ڈلکامارہ . (Dulcamara) . عضلاتی اعصابی.

50. رسٹاکس کوڈنڈرن . (Rhus toxicodendron) . عضلاتی اعصابی.

51. زنکم میٹیلیکم . (Zincum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

52. سائیکوٹا وائی روسا . (Cicuta Virosa) . عضلاتی اعصابی.

53. سباڈیلا . (Sabadilla) . عضلاتی اعصابی.

54. سٹافی سیگیریا . (Staphisagria) . اعصابی عضلاتی .

55. سٹانم میٹیلیکم . (Stannum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

56. سٹرامونیم . (Stramonium) . عضلاتی اعصابی.

57. سیفیلینم . (Syphilinum) . اعصابی عضلاتی .

58. سلفر . (Sulphur) . غدی عضلاتی .

59. سلفیوریکم ایسڈم . (Sulphuric acid) . غدی عضلاتی .

60. سیلیشیا . (Silicea) . غدی عضلاتی .

61. سمبوکس نائگرا . (Sambucus Nigra) . عضلاتی اعصابی.

62. سائنا . (Cina) . عضلاتی اعصابی.

63. سنگونیریا کیناڈنسس . (Sanguinaria Canadensis) . عضلاتی اعصابی.

64. سورائنم . (Psorinum) . غدی عضلاتی .

65. سیپیا . (Sepia) . عضلاتی اعصابی.

66. سیلینیم . (Selenium) . عضلاتی اعصابی.

67. فاسفورس . (Phosphorus) . عضلاتی اعصابی.

68. فاسفورک ایسڈ . (Phosphori) . عضلاتی اعصابی.

69. فلورک ایسڈ . (Fluoric acid) . عضلاتی اعصابی.

70. فیرم میٹیلیکم . (Ferrum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

71. کاربو ویجی ٹیبلس . (Carbo vegetabilis) . عضلاتی اعصابی.

72. کارسی نوسینم . (Carcinosinum) . عضلاتی اعصابی.

73. کاسٹیکم . (Causticum) . عضلاتی اعصابی.

74. کالچیکم . (Colchicum autumnale) . عضلاتی اعصابی.

75. کولوسنتھ . (Colocynthis) . عضلاتی اعصابی.

76. کالوفائلم . (Caulophylum Thalictroides) . عضلاتی اعصابی.

77. کالی بائی کرومیکم . (Kali bichromicum) . عضلاتی اعصابی.

78. کالی برومیٹم . (Kali bromatum) . عضلاتی اعصابی.

79. کالی کارب . (Kali carbonicum) . عضلاتی اعصابی.

80. کلکیریا کاربونیکا . (Calcarea carbonica) . غدی عضلاتی .

81. کینابس انڈیکا . (Cannabis indica) . عضلاتی اعصابی.

82. کوکا . (Coca) . عضلاتی اعصابی.

83. کوکولس انڈیکس . (Cocculus indica) . عضلاتی اعصابی.

84. کونیم میکولیٹم . (Conium maculatum) . عضلاتی اعصابی.

85. کیپسیکم . (Capsicum annuum) . عضلاتی اعصابی.

86. کیلنڈولا . (Calendula officinalis) . عضلاتی اعصابی.

87. کیمفر . (Camphora) . عضلاتی اعصابی.

88. کیمومیلا . (Chamomilla) . عضلاتی اعصابی.

89. کینتھرس . (Cantharis) . عضلاتی اعصابی.

90. کیوپرم مٹیلیکم . (Cuprum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

91. گریفائٹس . (Graphites) . غدی عضلاتی .

92. گلونائن . (Glonoin) . عضلاتی اعصابی.

93. لائیکوپوڈیم . (Lycopodium clavatum) . عضلاتی اعصابی.

94. لیڈم پال . (Ledum palustre) . عضلاتی اعصابی.

95. لیک کینینم . (Lac caninum) . عضلاتی اعصابی.

96. لیکسس . (Lachesis) . عضلاتی غدی .

97. مرک سال . (Mercurius solubilis) . اعصابی عضلاتی .

98. مزیریم . (Mezereum) . عضلاتی اعصابی.

99. مگنیشیا فاس . (Magnesia phosphorica) . عضلاتی اعصابی.

100. مگنیشیاکارب . (Magnesia carbonica) . عضلاتی اعصابی.

101. مگنیشیا میور . (Magnesia muriatica) . عضلاتی اعصابی.

102. میڈورینم . (Medorrhinum) . غدی عضلاتی .

103. مینگنم . (Manganum metallicum) . عضلاتی اعصابی.

104. میور ٹیکم ایسڈم . (Muriatic acid) . عضلاتی اعصابی.

105. نائٹرک ایسڈ . (Nitricum acid) . عضلاتی اعصابی.

106. نکس وامیکا . (Nux vomica) . عضلاتی غدی .

107. نیٹرم سلف . (Natrum sulphuricum) . عضلاتی اعصابی.

108. نیٹرم کارب . (Natrum carbonicum) . عضلاتی اعصابی.

109. نیٹرم میور . (Natrm muriaticum) . عضلاتی اعصابی.

110. وریٹرالبم . (Veratrum album) . عضلاتی اعصابی.

111. ہائیپریکم . (Hypericum perforatum) . عضلاتی اعصابی.

.112 ہائڈراسٹس کیناڈنسس . (Hydrastis canadensis) . غدی عضلاتی .

.113 ہائڈروفوبینم . (Hydrophobinum) . غدی عضلاتی .

.114 ہمامیلس . (Hamamelis virginica) . عضلاتی اعصابی.

.115 ہیپر سلف . (Hepar sulphuris calcareum) . عضلاتی اعصابی.

.116 ہیلیبورس نائگرا . (Helleborus niger) .

.117 ہائیوسائمس نائگرا . (Hyoscyamus niger) . عضلاتی اعصابی.

.118 یوپیٹوریم پرفولیٹم . (Eupatorium perfoliatum) . عضلاتی اعصابی.

کامل ہومیو پیتھک کلینک
گجرات (پاکستان)
ماجد حسین صابری
آن لائن ہومیو علاج کے لیئے رابطہ کریں
+92 349 4143244
YouTube Majid Hussain Sabri Homeopeth

How to select a potency ?

پوٹینسی کا انتخاب کیسے کیا جائے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس مضمون کو لکھنے اور لیکچر کو دینے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ : کلاسیکل ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو دوران علاج سب سے بڑی مشکل یہ پیش آتی ہے کہ جب بہترین کیس ٹیکنگ اور ریپرٹرائزیشن سے مریض کی کلی مماثل دواء کا انتخاب کر لیا جائے تو چار سوال ذھن میں آتے ہیں :

منتخب ریمڈی کا کس پوٹینسی میں انتخاب اس مریض کے لئے بہتر ہوگا؟ (Q,30,200,1M,10M,50M,CM)

وہ کتنی مقدار میں دینی ہے؟ (ایک قطرہ، دو قطرے، یا زیادہ یا ایک قطرہ سے بھی کم)

کتنے عرصہ کے بعد ریپیٹ کر سکتے ہیں؟ (ایک گھنٹہ، ایک دن، ایک ہفتہ، ایک ماہ، یا زیادہ)

کون سی پوٹینسی کتنی دفعہ ریپیٹ کر سکتے ہیں؟ (دو بار، چار بار، دس بار، باراں بار، یا زیادہ)

ہر مخلص محنتی سمجھدار سٹوڈنٹ اور نیو ڈاکٹر کے ذھن میں یہ سوالات آتے ہیں۔ وہ ان کے جوابات حاصل کرنے کی مکمل کوشش کرتا ہے۔ وہ ہومیوپیتھ کی فلاسفی اور مٹیریا میڈیکا کی کتب پڑھتا ہے۔ بڑے بڑے ڈاکٹرز کے کیسز اور تجربات پڑھتا ہے۔ گوگل اور یوٹیوب پر سرچ کرتا ہے۔ اپنے اساتذہ، ہومیوپیتھک کے پرانے ڈاکٹرز اور اپنے ملک کی مشہور شخصیات سے پوچھتا

ہے۔ لیکن وہ مکمل جواب حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ان سوالات کے جوابات کسی بھی جگہ پر تسلی بخش نہیں ملتے۔ اکثر جگہوں سے یہ ہی جواب ملتا ہے کہ آپ جیسے جیسے پریکٹس کرتے جائے گے، ویسے ویسے آپ کو پوٹینسی کے بارے علم ہوتا جائے گا۔ آخر ہار کر اپنے تجربات اور فراست سے ہی کام لینا پڑتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں یہ ہوتا ہے کہ شروع پریکٹس میں بہت سے مریضوں کو خراب کر دیتا ہے۔ کچھ کو لو پوٹینسی ہونے کی وجہ سے کماحقہ آرام ہی نہیں آتا۔ کچھ کو زیادہ ہائی پوٹینسی سے پروونگ ہو جاتی ہے، اور وہ پہلے سے دگنا بیمار ہو جاتے ہیں۔ زندگی میں پھر لوٹ کر نہیں آتے۔ اگر دواء کی طاقت کا انتخاب ٹھیک ہو جانے سے آرام آتا ہے۔ پھر یہ معلوم نہیں ہوتا کہ دواء کو کب اور کتنے دن بعد ریپیٹ کرنا ہے۔ جب تک دواء کو مناسب وقت پر ریپیٹ نہ کیا جائے تب تک مریض کو مکمل شفاء حاصل نہیں ہوتی۔ جس شفاء کے مریض اپنے معالج سے تمنار کھتا ہے وہ شفاء صرف ٹھیک مدت پر دواء کی دہرائی سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ اسے دوہرانی کی مدت کا علم نہیں ہوتا۔ اس طرح بہت سے مریض دواء کا کورس پورا ہونے کے بعد بھی مطمئن نہیں ہوتے۔ اب اس سٹوڈنٹ اور نیو ڈاکٹر کا دل پژمردہ اور مایوس ہو جاتا ہے۔ جب ریپیٹ کرنے کی مدت کا علم ہو جاتا ہے تو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کتنی دفعہ اس پوٹینسی کو ریپیٹ کر سکتے ہے۔ اس کے بعد اس پوٹینسی سے بڑی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح پریکٹس کے بارے معلومات جمع کرتے کرتے پہلے دو تین سال تباہ ہو جاتے ہیں۔

اس لئے پریکٹس شروع کرنے سے قبل ان چار سوالات کا تسلی بخش جواب ملنا ضروری ہے۔ اس وجہ سے میں نے یہ مضمون لکھنے اور لیکچر دینے کا ارادہ کیا .

اس سے قبل اس مضمون کے تین ایڈیشن لکھ کر اپلوڈ کر چکا ہوں۔ اب 11/3/2020 کو چوتھے ایڈیشن پر کام کر رہا ہوں۔ اب پانچوے ایڈیشن پر کام ہو رہا ہے۔

اس مضمون کو لکھنے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اکثر وہ لوگ جو میرے فیس بک پروفائل (https://m.facebook.com/MajidHussainSabri786) پر آتے ہیں وہ پوٹینسی کے بارے مختلف سوالات مجھ سے کرتے ہیں۔ ان سب کو مکمل تفصیل درکار ہوتی ہے۔ اب ہر ایک کو علیحدہ سے بتانا ممکن نہ تھا۔ اس لئے ان سب کے لئے یہ کارِ مفید سرانجام دینا پڑا۔

اس مضمون کو لکھنے کی اس سے بھی بڑی وجہ یہ ہے کہ میں نے ہومیوپیتھک سیکھانے کے لئے ایک وٹس ایپ گروپ بنایا ہے۔ الحمد للہ یہ گروپ ۱۳۰ ہومیوپیتھک ڈاکٹرز، ۴۰ سٹوڈنٹ، اور ۳۰ ہومیوپیتھک صاحب ذوق پر مشتمل ہیں۔ الحمد للہ اس گروپ امیں بہت ہی مخلص احباب ہیں۔ وہ بہت محنت سے ہومیوپیتھک سیکھ رہے ہیں۔ اب وہ مجھے سے پوٹینسی کے بارے مختلف قسم کے سوالات پوچھ رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ تمام شاگردوں کو ایک ساتھ ہی پوٹینسی کے بارے سمجھادوں۔ ایسا نہ ہو کہ غلطی میں مریض ضائع کر دیں۔ نوٹ:- اگر آپ کو ہومیوپیتھک سیکھنے کا شوق ہے تو گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے مجھے کال کر سکتے ہیں۔

اب اللہ جل جلالہ اور اس کے سب سے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کا نام لے کر اس مضمون اور لیکچر کو شروع کرتے ہیں۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ اس کو اپنی مخلوق کے لئے نافع، اور میرے لئے ترقی کا باعث بنائے، آمین یارب العالمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

ہومیوپیتھک پوٹینسیز کتنے درجہ کی ہیں؟

اس امر میں کچھ اختلاف ہے کہ کون سی پوٹینسی لو اور کون سی ہائی ہے۔ میں اس اختلاف کو بالکل ذکر نہیں کروں گا۔ میں صرف اپنی تحقیق ذکر کرتا ہوں۔ یہ میرے شاگردوں کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ میری ریسرچ کے مطابق ہومیوپیتھک پوٹینسی (طاقتین) تین قسم کی ہیں:

1۔ چھوٹی پوٹینسی (low potency). یہ مدر ٹینکچر سے 30C تک ہے۔

30 پوٹینسی کے Low ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ایکوٹ کیس تو اس سے عموماً حل ہو جایا کرتے ہیں مگر کوئی بھی کرانک مرض اس پوٹینسی سے مکمل شفایاب نہیں ہو سکتا۔ اگر ہوا بھی تو کوئی ایک یا دو ہو جائے ورنہ اس طاقت سے کرانک مرض کا ٹھیک ہونا ناممکن کے قریب تر ہے۔ جب اس پوٹینسی کا تعلق ایکوٹ کیسز کے ساتھ ہے تو اسے Low میں ہی رکھنا مناسب ہوگا۔

20% ایکوٹ کیسز میں دواء کا درست انتخاب ہونے کے بوجود بھی 30c پوٹینسی سے آرام نہیں آتا ہے۔ یہ اس لئے کہ مریض پر ایکوٹ حالت طاری ہوے جب زیادہ دن ہو جائیں تو بیماری جسم کی گہرائی میں چلی جاتی ہے۔ ان دور تک 30 پوٹینسی کا اثر ہوتا ہی نہیں ہے۔ اس صورت میں 200 پوٹینسی ضروری ہوا کرتی ہے۔ ایک مریض کو دو ہفتوں سے پیٹ کی خرابی، درد،

گیس اور سر درد کا مرض تھا۔علامات لینے سے معلوم ہوا کہ دو ہفتے سے اسے کولوسنتھ بخار ہے۔وہ دو ہفتوں سے کولوسنتھ کیفیت میں تھا۔ میں نے اسے کولوسنتھ 200 لینے کو کہا۔اس نے دوسرے دن کہا کہ کوئی فرق نہیں پڑا۔ میں حیران ہو گیا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ فرق نہ پڑا ہو۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کولوسنتھ 200 لی تھی؟اس نے کہا کہ میرے پاس کولوسنتھ 30 تھی۔ میں نے وہ لی تھی۔ میں نے کہا کہ اسی وجہ سے آرام نہیں آیا۔ میں نے اسے پھر سے کولوسنتھ 200 لینے کو کہا۔ دوسرے دن پھر بات ہوئی۔اس نے کہا کہ اب بہت آرام ہے۔

2۔درمیانی پوٹینسی (Medium Potency). یہ صرف 200 ہے۔

اکثر ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی پریکٹس 200 پر ہی ہوتی ہے۔آپ کسی بھی کلینک کو دیکھیں گے تو باقی پوٹینسی ہو یا نہ ہو، 200 ضرور ہو گی۔ ہنمن نے 60 سے اوپر پوٹینسی استعمال نہیں کی ہے۔ ہنمن کے بعد اکثر ڈاکٹرز کا معمول 200 پوٹینسی بنی ہے۔ میں نے بھی اپنی پریکٹس میں اس پوٹینسی کو سب سے زیادہ استعمال کیا ہے اور اب بھی کرتا ہوں۔اعتدال سب کو پسند ہوتا ہے۔ بہت سے ڈاکٹر 200 کو ہائی پوٹینسی کہتے ہیں۔ یہ ان کی تحقیق ہے۔ مجھے ان پر کوئی اعتراض نہیں۔ مگر میری تحقیق یہ ہے کہ یہ معتدل پوٹینسی ہے۔اس کا زیادہ میلان Low پوٹینسی کی طرف ہے۔ یہ درمیانی طاقت ہے۔اگر نیچے یا اوپر والی طاقتوں کی طرف دیکھیں تو آپ کو یہ Low پوٹینسی کے ساتھ مناسب رکھتی دکھائی دے گی۔ میں سمجھتا ہوں کہ 200 بھی بنیادی طور پر لو پوٹینسی ہے۔

اب اس کے لو اور معتدل پوٹینسی ہونے کی چند وجوہات بیان کرتا ہوں:

کرانک مریضوں میں سے 90% مریض 200 کو برداشت کر لیتے ہیں۔ صرف 10% کے لئے یہ زیادہ طاقت وار ہونے کی وجہ سے پروونگ کرتی ہے۔ جب کہ M1 پوٹینسی کو 30% مریض شروع میں ہی برداشت نہیں کر پاتے، اور پروونگ ہو کر تکلیفات پہلے سے 10% گنا زیادہ ہو جاتی ہیں. اس لئے میں 200 کو لو اور M 1 کو ہائی پوٹینسی کہتا ہوں۔

دوسرا بات یہ ہے کہ 200 پوٹینسی کا ایک ڈوز پانچ دن تک اثر کرتا ہے. پھر وہ ختم ہو جاتا ہے. اس کے بعد قوت حیات اپنی تقویت کی وجہ سے عمل کرنا شروع کرتی ہے. اکیوٹ امراض میں ہمیں ایسی ہی پوٹینسی چاہئے جو کم از کم پانچ دن تک ماثر ثابت ہو۔ وہ 200 ہے۔ اکیوٹ امراض اتنی تاثیر سے شفایاب ہو جایا کرتے ہیں۔ اس لئے میں اکیوٹ امراض میں 200 کو سب

سے بہتریں پوٹینسی مانتا ہوں۔ مگر جب مریض بہت زیادہ کمزور، یا کسی بڑی بیماری میں مبتلا ہو یا بہت بوڑھ ہو تو اس کے لئے 30 پوٹینسی ہی زیادہ بہت ہے۔ اس لئے کہ 200 پوٹینسی زیادہ طاقت وار ہونے کی وجہ سے اپروؤونگ کر جاتی ہے اور مریض زیادہ بیمار ہو جاتا ہے۔ 1M کا ایک ڈوز مسلسل 40 دن تک اثر رکھتا ہے۔ اتنا لمبا اثر ہمیں کرانک امراض میں چاہئے۔ وہ ٹھیک ہونے میں ٹائم لگاتے ہیں. اس لئے کہ وہ طویل مدت سے جسم میں رہنے کی وجہ سے جسم کی زیادہ گہرائی میں پہنچے ہوتے ہیں۔ ان کو ٹھیک کرنے کے لئے زیادہ گہرا اثر رکھنے والی اور طویل مدت تک اثر کرنے والی طاقت کی ضرور ہوتی ہے۔ وہ 1M ہے۔ جو پوٹینسی طویل مدت تک اثر کرتی ہے اس کا اثر بھی گہرا ہوتا ہے۔ اکیوٹ امراض ایک دو دن میں ہی شفایاب ہو جایا کرتے ہیں۔ ان میں مرضیاتی کیفیت زیادہ گہری نہیں ہوا کرتی ہے۔ اس لئے 1M کو ہائی پوٹینسی قرار دیا۔ 200 دواء اکیوٹ کے لئے موزون تر ہے. اس لئے 200 کو درمیانی اور Low پوٹینسی کی طرف مائل پوٹینسی قرار دیا ہے۔ جیسے کیس دو قسم کے ہوتے ہیں. اکیوٹ اور کرانک. اسی طرح پوٹینسی بھی بنیادی طور پر دو قسم ہیں لو اور ہائی. درمیانی کو لو میں سمجھیں۔

3۔ بڑی پوٹینسی . (high potency) یہ 1M اور اس سے اوپر والی تمام طاقتیں ہیں۔

قوت کے اعتبار سے ہومیوپیتھک پوٹینسیز کتنی قسم کی ہیں؟

کل پوٹینسیاں 12 ہیں۔ وہ بالترتیب یہ بنتی ہیں:-

Q

6c

12c

15c

30c

200c

1000 (1M)

10000 (10M)

50000 (50M)

100000 (CM)

500000 (DM)

1000000 (MM)

پاکستان میں CM تک دستیاب ہیں. ابھی تک 13MM تک پوٹینسی بن چکی ہے. مگر میں یہ سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی بیماری CM پوٹینسی سے زیادہ طاقت وار نہیں ہو سکتی.۔اس لئے CM تک ہی پوٹینسی کافی ہے۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ مدر ٹینکچر ہومیوپیتھک پوٹینسی نہیں ہے. یہ غلط ہے. بلکہ یہ بھی ہومیوپوٹینسی ہی ہے. آپ کو معلوم ہے کہ بڑے بڑے ڈاکٹر کیلنڈولا، اشوکا، آرٹیکا یورنس، وغیرہ کچھ گنی چنی ادویہ کو مدر ٹینکچر میں ہی استعمال کرتے ہیں. بہترین ریزلٹ آتا ہے۔

ایک پوٹینسی کی قسم X ہے۔ یہ بائیو کیمیکل پوٹینسی ہے۔ایک پوٹینسی کی قسم LM ہے۔ یہ ہنمن نے اخری زندگی میں کمزور رد عمل والے لوگوں کے لئے ایجاد کی تھی۔ مگر بعد میں ماہرین نے اس کو کم ہی استعمال کیا۔سب سے زیادہ C قسم ہی استعمال ہوتی ہے۔ میں بھی یہ ہی کرتا ہوں۔ کچھ لوگ یہ خیال رکھتے ہیں کہ LM پوٹینسی زیادہ اچھا ریزلٹ دیتی ہے۔ یہ غلط خیال ہے۔اس کی رفتار کم ہے۔ وہ بھی X پوٹینسی کی طرح کم طاقت والی پوٹینسی ہے۔

اگر آپ نے کلینک شروع کرنا ہے تو میری منتخب شدہ 260 مجرب ادویہ کو صرف 200 پوٹینسی میں خرید لیں. اس سے آپ کے کلینک کا پہلا سال بہت آسانی سے گزر جائے گا. جب مالی حالت اجازت دے تو یہ تمام ادویہ 1M پوٹینسی میں خرید لینا. پریکٹس کے دوسرے سال آپ کو بہت سے کیسز میں 1M کی ضرورت پڑے گی. پھر جب مالی حالت اجازت دے تو ان ہی ادویہ کی 30 اور 10 M خرید لیں. پھر CM خرید لیں۔ CM سے اوپر والی پوٹینسی کو خریدنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔

یہ بات یاد رکھنا کہ میری پریکٹس میں دو ہی پوٹینسی سب سے زیادہ یوز ہوتی ہیں۔ وہ 200 اور 1M ہیں۔ اس کا استعمال 90% ہے۔ ان سے اوپر اور نیچے جانے کی اکثر ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔ 10% استعمال 30 اور 10M کا ہے۔ میں اوپر والی طاقتیں دینا پسند نہیں کرتا۔ بلکہ اکثر کیسز میں ضرورت ہی پیش نہیں آتی ہے۔

ہومیوپیتھک طریقہ علاج کی ایک افادیت یہ بھی ہے کہ ایک بار دواء خرید کر کلینک میں رکھ لیں. پھر دواء خریدنے کی ضرورت ہی نہیں پیش آئے گی۔ اس طرح کہ ایک بار پوٹینسی کسی اچھی کمپنی کی خریدیں۔ بہتر ہے کہ کسی بھی جرمنی کمپنی کی ایک پوٹینسی خرید لیں۔ اس کو استعمال کرتے رہیں.۔ جب شیشی میں دواء 10،12 قطرے باقی رہ جائے تو پوٹینسی میں کسی اچھی کمپنی کا عمدہ قسم ڈائیلوشن ڈال کر بھر لیں۔ پھر شیشی کو 10 جھٹکے دیں۔ دواء تیار ہے۔ اس طرح ایک ہی پوٹینسی پوری زندگی چلے گی۔ دوبارہ خریدنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ نیز ہومیوپیتھک ادویہ ایکسپائر اور خراب نہیں ہوتیں۔ نیز یہ ایلوپیتھک ادویہ کی طرح Ban بھی نہیں ہوتی۔ نیز یہ بنی بنائی مل جاتی ہیں۔ یہ حکمت کی طرح خود بنانی نہیں پڑتی۔ نہیں ان کی قیمت بہت کم ہوتی ہے۔ ایک ہومیو ڈاکٹر کو زیادہ پیسہ خرچ نہیں کرنا پڑتا۔

میری ایک مخلصانہ دوستانہ ہومیو سٹوڈنٹ کو نصیحت ہے کہ -: ہومیوپیتھک دواء کی ہائی پوٹینسی تلوار کی دھار ہے غلط وار سے ایسا آزار دیتی ہے جس کا چارا دشوار ہے. اس لئے جب تک آپ کو 30 اور 200 پوٹینسی پر اچھا خاصہ عبور حاصل نہ ہو جائے تب تک اونچی پوٹینسی کو ہاتھ نہیں لگانا چاہئے. اس سے نقصان کا زیادہ اندیشہ ہے۔ ڈاکٹر جے ٹی کینٹ " ہیپر سلف "کے لیکچر کے آخر میں لکھا ہے کہ -: جب آپ کسی مریض کو اونچی طاقت کی دواء دیتے ہیں تو آپ استرے سے کھیل رہے ہیں۔ میں ایسے اناڑی کے ہاتھوں اونچی طاقت دواء لینے کی بنسبت ایسے ایک درجن حبشیوں کے ساتھ بند رہنے کو ترجیح دوں گا۔ جو استرے لے کر مجھے کاٹ دیں۔ اونچی پوٹینسی کی دوائیاں عظیم نقصان کا باعث ہیں. اس کے ساتھ عظیم فائدے کا منبع بھی ہیں۔ (کینٹ لیکچر، صفحہ :-534)۔

اس کلام سے ان لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جو بات بات پر 10 M اور "CM" پوٹینسی استعمال کرنے کو کہتے ہیں. اللہ ان جیسے نیم ڈاکٹر سے محفوظ رکھے. نیم حکیم خطرہ جان کا، نیم ملا خطرہ ایمان کا۔

میں خود کوشش کرتا ہوں کہ کیس کو چھوٹی سے چھوٹی طاقت سے حل کرکے جلد کلوز کر دوں۔ اس لئے میں ہائی پوٹینسی کے نقصانات دیکھ چکا ہوں۔ میں نے طویل عرصہ سے سواء چار مریضوں کے کسی کو 1M اور اوپر والی پوٹینسی نہیں دی۔ زیادہ تر

30اور200 ہی دیتا ہوں۔جب 10% مریضوں میں 200 پوٹینسی بھی نا قابل برداشت ہوا کرتی ہے تو1m تو دور کی بات ہے۔

کیا دواء کی ایک ہی پوٹینسی شفایابی کے لئے کافی نہیں؟

مزمن کیسز میں شفائی کلی حاصل کرنے کے لئے عموماً لو سے ہائی پوٹینسی کا استعمال ضروری ہے۔ جیسا کہ کینٹ نے بیان کیا ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ مزمن کیسز میں عموماً بیماری جسم کے زیادہ گہرائی تک پہنچ چکی ہوتی ہے، اور زیادہ عرصہ پرانی ہوتی ہے۔ چھوٹی طاقتوں میں اس قسم کی امراض تک رسائی ممکن نہیں ہوتی۔ ہومیو پوٹینسی محدود ریشوں اور جسم کی گہرائی تک اثر کرتی ہے۔ اس سے آگے اثر نہیں کرتی۔ چاہے وہ جتنے زیادہ مقدار دیں یا جتنے زیادہ عرصہ تک بار بار دیتے رہیں۔ جب ایک پوٹینسی اپنے محدود ریشوں تک امراض کو ختم کر دیتی ہے، تو اس پوٹینسی کو چھوڑنا پڑتا ہے۔اس لئے کہ وہ اثر کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ اب اگر مریض کچھ امراض کی موجودگی کی وجہ سے زیادہ شفاء کے طالب، تو اس سے اوپر والی پوٹینسی استعمال کریں۔ اس طرح سٹپ بائی سٹپ لو سے ہائی پوٹینسی استعمال کرتے جائیں۔ جس جگہ پر جا کر تمام امراض سے شفاء حاصل ہو جائے کیس کلوز کر دیں۔ اس وجہ سے کسی بھی مریض کے لئے دواء کی صرف ایک ہی پوٹینسی شفایابی کا باعث نہیں بن سکتی۔

ہاں اگر وہ اس کے امراض کے ٹکر کی ہائی پوٹینسی ہے تو اس کی ایک ہی خوراک شفایابی کی وجہ بند جاتی ہے۔ مثلا:- اگر مریض کی علامات سٹافی کے ساتھ کلی مشابہت رکھتی ہے تو سٹافی دواء کی صرف 30 کو مسلسل بار بار استعمال کرنے سے شفایابی بالکل نہیں ہو گی. صرف 5 دن تک ہی دواء سے مریض محدود ریشوں تک آرام محسوس کرے گا. اس کے بعد جب 30 پوٹینسی کی جن جسم کے ریشوں تک رسائی ہے. ان سے امراض کو ختم کرکے اثر کرنا بند کر دے گی. اب 30 بن کر دیں. شفاء برقرار رہے گی۔ اگر آپ نے مزید استعمال کیا تو جو امراض ٹھیک ہو چکی ہیں وہ پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ ظاہر ہوں گیں۔ اس طرح کے اگلے ریشوں کی امراض ظاہر ہوں گیں۔ وہ پہلے سے زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ وہ 200 پوٹینسی کے ریشوں کی امراض ہیں۔ اب اس کا حل ہے کہ کہ سٹافی 200 استعمال کریں۔ اس سے ظاہری شدت امراض بھی ختم ہوں گیں، اور مزید بھی شفاء ملے گی. اسی طرح 200 اور اوپر والی طاقتوں کا معاملہ ہے۔ مگر کرانک کیسز میں عموماً 1M تک جانے کی ضرورت ہوتی ہے. اکثر کیس اسی پر کلوز ہو جاتے ہیں۔ بعض دفع 10M اور CM کی بھی ضرورت پڑتی ہے. جیسے جیسے آپ کا تجربہ زیادہ ہوتا جائے گا ویسے ویسے پوٹینسی کے استعمال کا طریقہ آتا جائے گا۔ پہلے 30، 200 پر ہاتھ مضبوط کر لیں۔ پھر 1M پر جانا۔

ہومیوپیتھک ادویہ کی طاقت کس اعتبار سے بڑھتی ہے؟

ہومیوپیتھک دواء جتنی زیادہ قلیل اور لطیف ہوتی جاتی ہے اتنی ہی زیادہ طاقتور، گہری، اور زیادہ عرصہ تک عمل کرنے والی بنتی جاتی ہے۔Q سے 6c زیادہ لطیف ہے۔ 30 سے 200 زیادہ لطیف ہے۔200 سے 1M زیادہ لطیف ہے۔اسی طرح اوپر جاتے جائیں۔ لطیف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ 200 میں مادی دواء کے اجزاء 30 سے کم ہیں. 30 میں 200 سے زیادہ مادی اجزاء ہیں۔ مگر 200 پوٹینسی 30 سے 6 گناہ زیادہ طاقت رکھتی ہے۔30 کا ایک ڈوز دینے کے بعد 3.5 گھنٹہ تک اثر رہتا ہے۔ اس کے بعد 21 گھنٹے تک قوت حیات سربلند رکھتی ہے۔ 200 کا ایک ڈوز دینے کے بعد 5 دن اثر رکھتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ 200 پوٹینسی 30 سے ہائی پوٹینسی اور لطیف پوٹینسی ہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ 200 کا اثر زیادہ عرصہ تک رہے گا۔ظاہر بات ہے کہ جب 200 پوٹینسی زیادہ عرصہ تک اثر کرتی ہے تو وہ زیادہ گہرائی تک جائے گی۔ وہ زیادہ امراض کو ختم کرسکے گی۔ اس سے آپ کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ ہومیوپیتھک ادویہ جیسے جیسے لطیف ہوتی جاتی ہیں ویسے ویسے طاقت وار ہوتی جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج بالمثل ہے. حکمت اور ایلوپیتھک علاج بالضد ہے۔ ہومیوپیتھک کا تعلق روح کے ساتھ ہے۔ باقی دونوں کا تعلق مادی جسم کے ساتھ ہے۔ ہومیوپیتھک ادویہ کی قوت ان کی قلّتِ اجزاء اور لطافت کی وجہ سے ہے۔ باقی دونوں کی ادویہ کی قوت کا تعلق کثرتِ اجزاء اور کثافت کے ساتھ ہے۔ اس لئے ہومیوپیتھک ادویہ کی طاقت کا ہائی اور لو ہونا ان دونوں سے مختلف ہے۔ حکمت اور ایلوپیتھک ادویہ میں مادی اجزاء جتنے زیادہ ہوں گے وہ اتنی زیادہ دیر تک کام کرنے والی، طاقتور، اور جسم کی گہرائی تک کام کرتی ہیں۔ مثلا:- ایک ایلوپیتھک دواء 20MG میں دوائیہ اجزاء 500MG والی دواء سے کم ہیں۔اس لئے 500MG کی ایلوپیتھک ٹیبلٹ 200MG سے زیادہ طاقتور، گہری، اور زیادہ دیر تک عمل کرنے والی دواء ہے۔ ایلوپیتھک اور حکمت پر یہ معقولہ صادق آتا ہے۔ " جتنا گڑ ڈالوگے اتنا زیادہ میٹھا ہوگا ." ہومیوپیتھک پر یہ بات صادق آتی ہے" . کھانا جتنا کم ہوگا اتنا ہی زیادہ لذیز ہوگا. "

لو اور ہائی پوٹینسی میں فرق؟

میری ذاتی ریسرچ یہ ہے کہ: امراض کی اقسام دو ہیں۔ مادی امراض اور غیر مادی امراض۔

مادی امراض:-

مادی امراض سے مراد وہ امراض جن کا تعلق جسم کے ساتھ ہے۔ جیسے، بخار، قے، دست، اسہال، زکام، درد سر، چکر، پیٹ درد، زخم، جسم کے کسی حصہ سے خون نکلنا، کینسر، لقوہ، فالج، شوگر، چیچک، خسرہ، یرقان، وغیرہ۔ ان کے خاتمہ کے لئے 30 اور 200 پوٹینسی کافی ہے۔

روحانی امراض:-

روحانی امراض سے مراد وہ امراض جن کا خیالات، جذبات، سوچ اور اچھی بری صفات کے ساتھ تعلق ہے، جیسا کہ:- پریشانی، غم، وہم، ڈر، غصہ، مشت زنی، تنہائی پسند ہونا، چوری کرنا، زیادہ باتیں کرنا، لاپرواہی، جماع سے نفرت، جماع کی شدید خوائش، ظلم، لالچ، وغیرہ. ان کے خاتمہ کے لئے عموما کم از کم 1M پوٹینسی درکار ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ بات مشہور ہے کہ کیس میں جب دماغی علامات واضع ہوں اور جسمانی علامات کم تو ہائی پوٹینسی کا انتخاب کرنا چاہئے۔

جس طرح امراض دو قسم ہی ہیں اسی طرح پوٹینسی بھی دو قسم کی ہیں۔ مادی طاقت، روحانی طاقت۔

مادی طاقت: یہ وہ طاقت ہے جس کو جسمانی امراض کو ختم کرنے کے لئے بنایا گیا ہے. اس طاقت کا اثر مادی جسم پر زیادہ اور روحانی پر بہت ہی کم ہوتا ہے. یہ 200 پوٹینسی تک ہے۔

روحانی طاقت: اس کا زیادہ اثر روح اور سوچ پر ہوتا ہے. یہ گندے خیالات کو اچھا بناتی ہے۔ بری عادت کو اچھی عادت میں تبدیل کرتی ہے۔

لو پوٹینسی مادی طاقت ہے. ہائی پوٹینسی روحانی طاقت ہے. 200 اور اس سے نیچے والی طاقتیں مادی اور لو ہیں۔ یہ مادی امراض پر زیادہ اثر کرتیں ہیں. ان کو مادی امراض کے خاتمہ کے لئے بنایا گیا ہے۔ 1M اور اوپر والی طاقتیں روحانی اور ہائی طاقتیں ہیں۔ یہ خیالاتی اور جذباتی امراض کے لئے بنائی گئیں ہیں۔ جب مریض میں جسمانی مسائل کم اور دماغی علامات زیادہ ہوں۔ اس کا ردعمل بھی اچھا ہو تو ہائی پوٹینسی کا استعمال ضروری ہوتا ہے. وہ کم از کم 1M ہے۔

آپ کے پاس ایک ایسا مریض آتا ہے جس کی امراض جسمانی اور روحانی دونوں قسم کی ہیں۔ اس مریض نے آپ سے جسمانی امراض کا علاج کروانا ہے، تو آپ اس کی تمام جسمانی امراض کو لو پوٹینسی کے ساتھ ختم کر سکتے ہیں۔ آپ اس کو صرف لو پوٹینسی

دیں اور اس کی تمام جسمانی علامات کو ختم کر دیں۔ آپ ہائی پوٹینسی استعمال نہ کریں۔ اس کے بعد اگر مریض چاہتا ہے کہ میری روحانی امراض بھی ختم ہونی چاہیں تو آپ ہائی پوٹینسی سے اس کی روحانی امراض ختم کریں۔

لھذا مزمن کیس میں لوپوٹینسی کا استعمال زیادہ مفید ہے۔ مزمن کیس کو ہمیشہ لوپوٹینسی سے شروع کریں، اور اس کے ساتھ ہی تمام جسمانی تکلیفات ختم کرنے کے بعد آپ ہائی پوٹینسی کی طرف جائیں۔ جب تک لوپوٹینسی اپنا اثر کر رہی ہے ہائی کی طرف جانے کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر مریض جوان ہے، مٹیریا میڈکا میں اس کی دواء کے بارے میں حرارت غریزی کی کمی بھی نہیں لکھا ہوا، مریض میں تھکاوٹ اور کمزری بھی زیادہ نہیں، اور جسم میں کسی جگہ پر ورم بھی نہیں ہے، تو اس صورت میں 1m کی ڈوز دینا بہت اچھا ہے۔ 7 سال سے کم اور 50 سال سے زیادہ عمر کے مریضوں میں، وہ ادویہ جن کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ان کا ردعمل کمزوری ہے یا حرارت غریزی کی کمی ہے، اور معدہ کے السر کے مریضوں میں، ٹائیفائیڈ کے مریض میں، ایسے مریض جن میں مسلسل تھکن اور کمزوری کا شدید احساس ہے

خلاصہ کلام :- لطیف بیماری کے لئے لطیف طاقت اور کثیف بیماری کے لئے کثیف طاقت استعمال کریں۔ جسمانی امراض کے لے لوپوٹینسی اور روحانی امراض کے لئے ہائی پوٹینسی استعمال کریں۔ جب تک آپ لوپوٹینسی کے ذریعہ سے مریض کی جسمانی علامات ختم نہ کر دیں، اس وقت تک ہائی پوٹینسی استعمال نہ کریں۔ لوپوٹینسی کا زیادہ اثر مادی جسم پر ہوتا ہے اور ہائی پوٹینسی کا زیادہ اثر روح (خیالات اور جذبات کے مرکز) پر زیادہ ہوتا ہے.

کس قسم کے مریضوں میں ہائی پوٹینسی استعمال نہیں کرنی چاہئے؟

یہ سوال بہت اہم ہے۔ اس کے بارے میں متتبع کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ کہ کس قسم کے مریضوں میں ہائی پوٹینسی نقصان دے ثابت ہو جایا کرتی ہے۔ ان کو ہائی پوٹینسی سے دور رکھنا چاہئے۔ طویل عرصہ سے پریکٹس کرنے سے اس سوال کا جواب معلوم ہوا ہے۔ میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

ا۔ بچہ : 7 سال سے کم عمر کے بچوں میں کمزوری ہوتی ہے۔ ان کا ردعمل تیز تو ہوتا ہے مگر وہ نئی جان کمزور ہوتی ہے۔ اس لئے کو کو جو بھی دواء دیں لوپوٹینسی میں دیں۔

۲۔ بوڑھا: 50 سال کی عمر کے بعد انسان بوڑھا اور کمزور ہونے لگتا ہے۔ ان کو بھی ہائی ڈوز نہ دیں۔

۳۔ کمزور رد عمل والے، حرارت غریزی کی کمی والی ادویہ کے مریض اور قوت منعقسہ میں کمی والے ادویہ کے مریضوں کو ہائی پوٹینسی سے دور رکھیں۔

۴۔ایسا مریض جو طویل عرصہ میں بہت زیادہ امراض شدید میں مبتلا ہو۔اگرچہ وہ جوان ہی ہو۔

۵۔ فم معدہ میں ورم کے مریض۔

۶۔ کینسر کے مریض۔

۷۔ بہت زیادہ تھکاوٹ اور مسلسل کمزوری محسوس کرنے والے مریض۔

۸۔ ٹائیفائیڈ کے پرانے مریض۔

۹۔ کوئی بھی ایسی بیماری کا مریض جس کی وجہ سے مریض کا وزن تیزی کے ساتھ بہت کم ہو چکا ہو۔

ہاں یہ مریض 30 اور 200 پوٹینسی سے نصف تک ٹھیک ہو چکے ہیں تو اب مزید بہتری کے حصول کے لئے 1m دے سکتے ہیں۔

نوٹ: ہائی پوٹینسی سے مراد 1M اور اوپر والی طاقتیں ہیں۔

کون سی پوٹینسی کتنا عرصہ تک اثر کرتی ہے؟

الحمد للہ، ثم الحمد للہ، اللہ کا مجھ پر خصوصی کرم ہے کہ میں نے اپنے تجربہ، مشاہدہ، فکر اور مطالعہ سے یہ جانا کہ ہر پوٹینسی کے اثر کی ایک مدت معین ہے. ہر طاقت اپنی مدت تک اثر کرتی ہے. اس سے آگے نہیں جاتی اور نہ ہی اس سے پیچھے رہتی ہے۔ دواء کے اثر کے بعد قوت حیات کی باری آتی ہے۔ قوت حیات کے اثر کا دورانیہ دواء کے اثر سے زیادہ گہرا اور دیر پا ہوا کرتا ہے۔

1۔30 پوٹینسی کے اثر کی مدت:

کسی بھی دواء کی 30 پوٹینسی کا ایک قطرہ کم از کم 3.5 گھنٹہ میں اپنا عمل اور رد عمل کرتا ہے۔ اس کے بعد قوت حیات اپنے کرشماتی عمل دیکھاتی ہے۔ یہ قوت حیات کا اثر کم از کم پہلے سے 6 گناہ زیادہ عرصہ تک چلتا ہے۔ وہ 21 گھنٹے ہیں۔ اب دوسرے دن اسی وقت پر دوسری ڈوز دے سکتے ہیں۔ اس پوٹینسی کا دوسرا ڈوز کم از کم 24 گھنٹہ بعد دیا جاتا ہے۔ یہ پوٹینسی ڈیلی بیس پر چلتی ہے۔

30 پوٹینسی کی صرف دس ڈوزز ہی کارآمد ہوا کرتی ہیں۔ دس دنوں میں دس ڈوزیں مکمل ہوں گیں۔ یہ دس ڈوزز سے ہی اپنے محدود ریشوں سے امراض کو ختم کرکے دست بردار ہو جایا کرتی ہے۔ بعض کیسوں میں 5 دن تک بھی اثر دیکھا ہے۔ اس کے بعد 200 کی ضرورت پڑتی ہے۔

کرانک کیسز میں ایک دن میں ایک ہی ڈوز دینا بہتر ہوتا ہے۔ اکیوٹ کیسز میں صبح دوپہر شام ایک ایک قطرہ بھی دے سکتے ہیں۔

2۔ 200 پوٹینسی کے اثر کی مدت:

200 پوٹینسی کا ایک قطرہ کم از کم 5 دن رہتا ہے۔ کچھ ادویہ میں اس سے بھی زیادہ ہے۔ جیسا کہ تھوجا، ڈروسیرا اور بریٹاکارب ہیں۔ 5 دن مکمل ہونے کے بعد بہتر ہے کہ مزید 5 دن انتظار کیا جائے۔ یہ اس لئے کہ قوت حیات کو جسم کی اصلاح اور مزید ڈوز کو برداشت کرنے کی طاقت کو جمع کرنے کے لئے وقت دینا چاہئے۔ وہ اس لئے کہ میں نے کچھ کیسوں میں دیکھا ہے کہ مریض 5 دن کے بعد بھی 200 کی دوسری ڈوز برداشت نہیں کر سکتا اور اپروونگ ہو کر تکلیفات زیادہ ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اب میں ہر کیس میں کم از کم 10 دن انتظار کرتا ہوں۔ اس کے بعد دوسری ڈوز دیتا ہوں۔ اگر مریض بہت زیادہ کمزور ہو تو 15 دن کا وقفہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

مثلا: اگر کسی مریض کے لئے انا کارڈیم دواء کا انتخاب ہوا تو پہلے انا کارڈیم 30 کی 5 ڈوزج دینے کے بعد انا کارڈیم 200 کی ایک ڈوز دوں گا۔ مکمل 10 دن انتظار کروں گا۔ ہر مریض یہ کہتا ہے کہ پہلے 5 دن اچھے گزرے اور دوسرے 5 دن اچھے نہیں گزرے۔ آپ اس چیز کی فکر نہ کرنا۔ 5 دن کے بعد دواء کو ریپیٹ نہ کریں۔ اصل میں اثر 5 دن ہی ہوتا ہے۔ باقی 5 دن تو قوت حیات کو عمل کرنے کے لئے اور جسم کو دوسری ڈوز کو برداشت کرنے کے لئے دئے ہیں۔ پھر گیارویں دن صبح کو دوسری ڈوز

دوں گا۔اسی طرح پھر دوسری ڈوز کے 10 دن مکمل کر کے گیارویں دن صبح تیسری ڈوز دوں گا۔اس طریقہ پر میں ہر کیس کو چلاتا ہوں۔

آپ ان لوگوں کی باتوں سے دھوکہ نہ کھانا جو 200 پوٹینسی کے صبح شام 5-5 قطرے دیتے رہتے ہیں یا ہر روز 200 کی ایک ڈوز دیتے ہیں یا جلد ریپیٹ کرتے ہیں۔یہ وہ لوگ ہیں جنہوں کے کبھی ہومیوپیتھی کو سمجھنے کی کوشش نہیں نہیں کی ہے۔نیز ان لوگوں کی باتوں میں بھی نہ آنا کو ہر روز 5 قطرے لینے کو کہتے ہیں۔

مجھے افسوس سے یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ شروع میں میں بھی 200 پوٹینسی کا Daily ایک ڈوز دیا کرتا تھا۔14 دنوں میں 14 ڈوزج مکمل کر کے 1M کی ڈوز دیا کرتا تھا۔ایک سال تک ایسا ہی رہا۔مجھے صرف ایک ڈاکٹر صاحبہ سے معلوم ہوا تھا کہ 200 کی ایک ڈوز کا اثر ایک دن سے زیادہ کم از کم ایک ہفتہ ہوتا ہے، تو میں نے اپنا طریقہ چھوڑ کر ایک ڈوز دے کر انتظار کرنا شروع کر دیا۔اچھا رزلٹ ملا۔بہت سے مریضوں نے کہا کہ دواء کے پہلے 5 دن اچھے گزرتے ہیں پھر ایسے محسوس ہوتا ہے کہ دواء نے اثر چھوڑ دیا۔میں 5 یا 7 دن کے بعد دواء Repeat کر دیتا تھا۔اس طرح میں کافی عرصہ تک کرتا رہا۔اس طرح میں 3 سال تک کرتا رہا تھا۔اب 6 ماہ سے یہ معلوم ہوا کہ کچھ کمزور مریضوں میں 200 پوٹینسی 5 دن کے بعد Repeat کرنے سے دواء برداشت سے باہر ہو جاتی ہے۔تو میں نے اب 10 دن کا دورانیہ کر دیا ہے۔اب ہر مریض کو 10 دن کے انتظار کے بعد گیارویں دن دوسری ڈوز دیتا ہوں۔مریض جتنا بھی کمزور ہو برداشت کر لیتا ہے۔مریض کے اس جملہ سے کبھی بھی دھوکہ نہیں کھاتا کہ ڈاکٹر صاحب دواء دینے کے بعد پہلے 5 دن اچھے گزرے اور بعد میں طبیعت کچھ خراب ہونے لگی۔کمال اور ترقی آہستہ آہستہ سے حاصل ہوتی ہے۔یکدم سے کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔اس لئے میں آپ سب کو نصیحت کرتا ہوں کے 200 پوٹینسی 10 دن سے قبل Repeat نہ کریں۔چاہے جو بھی ہو جائے۔

200 پوٹینسی کی 14 ڈوزز ہی کارآمد ہوا کرتی ہیں۔اس طرح کہ 10-10 دن کے فاصلہ کے ساتھ ایک ایک Dose دینی ہے۔کل 14 Dose دینی ہیں۔اس کے بعد پھر 1M دینی ہے۔یہ 14 ڈوز سے ہی اپنے محدود ریشوں سے امراض ختم کرنے میں کامیاب ہو کر بے اثر ہو جاتی ہے۔اب آپ اس کا استعمال روک دیں۔اگر آپ مزید شفاء کے خوائش رکھتے ہیں تو 200 سے اوپر والی طاقت کی ڈوز دیں. 200 کو اب چھوڑ دیں۔میں نے بہت سے مریضون میں دیکھا ہے کہ جب 200 کی 14 ڈوز مکمل ہو جاتی ہیں تو پندرویں ڈوز دینے سے شفایاب شدہ امراض پھر سے شروع ہو جاتی ہیں۔تو فورا 1M کی ضرورت پڑتی ہے۔

ایک اہم نصیحت یہ ہے کہ: کیس کو جلد ہی Close کر دینا چاہیئے۔ مریض اور معالج دونوں اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ 200 کی 14 دوز کے بعد Close کر دیں یا اخر میں 1M کی ایک ڈوز دے کر کیس بند کر دیں۔ اگر کیس 1M سے شروع کیا ہے تو اس کی چار ڈوز دینے کے بعد ہی کیس بند کر دیں۔ مریض کو اللہ حافظ کہہ دیں۔

3۔1M پوٹینسی کے اثر کی مدت:

1M کا ایک قطرہ 5 دن میں اپنا اثر مکمل کرتا ہے۔ پھر جسم سے ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد 25 دن تک قوت حیات اپنا آپ بتاتی ہے۔ اس طرح 1M کے مکمل اثر کا دورانیہ کم از کم ایک ماہ ہے۔ کچھ میں اس سے بھی زیادہ ہے۔ چالیس دن تک اثر بھی دکھا ہے۔ سب سے بہت یہ ہے کہ 40 دن سے قبل دواڑ کو Repeat نہ کریں۔ اس سے اپ ووٹنگ ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر مریض زیادہ کمزور ہے تو 3 ماہ سے قبل دواء کو Repeat نہ کریں۔

میرا مشاہدہ یہ ہے کہ: 1M پوٹینسی کی چار ڈوززہی ماثر ہوا کرتی ہیں. پانچویں ڈوز دینے سے تمام درست شدہ امراض پھر سے شروع ہو جاتی ہیں۔ چار ڈوز مکمل ہونے کے بعد اگر مزید دواء کی ضرورت ہے تو آپ 10M دیں۔

4۔10M پوٹینسی کے اثر کی مدت:

10M کے ایک قطرہ کا اثر کم از کم 28 دن رہتا ہے۔ اس کے بعد جو قوت حیات اپنا زور دکھاتی ہے وہ بہت تیز ہوتا ہے۔ قوت حیات 6 ماہ تک ایکٹو رہتی ہے۔ اس طرح ٹوٹل 7 ماہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ضرورت ہے تو اس کے بعد دوسری ڈوز دے سکتے ہیں۔ اس پوٹینسی کی صرف 2 ڈوززہی کارآمد ہوا کرتی ہیں۔ دو ڈوز مکمل ہونے کے بوجود بھی کوئی مرض یا تکلیف باقی ہے تو آپ 50M یا CM کی ایک ڈوز دے سکتے ہیں۔

میں نے ایسے مریض بھی دیکھے ہیں کہ 1M کے ایک قطرے سے سالوں کی بیماری ٹھیک ہوئی اور دوبارہ لوٹ کر نہیں آئی۔ یہ بہت بڑا اور عمدہ طاقت ہے۔ ہومیون میں 200 پوٹینسی کے بعد M1 پوٹینسی سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ کچھ ڈاکٹرز کی عادت ہے کہ وہ ہر مریض کو 1M کی ایک ہی ڈوز دیا کرتے ہیں اور اچھا رزلٹ پاتے ہیں۔

یہ بات خوب یاد رکھیں کہ جب 20% سے زیادہ مریض Starting میں ہی 1M پوٹینسی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ ایسا نہیں کہ آپ نے مریض کی دواء کا انتخاب کیا اور آپ اس کو پہلی ہی Dose، 1M پوٹینسی میں دیں۔ ایسا کرنے سے

Approvingکا خطرہ ہوتا ہے۔یعنی مریض کی بیماری کے ساتھ دواء کی بھی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں اور وہ پہلے سے زیادہ بیمار ہو جاتا ہے۔اس لئے 20% مریضوں میں 30، اور 200 پوٹینسی کا کورس Complete ہونے کے بعد ہی 1M پوٹینسی دی جائے۔ میں خود 10 میں سے ایک مریض کا کیس ہی 1M سے Start کرتا ہوں۔زیادہ تر 30 اور 200 سے کیس کی ابتداء ہوتی ہے۔

4۔50M پوٹینسی کے اثر کی مدت:

50Mکے ایک ڈوز کا اثر 3 ماہ سے زیادہ عرصہ تک رہتا ہے. اس کے بعد قوت حیات کا کام شروع ہوتا ہے۔ وہ بہت دیر تک چلتا ہے۔ یہ کم از کم 21 ماہ رہتا ہے.۔کل دورانیہ 2 سال ہے۔اس لئے 50M پوٹینسی کو دو سال سے قبل Repet نہیں کر سکتے۔

اس کی ایک ڈوز ہی کارآمد ہوا کرتی ہے۔ دوسری ڈوز نہیں دے سکتے۔اگر مزید دواء کی ضرورت ہے تو CM پوٹینسی دیں۔

5۔CM پوٹینسی کے اثر کی مدت:

CM کے ایک قطرہ جب مریض کی زبان پر رکھا جاتا ہے تو اس کا اثر 6 ماہ سے زیادہ عرصہ تک رہتا ہے۔ اس کے بعد قوت حیات سر بلند کر لیتی ہے۔ وہ مسلسل 3 سال تک اثر پزیر ہوتی ہے۔اس طرح کل دورانیہ 3 سال اور 6 ماہ ہوگا ۔اس پوٹینسی کو Repet نہیں کر سکتے۔دنیا میں کوئی ایسا مرض نہیں جو CM سے زیادہ طاقت رکھتا ہو اور اس سے ٹھیک نہ ہو۔ میں نے کبھی بھی CM پوٹینسی دہرائی نہیں ہے۔

DM اور MM پوٹینسی کے بارے میں میرا کو تجربہ اور مشاہدہ نہیں. نہ ہی کبھی یہ پوٹینسی استعمال کی ہے.

پوٹینسی کو ریپیٹ کرنے کی مدت کیا ہے؟

میری تمام تر تجربات کا ماحاصل یہ ہے کہ بہتر سے بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے دواء کو جلد از جلد دہرانا نہیں چاہئے۔ جیسا کہ ہنمن نے آرگینن میں بیان کیا ہے۔آپ یہ بھی جانتے ہیں کچھ ادویہ جیسا کہ فاسفورس، ڈروسیرا، کاسٹیکم، زنکم وغیرہ کا جلد از جلد دہرانا خطرہ سے خالی نہیں ہوتا. اس لئے جب تک پہلی ڈوز کا اثر اور قوت حیات کا ذاتی عمل باقی ہو اس وقت

تک دوسری ڈوز نہیں دینی چاہئے۔ 30 پوٹینسی 24 گھنٹہ سے پہلے، 200 پوٹینسی 10 دن سے پہلے، 1M پوٹینسی چالیس دن سے پہلے، 10 M پوٹینسی 7 ماہ سے پہلے، 50 M پوٹینسی 2 سال سے پہلے، اور CM پوٹینسی 3.5 سال سے پہلے نہیں دہرانی چاہئے۔ بعض صورتوں میں درمیانی وقفہ اس سے بھی زیادہ ہو سکتا ہے۔ یہ اس وقت ہے جب مریض زیادہ کمزور ہو۔

میں نے دوسری بات تجربات سے یہ معلوم کی کہ کیس کو ہمیشہ لو سے ہائی پوٹینسی سے ڈیل کرنا زیادہ ماثر اور محتاط ہوا کرتا ہے۔ ڈائرکٹ ہائی پوٹینسی دینے میں وہ اثرات اور فوائدہ حاصل نہیں ہوتے جو لو دینے کے بعد ہائی دینے سے حاصل ہوتے ہیں۔ آپ بھی آزمائش کرکے دیکھ سکتے ہیں۔

پہلی تین پوٹینسی (30،200،1M) کو پانی میں ملا کر دینا زیادہ اچھا ہے. دوسری تین پوٹینسی (10M,50,CM) کو پانی میں ملا کر نہیں دے سکتے وہ اثر نہیں کرتیں، بلکہ زبان یا ڈسکٹس پر ڈالیں۔ میں نے دو تین مریضوں کو 10M پوٹینسی کا جب ایک قطرہ پانی میں ڈال کر دیا تو بالکل اثر نہ ہو پھر جب زبان پر ڈالا تو اثر ہوا۔ ان میں ایک سلفر M10، دوسری مرک سال M10، اور تیسری سٹافی M 10 تھی۔

جب کسی مریض کو بخار کی دواء دی جائے تو زیادہ اچھے اثرات لینے کے لئے دواء نیم گرم پانی میں ملا کر دیں۔

مریض کے لئے بہترین پوٹینسی کون سی ہو گی؟

امراض دو قسم کے ہوتے ہیں. اکیوٹ (حاد). کرانک (مزمن)

1۔ حاد سے مراد وہ امراض جن کے شروع ہوے کچھ ہی وقت ہوا ہو. وہ وقت گھنٹوں، دنوں، یا ہفتوں تک ہوتا ہے۔ یہ امراض عموما کسی حادثہ سے شروع ہوتے ہیں۔ ان امراض میں عموما 30 اور 200 کافی ہوا کرتی ہے۔ مزید تفصیل آخر میں آرہی ہے۔

2۔ مزمن امراض سے مراد وہ امراض ہیں جو مہینوں اور سالوں پرانے ہوتے ہیں. ان امراض کو 98% تعلق مزاج اور جسمانی ساخت کے ساتھ ہے۔ کسی حادثہ کے ساتھ نہیں ہوتا۔ 2% ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ کا اثر ہوتا ہے۔ یہ عموما رسٹاکس، برائی اونیا، ہیپر سلف، بیلاڈونا، نیٹرم سلف، نیٹرم میور اور اگنیشیا بخار ہوا کرتا ہے۔

میں پہلے ان کرانک امراض میں پوٹینسی کے انتخاب کے بارے بتاتا ہوں پھر اکیوٹ امراض میں پوٹینسی کے انتخاب کے بارے آخر میں ذکر کروں گا۔ چلیں، شروع کرتے ہیں۔

کرانک امراض میں پوٹینسی کا انتخاب کیسے کیا جائے؟

کرانک امراض میں مریض کے رد عمل کے اعتبار سے منتخب شدہ ریمڈی کی پوٹینسی دینی ہوتی ہے۔ ان امراض میں پوٹینسی کا انتخاب مریض کی قوت حیات کے رد عمل کی قوت اور ضعف کے اعتبار سے ہوا کرتا ہے۔ اس لئے کہ جب تک دواء کی پوٹینسی مریض کی مرضیاتی حالت اور اس کے امراض سے زیادہ طاقت وار نہ ہو گی تب تک مریض کو مکمل شفاء نہ ملے گی.

اس لئے میں قوت حیات کے اعتبار سے مریضون کی 3 قسمیں بیان کرتا ہوں۔

کمزوری رد عمل والے مریض اور ادویہ:

آپ نے مٹیریا میڈیکا میں مختلف ادویہ کے بارے پڑھا ہوا ہوگا کہ ان کا رد عمل کمزوری ہوتا ہے۔ کچھ کے بارے میں پڑھا ہوگا کہ ان میں تھکاوٹ بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ کے بارے یہ پڑھا ہوگا کہ ان میں خون کی کمی بہت ہوتی ہے۔ کچھ میں پڑھا ہے کہ ان میں دبلاپن ہوتا ہے۔ کچھ کے بارے پڑھا ہے کہ ان میں قوت منعکسہ میں کمی ہوتی ہے. کچھ کے بارے پڑھا ہوگا کہ یہ بھس کی بہترین دواء ہے. کچھ کے بارے میں پڑھا ہوگا کہ ان میں نشو نما کی ابتری یا کمی ہوتی ہے۔ ان سب قسم کی ادویہ کو کمزوری رد عمل والے ادویہ کہتے ہیں. ان ادویہ کے مزمن مریض بھی کمزور رد عمل والے مریض ہوتے ہیں۔

کمزور رد عمل والی ادویہ میں سے مشہور ادویہ یہ ہیں:- کارسینوسینم، ایلومینا، بریٹاکارب، انٹم کروڈم، اوپیم، اولینڈر، کینابس انڈیکا، سیپیا، تھوجا، برائی اونیا، رسٹاکس تھوجا، زنکم، سورینم، فاسفورس، فیرم، کاربوویج، کاسٹیکم، ہیلی بورس، لاروسریسس، منگنم، میورٹیکم ایسڈ، ویلریانہ، سائیکوٹا، کالی برومیٹم، کالی کارب، گریفائٹس وغیرہ۔

بچوں کا رد عمل تیز اور کمزور ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اس قسم میں آتے ہیں۔

وہ تمام مریض جو امراض کے گھر بن چکا ہو اور بہت سی امراض میں طویل مدت سے مبتلاء ہو۔ وہ سب بھی اس قسم میں داخل ہیں

بوڑھوں کا رد عمل عمل کمزور اور سست ہوتا ہے۔ وہ بھی اس قسم میں آتے ہیں۔ 50 سال سے زیادہ عمر والے لوگ بوڑھے ہوتے ہیں۔

ان تمام قسم کے مریضوں کا کیس ہمیشہ لو پوٹینسی (30) سے شروع کرکے درمیانی (200) سے گزرتے ہوے 1M تک لے جانا چاہئے۔ اگر مریض زیادہ بوڑھا ہو تو 1M سے گریز کرنا چاہئے۔ اس طرح کہ 30 کی ہر روز ایک ڈوز 5 دن تک دیں. پھر 200 کی ہر 10 دن بعد ایک ڈوز دیں. کل 14 ڈوززدیں. پھر 1M کی چار ڈوززدیں. اس طرح کہ چالیس چالیس دن بعد ایک ڈوز دیں.

یہ بات خوب یاد رکھنا کہ ان ادویہ کے مریض شروع میں ہی 1M کی ڈوز بالکل برداشت نہیں کرتے، اور دواء اپرؤونگ کر جاتے ہیں۔ مریض صحت یاب ہونے کی بجائے پہلے سے زیادہ بیمار ہو جاتا ہے۔

میری حتی الامکان یہ کوشش ہوتی ہے کہ ان تمام قسم کے مریضوں کے کیس 200 پر ہی Close کردوں. یا بعد میں کچھ معاون ادویہ کے ساتھ ان کی قوت حیات کو بحال کرکے 1 M استعمال کرواؤں. مگر ان قسم کے مریضوں کو 10 M ان کو کبھی نہیں دیتا. یہ ان کے لئے ہلاکت کا باعث ہو سکتی ہے. ان لوگوں کو 30 کے بعد جب 200 استعمال کروائی جاتی ہے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم 80% تک ٹھیک ہیں. اتنا کافی ہے۔

سب سے ضروری یہ بات یاد رکھنا کہ ان کے کیس کو کبھی بھی 1 M سے شروع نہ کرنا. اس لئے کہ شروع میں ان میں طاقت بہت کم ہونے کی وجہ سے اپرؤونگ کے امکان 99% ہوتے ہیں. بلکہ پہلے 30 اور 200 سے جتنی شفاء مل سکتی ہے وہ دیں. اس سے کافی ریلیف ہوتا ہے اور ان کی قوت حیات ہائی پوٹینسی کو برداشت کرنے کے قابل بن جاتے ہیں. پھر 1M دیں. بلکہ اس سے بھی زیادہ احسن یہ طریقہ کار ہے کہ 200 کے 14 ڈوززمکمل کرکے دو تین معاون ادویہ سے قوت حیات کو مزید بحال کیا جائے پھر اصل مزاجی دواء کی 1M پوٹینسی کے 4 ڈوززدیں۔ ان تمام قسم کے مریضوں میں شروع میں ہی ان کو 10 M یا CM کی ڈوز دینا زندگی درگور کرنے کے مترادف ہے .

معتدل رد عمل والے مریض اور ادویہ:

عموماادویہ اور مریضوں کارد عمل معتدل ہوا کرتا ہے۔ مٹیریامیڈیکامیں لکھی ہوئی 80% ادویہ کارد عمل اوران ادویہ کے مزمن مریضوں کارد عمل معتدل ہوا کرتا ہے۔ جس دواء کے بارے یہ نہ لکھا ہو کہ اس کارد عمل کمزور ہے اور نہ ہی یہ لکھا ہو کہ اس دواء کی ہائی پوٹینسی زیادی مفید ہے تو وہ دواء اور اس دواء کامزمن مریض معتدل رد عمل والا ہوتا ہے۔ جیساکہ عموماانسان ہوتے ہیں۔ کمزور اور قوی رد عمل والی ادویہ کے سواء باقی تمام ادویہ معتدل رد عمل والی ہیں۔

جب مریض جوان ہو، بچہ اور بورھانہ ہو، کسی کمزور رد عمل والی دواء کامزمن مریض نہ ہو، فم معدہ میں السر نہ ہو، کینسر نہ ہو، شوگر نہ ہو، طویل مدت سے بے شمار امراض کا گھر نہ ہو، ہر وقت تھکاوٹ نہ رہتی ہو، طویل مدت سے ٹائیفائیڈ کا مریض نہ ہو تو وہ اس قسم میں آتا ہے۔

ان لوگوں کے کیس کی شروعات 200 سے بہتر ہوگی۔ پھر 1 M دیں۔ کیس 1M سے شروع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے. یہ لوگ اکثر 1M کا کورس پورا ہونے سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ کچھ کو 10M کی بھی ضرورت پیش آتی ہے۔ 10M دینے میں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اکثر اوقات سی ام سے بھی خطرہ نہیں ہوتا۔ اگر آپ کو پورا یقین ہے کہ مریض کارد عمل معتدل ہے تو 1M سے شروع کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ پھر بھی احسن اور محتاط طریقہ یہ ہی ہے کہ 200 سے ہی شروع کرنا ہے۔ اس طرح کہ پہلے ہفتہ وار 200 کے 14 ڈوززدیں۔ پھر ماہانہ وار 1 M کے چار ڈوززدیں۔ پھر 10 M کاایک ڈوز دیں۔ جب اس کے 7 ماہ مکمل ہو جائیں دوسری ڈوز دیں۔ جب دوسری کے 7 ماہ مکمل ہو جائیں تو اگر ضرورت محسوس ہو تو 50 M یا CM کی ایک ڈوز دے کی کیس کلوز کر دیں. آگے جانے کی حاجت نہیں ہے . میں ان لوگوں کا کیس عموما 200 اور 1M پر ہی کلوز کر دیتا ہوں۔ اوپر والی طاقتیں کم ہی استعمال کرتا ہوں۔ کیس کو زیادہ لمبا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جس طرح بچے اور بوڑھے کمزور رد عمل والے عموما ہوتے ہیں اس طرح مرد اور عورتیں معتدل رد عمل والے ہوتے ہیں. یعنی وہ انسان جو 7 سے 50 کے درمیانی عمر والے ہوتے ہیں .

مضبوط رد عمل والے مریض اور ادویہ .

بہت ہی کم ادویہ اور مریض ہیں جن کارد عمل مضبوط ہوتا ہے۔ یہ وہ ادویہ ہیں جن کے بارے میں مٹیریامیڈیکامیں لکھا ہوا ہے کہ ان کی ہائی پوٹینسی زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔

جیسے کمزوری رد عمل والی ادویہ کم ہیں ویسے ہی مضبوط رد عمل والی ادویہ ان سے بھی کم ہیں.

میرے علم کے مطابق مضبوط رد عمل والی ادویہ یہ ہیں: لیکسس، نکس وامیکا، کریٹیلس ہریڈس، ناجا، ٹیر نٹولا، الیومن، بیسیلینم، ہائیوسائمس، سٹرامونیم، اناکارڈیم، میڈورینم، پلاٹینم، ڈروسیرا، کالی بائیکرامیکم، ٹیوبر کولینم، نائیٹرک ایسڈ۔ ابھی تک میرے تجربہ اور علم میں یہ ہی آئی ہیں۔

مضبوط رد عمل والے مریض 200 سے کبھی بھی مطمئن نہیں ہوتے۔ ان کے لئے بہترین پوٹینسی 1M ہے اگر آپ کو یقین ہو کہ میرا مریض مضبوط رد عمل والا ہے، تو اس کو پہلی ڈوز ہی منتخب شدہ دواء کی 1M پوٹینسی کی دیں. 1M کی چار ڈوزز مکمل کر کے پھر 10 M کی ایک ڈوز ضرور دیں. پھر 7 ماہ بعد اگر کچھ امراض ابھی بھی باقی ہیں تو 50 یا CM کی ایک ڈوز دیں کر کیس کلوز کر دیں۔ ان کا کیس عموما 10M تک جاتا ہے. ان کی 10M سے نیچے سے تشفی نہیں ہوتی۔

نوجوان، اور جوان اس قسم میں آتے ہیں۔ اس لئے ان کا رد عمل عموما مضبوط ہوتا ہے یہ وہ ہیں جو 10 سے 33 کی عمر کے درمیاں والے ہیں۔

یہ کرانک کیسز کے اعتبار سے مریضوں اور ادویہ کو تین قسموں میں تقسیم کیا ہے. کرانک کیسز میں لو سے ہائی تک دواء کا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ جے ٹی کینٹ نے بیان کیا ہے. یہ بات مجھے اپنے تجربات اور مشاہدات سے بھی معلوم ہو چکی ہے. اس لئے کہ انسانی جسم کے مختلف قسم کے ریشے ہیں. مزمن کیسوں میں بیماری انسان کے تمام ریشوں تک پہنچ چکی ہوتی ہے. ہر پوٹینسی محدود ریشوں سے بیماریوں کو ختم کرتی ہے. جب ایک پوٹینسی اپنے ریشوں سے بیماریوں کو ختم کر دیتی ہے تو اثر کرنا بند کر دیتی ہے. پھر اس سے آگے والی پوٹینسی کی باری آتی ہے .

دوسری قسم اکیوٹ امراض کی ہے

اکیوٹ (حاد) امراض سے مراد یہ ہے کہ جن کی شروع ہوے کچھ گھنٹے یا چند دن ہوے ہوں یا کچھ ہفتے ہو۔ ان کے شروع ہونے کا سبب معلوم ہو۔ ان کا تعلق انسان کی ساخت اور مزاج کے ساتھ نہ ہو۔ جیسا کہ مریض آ کر کہتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب مجھے صبح سے پیٹ درد ہو رہا ہے، یا کل شام سے بخار ہے یا دو دن سے قے لگی ہے، یا 3 دن سے دانتوں میں درد ہے یا ایک ہفتہ سے شدید بخار ہے یا دوپہر سے بہت بے چینی محسوس ہو رہی ہے، ایک ماہ سے جسم درد اور جوڑوں کا درد ہے، وغیرہ۔ ان امراض کو

حاد اور اکیوٹ امراض کہا جاتا ہے۔ ان امراض میں کام آنے والے ادویہ کو اکیوٹ ادویہ کہتے ہیں۔ کینٹ ان ادویہ کو نئے امراض میں کام آنے والی ادویہ کہتا ہے۔

حاد اور روز مرہ کی چھوٹے امراض جیسا کہ بخار، قے، موشن، دردسر، چوٹ اور درد دانت وغیرہ. میں عموما 30 اور 200 کافی ہوتی ہے. اونچی پوٹینسیوں کی بالکل ضرورت نہیں. اگر دواء کا انتخاب درست ہوا، تو ان سے ہی باذن اللہ شفاء ہو جائے گی. اگر 30 دینی ہے تو چار قطرے کافی ہوں گے. چار ڈسکٹس لیں. ان پر 30 پوٹینسی کے چار قطرے ڈال کر دے دیں. صبح دوپہر شام ایک ایک گولی کھانے کی ہدایت کر دیں. اگر 200 پوٹینسی دینی ہے، تو اس کا ایک قطرہ ہی کافی ہوگا. شاز و نادر ہی دوسری ڈوز کی ضرورت ہوتی ہے .

باقی رہی 1 M پوٹینسی تو اس کے بارے تین باتیں یاد رکھیں.

اول یہ کہ حاد امراض میں یہ پوٹینسی بڑی ہونے کی وجہ سے ضروری نہیں ہوتی کیوں کہ جب چھوٹی پوٹینسی سے مرض بالکل ختم ہو تو بڑی پوٹینسی دینے کی ضرورت نہیں۔

دوسری بات یہ کہ کچھ ادویہ ایسی ہیں جن کی M1 پوٹینسی زیادہ اچھا ریزلٹ نہیں دیتی بلکہ 30 اور 200 زیادہ عمدہ ریزلٹ دیتی ہے جیسا کہ کولوسنتھ، کیفر، وریٹرم، ایلم سیپا، برائی اونیا، رسٹاکس، بیلاڈونا، پیٹیشیا، نیٹرم میور، جیلیسمیم، ہیپر سلف. اور کیپسیکم وغیرہ۔ اگر شدید بخار میں یہ ادویہ بڑی طاقت میں دی جائیں تو اچھا نتیجہ نہ دیں گیں. ہوگا یہ کہ بیماری ٹھیک ہونے کی بجائے بڑھ جائے گی۔ ان کی 30 اور 200 پوٹینسی بہترین ریزلٹ دیتی ہیں.۔

تیسری بات یہ کہ حاد امراض میں 30 اور 200 مضر اثرات مرتب نہیں کرتی مگر بعض اوقات 1M کچھ مضر اثر کر جاتی ہے۔ نمونے کے طور پر میں اپنے ذاتی دو کیس ذکر کرتا ہوں. ایک سالہ بچی کو بخار ہوا. علامات کے مطابق چائنا دواء بنی. میں نے اسے چائنا 1M کا ایک قطرہ دیا. 12 گھنٹے میں مکمل بخار اترنے کے بعد اسے شدید کھانسی شروع ہو گئی۔ اس لئے کہ چائنا دواء نے جگر میں گرمی زیادہ کر دی۔ اس گرمی سے بچی کو کھانسی شروع ہو گئی۔ میں نے فورا اس کھانسے کو روکنے کے لئے سلفر 200 کا ایک قطرہ دیا۔ بچی 10 منٹ میں ٹھیک ہو گئی۔ اس کے بعد میں نے کسی قسم کے بخار میں کبھی بھی ہائی پوٹینسی نہیں دی۔ ایک 2 سال بچے کو موشن لگے علامات کے مطابق کیمفر دواء بنی. میں نے کیمفر 1M کا صرف ایک قطرہ دیا. موشن تو ختم ہو

گئے مگر بے چینی پیدا ہو گئی. پھر سلفر 200 سے بے چینی ختم کرنی پڑی۔ میں نے اکیوٹ امراض میں سب سے زیادہ 200 پوٹینسی استعمال کی ہے۔

کچھ صورتوں میں اکیوٹ امراض میں ہمیں مجبوراً 1M پوٹینسی بھی دینی پڑتی ہیں۔ جیسا کہ اگر چوٹ زیادہ گہری ہو تو آرنیکا 1M اور دبائے سے درد زیادہ ہو رہا ہو تو مگنیشیا فاس 1M دینے پڑتی ہے۔ مگر یہ بہت کم ہوتا ہے۔ زیادہ تر 200 پوٹینسی سے ہی کیس حل ہو جاتا ہے۔ مجھے بہت عرصہ گزر گیا ہے اکیوٹ امراض میں M1 دئے ہوے۔ اب 3 سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے کبھی اکیوٹ حالت میں بڑی طاقت نہیں دی۔

اکیوٹ امراض میں 10M اور ہائی پوٹینسی کو بالکل استعمال نہ کرنا۔ یہ بہت بڑی طاقتیں ہیں۔ بعض دفع دواء کا انتخاب غلط ہونے کی وجہ سے مریض کی تکلیف زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ کا انتخاب دست ہوا تو حاد امراض چند گھنٹوں یا ایک دو دن میں مکمل ختم ہو جایا کرتی ہیں۔ ان کے لئے وہ پوٹینسی دینی چاہئے جس کا اثر چند گھنٹوں یا دنوں کے لئے ہو۔ وہ 30، اور 200 ہے۔ 10M کے ایک قطرے کا اثر 3 ماہ رہتا ہے. اتنا لمبا اثر کرنے والی پوٹینسی کی حاد امراض میں بالکل ضرورت نہیں. مریض کسی بڑی مصیبت میں بھی پڑ سکتا ہے۔

ٹائیفائیڈ بخار اور سالوں پرانی چوٹ یا حادثہ اگرچہ مزاج اور جسمانی ساخت کے ساتھ تعلق نہیں رکھا مگر مریض بہت سالوں سے اس بخار میں رہنے کی وجہ سے اس بخار والا مزاج اختیار کر لیتا ہے۔ اس قسم کو بھی کرانک امراض میں شامل کیا جائے۔ اگرچہ اس کا تعلق مزاج اور جسمانی ساخت کے ساتھ نہیں جیسا کہ ایک مریض کو 10 سال قبل ٹائیفائیڈ بخار ہوا تھا یا چوٹ لگی تھی۔ درست علاج نہ ہونے کی وجہ سے وہ بخار یا چوٹ کا اثر اب بھی جسم میں باقی ہے تو یہ اگرچہ حادثاتی مرض ہے مگر اتنے لمبے عرصہ سے جسم میں رہتے رہتے کرانک صورت اختیار کر کے مریض کا مزاج بن چکا ہے. اس کی جسمانی ساخت اور کچھ نین نکش تبدیل کر چکا ہے۔ اس کیس کو کرانک کیسز کے طرح ڈیل کرنا ہو گا۔ یہ ایک دو ڈوز سے کبھی بھی مکمل شفایاب نہیں ہوتے۔

آپ جو اپنی سمجھ کے مطابق مریض کے لئے دواء نکالتے ہیں، وہ حقیقت میں تین قسم کی ہوتی ہے:

ایک اس کی تمام علامات کے ساتھ کلی مماثل مزاجی دواء جو اس کی جسمانی ساخت کے بھی مطابق ہوتی ہے۔ یہ دواء جب مریض کو دی جاتی ہے تو مریض کی قوت حیات کو ایک نئی زندگی ملتی ہے. جس کی وجہ سے قوت حیات بہت دیر تک اپنا کام کرتی

رہتی ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ مزاجی دواء مریض کی قوت حیات کے ہر ہر پہلو پر اثر انداز ہو کر ہر طرح سے تحریک دیتی ہے۔ ہر قسم کی رکاوٹ کو دور کرتی ہے۔ قوت حیات کو کام کرنے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالتے بلکہ تمام رکاوٹوں کو دور کرکے قوت حیات کو جلا بخشتی ہے۔ اس دواء کی تاثیر بہت زیادہ اور لمبے عرصہ تک چلتی ہے۔ بشرط کہ مریض ساتھ ایلوپیتھک ادویہ استعمال نہ کرے۔

دواء کی دوسری قسم وہ ہے جو مریض کی علامات کے ساتھ جزوی مشابہت رکھتی ہے۔ مریض اور دواء کا میازم بھی ہو. یہ دواء قوت حیات کو جزوی طور پر ہی تحریک دے گی. اس کے بعد قوت حیات کا عمل بھی جزوی ہوگا۔ وہ زیادہ دیر پا نہیں ہوگا۔

تیسری قسم کی وہ دواء ہوتی ہے جو مریض کی علامات کے ساتھ مشابہت نہیں رکھتی اور مریض کے میازم کے خلاف ہے۔ یہ دواء عموما کوئی فائدہ نہیں دیتی، کبھی کچھ دیر کے لئے جزوی فائدہ دیتی ہے، کبھی کچھ نقصان کرتی ہے، کبھی بہت سا نقصان کر دیتی ہے۔ اس لئے میں نے کرانک میں لکھا ہے کہ 30 پوٹینسی کم از کم 24 گھنٹہ کے بعد دیں۔ وہ کلی مماثل ہوا کرتی ہے۔ حاد امراض میں 30 صبح دوپہر شام کو 1.1.1. قطرہ دیں۔ یہ مزاجی دواء نہیں ہوتی۔ اس سے قوت حیات میں وہ تحریک پیدا نہیں ہوتی جو مزاج دواء قوت حیات میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ اس لئے جو دواء کو ریپیٹ کرنے کے بارے فرق اوپر ہو چکا یہ حقیقت میں مزاجی اور حادثاتی دواء کی اثر پزیری کے مختلف ہونے کی وجہ سے ہوا ہے۔

دواء کتنی مقدار میں دینی چاہئے اور ایک ڈوز سے کیا مراد ہے؟

ایک ڈوز اور خوراک سے مراد یہ ہے کہ ایک وقت میں آپ مریض کو جتنے بھی قطرے دیتے ہیں وہ ایک ہی ڈوز مانی جائے گی. مثلا:- 200 کے ایک مریض کو 1 دوسرے کو 5 اور تیسرے کو 10 قطرے دیتی ہیں تو اصولا آپ نے تینوں کو ایک ایک ہی ڈوز دی ہے۔

سب سے بہتر یہ ہے کہ دواء کی کم سے کم مقدار دیں۔ وہ ایک قطرہ یا اس سے بھی کم ہے۔ اس طرح کہ ایک گلاس پانی میں ایک قطرہ ڈال کر اس سے ایک گھونٹ پینے کے بعد باقی پھینک دیں یا اگلی ڈوز کے لئے رکھ لیں۔ میں ہمیشہ ایک قطرہ ایک ڈسکٹس پر ڈال کر دیتا ہوں۔ اس سے زیادہ بالکل نہیں دیتا۔

ایک قطرہ دینے یا 6 قطرے دینے میں تاثیر میں فرق نہیں ہوگا. دونوں صورتوں میں دواء کے اثر کی مدت اور گہرائی ایک ہی رہے گی. صرف دوسری صورت میں تیزی زیادہ ہوگی. اس تیزی کا کوئی خاص فائدہ بھی نہیں ہوتا۔ کبھی نقصان بھی ہو جایا کرتا ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں یہ دواء ضائع کرنے کے مترادف ہے. دوسرا ایک سے زیادہ قطرے دینے میں خرابی یہ بھی ہے کہ اگر مریض کا ردعمل کمزور ہوا اور آپ نے دواء کو زیادہ مقدار میں دے دیا جیسا کہ 1 M کے 5.6 قطرے دے دئے تو عموما اپرؤونگ شروع ہو جائے گی۔ مریض شفاء کی بجائے مزید بیمار ہونا شروع ہو جائے گا۔ ہاں اگر مریض کا ردعمل مضبوط ہوا تو وہ 1 M کے 5.6 قطرے برداشت کرلے گا۔ اس لئے کہ محتاط ترین طریقہ کار یہ ہی ہے کہ صرف 1 ہی قطرہ دیا جائے۔ میں کمزور مریضوں کو ایک سے بھی کم قطرہ دیتا ہے۔ وہ اس طرح کہ ایک کپ پانی میں ایک قطرہ ڈال کر اس میں سے ایک چمچ پینے کو کہتا ہو اور باقی گرانے کا حکم دیتا ہوں۔ یہ سب سے محتاط طریقہ ہے۔ ذھن سے یہ وہم نکل جائے گا کہ دواء کی Quantity زیادہ ہونے سے Approving ہوئی ہے۔

انٹی ڈوٹ کیا کام کرتا ہے؟

اگر آپ نے مریض کی دواء اس کی طاقت سے بڑی استعمال کی تو اس سے عموما اپرؤونگ شروع ہو جاتی ہے۔ یعنی دواء کی علامات بھی مریض میں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ دن بدن مریض بد سے بدتر ہوتا جائے گا۔ تکلیفات کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ مریض کسی قسم کی کوئی بہتری محسوس نہیں کرے گے۔ امراض پہلے سے زیادہ شدت سے ظاہر ہوں گی۔ ساتھ نئی امراض بھی شروع ہو جاتی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ مریض دماغی اور جسمانی طور پر تھاوٹ اور کمزوری محسوس کرتا ہے۔ وہ اپنے جسم میں کوئی طاقت محسوس نہیں کرتا۔ کسی قسم کی کوئی بہتری کی کرن نظر نہیں آتی۔ اس وقت اس دواء کو انٹی ڈوٹ کرنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر کاشی رام نے ہر دواء کا انٹی ڈوٹ ذکر کیا ہے۔ انٹی ڈوز کو 200 پوٹینسی میں صرف ایک بار دینے سے ہی دواء کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ انٹی ڈوٹ کا مطلب اثر کو ختم کرنا ہے۔

عموما کیمفر، سلفر، بیلاڈونا اور نکس وامیکا انٹی ڈوٹ کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ ادویہ بے شمار ادویہ کی انٹی ڈوٹ ہیں۔

جو ادویہ کے آخر میں اس دواء کا Antidote" (تریاق) " لکھا ہوتا ہے اس سے مراد وہ دواء جو اس دواء کا اثر زائل اور ختم کرتی ہے۔ یہ اس لئے لکھا جاتا ہے کہ :- اگر آپ کسی مریض کو اس کی زیادہ ہائی پوٹینسی میں دواء دیتے ہیں وہ دواء کو برداشت نہیں کر پاتا تو اس سے اس کی تکلیفات پہلے سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ سب سے خاص بات یہ ہوتی ہے کہ مریض" دماغی اور

جسمانی طور پر تھکاوٹ "محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہ تھکاوٹ اس بات کی سب سے بڑی دلیل ہے کہ مریض آپ کی دواء کی طاقت برداشت نہیں کر سکا۔ اب دواء کے اثر کو ختم کرنے کے لئے اس دواء کا انٹی ڈوٹ کا 200 میں ایک قطرہ دیا جاتا ہے۔ اس سے آپ کی پہلے دی ہوئی دواء کا اثر ختم ہو جاتا ہے. دوسری دواء پہلے کے اثر کو کاٹ دے گی۔

پہلی دواء آپ نے جس بھی طاقت میں دی ہے، آپ نے اس کا انٹی ڈوٹ صرف 200 پوٹینسی میں ہی دینا ہے۔ انٹی ڈوٹ کو بڑی طاقت میں دینا ضروری نہیں ہوتا۔ مثلاً آپ نے کسی کو کلکیریا کارب CM میں دی۔ وہ اپروونگ کر گئی۔ آپ نے کلکیر کارب کا انٹی ڈوٹ کا شی رام انسائیکلوپیڈیا سے تلاش کرنا ہے۔ اس میں ایک سے زیادہ انٹی ڈوٹ لگے ہوئے ہیں۔ آپ نے ان میں سے کسی ایک کو 200 پوٹینسی میں مریض کو دینا ہے۔ اس سے 10 منٹ میں ہی کلکیریا کارب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

فضلات کا اخراج اور دبی ہوئی امراض کا ظہور بھی شفاء ہے!

کرانک مریض کے جسم میں فاسد مواد اور نقصان دے فضلات جمع ہوتے ہیں۔ یہ عموماً سینہ، معدہ اور آنتوں میں ہوا کرتے ہیں۔ جب اس کو کلی مماثل دواء دی جاتی ہے، تو قوت حیات جسم سے ان نقصان دے اشیاء کو نکالنے کے لئے مختلف قسم کے فوری اقدام کرتی ہے۔ جیسا کے سینہ کی بلغم نکالنے کے لئے قے لگانا، پھیپھڑوں کے ورم کو ختم کرنے کے لئے کھانسی لگنا، مقعد کے ناسور سے فاسد مواد خارج کرنے کے لئے موشن لگنا، آنتوں کی متعفن صفراء نکلنے کے لئے دست لگانا، کسی زخم کو بھرنے یا ٹائیفائیڈ بخار ختم کے لئے تیز بخار کا ہونا، اور خون میں کثیر انفیکشن کو ختم کرنے کے لئے دانے نکالنا، وغیرہ۔ اس کو استفراغ کا عمل کہتے ہیں۔ یہ 25% پرانے مریضوں میں ہوا کرتا ہے۔ یہ ایک قسم کی صفائی کا عمل ہے۔ یہ فونا ہوا کرتا ہے۔ یہ حقیقی صحت کے طرف بڑھتا ہوا پہلا قدم ہے۔

اس عمل میں سب سے عجیب بات یہ دیکھنے میں آتی ہے کہ مریض اپنے جسم میں ایک طاقت محسوس کرتا۔ اس طرح کہ موشن لگنے کے بوجود کمزوری نہیں آتی ہے۔ اگر آپ مریض سے یہ سوال کریں کہ کیا کمزوری محسوس ہو رہی ہے؟ تو وہ جواب دے گا کہ کمزوری محسوس نہیں ہو رہی ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ اگر کسی کو بیماری والے موشن لگتے ہیں تو کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ مگر صفائی کے عمل کے درمیان جو موشن ہوتے ہیں وہ کمزوری نہیں پیدا کرتے۔ یہ استغراغ کا عمل عموماً پہلے ہفتہ میں ہی ہوا کرتا ہے۔

دوسری چیز ہے کہ دوران علاج دبی ہوئی پرانی گزشتہ دماغی امراض اور جسمانی امراض کا بالترتیب ایک ایک کرکے ظاہر ہوتے جانا اور ختم ہوتے جانا۔ اس کو کہتے ہیں دبی ہوئی امراض کا حقیقی علاج۔ یہ جسم میں مخفی امراض کا درست علاج ہے۔ یہ عمل استفراغ کے عمل کے بعد شروع ہوتا ہے۔ یہ فورنا شروع نہیں ہوتا بلکہ آہستہ آہستہ ہوا کرتا ہے۔ جو مرض آخر میں دبی تھی اس کا سب سے پہلے ظہور کے ساتھ علاج ہوگا۔ جو سب سے پہلے دبی تھی اس کا آخر میں ظہور کے بعد علاج ہوتا ہے۔ یعنی آگے سے پیچھے کی طرف شفاء کا عمل ہوا کرتا ہے۔ یہ ہومیوپیتھک کا انفرادی خاصہ ہے۔ حکمت اور ایلوپیتھک میں یہ چیز بالکل نہیں ہوتی۔ یہ دوسرے والا عمل ہر مزمن مریض میں ہوا کرتا ہے۔ استفراغ والا عمل 25% مزمن مریضوں میں ہوتا ہے۔ نیز اکیوٹ کیسز میں یہ دونوں عمل نہیں ہوتے۔ معالج کو ان دونوں کا کیس شروع کرنے سے قبل علم ہونا ضروری ہے۔ یہ دونوں بھی شفاء میں داخل ہیں۔ نیز اپنے کرانک مریض یا اس کے والدین کو بتانا بہت ہی ضروری ہے۔ دوران کیس بھی ان کو بتاتے رہنا چاہئے۔ تسلی بھی دیتے رہنا چاہئے۔

سب سے اہم ترین بات

میں (ماجد حسین صابری ہومیوپیتھ) اس بات پر مضمون کا اختتام کرتا ہوں کہ کسی بھی پوٹینسی کو جلد نہ ریپیٹ کیا جائے۔ اگر آپ بہت سے بہترین ریزلٹ لینا چاہئے ہیں، تو حتی الامان زیادہ سے زیادہ فاصلہ ہونا، زیادہ سے زیادی عمدہ ریزلٹ دیتا ہے.

اس بات کو سمجھانے کے لئے میں اپنے دو کیس بیان کرتا ہوں. دو مریض تھے. دونوں کو بائیں گردہ میں پتھری تھی. دونوں کی کلی مماثل دواء. بربرس ولگرس بنی. دونوں کو بربرس 200 استعمال کروائیں. پہلے کو 200 کے 14 ڈوزز 28 دنوں میں مکمل کروانے پر بھی پتھری نہ نکلی اور مریض کی زیادہ تشفی بھی نہ ہوئی. دوسرے کو بربرس 200 کی صرف 5 ڈوزز ایک ماہ میں 5-5 دن کے فاصلہ سے استعمال کروانے پر اس کی پتھری باہر نکل آئے. وہ بہت مطمئن بھی ہوا. یہ اس لئے کہ دو ڈوزوں کے درمیان وقفہ زیادہ تھا. پہلے کا کم تھا. مگر اپ میں 200 پوٹینسی کو 10 دن سے قبل دہراتا نہیں ہوں۔

آپ اس مضمون سے یہ بھی جان چکے ہوں گے کہ ہومیوپیتھک نظریہ حکمت اور ایلوپیتھک سے بھی سے اصول میں منفرد اور الٹ ہے .

نیز آپ کو یہ بھی معلوم ہو چکا ہوگا کہ ہومیوپیتھک علاج کا زیادہ انحصار قوت حیات کی بحالی پر ہے. ادویہ کی مدد سے مریض کی قوت حیات کو ہی ابھارا، اکسایا، جگایا، تیز اور قوی بنایا جاتا ہے. وہ قوت حیات ہی بیماریوں کو جڑوں سے اکھاڑتی ہے. قوت حیات کو عموماً لوگ قوت مدافعت اور وائٹل فورس کہتے ہیں. یہ حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کا مجموعہ ہے. والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

کینٹ کا کہنا ہے کہ: پوٹینسی کے انتخاب کے بارے کوئی قانون نہیں ہے۔آپ کو اپنے تجربات پر ہی بھروسہ کرنا ہوگا۔

ایلن کا کہنا کہ کہ بچوں اور بوڑھوں کو ہائی پوٹینسی نہیں دینی۔ایکیوٹ میں ہائی اور کرانک میں لو پوٹینسی دینی ہے۔

بل کا کہنا کہ کہ بخار میں 12 سے 200 پوٹینسی زیادہ بہتر ہے۔

ہنیمن کا کہنا ہے کہ علامات جتنی زیادہ ملتی ہوں اتنی زیادہ ہائی پوٹینسی دیں۔جب تک مریض اصلاح پزیر ہوتا ہو رہا ہو تب تک دہرانا نہیں چاہیئے۔

میں کہتا ہوں کہ: ورم اور السر کے مریضوں کو بھی ہائی پوٹینسی نہیں دینی چاہیئے۔

(Mood Method in Homoeopathy)

کرانک کیس کو حل کرنے کے لئے موڈ میتھڈ

کرانک امراض کی دواء تلاش کرنے میں ہر ہومیوڈاکٹر کا اپنا ایک طریقہ کار ہے۔اس کو Method کہتے ہیں۔الحمدللہ، اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے میں 99% کرانک مریض کی درست دواء تک پہنچ جاتا ہوں۔میرا Method کامل، آسان فہم، دواء تک جلد رسائی کروانے والا اور روح ہومیوپیتھی کے مطابق ہے۔یہ Mood Method ہے۔فی الوقت میں یہ Method اپنے شاگردوں کو سیکھا رہا ہوں۔غور و فکر کے بعد اس کو تحریری شکل میں اپنے شاگردوں تک پہنچانا چاہتا ہوں۔تاکہ انہیں مجھ سے اس طریقہ کے بارے میں بار بار پوچھنا نہ پڑے۔اگر آپ کلاسیکل سنگل ریمڈی ڈاکٹر بننا چاہتے ہیں تو یہ مضمون پڑھیں، اور اس Mood Method کو اپنے کرانک کیسز میں اپلائی کرکے کلاسیکل ڈاکٹر بن جائیں۔اگر آپ اپنی کمائی کمبینیشن کمپنیوں کو دینا چاہتے ہیں تو یہ مضمون آپ کے لئے بالکل نہیں ہے۔

موڈ میتھڈ کا نام کیسے منتخب کیا گیا؟

سب سے قبل میں نے مسلسل کچھ دن اس پر غور و فکر کیا کہ میں اپنے Method کو کون سا نام دوں۔نام ایسا ہو، جو میرے مکمل طریقہ کار کی عکاسی کرے، عام فہم ہو، اور آسانی سے بولا جاسکے۔آخر کار تین دن کے غور و فکر اور تحقیق کے بعد میں نے اپنے مکمل طریقہ کار کو Mood Method کا نام دیا ہے۔اس کو اردو میں ”مزاجی طریقہ کار“ کہا جائے گا۔ Mood مزاج کو کہتے ہیں۔Method طریقہ کار کو کہا جاتا ہے۔میں نے اپنے ہر لیکچر اور تحریر میں ”مزاج“ کا لفظ بولا ہے، اور مزاجی ادویہ پر سب سے زیادہ کام کیا ہے۔اکثر ڈاکٹروں نے شروع شروع میں مجھ پر یہ اعتراض کیا تھا کہ ”صابری صاحب! آپ ہومیوپیتھک میں مزاج

کہاں سے لے آئے ہیں؟ یہ تو طب یونانی کا طریقہ کار ہے، ہومیوپیتھک میں صرف مجموعی علامات کا اعتبار ہوتا ہے"۔ میں نے ان مطالعہ سے بھاگے ہوئے سند یافتہ عطائی ڈاکٹروں کو ایلین، نیش لیڈر، کینٹ اور جارج وتھالکس کے مٹیریا میڈیکا پڑھنے کو کہا۔ نیز ان سے یہ کہا کہ "کانسٹی ٹیوشنل ریمیدی" سے مراد "مزاجی دواء" ہی ہوتی ہے۔ اس طرح ان کی زبانوں پر مہر لگی۔

الحمد للہ مزاج کی بنیاد پر دواء کا انتخاب پاکستان میں صرف میری طرف ہی منسوب کیا جاتا ہے۔ میں بھی اس طریقہ کا دلدادہ ہوں۔ اس لئے میں نے اپنے طریقہ تشخیص الامراض کو "Mood Method" کا نام دیا ہے۔ یہ حقیقت میں طریقہ تشخیص صاحب الامراض ہے۔ الحمد للہ، میں نے اس طریقہ پر سب سے زیادہ محنت کی ہے۔ مخلوق خدا کی خیر خواہی کے لئے یہ طریقہ کار میں مستقل لکھ بھی رہا ہوں۔ الحمد للہ چار ڈاکٹرز نے مجھ سے یہ طریقہ کار سیکھ بھی لیا ہے۔ وہ ڈاکٹر خالد تنویر بھاولپور، ڈاکٹر زاہد اقبال ستراہ، ڈاکٹر زیب النساء گجرات، اور ڈاکٹر ارسہ گجرات ہیں۔

Mood Methood کی بنیاد کیا ہے؟

Mood Methood کی بنیاد اس بات پر ہے کہ: اللہ رب العزت نے ہر انسان کو ایک نیچر، مزاج، شخصیت، جسمانی ساخت، اور الگ پہچان پر پیدا کیا ہے۔ یہ نیچر اچھی اور بری صفات، کچھ عادات، سوچ کے مرکز، کھانے پینے میں پسند اور ناپسند، گرمی اور سردی کے تاثرات وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ ہر انسان 100% صرف ان ہی کرانک بیماریوں میں مبتلاء ہوتا ہے جو اس کا مزاج ہے۔ ایک ہی مزاج رکھنے والے انسان بے شمار ہیں۔ اگر آپ کا مزاج کلکیریا کارب ہے، تو دنیا میں اور بھی کلکیریا کارب مزاج کے انسان موجود ہیں۔ آپ ان ہی کرانک امراض میں مبتلاء ہوں گے، جن میں دوسرے کلکیریا کارب مزاج انسان مبتلاء ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہومیوپیتھی کو قدرتی طریقہ علاج کہا جاتا ہے۔

اکیوٹ امراض کا تعلق مزاج کے ساتھ نہیں بلکہ حوادثات کے ساتھ ہوتا ہے۔ اکیوٹ امراض ہر مزاج کے انسان کو یکسا لگا کرتی ہیں۔ جیسا کہ بخار، سردی، ملیریا، موشن، قے، درد سر، جسم درد، دانت درد، لوبی پی، ہائی بی پی وغیرہ۔

Mood Methood کی خوبیاں اور فوائد کیا ہیں؟

الحمد للہ، اس Mood Method کے بے شمار فوائد اور خوبیاں ہیں۔ ان سب کو بالترتیب ذکر کرتا ہوں۔ اللہ توفیق حق عطاء فرمائے۔ اللھم زدنی علما۔

کامیابی کی شرح کا زیادہ ہونا:

اس میں کامیابی کے چانس اور مریض کی دواء میں غلطی کے امکان نہ ہونے کے برابر ہیں۔

ہر قسم کی محنت سے آزادی کی ضمانت:

جب آپ صرف ایک سال محنت شاقہ کرکے اس کو اچھی طرح سے سیکھ لیں گے، تو آپ کو مٹیریا میڈیکا، ریپرٹری اور فلاسفی کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہی نہ رہے گی بلکہ ان کو دیکھنے کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔آپ آزاد ہو جائیں گے۔ یہ اصل کامیابی ہے۔الحمد للہ آج 6 ماہ سے میں نے ریپرٹری اور مٹیریا میڈکا کو دیکھے بغیر ہی بے شمار کیسز حل کئے ہیں۔اللہ آپ کو بھی یہ قابلیت عطاء فرمائے۔

شارٹ کٹ:

سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ طریقہ کار سب سے زیادہ شارٹ کٹ ہے۔اس طریقہ کی مدد سے آپ چہرہ شناسی کے ماہر ہو جائیں گے۔مریض کا چہرہ دیکھ کر اور کچھ اہم سوالات پوچھ کر آپ اس کی کرانک امراض کی دواء دینے پر قادر ہو جائیں گے۔

لوگوں کی نفسیات کا علم حاصل ہونا:

اس طریقہ کار پر عبور اور ملکہ حاصل کرنے سے آپ تمام انسانوں کی نفسیات، صفات، عادات، اخلاق، ترجیحات، اور سوچ کے مرکز کو نہ صرف اچھی طرح سے جان جائیں گے، بلکہ آپ اپنے قرب وجوار کے لوگوں کو ان سے بھی زیادہ جان سکیں گے۔معاشرہ میں آپ کی زندگی آسان ہو جائے گی۔آپ حقیقی معنی میں سائیکولوجیسٹ بن جائیں گے۔اس طرح آپ لوگوں کی بری صفات اور عادات کا ہومیوپیتھک کی ''مزاجی ادویہ'' سے علاج بھی کرسکے گے۔

آسان فہم ہونا:

Mood Method بہت ہی آسان فہم اور جلد سمجھ میں آنے والا ہے۔ایک عام انسان بھی اسے سیکھ سکتا ہے، اور اسے اچھی طرح سے سمجھ سکتا ہے۔یہ طریقہ ہر ایک کو سمجھایا بھی جاسکتا ہے۔باقی تمام طریقے بہت ہی مشکل اور نہ سمجھ میں آنے والے ہیں۔اکثر طریقے ایسے ہیں کہ جس نے ایجاد کیا وہ ہی سمجھ سکا۔باقی لوگ نہ سمجھ سکے۔ان شاء اللہ، یہ طریقہ کار نسلوں

تک چلے گا۔اللہ رب العزت اپنے پیار حبیب ﷺ کے صدقہ سے قبول و منظور فرمائے،اور میرے لئے اخری ترقی وکامیابی کا ذریعہ بنائے۔آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ یارب العالمین۔

ہانیمن کے طریقہ کے سب سے زیادہ قریب ہونا:

میرا طریقہ ہانیمن کے طریقہ کے سب سے زیادہ قریب ہے۔باقی تمام طریقے ہانیمن کے طریقہ کے بہت دور ہیں۔ہانیمن کا طریقہ دواء کا انتخاب ''مجموعی علامات'' کی بنیاد پر کرنا ہے۔میرے طریقہ میں مریض کی مجموعی علامات لینے کے بعد ایسی مزاجی دواء نکالی جاتی ہے جو اس کی مجموعی امراض وعلامات پر حاوی ہوتی ہے۔

اس طریقہ کار کی جامعیت اور آفاقیت:

میں نے اس طریقہ کار میں طب یونانی، نظریہ مفرد الاعضاء مٹیریا میڈکا، ریپرٹری، میازم، اور فطرتی مزاج کو جمع کیا ہے۔ مریض کے اخلاط اربعہ کا بھی لحاظ کیا گیا ہے۔اس کی تحریک کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے۔مٹیریا میڈیکا سے علامات کی تصدیق کو بھی لازم قرار دیا ہے۔ریپرٹری کو بھی گروپ بندی کے معاملہ میں مدد لینے کو کہا ہے۔دواء اور مریض کے میازم کے ایک ہونے کو بھی ضروری کہا ہے۔انسان کے فطری مزاج جیسا کہ چڑچڑا ہونا، صفائی پسند ہونا، منفی سوچ کا مالک ہونا، کا بھی بہت خیال رکھا گیا ہے۔یہ میرے Mood Method کی جامعیت ہے۔شکر الحمد للہ۔

تمام طریقہ تشخیص کو جمع کرنا:

یہ ایک ایسا نظام ہے جو انوکھا ہے۔اس کے ڈیزائن کو طلباء اور پریکٹیشنرز کامیابی کے ساتھ سیکھ سکتے ہیں،اس پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔اس طریقہ کار نے ہومیوپیتھی میں پرانے اور نئے دونوں طریقوں کو اکٹھا کیا ہے۔اس نے ایک آفاقی پلیٹ فارم قائم کیا ہے، جہاں ہومیوپیتھی میں تمام طریقوں کا خیر مقدم کیا جاتا ہے،اور مرض کی بازیابی میں مدد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔آپ کو اس طریقہ کار میں ویلکم ہے۔

جدت اور نئی تحقیق

پہلی بار اس طریقہ کار میں یہ کہا گیا ہے کہ تمام انسانوں کی مزاجی ادویہ صرف 100 ہیں۔اس سب علاج ان ہی میں موجود ہے۔اس سے قبل آپ نے یہ سنا ہوگا کہ کانسٹی ٹیوشنل ریمڈی ہوتی ہیں۔ مگر آپ کو یہ علم نہیں ہوگا کہ وہ کتنی اور کون کون سی ہیں۔اس طریقہ کار میں ان سب کو مکمل بیان کیا جاچکا ہے۔ میں نے اس پر 100 مزاجی ادویہ والا مضمون لکھا ہے۔آپ وہ پڑھ سکتے ہیں۔وہ میرے ''کامل ہومیوپیتھک کلینک'' والی فیس بک پیج پر موجود ہے۔

Mood Method کیا ہے؟:

یہ Mood Method 11 اصولوں پر مشتمل ہے۔وہ یہ ہیں:

1۔ہمدردی اور ذوق:

مریضوں کی خیر خواہی کا جذبہ اور ان سے ہمدردی ہونی چاہئے۔دل میں اس امر کا ذوق ہونا چاہئے کہ آپ اللہ کے حکم سے مریض کو شفاء دے سکیں۔

2۔وقت اور اولین ترجیح:

اس قانوں پر عمل کرکے کامیابی حاصل کرنے کے لئے بہت سا وقت درکار ہوگا۔اس لئے آپ کے پاس وقت بھی ہو کہ آپ اس کو اپنے اوپر لاگو کر سکیں۔اس طریقہ کار کو سمجھنے کر مریضوں کا علاج کرنے کے لئے ایک سال بہت محنت کرنی پڑے گی۔ محنت کرنے کے لئے وقت درکار ہوتا ہے۔جب تک آپ کسی چیز کو دل سے نہ چاہیں، جنون کی حد تک طلب نہ کریں، اپنا پورا وقت اسے نہ دیں، اسے اولین حیثیت نہ دیں، اس کو اول ترجیح (first priority) نہ ریں گے۔اس کی طرف ہمہ تن متوجہ نہ ہو، اس کو اپنا اوڑھنا بچھونا نہ بنائیں گے، اپنی مالک، جان، وقت اور کھانا اس پر قربان نہ کریں گے، تب تک وہ چیز آپ کو نہیں ملے گی۔ ہومیوپیتھک بھی ایک پیشہ اور ہنر ہے۔اس کو بھی وقت دے کر سیکھنا پڑتا ہے۔

3۔مطالعہ:

دوستو! اس قانون سے علاج کرنے کے لئے سب سے قبل آپ کے لئے مٹیریا میڈیکا کا بھرپور مطالعہ کرنا ضروری ہے۔آپ کم از کم 41 بار مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ اس نیت سے کریں کہ آپ کو خواص الادویہ، مرکزی علامات، اسباب، کلیدی علامات، اور

ادویہ کا تقابلی جائزہ کرنا آجائے۔ مطالعہ اس حد تک کریں کہ خواب میں بھی آپ مطالعہ کر رہے ہوں۔آپ سب سے قبل کاشی رام انسائیکلوپیڈیا سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں۔ پھر ایلن کی نوٹس سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں۔ پھر نیش لیڈر کے مٹیریا میڈکا سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں۔ پھر کینٹ لیکچرز سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں۔ پھر ایسنس آف مٹیریا میڈیکا (جارج وتھالکس مٹیریا میڈکا) سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں۔ پھر میرے مضمون "100 مزاجی ادویہ اور کلیدی علامات" سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں (میرا مضمون ماقبل 5 کتابوں اور میرے تجربات، مشاہدات و تحقیقات کا خلاصہ ہے)۔ساتھ یوٹیوب سے میرا 100 مزاجی ادوہ والے لیکچر بھی سنیں۔ان میں بہت کچھ ہے۔ مطالعہ کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ: پہلے ایک دواء کو آہستگی سے پڑھیں، پھر سمجھیں، پھر یاد کریں، پھر دہرائیں، پھر آگے والی دواء پڑھیں۔اگر ہو سکے تو اپنے کسی دوست کو سنائیں۔ یا دوسرا طریقہ کار یہ ہے کہ: پہلے ایک دواء کو ان تمام کتب سے پڑھیں، سمجھیں، یاد کریں، کسی دوست کے ساتھ تکرار کریں، پھر دوسری پھر تیسری علی ھذاالقیاس۔اس طرح کم از کم 3 بار پڑھیں۔ان شاء اللہ اس طرح آپ کو 100 مزاجی ادویہ خوب یاد ہو جائیں گی۔ اہم باتوں کو اورنج کلر سے ہائی لائیٹ کریں۔

دوستو علم سیکھنے سے آتا ہے۔العلم بالتعلم،الحلم بالتحلم،الصبر بالتصبر۔ہماری ڈاکٹرز کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کوئی علم گلاس میں ڈال کر پلادے۔ہمیں محنت نہ کرنی پڑے۔اس سوچ کو بدلیں،اور محنت کریں۔

4۔ کیس ٹیکنگ:

کسی بھی کیس کو حل کرنے کے لئے اس کی عمدہ اور جامع کیس ٹیکنگ کرنا بھی اشد ضروری ہے۔آج ہر سٹوڈنٹ اور ڈاکٹر کی زبان پر کیس ٹیکنگ کا لفظ موجو ہے اور وہ اس کی اہمیت سے واقف ہیں۔سب یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں کوئی کیس ٹیکنگ سیکھادے۔ مگر افسوس یہ ہے کہ ہمارے اکثر ڈاکٹرز کیس ٹیکنگ نہیں کرتے،اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں کیس ٹیکنگ کے بغیر ہی مریض کی درست دواء مل جائے۔ یہ بہت بڑی غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔آپ یہ یقین جانیں کہ "نصف کیس عمدہ کیس ٹیکنگ سے ہی حل ہو جاتا ہے"۔ایک مریض کی کیس ٹیکنگ میں شرورع شروع میں 3 دن لگتے ہیں۔یہ وقت کم ہوتے ہوتے 45 منٹ پر آجاتا ہے۔اس سے نیچے نہیں جاتا۔

میری آپ کو یہ نصیحت ہے کہ شروع کے چند کیس کم از کم ایک ایک ہفتے میں حل کریں۔کچھ دن کیس نوٹ کرنے میں لگائیں، کچھ دن کیس یاد کرنے میں، کچھ دن ریپرٹرائیز کرنے میں، ایک دن اس دواء کا 5 مٹیریا میڈکا سے مطالعہ کرنے میں لگائیں۔آخر میں اپنے استاد سے مشاورت بھی کریں۔اس طرح جب 21 کرانک کیس ڈیل کرلیں گے تو معاملہ بہت ہی آسان ہو جائے گا۔

کیس ٹیکنگ کے لئے میرا کیس ٹیکنگ فارم بہتریں رہے گا۔آپ کو یہ میرے فیس بک پیج "کامل ہومیوپیتھک کلینک" سے مل جائے گا۔یہ فارم میرے تین سال کی محنت شاقہ ہے۔ان شاء اللہ آپ کو اس سے بہت نفع حاصل ہوگا۔

کیس خود ہی نوٹ کریں۔مریض کو کیس ٹیکنگ فارم نہ دیں۔جب آپ کو کیس ٹیکنگ پر عبور حاصل ہو جائے تو اپنا اسسٹنٹ رکھ لیں۔

نوٹ: یہ بات خوب یاد رکھیں کہ کرانک مریض کی ایک ہی بار کیس ٹیکنگ ہوا کرتی ہے۔اس کے بعد وہ جتنی بار بھی آپ کے کلینک پر آئے گا، تو اس کی کیس ٹیکنگ نہیں ہو گی۔

بار بار ناقص کیس ٹیکنگ سے بہتر ہے کہ اپنا وقت بچائیں، اور ایک ہی بار میں تسلی شدہ کیس ٹیکنگ کرلیں۔مریض کو ذلیل نہ کریں۔جو مریض زیادہ جلدی میں ہو، اسے "اللہ حافظ" کہیں۔

5۔کیس لکھنا:

مریض کی دواء تک رسائی حاصل کرنے کے لئے کیس کو لکھنا اور ریکارڈ کرنا بھی ضروری ہے۔لکھنے سے کیس ہمیشہ کے لئے یاد ہو جاتا ہے۔ریکارڈ کرنا اس لئے ضروری ہے کہ مریض کی آواز اور انداز بیان محفوظ ہو جاتا ہے۔آواز شناسائی سے بھی کیس حل ہوا کرتے ہیں۔کیس ہمیشہ مختصر اور صاف لکھیں۔مریض کی زبان، چہرے، اور حلق کی پکچر بنالیں، اور 2 منٹ کی وڈیو بھی بنا لیں۔

6۔مریض کی سمجھ:

اپنی قابلیت کو بڑھانے اور بہتریں کلاسیکل ڈاکٹر بننے کے لئے مریض کو یاد کرنا اور سمجھنا اشد ضروری ہے۔مریض کی بیان کردہ ہر بات کو دوسری بات کے ساتھ ملانا، اور ترتیب دینا ضروری ہے۔شروع شروع میں ایک ایک مریض کو سمجھنے میں ایک

ایک دن لگتا ہے۔جب آپ 21 مریضوں کو سمجھ جاتے ہیں تو معاملہ بہت آسان ہو جاتا ہے۔ مریض کی بیان کردہ تمام علامات کو حفظ کرنا، پہلے ایک سال اشد ضروری ہوتا ہے۔آپ یہ بات اچھی طرح سے یاد کرلیں کہ مریض کی علامات کو یاد کرنا فضول نہیں ہے۔آپ مریض کی نہیں بلکہ ایک ہومیوپیتھک دواء کی علامات کو یاد کر رہے ہیں۔جب اس کی مزاجی دواء مل جائے گی تو اس دواء میں مریض کی بیان کردہ اکثر علامات کا ذکر ہوگا۔آپ دیکھ کر حیران ہوں گے کہ مریض اور دواء کی علامات ایک جیسی ہی ہیں۔اس طرح ایک دواء یاد ہو جائے گی۔ جب آپ کو 100 مزاجی ادویہ یاد ہو جائیں گی تو آپ کی محنت بہت کم ہو جائے گی۔اب مریض کو یاد کرنے کی بالکل ضرورت نہ ہو گی۔

دوستو یہ بات یاد رکھنا کہ کسی بھی دواء کی حقیقی سمجھ اس وقت حاصل ہوتی ہے جب آپ اس دواء کے پیدائشی مستقل پرانے 5 مریض سے ملیں گے،اور اس کا کیس نوٹ کریں نہ کریں۔آپ ادویہ کو کتابوں سے زیادہ مریضوں سے سمجھنے کی کوشش کریں۔اگر یہ طریقہ اختیار کریں گے تو آپ ہومیوپیتھک کے لیڈر اور لیجنڈ بن جائیں گے،ان شاء اللہ۔اور آگے کے لئے آسانیاں ہی آسانیں ہوں گیں

7۔ریپرٹرائزیشن:

مریض کو سمجھنے کے بعد مریض کے کیس کو ریپرٹرائز کرنے کا مرحلہ آتا ہے۔اس وقت آپ کے لئے سب سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ آپ کینٹ ریپرٹری کا اسلوب تحریر کو جانتے ہیں اور ہر باب میں کیا کیا لکھا ہے وہ بھی جانتے ہوں۔یہ جاننے کے لئے آپ کو کینٹ ریپرٹری کا مکمل مقدمہ اور بعد میں جو ابواب لکھے ہیں ان کا طریقہ کار جاننا ہوگا۔ کم از کم 3 بار اسے پڑھ لیں۔اب آپ مریض کی کلیدی علامات اور اہم اہم علامات پر ایک دائرہ بنا دیں۔کلیدی علامت سے مراد وہ علامت ہے جو ہمارے ذہن کو کسی ایک دواء کی طرف لے جائے۔اہم علامت وہ ہوتی ہے جو ہماری کسی دواء کی مرکزی یا کلیدی علامت ہو اور ہماری کتابوں میں اس پر بہت فوکس کیا گیا ہو، جیسا کہ مریض کا انتہائی ترتیب پسند ہونا (یہ نکس وامیکا کی مرکزی علامت ہے)، یا انتہائی صفائی پسند ہونا (یہ آرسینکم البم کی مرکزی علامت ہے)، یا انتہائی منفی سوچ کا مالک ہونا (یہ سلفر کی کلیدی علامت ہے)، مریض کا میٹھے کا شیدائی ہونا (یہ ارجنٹم کی کلیدی علامت ہے)، مریض کا نمک کا شیدائی ہونا (یہ نیٹرم میور کی کلیدی علامت ہے)، مریض کا کتے کی طرح گوشت کا شیدائی ہونا (یہ ہائیڈروفوبینم کی کلیدی علامت ہے)، تمام تکلیفات کا حرکت سے زیادہ ہونا (یہ برائی اونیا کی کلیدی علامت ہے)، تمام تکلیفات کا حرکت سے کم ہونا (رسٹاکس کی کلیدی علامت ہے)، مریض کا ناقابل ہضم اشیاء کو کھانا (سائیکوٹا کی

اہم علامت ہے)۔ مریض کا حاسد ہونا (ایپس کی)، اور مغرور ہونا (پلاٹینم کی) اہم علامت ہے۔ مریض کو پیاس نہ لگنا پلساٹیلا کی اہم علامت ہے۔ اگر 100 مزاجی ادویہ کی کلیدی علامات اور اہم علامات کو جاننا ہے تو میرا 100 مزاجی ادویہ والا مضموں کم از کم 11 بار پڑھیں۔ وہ اسی کتاب کے اخر میں ہے۔

8۔ گروپ بندی:

جب اہم علامات کی نشاندہی ہو جائے تو کسی ایک علامت کو پکڑ کر اس پر موجود تمام ادویہ کے گروپ کو نکالیں۔ جیسا کہ نا قابل ہضم اشیاء کھانے پر جتنی ادویہ موجود ہیں تو آپ ان کو کیس کے اخر میں لکھ لیں۔ یہ گروپ آپ کو کسی ریپرٹری سے ملے گا۔ میں کینٹ ریپرٹری استعمال کرتا ہوں۔ گروپ بناتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ گروپ میں صرف 100 مجرب مزاجی ادویہ ہی شامل ہوں۔ باقی سب ادویہ کو چھوڑ دیں۔

9۔ کلی مماثل دواء تک رسائی:

جب گروپ تیار ہو جائے، تو آپ نے اس گروپ کی چھانٹی کر کے اس ایک دواء تک پہنچنا ہے، جو مریض کی حقیقی بالمثل دواء بنتی ہے۔ وہ ہمیشہ ایک ہی ہوتی ہے۔ ان تمام ادویہ کا کسی جامع مٹیریا میڈیکا سے مطالعہ کریں۔ جن جن ادویہ کی مرکزی علامات ، اطراف، اور گرمی و سردی کے اعتبار سے مزاج متضاد ہوتا جاتا ہے، ان کو نکالتے جائیں۔ جو آخر میں بچے وہ ہی مریض کی دواء ہو گی، اور اسے چیک کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مثلا: اگر مریض کی آپ نے کسی ایک اہم علامت پر 10 ادویہ نکالیں ہیں تو ان آپ دیکھی کہ اگر آپ کا مریض دائیں جانب والا ہے تو آپ بائیں جانب والی تمام ادویہ کو نکال دیں۔ اگر آپ کا مریض سرد مزج ہے تو آپ گرم مزاج ادویہ کو نکال دیں۔ آخر میں جو ادویہ بچیں ان کر مرکزی علامت پر غور کریں، اور جس جس دواء کی مرکزی علامت آپ کے مریض میں موجود نہیں اس دواء کو نکال دیں۔ اس طرح آخر میں صرف ایک ہی دواء بچے گی۔ وہ میریض کی اصل دواء ہو گی۔

10۔ تصدیق کا عمل:

اب جو دواء نکل آئے اس دواء کا کسی مٹیریا میڈیکا سے اچھی طرح سے آرام و سکون سے مطالعہ کریں۔ اگر اکثر علامات بالمثل ہیں، دو یا تین ہی متضاد علامات ہیں، اور آپ کا دل خوشی سے باغ باغ ہو رہا ہے، تو آپ درست دواء تک پہنچ چکے ہیں۔ شفاء رب ذوالجلال کے دست قدرت میں ہے۔

11۔ چہرہ اور مزاج شناسائی:

جب دواء نکل آئے تو اللہ کا نام لئے کر دواء دیں۔ 72 گھنٹے یا سات دن بعد چیک کریں، اگر مریض 10 فیصد تک ٹھیک ہے، تو یہ مریض اس دواء کا دائمی اور مستقل مریض ہے۔ یہ دواء اس کی مزاجی دواء ہے۔ ایک دواء جو آپ نے کتاب میں پڑھی ہے۔ ایک سامنے بولتی ہوئی دواء ہے جس کو آپ نے ابھی جانا ہے۔ اب آپ مریض کی بیان کردہ علامات اور مٹیریا میڈکا میں لکھی علامات کو یاد کریں۔ اس انسان کے چہرے، نین نقش، بولنے کا انداز، آپ کے ساتھ رویہ، اور بقیہ سب باتیں یاد کریں۔ اس طرح آپ کو ایک دواء بہت ہی عمدہ طریقہ سے خوب یاد ہو چکی ہے۔ اب دوبارہ جب کبھی اس دواء کا کوئی دوسرا مریض آئے گا تو آپ کے لئے بہت ہی آسانی ہو گی۔ جب آپ اس ہی دواء کے کم از کم 5 مریض دیکھ لیں گے تو آپ اس مزاج کے انسانوں کے چہرہ شناس بن جائیں گے۔ اب آپ کو اس دواء کے بارے میں پڑھنے اور اس قسم کے مریضوں کے کیس میں سر کھپائی کرنے کی بالکل ضرورت نہیں۔ ایک بار اس دواء کو ایسے یاد کریں کہ دوبارہ زندگی میں اس دواء کو پڑھنے کی ضرورت ہی نہ پڑھے۔ یہ بات یاد رکھنا کہ میرا بنیاد میتھڈ "چہرہ شناسائی" ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لئے بہت محنت کرنی پڑھی ہے، مگر جب یہ حاصل ہو جاتا ہے تو تمام محنتیں ختم ہو جاتی ہیں اور مریضوں کی لائنیں لگ جاتی ہیں۔

اہم ترین بات: دوستو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ یہ اس وقت تک ہے جب تک آپ 100 کیس مکمل تسلی سے ڈیل نہیں کر لیتے۔ جب آپ نے 100 کیس ڈیل کر لئے اور اکثر کیسوں میں کامیاب ہوئے تو آپ کا طریقہ کار بدل جائے گا۔ وہ اس طرح کہ کیس کو مکمل نوٹ کرنے کے بعد آپ سب سے قبل یہ دیکھیں گے کہ کیا میں نے اس جیسی شکل و صورت والا انسان اپنی فیملی، اپنی دوستو اور اپنے مریضوں میں دیکھا ہے یا نہیں؟ اگر دیکھا ہے تو اس کی وہ ہی دواء ہو گی جو اس جانے ہوے کی دواء ہے۔ (اس کو چہرہ شناسائی سے کیس حل کرنا کہتے ہیں)۔

اگر چہرے سے معلوم نہ ہوسکے تو آپ اس کی زبان کو چک کریں گے۔ جب آپ زبان دیکھیں گے تو یاد کریں گے کہ ایسی رنگ اور زبان کی بناوٹ والی انسان میں نے پہلے دیکھا ہے یا نہیں؟ اگر دیکھا ہے اور جو دواء ذھن میں آئی ہے، اس کی کچھ اہم علامات مریضوں میں موجود ہے، اس مریض کی بھی وہ ہی دواء ہو گی، جو دواء پہلے مریض کی تھی۔ اس کو زبان شناسائی کہتے ہیں۔

اگر زبان سے معلوم نہ ہوا تو آپ اس کا انداز کلام پر غور کریں گے۔ آپ یاد کریں گے کہ ایسا انداز کلام میں نے پہلے کسی انسان کا سنا ہے یا نہیں؟ اگر سنا ہے تو اس کی جو مزاجی دواء بنتی تھی اس کی بھی وہ ہی دواء ہو گی۔ مگر ان تینوں صورتوں میں کچھ علامات کی تصدیق کرنا ضروری ہوتی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ آکی چہرہ شناسائی، زبان شناسائی یا طرز کلام شناسائی میں غلطی ہو جائے۔ یہ تین طریقہ بہت تیز ہیں۔ ان سے بہت جلدی کیس حل ہو جاتا ہے۔ یہ اصل کامیابی ہے۔ اگر ان تینوں طریقوں سے بھی مریض کا مزاج معلوم نہ ہوسکے تو چوتھا طریقہ یہ ہے کہ مریض کی علامات میں سے کوئی ایسی علامت نکالیں جو 100 ادویہ میں سے کسی ایک میں ہی ہو۔ اس کو منفرد اور کلیدی علامت کہتے ہیں۔ جو دواء نکلے اس کی بقیہ علامات کو مریض کی علامات سے ملا کر چک کریں۔ اگر بالمثل ہیں تو آپ کلیدی علامت کی مدد سے ٹھیک پہنچے ہیں۔ اگر آپ 100 ادویہ کو 100 کیسوں کی مدد سے جان چکے ہیں تو آپ کو اپنے موجود کیس میں ضرور مل جائے گی۔ اسے کلیدی علامت سے کیس حل کرنا کہتے ہیں۔

اگر آپ کا علم، تجربہ، مشاہدہ بہت ہی کم ہے تو ان چاروں سے کیس حل نہ ہوسکے گا۔ تو آپ کو اب پانچھواں ہی طریقہ کار اپنانا ہوگا۔ وہ اہم علامت پر گروپ بندی کا طریقہ کار ہے۔ اس کا اوپر مکمل ذکر ہو چکا ہے۔ یہ پانچھواں طریقہ کار شاگردوں اور مبتدئیں کا ہے۔ پہلے چار طریقے استادوں اور تجربہ کار لوگوں کے ہیں۔ ان شاء اللہ، اگر آپ گروپ بندی والے طریقہ کار سے کم از کم 100 کیس ڈیل کر لیں گے تو آپ میں بھی چہرہ، زبان، انداز کلام، اور منفرد علامات سے کیس کو فوراً حل کرنا آجائے گا۔ ہمت نہ ہارنا۔

نیز یہ بھی یاد رکھنا کہ ان تمام طریقوں سے مقصود مریض کی مزاجی دواء تک رسائی ہے۔

یہ گیارویں والی سرکار غوث الاعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے نام مبارک پر 11 نکات پر مشتمل Mood Method ہے۔ Mood Method کی انتہاء چہرہ شناسی ہے۔ ادویہ کو کتابوں سے کم اور ان ادویہ کے دائمی مریضوں سے زیادہ سمجھنے کی کوشش کریں۔ یہ اصل کامیابی اور سب سے بڑا شارٹ کٹ راستہ ہے۔ اللہ آپ سب کو نصیب کرے۔

کیس کو حل کرنے کے کچھ طریقوں کا بیان

امراض کے نام پر دواء تلاش کرنا:

یہ طریقہ اس طرح ہے کہ : مریض کی بیماری کو لے کر یہ دیکھا جائے کہ یہ بیماری کن کن ادویہ میں موجود ہے۔ان میں سے جو دواء مریض کی علامات کے مطابق ہو اسے دیا جائے۔ اس کے لئے نسخہ جاتی کتابوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

یہ وہ طریقہ کار ہے جس کو میں نے سب سے قبل استعمال کیا تھا۔ہر سٹوڈنٹ اور ڈاکٹر شروع میں اس ہی طریقہ کو استعمال کرتا ہے۔

یہ طریقہ ہومیوپیتھی اصول اور فلاسفی کے بالکل خلاف ہے۔آج کل نسخہ جاتی کتابوں جو کھی جارہی ہیں، ان کا تعلق اس ہی طریقہ کے ساتھ ہے۔ میں نے بھی 3 نسخہ جاتی کتابیں خریدیں تھی۔ دو کیس حل کرنے کے بعد جب فلاسفی کا مطالعہ کرنے کے بعد مجھے معلوم ہے کہ طریقہ کار غلط ہے، تو ان نسخہ جاتی کتب کو ردی میں دے دیا۔

یہ طریقہ بالکل ناکام ہے۔ ہومیو میں دواء کا انتخاب بیماری پر نہیں بالکل بیمار کی مجموعی علامات اور مزاج پر ہوا کرتا ہے۔ میرے بہت سے کیس اس طریقہ کی وجہ سے ناکام ہوئے تھے۔

عصر حاضر میں ابھی بھی یہ طریقہ کار رائج ہے۔اسے بیماری کے نام پر دواء دینا کہتے ہیں۔

ہمارے ہر لیجنڈ اور ہیرو نے اس سے منع کیا ہے۔

اکثر اوقات یہ ہوتا کہ کہ جس مریض کہ دواء جس بیماری کے نام پر ہم تلاش کر رہے ہوتے ہیں، تو اس بیماری پر ذکر کردہ ادویہ کی لسٹ میں مریض کی اصل دواء کا نام نہیں نہیں ہوتا جو مریض کی حقیقی دواء بنی ہے۔اس لئے کہ ہمارا ہر مٹیریا میڈیکا اور ریپرٹری ادھوری ہے۔ نیز بعد دفع ایسا ہوتا ہے کہ اس بیماری پر اتنی زیادہ ادویہ موجود ہوتی ہیں کہ ان میں سے کسی ایک دواء کا انتخاب مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ میرا پہلا طریقہ تھا۔ میں اسے اسے جلد ہی الوداع کہا تھا۔

مجموعی علامات سے کیس کو حل کرنا:

دماغی علامات (اچھی بری صفات اور سوچ پر غالب چیز)، کھانے پینے میں خواہش و نفرت، بھوک وپیاس، اطراف (دائیں جانب یا بائیں جانب)، مزاج (سرد مزاج یا گرم مزاج)، وقت، اور کمی وزیادتی کے مجموعہ کے بنیاد پر دواء کا انتخاب کیا جائے۔

کرانک امراض میں دواء کو صرف 100 مزاجی ادویہ سے تلاش کیا جائے۔ یہ میرا شروع کا کامیاب اور پسندیدہ طریقہ ہے۔ اس طریقہ کار کے ذریعہ سے تقریب 20 کیس حل کئے۔ اس کے بعد اس طریقہ کار کو اس لئے ترک کر دیا کہ اس میں ٹائم زیادہ لگتا ہے۔ اس طرح کہ 100 ادویہ کا شروع سے آخر تک مطالعہ کرکے مریض کی درست اور کلی مماثل دواء کو نکالا جائے۔ اس سے ادویہ یاد بھی ہو جاتی ہیں اور اعتماد میں اضافہ بھی بہت ہوتا ہے۔ اس طریقہ پر کم از کم 6 ماہ کام کرنا چاہئے۔

دوستو یہ بات یاد رکھیں کہ جتنے بھی کامیاب طریقہ ہیں وہ سب اس ہی طریقہ کے ارد گرد گومتے ہیں۔ یہ ہی تمام کامیاب طریقوں کی اصل ہے۔ جب اس طریقہ پر عبور حاصل ہو جائے، اور 100 ادویہ اچھی طرح سے یاد ہو جائیں تو اس طریقہ کار کو الوداع کریں۔ اس لئے کہ اس میں ٹائم بہت زیادہ لگتا ہے۔ آپ ایسا کریں کہ کم از کم 20 کیس اس طریقہ سے حل کرکے اس کو ترک کر دیں۔ جب میں نے اس طریقہ کار کو اپنایا تھا تو میں ایک ایک کیس حل کرنے کے لئے کاشی رام کا مکمل مٹیریا میڈیکا پڑھا کرتا تھا۔ یہ جو 100 ادویہ کی قید لگائی ہے۔ یہ صرف آپ کی آسانی کے لئے ابھی میں نے لگائی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ، میں ابھی تک ان 100 ادویہ سے باہر نہیں گیا۔ ہر کرانک کیس ان سے ہی حل ہو جاتا ہے۔ دوستو مجھے آج بھی میرا یہ پورانا طریقہ کار بہت اچھا لگتا ہے۔ مگر آج مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ میرا دوسرا طریقہ کار تھا۔

گروپ بندی سے کیس کو حل کرنا:

مریض کی مجموعی علامات سے کسی ایک ایسی اہم علامت کو لیا جائے جس پر ہماری کسی دواء میں فوکس کیا گیا ہو۔ یہ مریض کی مرکزی علامت ہو۔ مرکزی علامت سے مراد یہ ہے کہ ایسی علامت جس کے ارد گرد دوسری علامات گردش کریں۔ یہ علامت اور بہت سی علامات کا سبب بنے اور وہ علامات اس ایک علامت کی مسبّب بنیں۔ یہ علامت یقینی ہونی چاہئے۔ اس میں ذرا برابر بھی شک نہ ہو۔ یہ نمایاں اور شدید ہونی چاہئے۔ مریض اور معالج دونوں کو آسانی سے اس کا علم ہو۔ یہ علامت ہماری کسی دواء کی کلیدی یا اہم ترین علامت ہو۔ پھر کینٹ ریپرٹری کی مدد سے اس علامت پر موجود جتنی ادویہ کا گروپ ہے، اس کو لکھا جائے۔

یہ گروپ صرف 260 ادویہ سے بنانا چاہئے۔ یہ گروپ عموما 10 سے 20 ادویہ کا بنتا ہے۔ پھر اس گروپ کی ادویہ کے اطراف اور مزاج (گرم وسرد) کے ذریعہ سے چھانٹی کریں۔ آخر میں جو دو، چار ادویہ بچ جائیں، تو اس میں کسی ایک ایسی دواء کا انتخاب کریں، جو مریض کی علامات کے زیادہ سے زیادہ قریب تر ہو اور کسی بھی علامت میں بالکل مخالف اور متضاد نہ ہو۔ وہ دواء مریض کی حقیقی مماثل دواء ہو گی۔

یہ نیش لیڈر کا طریقہ کار ہے۔ میں نے نیش لیڈر کے مٹیریا میڈکا سے اس طریقہ کی اہمیت کو جانا۔ حالانکہ یہ طریقہ کار کینٹ اور جارج وتھالکس بھی استعمال کرتا ہے۔ انہوں نے ادویہ کی گروپ بندی رپرٹری کی مدد سے نہیں بلکہ اپنے تجربات کی بنیاد پر کی ہے۔ یہ بھی بہت اچھا طریقہ ہے۔ مگر یہ اس کے لئے ہے جو دوسرے طریقہ کو اچھی طرح سے سمجھ چکا ہو۔ الحمد للہ نیش لیڈر سے سیکھنے کے بعد میں نے اس پر بہت کام کیا ہے۔ یہ بہت اچھا شارٹ کٹ ہے۔ اس سے دواء کا انتخاب جلد اور یقینی ہوتا ہے۔

میں نے اس طریقہ کار پر کم از کم 6 ماہ کام کیا ہے۔ بہت فائدہ حاصل ہوا۔ مگر اس کو بھی الوداع کرنا پڑا۔ اس لئے کہ اس میں بھی محنت ووقت زیادہ لگتا ہے۔ یہ میرا تیسرا طریقہ کار تھا۔

اس کو چھوڑنے کی ایک وجہ یہ بھی بنی کہ کچھ کیس اس طریقہ کار سے حل ہی نہیں ہو پا رہے تھے۔ اس لئے اس کو بھی الوداع کرکے مزید ترقی کی اور اس سے بھی آسان طریقہ کار نکالا وہ ”کلیدی علامات سے کیس حل کرنا“ ہے۔ اس پر آگے بات آرہی ہے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ رپرٹری کی بنیاد بھی یہ ہی گروپ بندی ہے۔

میں اس جگہ آپ سب کو ایک اہم بات بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے احباب کا گروپ بندی کرنے کا ایک غلط طریقہ کار بھی ہے۔ اس میں ناکامی زیادہ اور محنت بھی زیادہ ہے۔ وہ یہ کہ مریض کی مجموعی علامات پر جتنی بھی ممکنہ ادویہ بن سکتی ہیں ان کو نکالا جائے۔ پھر یہ دیکھا جائے کہ اس مجموعہ میں سے زیادہ مناسب کون سی دواء ہو گی۔ یہ ناکام طریقہ ہے۔

کلیدی علامت کی مدد سے کیس کو حل کرنا:

کلیدی علامت سے مراد کیس میں موجود کوئی ایسی علامت جو 100 میں سے صرف ایک ہی دواء میں موجود ہو۔ وہ علامت کسی دوسری دواء میں موجود نہ ہو۔ اگر ہو تو ایسی نہ ہو جس طرح اس دواء میں موجود ہے۔ جب کیس میں ایسی علامت موجود ہو تو فورنا اس دواء کو چیک کریں، کہ باقی علامات بالمثل ہیں یا نہیں ؟۔ اگر باقی اہم علامات بھی بالمثل ہو تو آپ کلیدی علامت کی مدد سے درست دواء تک پہنچے ہیں۔ اگر باقی علامات بالمثل نہ ہو یا مخالف ہو تو آپ غلط دواء تک پہنچے ہیں۔

یہ بھی میرا پسندیدہ طریقہ ہے۔ الحمد للہ کافی عرصہ تک میں صرف اس ایک طریقہ کار کی مدد سے کرانک کیسز حل کرتا رہا۔ جو کیس "گروپ بندی سے حل نہیں ہو رہے تھے وہ "کلیدی علامات" سے حل ہو جایا کرتے تھے۔

یہ طریقہ تیسرے طریقہ سے آسان، اور کم محنت طلب تھا۔

میں نے ہر دواء کی کلیدی علامات کو تلاش کرنے میں بفضلہٖ تعالی بہت محنت کی ہے۔ الحمد اللہ میں اہم ادویہ کی کلیدی علامات کو جاننے میں کامیاب ہوا ہوں۔ 100 مزاجی ادویہ والا مضمون ان ہی کلیدی علامات کا احاطہ کرنے کے لئے لکھ رہا ہوں۔ اللہ تعالی اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقہ پورا کرے اور حق کی توفیق عطاء کرے۔ اس سے اپنے مخلوق کو نفع دے۔ میری نجات کا سبب بنائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ۔

سب سے اہم یہ بات یاد رکھیں کہ اس طریقہ کار کو آپ کبھی بھی چھوڑ نہیں سکتے۔ یہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گا۔ میں ابھی بھی بہت سے کیس اس ہی طریقہ کار سے حل کرتا ہوں۔ ہمیشہ کرتا رہوں گا۔ یہ ہر کامیاب ڈاکٹر کا طریقہ کار ہے۔ پہلے تمام طریقوں سے گزر کر آپ نے اس تک آنا ہے۔ مگر شروع ہی اس سے نہیں کرنا بلکہ پہلے پہلے طریقے اپنائی پھر اس تک آجائیں۔

چہرہ اور زبان شناسی (جسمانی ساخت)

انسان کا چہرہ اس کی مکمل دماغی حالت، اس پر غالب صفت، اس کی سوچ کا مرکز، بلکہ تمام دماغی علامات کو بیان کرتا ہے۔ اس لئے چہرہ تمام دماغی علامات، خواہش و نفرت، کمی زیادتی، اطراف، مزاج، اور وقت سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

یہ طریقہ اس طرح ہے کہ آپ نے کسی مریض کو دیکھااور اس کے چہرے پر غور و فکر کیا۔آپ یہ سوچیں کہ آپ نے اس طرح کے چہرے والا انسان کبھی دیکھا ہے۔اگر دیکھا ہے تو پہلے انسان کی جو دواء بنتی ہے۔وہ ہی اس دوسرے انسان کی دواء بنتی ہے۔

یہ ایک کہنہ مشق پرانے ڈاکٹر کا طریقہ ہوتا ہے۔یہ اصل کامیابی اور سب سے شارٹ کٹ ہے۔یہ آخری طریقہ کار ہے۔اس سے اوپر کچھ بھی نہیں۔یہ سب سے زیادہ آسان ہے۔یہ اس شخص کا طریقہ کار ہے جو پہلے تمام طریقوں کو اچھی طرح سے جان چکا ہو۔میں آج کل اس ہی طریقہ پر عمل اور کام کر رہا ہوں۔اللہ آپ سب کو یہ طریقہ کار عطاء فرمائے۔مگر شروع امر میں اس پر عمل کرنا مشکل ہے۔جب آپ ایک ہی مزاج کے 5 انسانوں کی شکل زبان اور انداز کلام دیکھ لیتے ہیں تو وہ مزاج آپ میں راسخ ہو جاتا ہے۔یہ پرسنیلٹی اور شخصیت کو جاننے کا نام ہے۔جارج وتھالکس نے اس پر سب سے زیادہ کام کیا ہے۔نیز اس کو جسمانی ساخت کے مطابق دواء دینا بھی کہا جاتا ہے۔جیسا کہ آپ سب نے کلکیریا کارب کے بارے پڑھا ہوا ہے۔اس کا پہلا قدم ہنیمن کا ہے، دوسرا قدم جارج وتھالکس کا ہے، اور تیسرا قدم میرا ہے۔اللہ اپنے فضل و کرم سے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

نوٹ: اوپر والی میرے ذاتی آزمودہ طرق ہیں۔آگے جو جن کا ذکر کرنے لگا ہوں، وہ میرے نہیں ہیں۔ان کا ذکر اس لئے کر رہا ہوں تاکہ آپ ان سے دور رہیں۔

مرکب طریقہ کار:

سب سے قبل مریض کی دواء کو مرض کے سبب سے حل کی جائے۔اگر اس سے مریض کی دواء تک رسائی نہ ہو تو مریض سے یہ سوال کیا جائے کہ آپ اپنی منفرد اور عام لوگوں سے ہٹ کو جو علامات ہیں ان کا ذکر کیں۔جب وہ ذکر کرے تو اس کی انفرادی علامات سے مریض کی درست دواء تک رسائی حاصل کرکے کیس حل کریں۔اس گر اس سے بھی کیس حل نہ ہو تو مریض کی دماغی علامات کو مکمل نوٹ کرے کے اس کے مطابق دواء لا کر کیس حل کریں۔اگر اس سے بھی کیس حل نہ ہوت مریض کی علامات کا وقت اور ان کی کمی وزیادتی کو نوٹ کرکے اس کے مطابق دواء تلاش کرکے کیس حل کریں۔

یہ طریقہ بھی اچھا ہے۔مگر پہلے مریض کا مکمل کیس نوٹ کریں پھر اس طریقہ کار کو آزمائیں۔مگر دوستو میں نے اس طریقہ کار پر کبھی بھی عمل نہیں کیا۔یہ طریقہ کار اصل میں چار طرق کا مجموعہ ہے۔یہ میرے بہت ہی پیارے دوست صفدر علی

ظافر صاحب کا ہے۔ وہ 20 سال سے اس پر عمل کر رہے ہیں۔ ماشاء اللہ ان کا مطالعہ اور گرفت بہت عمدہ ہے۔ وہ ہومیوپیتھک کا سرمایہ ہیں۔

چند علامات پر دواء دینا:

اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کو مکمل سمجھے بغیر صرف اس کی کچھ علامات کو دیکھ کر دواء کا انتخاب کیا جائے۔ مریض کو کچھ جزوی طور پر آرام آجائے۔ دوسری بار پھر جب مریض آئے تو مریض کو مکمل سمجھے بغیر مزید کچھ علامات پر دواء دی جائے۔ تیسری بار پھر جب آئے تو اس کو جزوی طور پر کچھ فائدہ ہو، تو پھر مریض کو کماحقہ سمجھے بغیر مزید کچھ علامات پر دواء دی جائے تو کچھ جزوی فائدہ ہو۔ اس طرح مریض کو سمجھے بغیر ہر بار علامات پر دواء دی جائے اور جزوی فائدہ حاصل کیا جائے۔

یہ ہمارے 95% ہومیوڈاکٹرز کا طریقہ کار ہے۔ یہ غلط طریقہ کار ہے۔ اسی وجہ سے ہومیوپیتھک کے بارے مشہور ہے کہ ہومیوپیتھک دواء سے تب آرام آتا ہے جب مریض قبر میں چلا جائے۔ یہ طریقہ میں نے کبھی بھی نہیں اختیار کیا۔ مجھے اس سے سخت نفرت ہے۔ جب میں نے فلاسفی پڑھی تھی تب ہی اس طریقہ کا غلط ہونا اللہ نے مجھ پر ظاہر کر دیا تھا۔

چند علامات پر دواء دینے کا مطلب امراض پر دواء دینا ہے۔ امراض کے نام پر دواء دینا ہومیوپیتھک اصول کے بالکل خلاف ہے۔ اس لئے کہ ہومیو میں مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ دواء کا انتخاب بھی مریض کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ یہ علامات پر دواء کا انتخاب مریض کی بنیاد پر نہ ہوا۔ میں نے شروع میں ہی اس طریقہ کار پر غور و فکر کرکے چھوڑ دیا تھا۔ اس لئے کہ ہمیں یہ سکھایا گیا ہے کہ مریض کی بنیاد پر دواء دیں۔

راجن شنکرن کا طریقہ کار یہ ہے کہ:

مرض کا سبب، مرض کی جگہ، مرض کی کمی و زیادتی کے اسباب اور احساسات کی بنیاد پر دواء کا انتخاب کیا جائے۔

میں نے اس کو آزمایا ہے۔ یہ اکیوٹ میں کچھ حد تک کامیاب ہے مگر کرانک میں اکثر ناکام ہوتا ہے۔ اس لئے یہ طریقہ کار نامکمل ہے۔

نیز یہ کہ اس طریقہ کی بنیاد مرض پر ہے۔آپ سب کو معلوم ہے کہ ہومیو میں مرض کا نہیں بلکہ مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ میں اکیوٹ میں بھی یہ کوشش کرتا ہوں کہ مریض کو اکائی مان کر کسی ایسی علامت کو تلاش کیا جائے جو میری 37 ادویہ میں سے کسی ایک میں موجود ہو، اور باقی علامات کی تصدیق کر لوں۔ میں نے اس طریقہ کو اکیوٹ امراض میں آزمایا اور اچھا پایا۔ مگر اکیوٹ میں بھی میں کلید علامات کے طریقہ کار کو زیادہ اہمت دیتا ہوں۔ میں نے اکثر اکیوٹ کیسز بھی کلیدی علامات کے طریقہ سے حل کئے ہیں۔اس پر بھی کبھی بات ہو گی۔

کسی رپرٹری کی مدد سے کیس کو حل کرنا۔

اس طرح کہ مریض کی تمام علامات کو سوفٹ وئر میں ڈالیں۔ جن ادویہ کا مجموعہ سامنے آئے ان میں سے جو زیادہ مناسب اور مریض کی علامات کے قریب تر لگے اس کو دیا جائے۔ بہت سے لوگوں کا یہ طریقہ کار ہے۔ یہ غلط اور نامکمل طریقہ کار ہے۔ اکثر کیسوں میں ناکامی اور کنفیوزن ہو جایا کرتی ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری تمام رپرٹریز ناقص ہیں۔اکثر ادویہ کی علامات کم ہی ملتی ہیں۔آپ دیکھتے ہیں کہ بڑی ادویہ کی علامات زیادہ اور چھوٹی ادویہ کی بہت کم ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر ادویہ کی آزمائش مکمل نہیں ہوئی۔آپ کو سلفر کی علامات تو کافی ملیں گیں مگر سمبوکس اور سلفیورک ایسڈ کی علامات نہیں ملیں گیں۔اس لئے اس طریقہ پر انحصار کرنا کم فہمی اور ناکامی کو دعوت دینا ہے۔

میں بیماریوں کو اس لئے اصل نہیں مانتا کہ ہر مزاج کا انسان بغیر کسی بیماری کے بھی ہمارے معاشرے میں موجود ہے۔ہم پر لازم ہیں کہ ہم اپنے قرب وجوار موجود ہر انسان کا مزاج جانیں۔تاکہ کہ جب اس کو کوئی بھی بیماری لگے تو ہم اس کو دواء دے سکیں۔اس طرح ایک گریفائیٹس ایک بیماری کے ساتھ آئے، دوسرا گریفائیٹس دو بیماریوں کے ساتھ آئے، تیسرا گریفائیٹس ۱۰ بیماریوں کے ساتھ آئے تو تینوں کی دواء گریفائیٹس ہی ہو گی۔اس سے معلوم ہوا کہ بیماری کا بالکل اعتبار نہیں کیا جائے گا۔ہاں یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ گریفائیٹس مزاج کے لوگوں کو عموما کس قسم کی بیماریاں لگتی ہیں۔اس لئے ہر مزاج کے کے انسان کی بیماری کو یاد رکھنا چاہیئے۔اس لئے میں نے تشخیص کا دارومدار دماغی علامات، خواہش و نفرت، علامات عامہ، اور چہرہ پر رکھا ہے۔اس لیے یہ سب مشترقہ ہوا کرتی ہیں۔

Case Taking in Homeopathy

کیس ٹیکنگ کا طریقہ ہومیوپیتھی

ہومیوپیتھک میں کیس ٹیکنگ کا مطلب کیا ہے؟

تین بڑے طریقہ علاج دنیا میں جاری ہیں۔ وہ طب یونانی، ہومیوپیتھک، اور ایلوپیتھک ہے۔ یہ تینوں مریض کی دواء کے انتخاب کے لئے ایک طریقہ تشخیص کو اپناتے ہیں۔ طبیب نبض دیکھ کر بتاتا ہے کہ مریض کو بیماری کیا ہے۔ ایلوپیتھک ڈاکٹر رپیوٹ دیکھ کر بتاتا ہے کہ جسم میں کون سی بیماری ہے؟ ان دونوں کی طرح ہومیوپیتھک کا بھی اپنا طریقہ تشخیص اور ڈائگنوز

کرنے کا ایک پروسیجر ہے۔ وہ یہ کہ مریض کی مجموعی علامات نوٹ کرکے یہ بتانا کہ اس مریض کو کسی دواء کی ضرورت ہے۔ ایک ہومیو ڈاکٹر مریض کو ڈائگنوز کرنے کے لئے جو علامات لیتا کہ اسے کیس ٹیکنگ کہتے ہیں۔

کیس ٹیکنگ کی اہمیت؟

ہومیو دنیا میں یہ مقولہ مشہور ہے کہ : عمدہ کیس ٹیکنگ نصف علاج ہے۔آپ کیس ٹیکنگ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگا سکتے ہیں کہ ہر ہومیو پیتھک ڈاکٹر آپ سے کیس ٹیکنگ سیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ یہ بہت مشکل ہے۔ مجھ سے بے شمار ڈاکٹرز نے کیس ٹیکنگ کے بارے سوال کیا ہے کہ کیس ٹیکنگ کیسے کرنی ہے۔

کیس ٹیکنگ پر لیکچر دینے کی وجہ؟

ایک ہفتہ قبل ڈاکٹر ریاض صاحب 300 کلو میر کا سفر کرکے گجرات آئے۔انہوں نے پریکٹس میں کیس ٹیکنگ کی مشکلات کا اظہار کیا، اور مجھے سے کیس ٹیکنگ کا طریقہ کار پوچھا؟ میں نے ان کو کیس ٹیکنگ سمجھا اور آپنا کیس ٹیکنگ فارم دیا۔الحمد للہ وہ بہت خوش وخرم گئے تھے۔اللہ رب العزرت کا شکر ہے کہ اس نے عزت بنائی ہوئی ہے۔اس کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ باقی شاگردوں کو بھی مکمل کیس ٹیکنگ سمجھانی چاہئے۔ اس لئے اب تمام ڈاکٹرز اور ہومیو پیتھک سٹوڈنٹ کو کیس ٹیکنگ کا طریقہ کار سکھانے اور ان کی مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کرنے جارہا ہوں۔ اللہ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ غیبی مدد فرمائے۔

میں نے انٹرنٹ پر کیس ٹیکنگ کے بارے 5 بڑے ڈاکٹرز کے لیکچر سنے ہیں۔ان سے مجھے یہ اندازہ ہوگیا ہے کہ کیس ٹیکنگ کے بارے ابھی تک کسی نے ایسا لیکچر نہیں دیا جس سے ایک محنتی مخلص سٹوڈنٹ یا اور ڈاکٹر سیکھ سکے اور اس کی تشفی ہوسکے۔ بلکہ جو ان کے لیکچر سنتا ہے اس کے ذھن میں یہ بات بیٹھ جاتی ہے کہ آپ کو خود ہی محنت کرنی ہوگی۔اس کو سکھنے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ دس بیس سال تک خود ہی کیس ٹیکنگ آجائے گی۔آپ کو کوئی سکھائے گا نہیں۔ یہ بہت مایوس کن بات ہے۔ اکثر ڈاکٹرز کیس ٹیکنگ کے اصول اور آداب پر بات کرتے ہیں۔ کیس ٹیکنگ اور کیس ٹیکنگ سے حاصل شدہ تجربات کا ذکر نہیں کرتا۔ یہ ہی بات ذکر کرنی تھی جس کو چھوڑ دیا۔ میں ان شاء اللہ آپ کو تین بنیادی باتیں بتاوں گا۔ مریض سے سوال کیسے کرنا ہے۔ مریض جواب کیا دے گا۔آپ نے اس کے جواب کو روبرک میں کیسے تبدیل کرکے کسی کو ریپرٹرائز کرنا ہے۔ایک بات

یاد رکھنا کہ ایک کامیاب ڈاکٹر کامیاب ہونے کے لئے ان باتوں پر تھکا دینے والی محنت کرتا ہے۔ایک ادویہ کی سمجھ، ریپرٹری کا طریقہ تحریر، کیس ٹیکنگ، کیس کو ریپرٹرائز کرنا، ادویہ کا تقابلی جائزہ، درست سنگل ریمڈی کا انتخارب، اس کی مریض کی قوت حیات کے مطابق پوٹینسی کا انتخارب، اس کو ریپیٹ کرنے کا مناسب وقت، بعد میں معائنہ کرنا۔جس نے ان پر محنت کی وہ ہومیوپیتھک میں کامیاب ہوگیا۔جس نے کمبینی شن کو اختیار کیا اور نسخہ جاتی کتابوں پر گزارہ کیا وہ نامراد ہوا۔

کیس ٹیکنگ فارم کیسے لکھا؟

میں نے کیس ٹیکنگ کیا بنیادی طریقہ کاشی رام انسائیکلوپیڈیا سے اور آگیبن سے سیکھا ہے۔ پھر کینٹ کا طریقہ کار بھی پڑھا ہے۔ مگر میں نے جو کیس ٹیکنگ فارم لکھا ہے وہ میری مسلسل تین سال کی ان تھک محنت اور اللہ کے فضل و کرم کا نتیجہ ہے۔آپ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ میں نے اس پر کتنی محنت کی ہے۔آپ کو کسی کتاب سے یہ نہیں ملے گا۔آپ سب کے لئے یہ گہر نایاب سے کم نہیں ہے۔اس کیس ٹیکنگ فارم کی میں نے 20 دفع سے زیادہ تصحیح اور نظر ثانی کی ہے۔اب الحمد للہ یہ تسلی شدہ ہو چکا ہے۔ اب الحمد للہ 6 ماہ سے اسے میں اور میرے 100 شاگرد اپنی پریکٹس میں مسلسل استعمال کرکے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ان شاء اللہ یہ آپ کے لئے بہت ہی یوز فل رہے گا۔

کیس ٹیکنگ کا مقصد؟

آپ یہ بات اپنے ذھن میں بیٹھالیں کی کیس ٹیکنگ کا مقصد صرف مریض کی درست دواء کا انتخاب کرنا ہے۔ صرف علامات کا مجموعہ تیار کرنا نہیں ہے۔اگر آپ نے کیس ٹیکنگ ایسی کی جس سے دواء کا انتخارب ہوسکے تو آپ نے درست کیس ٹیکنگ کی ہے۔اگر آپ نے ایسی کیس ٹیکنگ کی جس کی بنیاد پر آپ مریض کی دواء تلاش نہ کر سکیں تو آپ کی کیس ٹیکنگ ناقص ہے۔ کیس ٹیکنگ کے ناقص ہونے کی وجہ آپ ہیں۔ یہ آپ کی کم علمی، ناتجربہ کاری، یا سستی ہے کہ آپ مریض سے علامات ہی حاصل نہ کرسکے۔

میرے کیس ٹیکنگ فارم کی خصوصیات؟

میری کیس ٹیکنگ فارم جامع ہے۔ اتنا جامع کیس ٹیکنگ فارم کسی کتاب، کسی ڈاکٹر، اور کسی وب سائیڈ سے نہیں ملے گا۔ آپ دس سال لگائے گے تب جا کر ایسا سوال نامہ تیار ہوگا۔ میرے کامل ہو مو پیتھک کلینک فیس بک پیج پر اس کو ڈون لوڈ کرنے کا لنک موجود ہے۔ آپ اس کی مدد سے صرف ایک ہی مجلس میں مریض کی مکمل علامات حاصل کر سکتے ہیں۔ کوئی چیز بھی باقی نہیں رہے گی۔ اکثر ڈاکٹرز یہ کہتے ہیں کہ مریض ایک ہی دفع میں مکمل علامات نہیں دیتا۔ میں بھی شروع میں یہ ہی مانتا تھا۔ لیکن اس کیس ٹیکنگ فارم کی برکت سے اب میں الحمد للہ ایک ہی مجلس میں مریض کی مکمل علامات حاصل کر لیتا ہوں۔ اس طرح کیس ڈیل کرنے میں اور زیادہ آسانی ہو جاتی ہے۔ اس فارم کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اس کی ترتیب کاشی رام انسائیکلوپیڈیا میں لکھی ادویہ اور کینٹ ریپرٹری کی ترتیب کو مد نظر رکھ کر بنایا گیا ہے۔ یہ دو کتابیں کیس ریپرٹرائز کرنے میں آپ کی بہت مددگار ثابت ہوں گیں۔ ہر سوال کے اخر میں مکتبہ دانیال سے شائع شدہ کینٹ ریپرٹری کے صفحات کا نمبر بھی درد کر دیا ہے۔ اس سے روبرک تلاش کرنے میں آسانی ہو گی۔ نیز یہ سوال نامہ کسی کتاب سے محض نقل نہیں بلکہ میری تحقیقات کا خلاصہ ہے۔ ہر سوال کے اخر میں اس علامت پر ممکنہ مشہور ادویہ کا بھی ذکر کر دیا ہے۔ یہ وہ ادویہ ہیں جو میری پریکٹس سے گزری ہیں۔ میں نے کسی کتاب سے نقل نہیں کی ہیں۔

کیس ٹیکنگ اتنی لمبی کیوں:

کچھ دوستوں کا کہنا ہے کہ اتنا لمبی کیس ٹیکنگ کرنا بہت مشکل ہے۔ آپ اس کو مختصر کریں۔ اس نے گذارش یہ ہے کہ آپ نے مٹیریا میڈیکا اور ریپرٹری میں ادویہ کی علامات کا خزانہ پڑھا ہوگا۔ ہمیں ان میں سے مریض کی درست دواء تلاش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ علامات کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ جامع کیس ٹیکنگ کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ آپ یہ بات یاد رکھیں کی ہو میو پیتھک میں شاٹ کٹ تلاش کرنے والا ہمیشہ ناکام ہی ہوتا ہے۔ میں نے بہت سے شاٹ کٹ کرنے والے ہو میو میں دیکھے ہیں وہ سب ناکام تھے۔ ان کا ضمیر مطمئن نہیں تھا۔ کسی بھی کام میں کامیابی کے لئے محنت شرط اول ہے۔ اس کیس ٹیکنگ فارم کا تعلق صرف کرانک امراض کے ساتھ ہے۔ اگر اکیوٹ مرض ہو تو یہ کیس ٹیکنگ فارم استعمال نہ کرنا ورنہ بے عزتی ہو گی۔ ان شاء اللہ میں اکیوٹ کیس کے بارے بھی ایک چھوٹا سا فارم اور لیکچر دوں گا۔

کیس ٹیکنگ پر کتنا وقت لگتا ہے؟

ایک بہترین کیس ٹیکنگ پر 1 گھنٹہ لگتا ہے۔ کیس ٹیکنگ کے پہلے 1 سال مشکل سے گزرتے ہیں۔ایک وقت آتا ہے کہ آپ کیس لینے میں مہارت حاصل کر لیتے ہیں۔اس وقت کچھ کیسوں پر 45 یا 30 منٹ لکھتے ہیں۔ مجھے اپنے پہلے تین کیس یاد ہیں۔ ایک سٹافی، ایک سلفر اور ایک سلیشیا کا کیس تھا۔تینوں کی کیس ٹیکنگ اور کیس کو ریپرٹرائز میں کرنے میں 2،2 ماہ لگے تھے۔ اب الحمد للہ مکسیمم ایک ہی گھنٹہ اور منیمم 10 منٹ میں کسی ٹیکنگ کرکے اور کیس کو ریپرٹرائز کرکے دواء فائنل کر دیتا ہوں۔ ہاں اگر کوئی مریض ایسی داواء کا ہو جس کا پہلے کوئی کیس ڈیل نہیں کیا تو اس پر بعض دفع 3 گھنٹہ یا ایک دن لگ جاتا ہے۔ یہ بہت کم ہوتا ہے۔

کیس ٹیکنگ کے لئے سب سے ضروری کیا بات ہے؟

کیس ٹیکنگ کے لئے سب سے ضروری بات مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ اور ادویہ کے خواص کا علم ہونا ضروری ہے۔ مٹیریا میڈیکا کے علم سے آپ مریض کی کی بیان کردہ علامات کے سمجھ سکیں گے۔ان کو ترتیب سے لکھ سکے گے۔ سب باتوں سے ضروری بات یہ ہے کہ کیس ٹیکنگ کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں۔ مریض کی مکمل بات سنیں۔ہاں اگر وہ غیر ضروری باتوں میں مصروف ہو جائے تو رک سکتے ہیں۔

کیا مریض کی پوری زندگی کے بارے جاننا ضروری ہے؟

یہ ایک بہت بڑی غلط فہمی ہے۔ بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کیس کو ریپرٹرائز کرنے کے لئے مریض کی مکمل زندگی کے بارے جاننا ضروری ہے۔ یہ غلط ہے۔ ہمیں اس کی پوری زندگی کے ساتھ کوئی غرض نہیں۔ ہمیں بس اتنا ہی جاننا ہے جتنے سے دواء کا انتخاب ہوسکے۔ وہ ایک گھنٹہ علامات مل جاتی ہیں۔

شخصی معلومات

1. نام؟

2. عمر؟

3. ویٹ؟

4. قد؟

5. کس شہر سے تعلق ہے؟

6. فون نمبر؟

7. کیاکام کرتے ہیں؟

8. کوئی اپریشن ہوا ہے؟

9. آپ کے خاندان میں کون کون سی خاص بیماری ہے؟

10. آپ کی تعلیم کتنی ہے؟

11. آپ کس مذھب سے تعلق رکھتے ہیں جیسا کہ شیعہ، دیوبندی، اہل حدیث، سنی، مرزائی یا سادہ مسلمان ہیں؟

12. فیملی کے ساتھ تعلقات کیسے ہیں؟ کیا اپنی ذمہ داریوں اور حقوق کو اچھی طرح اداء کرتے ہیں؟

13. کوئی روحانی مسئلہ ہے؟ جیسا کہ جادو، آسیب، جنات سے ڈر، نظر بد وغیرہ؟ اگر ہے تو وہ کتنے سالوں سے ہے؟ اس کا علاج کروایا ہے؟

14. کیا دونوں کندھوں پر بوجھ محسوس ہوتا ہے؟

مرض اور اس کا سبب؟

1. مرض کیا ہے؟

2. مرض کتنے سالوں سے ہے؟

3. مرض کس سبب سے شروع ہوا تھا، بخار سے، چوڑ سے، گرنے سے، اپریشن سے، صدمہ سے، بچہ کی ولادت سے، ٹینشن، ڈپریشن سے، غم سے، ڈرنے سے، مشت زنی، زنا یا لواطت سے، کاروبار کی شدید فکر سے، ظلم سے، یا پیدائشی ہی ہے ؟

4. پہلے کون کون سی ہومیوپیتھک یا ایلوپیتھک ادویہ استعمال کی ہیں۔ان کے نام بتائیں؟

دماغی علامات

1. کیاآپ اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتے رہتے ہیں؟(سیپیا،اگنیشیا، میور ٹیکم ایسڈ، نیٹرم میور،اوپیم)1.

2. شعر وشاعری کے بہت شوقین ہیں؟(چائنا،اگیر کس،سٹرامونیم، نیٹرم سلف)2 .

3. کیاآپ بہت زیادہ ترتیب پسند ہیں؟اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آپ گھر آتے ہیں تو ہر چیز کو اپنی اپنی جگہ پر دیکھنا چاہتے ہیں. اگر کوئی چیز غلط جگہ ہو تو طبیعت میں گھٹن محسوس کرتے ہیں؟ (نکس وامیکا،آرسینک،اناکارڈیم)1.

4. کیاآپ بہت زیادہ ضدی اور الٹے انسان ہیں؟(کلکیریا، کیمومیلا،اناکاڈیم)4.68.

5. کیا قسمیں کھانے، لعن طعن کرنے یا جھوٹ بولنے یا گالیاں دینے کی عادت ہے؟ (سٹرامونیم، کسٹوریم،ماسکس، اناکاڈیم، پلاٹینم)4.84.

6. کیابری خبر سن کرآپ کو پاخانہ آجاتا ہے؟ (بوریکس، نائیٹرک ایسڈ، تھوجا،پیلیڈیم،اگنیشیا،ایلومینا، نیٹرم میور، گریفائٹس،کالی بائیکرامیکم،اناکارڈیم)5.

7. کیاآپ کو لڑائی سے بہت زیادہ ڈر لگتا ہے؟ (زنکم، گریفائٹس،سیپیا، سٹافی، سیلیشیا)5.10.61.

8. آپ بہت زیادہ خاموش طبع ہیں؟6.49.

9. کبھی کبھی گھر سے بھاگ جانے کی خوائش ہوتی ہے؟8۔

10. اپنے اوپر بھروسہ اور خوداعتمادی ختم ہوچکی ہے؟اسے ضعف ارادہ کہتے ہیں؟8.68.

11. آپ کا حافظہ کیسا ہے؟ زیادہ تر کیا کیا چیزیں بھول جاتے ہیں؟ 8.47.

12. کسی وقت بلاوجہ بے چینی رہتی ہے؟ 14.

13. کیا آپ بہت زیادہ شرمیلے ہیں؟ عورتوں سے بہت شرماتے ہیں؟ (سٹافی، کاسٹیکم، کالی برومیٹم، فاسفورس، سیپا) 16.

14. پانی سے ڈر لگتا ہے؟ (سٹرامونیم، ہائیڈروفوبینم، آرسینک، وغیرہ) 17.

15. اگر کوئی غلطی ہو جائے تو بہت زیادہ پچھتاوا اور افسوس ہوتا ہے؟ 19.67.77.

16. کسی وقت بلاوجہ پریشانی ہوتی ہے؟ 18.

17. کیا آپ بہت زیادہ پھرتیلے ہیں؟ مکڑی کی طرح بہت زیادہ تیز تیز چلنے کی عادت ہے؟ اگر آپ چلنے بند کر دیں تو طبیعت خراب ہونے لگتی ہے؟ (ٹیرنٹولا) 25.

18. کیا آپ بہت زیادہ کاروباری منصوبے بناتے رہتے ہیں، کاروبار کا شدید رجحان ہے، اور ترقی و کامیابی کے پیچھے لگے ہیں؟ اس ترقی کی خواہش کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو چھوڑ دیا ہے؟ (نیٹرمز، برائی اونیا اور گریفائیٹس, ارجنٹم نائٹ، انا کارڈیم، اولنڈر، اوپیم، چائنا، سلفر، نکس) 26.

19. کیا آپ کو خیالی تصورات اور توہمات آتے رہتے ہیں جن کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا، جیسا کہ آپ کے جسم کا کوئی حصہ بڑا یا چھوٹا ہے، کبھی کبھی آگ دیکھائی دے، رات کو کوئی دوسرا ساتھ سویا ہوا ہے، آپ پاگل ہو جائیں گے، آپ کا کوئی پیچھا کر رہا ہے، جاگتے وقت اپنے آپ کو خواب میں محسوس کرنا، مردہ آدمیوں، یا جنات کو دیکھنا وغیرہ؟ 27.28.

20. کیا آپ بہت زیادہ حساس ہیں اور تنگ مزاج ہیں؟ حساس سے مراد چھوٹی چھوٹی باتوں کو جلد محسوس کرنے والا، یا ادویہ کا اثر جلد قبول کرنے والا، یا اچھی بری غذاء سے جلد بیمار ہونے والا، بے عزتی کو جلد محسوس کرنے والا؟ (سباڈیلا، کاسٹیکم، نکس وامیکا، سٹافی، نیٹرمز، لیکسس، سیلیشیا، گریفائٹس) 28.49.62.

21. آپ بہت جلد باز ہیں؟41.

22. کیاآپ چڑچڑے مزاج والے ہیں؟43.

23. دوسروں کے چھونے سے نفرت کرتے ہیں؟47.

24. کیاآپ بہت حاسدانہ مزاج ہیں؟ مطلب یہ ہے کہ کسی دوسرے کو کامیاب ہوتے ہوے، مال ملتے ہوے یا ترقی کرتے ہوے دل میں جلن ہوتی ہے اور اس کے خلاف باتیں کرنے لگتے ہیں؟ دوسروں کے نقصان سے خوش ہوتے ہیں؟ (ایپس، لیکسس، سٹرامونیم، پلاٹینم، نیٹرمز، بنزویک ایسڈ، سیپیا، اگنیشیا، اوپیم، پلساٹیلا، سٹافی سیگیریا، ہائیوسائمس)49.

25. کیاآپ بہت زیادہ سنجیدہ مزاج ہیں؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ جو بھی بات کرتے ہیں ہمیشہ بہت سوچ سوچ کر کرتے ہیں. اور مذاق کم ہی کرتے ہیں؟ جذباتی بھی بہت کم ہوتے ہیں؟ اسے متحمل مزاجی بھی کہتے ہیں؟ (سیلیشیا اور نیٹرمز، گریفائیٹس، برائی اونیا، سیپیا)49.78.

26. موت اور خودکشی کی خوائش کرتے ہیں؟51.85.

27. خیالی پلاؤ بنانے اور خیالات میں منہمک ہونے کی عادت ہے؟51.75.

28. کیا شہوانی خیالات بہت زیادہ آتے رہتے ہیں، خوائش نفسانی اس قدر زیادہ ہو چکی ہے جو ناجائز حرکات جیسا کہ مشت زنی، انگشت زنی، نظر بد، زنا، اور لواطت وغیرہ کرنے پر مجبور کرتی ہے؟ (سٹافی، سٹرامونیم، سیلینیم، ہائیڈروفوبینم، اگنیشیا، پلاٹینم، سیپیا، سائیکیوٹا، کاسٹیکم، گریشی اولا، بنزویک ایسڈ، گریفائٹس، اوپیم، انٹم کروڈم، ایپس، پلاٹینم، پلساٹیلا، ٹیرنٹولا، سلفر، فاسفورس، فلورک ایسڈ، کاربوویج، کالی برومم، کینابس انڈیکا، لائیکو، لیکسس، مرک، میورکس، ماسکس، نیٹرمز، ہائیوسائمس، کینتھرس، وغیرہ)55.68.

29. آپ کو کس کس چیز سے زیادہ تر ڈر لگتا ہے جیسا کہ موت سے، اندھیرے سے، مستقبل کے نقصان سے، دوسروں کے چھوڑ جانے، کاروبار میں نقصان ہو جانے سے، پانی سے ڈر، اپنے بیمار ہونے یا لاعلاج بیماری میں مبتلاء

ہونے سے، تنہائی سے، بد قسمتی سے، جنات سے، گرج وآندھی سے، مجلس اور لوگوں سے، خیالی بیماریوں کے لگ جانے سے؟55.

30. اندھیرے میں جانے سے سکون ملتا ہے یا بے چینی ہوتی ہے؟ اندھیرے سے بہت نفرت کرتے ہیں یا اسے بہت زیادہ پسند ہے؟56.

31. کیا غمگین باتوں سے بہت جلد رونا آجاتا ہے؟63.

32. کیا آپ بہت زیادہ سست اور لاپرواہ ہیں؟65.79.

33. کیا آپ بہت زیادہ تنہائی پسند ہیں؟67.

34. تکلیفات اور درد سوچنے یا ان کی طرف توجہ دینے سے زیادہ ہوتے ہیں؟ مثلاً آپ نے ذھن میں یہ لایا کہ آپ کا سر درد کر رہا ہے تو وہ درد کرنا شروع کر دے یا آپ کے دل کی دھڑکن کی طرف توجہ دی تو وہ زیادہ ہو گئی، آپ نے سوچا کہ پیشاب آنے والا ہے تو وہ کچھ دیر میں آجائے؟ یا دردوں کی طرف خیال کرے وہ شروع ہو جائیں یا زیادہ ہونے گیں؟67.

35. کبھی علالت یا دوطن سے بیمار ہوے ہیں؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کسی کام کے سلسلہ سے اپنے شہر سے دور گئے اور اپنوں کی بہت زیادہ یاد سے غمگین یا بیمار ہو گئے ہوں؟ (ہیلیبورس، اوپیم، فاسفورک، اناکاڈیم، سیپیا وغیرہ)69.

36. جب آپ کو غصہ آتا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟ نیز غصہ برداشت کر سکتے ہیں یا نہیں؟ غصہ کے وقت کاپتے تو نہیں ہیں؟ یا گھر سے بھاگ تو نہیں جاتے، یا برتن اور گھر کی چیزیں تو نہیں توڑتے؟ یا غصہ سے پاخانہ تو نہیں آتا، غصہ سے پیٹ میں مروڑ تو نہیں پڑتا؟ عموماً غصہ کی وجہ سے کس طرح کے نقصانات برداشت کرنے پڑتے ہیں؟ (سٹافی، مرک سال، تھوجا، سباڈیلا، سیپیا، پٹرولیم، لائیکو)70.

37. آپ دن کو کسی خاص وقت پر بلاوجہ غمگین رہتے ہیں؟ آپ کی زندگی میں کوئی بہت بڑا غم گزرا ہے؟72.

38. کیا دماغی کام بہت کم کرتے ہیں جیسا کہ مطالعہ، تحریر، تحقیق، اور ریسرچ وغیرہ؟ یا مطالعہ کرنے سے کوئی تکلیف ہوتی ہو؟ 76.82.

39. کیا انتقامی مزاج اور کینہ ور ہے؟ یعنی لوگوں سے بدلہ لینے کی زیادہ خوائش ہوتی ہے اور اگر کسی سے ناراض ہو جائیں تو جلد راضی نہیں ہوتے اور اس کی غلطی کو جلد معاف نہیں کرتے یا کوئی خلاف مزاج بات کر دے تو وہ زیادہ دیر تک ذھن میں رہتی ہے؟ (نائیٹریکم ایسڈم، تھوجا، لیکسس، اناکارڈیم، کلکیریا، لائیکو، لیک کینینم، ہائیوسائمس، اوپیم، بوریکس، وغیرہ) 78.

40. کیا آپ لڑاکا مزاج ہیں؟ 80.

41. کیا آپ بہت جلد مایوس اور ناامید ہو جاتے ہیں؟ (اورم، کونیم، ہیلی بورس، رسٹاکس، ارجنٹم، سورینم، وغیرہ) 81.

42. آپ بہت زیادہ باتیں کرتے ہیں؟ (لیکسس، کونیم، نائیٹریکم ایسڈم، سٹرامونیم، فاسفورس، ہائیوسائمس، کاسٹیکم، پلاٹینا، نکس وامیکا، ارجنٹم نائیٹریکم، اوپیم، سیلینم، نیٹرم کارب، میورٹیکم ایسڈم، ٹیر نٹولا، ہائیڈروفوبینم، چیلیڈونیم، آرسینکم البم، آئیوڈیم، سٹانم، اناکاڈیم، کیوپرم،) 81.

43. کیا آپ کے طبیعت میں بہت تکبر، انا اور غرور ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھنا، دوسروں کو چھوٹا سمجھنا، یہ خوائش رکھنا کہ دوسرے میری زیادہ سے زیادہ عزت کریں، مجلس اور باتوں میں مجھے سب سے زیادہ فوقیت دیں، آپ چھوٹی چھوٹی باتوں سے ناراض ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ اپنی ہی بات منواتے ہیں، مخالفت بالکل برداشت نہ کرنا؟ (پلاٹینم، نکس، سٹافی، لیکسس، الیومن، کونیم، پٹرولیم، پلیڈیم، سٹرامونیم، گریفائٹس، فاسفورس، لیک کینینم، نائیٹرک ایسڈ، نکس، ہائیڈروفوبینم، ہائیوسائمس، اناکارڈیم، تھوجا، سباڈیلا، کاسٹیکم، کونیم) 82.84

44. کیا آپ کا زیادہ رجحان مذھبی کاموں کی طرف ہے جیسا کہ نماز، روزہ، تلاوت، درود، محافل، دینی کتب کا مطالعہ، وغیرہ یا آپ کی زیادہ تر توجہ اور مصروفیہ کاروبار، گھر، باہر کی طرف ہیں؟ (بوریکس، وریٹرم، ایلومینا، آرسینک،

اگنیشیا، بریٹاکارب، سلفر، لیکسس، ہائیوسائمس، سورینم، کالی رومیٹم، چیلیڈونیم، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیلینم، کونیم، گریفائٹس، لائیکو، میڈورینم، مزیریم، نیٹرم میور وغیرہ) 83.

45. کیالوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کی یالوگوں کو ہمدردی دینی کی شدید ترین خوائش دل میں رہتی ہے؟ جب کوئی آپ سے ہمدردی کرتا ہے توآپ بہت بہتر ہو جاتے ہیں؟ (پلساٹیلا، کینتھرس، کاسٹیکم، نیٹرمز، گریفائٹس) 89.

46. داہنے جبڑے کی ہڈی گھٹتی ہے؟ (سٹافی، مرک سال، سیفیلینم)

47. آپ ایک ماہ میں کتنی بار نہاتے ہیں؟

48. کیاجب آپ لوگوں کے سامنے جاتے ہو توان کے ڈر کی وجہ سے پیٹ میں خوف محسوس ہوتا ہے، اور صبح جاگنے کے وقت پیٹ میں اداسی محسوس ہوتی ہے؟ (مزیریم، بوریکس، تھوجا، فاسفورس، گریفائٹس) 60.

49. کیاآپ بہت زیادہ صفائی پسند ہیں؟ (آرسینکم، سباڈیلا، گریفائٹس، کونیم،)

50. بار بار ہاتھ دھونے کی عادت ہے؟ (کونیم، سفلینم، آرسینکم، نائیٹرک ایسڈ)

51. سخت کلامی کی عادت ہے؟ (اناکارڈیم، الیومن، پٹرولیم)

52. کیاآپ بند انسان ہیں؟ بند انسان سے مراد وہ لوگ جو اپنے غم اور دلی تکلیفات کو عموماً دوسروں سے چھپا کر رکھتے اور اظہار کم ہی کرتے ہیں۔ (نیٹرمز، سٹافی، سلیشیا، سیپیا وغیرہ)

53. کیاآپ اپنی ذمہ داریوں کو عام لوگوں سے زیادہ محسوس کرتے ہیں، اور اپنی ذمہ داروں کو پورانہ کرنے کی ٹینشن سے بیمار پڑ چکے ہیں؟ (مگنیشیا میور، اناکاڈیم)

54. کیاآپ کو بیماریوں کی تیمارداری، اور دیکھ بھال کا بہت زیادہ شوق ہے؟ اور اپنوں کی صحت کی شدید فکر سے آپ بیمار ہو چکے ہیں؟ (کوکولس)

55. کیا جاسوسی والی عادت ہے؟ جیسا کہ سامنے کوئی بات کر رہا ہو یا گزر رہا ہو تو فوراً اس کے بارے سوچنے لگنا کہ یہ کہا جارہا ہے؟ کیوں جارہا ہے؟ کس کے پاس جارہا ہے؟ یا کس کام سے جارہا ہے؟ (تھوجا، اناکاڈیم)

56. بدگمانی کی عادت ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب بہت سے لوگ جمع ہوں. وہ آپس میں باتیں کر رہے ہو تو آپ یہ سوچیں کہ وہ آپ کی بدخوئی کر رہے ہیں یا آپ کے خلاف باتیں کر رہے ہیں، یا آپ کی برائی بیان کر رہے ہیں؟ اور آپ اپنی اس عادت سے بہت تنگ ہیں؟ آپ لوگوں سے حسن زن کم ہی رکھتے ہیں؟ (بریٹاکارب، کالی برومیٹم، ہائیڈروفوبینم، پلاٹینم)

57. اگر کوئی آپ کی طرف دیکھے تو بہت زیادہ برا محسوس کرتے ہیں؟ (انٹی مونیم کروڈم، سیپیا)

58. کیا آپ بہت منکسر مزاج اور بہت زیادہ فرماں بردار ہیں؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ دوسروں کی باتوں اور نصیحتوں کو جلد مان لیتے ہیں؟ (پلساٹیلا، مرک سال)

59. کیا آپ میں بلاوجہ دوسروں پر شک یا وہم کی وجہ سے الزام لگانے کی عادت ہے؟

60. کیا آپ سفر کے بہت زیادہ شوقین ہیں؟ (ٹیوبر کولینم)

61. جب آپ غمگین گانا، یا نعت سنتے ہیں تو اس کا طبیعت پر کیسا اثر پڑتا ہے؟ کیا گانا سننے سے طبیعت بہت بہتر ہو جاتی ہے؟ (نیٹرمز، اگیریکس، ٹیرنٹولا،)

62. کیا آپ بہت خوشامد پسند ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ اس بات کی خوائش کہ دوسرے آدمی آپ کے متعلق بہتر رائے ظاہر کریں اور آپ کی اچھائی بیان کریں؟

63. کیا آپ منفی سوچ والے ہیں؟ ہر بات کا الٹ مطلب اور مخالف صورت ہی مراد لیتے ہیں؟ (سلفر، اناکاڈیم)

64. اپنے پاس پیسے ختم ہونے کا عموماڈر رہتا ہے؟ (سوورینم)

65. کیا ہر وقت اپنے ہاتھوں کو کام میں مصروف رکھنے کی عادت ہے؟ (کالی برومیٹم)

66. دوسروں پر حکم چلانے یا حکومت کرنے کی زبردست خوائش رہتی ہے؟ (لائیکوپوڈیم)

67. کیا آپ کو اکثر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی بڑا گناہ کیا ہے یا میری نجات نہیں ہو گی؟ ہر وقت دوسروں کو دعائیں دیتے رہتے ہیں؟ (میڈورینم، بوریکس)

68. اگر کوئی دھوکہ دے یا بھری محفل میں بے عزتی کرے تو کیا اس کی وجہ سے بہت زیادہ غمگین ہو جاتے ہیں یا ٹینشن میں آ جاتے ہیں؟

69. کیا آپ ظلم اور معاشرے کی ناانصافیوں پر انتہائی شدید غمگین ہوتے ہیں یا ان کا دل پر گہرا اثر ہوتا ہے؟ (کاسٹیکم)

70. کیا آپ بہت زیادہ کنجوس اور بخیل ہیں؟ دوسروں پر پیسہ خرچ کرنا یا اللہ کی راہ میں دینا پسند نہیں کرتے اور اپنے اوپر زیادہ خرچ کرتے ہیں؟ (زنکم، نائیٹریکم، سینگونیریا، چیلیڈونیم، فاسفورس)

71. انچائی سے بہت زیادہ ڈر تو نہیں لگتا؟ یا اونچی جگہ سے نیچے آتے وقت بہت ڈر لگتا ہے؟ (کالی بائیکرامیکم، بوریکس)

72. کیا جب پریشان ہوتے ہیں تو دوسرے کی تسلی اور دلاسہ ملنے سے دل مطمئن نہیں ہوتا بلکہ طبیعت زیادہ خراب ہوتی ہے؟ (انٹم کروڈم، ہیلیبورس، پلساٹیلا)

73. کیا اپنی فیملی خصوصا ماں کی بیماری اور موت کے بہت زیادہ خیالات تنگ کرتے رہتے ہیں؟ ان کے بیمار ہونے یا کسی مصیبت میں گرفتار ہونے یا مرنے کا شدید ڈر رہتا ہے؟ خاص کر جب آپ گھر سے باہر ہوں؟ بعض دفع ان کے خیالات کی جھوٹی فلم چلتی ہے؟ بچوں یا شوہر کی ضرورت سے زیادہ فکر کرنے سے بیمار ہوتے ہیں؟ (کالی کارب، کالی برومیٹم، کالی بائیکرامیکم، کالی میور، فیرم میٹ)

چکر

1. ایک سال میں کتنی دفعہ چکر آتے ہیں؟ کتنے سالوں سے ہیں؟ چکر عموما دن کو کس وقت آتے ہیں؟ 91 .

2. چکر کے وقت کس طرف گرنے کا رجحان ہوتا ہے؟ آگے، پیچھے، دائیں، یا بائیں طرف؟ 99 .

3. کبھی کبھی ایسے چکر آتے ہیں جیسے نشہ کیا ہوا ہے؟ 101.

4. جب چکر آتے ہیں تو اس وقت دماغ میں کیسی کیفیت ہوا کرتی ہے؟ دماغی طور پر کیا محسوس کرتے ہیں؟ یعنی دوران چکر دماغ میں کیا چل رہا ہوتا ہے؟

درد سر

1. درد سر ہے؟ شدید ہے یا نارمل؟ ایک ماہ میں کتنی دفع ہوتا ہے؟ کتنے سالوں سے ہے؟ 124.

2. کیا درد سر کا وقت بتا سکتے ہیں کہ دن یا رات کو کس وقت شروع ہوتا ہے؟ جب بھی درد سر شروع ہوتا ہے تو وہ کس وقت شروع ہوا کرتا ہے؟ 124.

3. درد سر عموما کس سبب سے ہوتا ہے جیسا کہ بارش سے، بال کٹوانے سے، بد ہضمی سے، بوجھ اٹھانے سے، بھگ جانے سے، پاخانہ پر زور لگانے سے، جسم یا سر کو پھیرنے سے، ٹوپی کے بوجھ سے، ٹھنڈا ہو جانے سے، جماع سے، چھونے سے، حرکت کرنے سے، زیادہ خوشی سے، خوف سے، مطالعہ اور دماغی محنت سے، دھوپ سے، تیز روشنی سے، سفر اور سواری سے، شور سے، غصہ سے، قبض سے، کھانا کھانے سے، پیٹ کے کیڑوں سے، گرم کمرہ میں جانے سے، نمی اور مرطوب مکان میں رہنے سے، ٹھنڈی ہوا سے، ڈپریشن، غم، الرجی، خشبو، پچھتاوے، غصہ، کسی کی تیمارداری یا صحت کی شدید فکر کرنے سے؟ 127 .

4. جب درد ہوتا ہے تو سر کی کس جگہ پر درد ہوتا ہے؟ دائیں طرف، بائیں طرف، کنپٹیوں پر، پیشانی میں، پیشانی کی دائیں طرف، یا بائیں طرف، آنکھوں کے اوپر، یا چاند پر، دماغ کی گہرائی میں، یا گدی میں، یا کانوں کے پیچھے؟ یعنی مطلب یہ ہے کہ زیادہ تر درد سر کس جگہ پر ہوتا ہے؟ 144 .

5. سر درد کس نوعیت کا ہوتا ہے؟ ہتھوڑیوں کے لگنے جیسا، تپکن والا، پچر یا میخ ٹھکنے جیسا، پھاڑنے والا، پھٹنے والا، پھوڑے کا سا، تشنجی اور اینٹھن والا، جلن دار، جھٹکے والا، چھیدنے والا، دبانے والا، سن کر دینے والا، سوراخ کرنے والا، سوئیاں چبھنے والا، کاٹنے والا، کھنچنے والا، گولی لگنے کا سا، گھونسہ لگنے کا سا، ؟ 164..143.115

6. تیز خوشبو سے درد سر ہوتا ہے؟ 135. (نیٹرم سلف، سٹانم، کاسٹیکم، کالچیکم، سیلینم، کیوپرم، لیکسس، الیومن، ارجنٹم نائیٹریکم، اناکارڈیم، سلیشیا، سلفر، فاسفورس، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم، نکس، ہائیوسائمس، کینابس انڈیکا)

7. اپنے غلط فیصلہ پر پچھتاوے کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے؟ (اولینڈر)

8. اپنوں کی تیمارداری اور دیکھ بھال کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے؟ (کولولس)

9. سر کی کسی جگہ پر بھاری پن محسوس ہوتا ہے؟ یہ کس وقت ہوتا ہے؟180.

آنکھ

1. آنکھیں میں کوئی مسئلہ ہے؟ 225 .

2. کیاآپ کی آنکھوں میں جلن، پانی نکلنا، خارش، ریت کااحساس، گندہ موادآنا، ابھار، آنسوں نکلنا، بال کااحساس، بھاری پن، آنکھیں بڑھ جانے کااحساس، بھینگا پن، چپک جائیں، خشکی، موتیا، جالا، دھبے، وغیرہ؟

3. آنکھوں میں کسی وقت یا کسی وجہ سے درد ہوتا ہے؟234.

4. آنکھیں ٹھنڈے پانی، یا دھوپ، یا چمکدار اشیاء، گرمی، یا ٹھنڈی ہوا سے بہت زیادہ حساس اور نفرت کرنے والی ہیں؟ 247.

5. کیاآنکھوں کو روشنی بالکل برداشت نہیں ہوتی؟248.

6. آنکھیں بہت زیادہ زرد یا سرخ یا سیاہ تو نہیں ہیں؟250.

7. کوئی ایک آنکھ چھوٹی محسوس ہوتی ہے؟226.

8. آنکھوں کے آگے کوئی چیزیں یا رنگ دیکھائی دیتے ہیں؟261.

9. دور یا قریب کی نظر کمزور ہے؟265.262.270.

کان

1. کانوں میں کوئی مسئلہ ہیں؟

2. کان میں کسی قسم کی وہمی آوازیں سنائی دیتی ہیں؟ کس کان سے آتی ہیں؟ کس وقت آتی ہیں؟ وہ کیسی ہوتی ہیں جیسا کہ بھنھناہٹ کی، پھڑ پھڑاہٹ کی، پھنکار اور ہس ہس کی، روپیہ پیسہ کی ٹھنکار کی، جھپٹ اور دوڑنے کی سی، چوں چوں کی، پانی کے بلبلہ کی سی، دند ناہٹ کی، دھماکے کی، سنسناہٹ کی، سیٹی کی، کڑکنے کی، گانے کی، گرجن، گھنٹہ بجنے کی، گھوں گھوں کی؟ (پلساٹیلا، اناکارڈیم، سٹانم، ہیلیبورس، نیٹرم سلف، نائیٹرک ایسڈ، مگنیشیا میور، کینابس انڈیکا) 275.

3. کانوں میں درد، جلن، خارش، پیپ، خون، ابھار، کان بند ہو جانا، بھراؤ کا احساس، ٹھنڈک کا احساس، گرمی کا احساس، چیونیوں کا احساس، خشکی، کھجلی، سرسراہٹ، سوجن، کیڑوں کا احساس، میل، ورم، تیز ہوا چلنے کا احساس، وغیرہ مسائل ہوتے ہیں؟

4. کسی کان میں کبھی درد ہوا ہے؟ کس وجہ سے ہوا تھا؟ کس نوعیت کا تھا؟

5. کیا سننے کی طاقت عام لوگوں سے زیادہ ہے؟306

6. کیا معمولی سے شور وغل سے بہت چڑتے ہیں اور طبیعت خراب ہوتی ہے؟306

ناک

1. ناک بالکل ٹھیک ہے؟309 .

2. کیا فرضی وہمی بدبو آتی ہے؟ جیسا کہ پرانے زکام کی، پریشان کن جس سے قے آئے، پیاز، سڑی ہوئی، گندھک کی، پٹرول کی، مچھلی، مردار کی، یا کوئی اور؟310 .

3. کیا ناک بہت زیادہ خشک رہتی ہے؟314.

4. ناک میں کسی جگہ پر درد ہوتا ہے؟315.

5. کسی نتھنے سے گندی رطوبت نکلتی ہے؟320.

6. کسی وقت کوئی ایک نتھنہ بند ہوتا ہے؟324.

7. ایک سال میں کتنی بار زکام اور نزلہ لگتا ہے؟ زکام زیادہ تر کس نتھنے سے بہتا ہے؟ کس موسم میں زیادہ لگتا ہے؟ پتلا ہوتا ہے یا گاڑا؟ 326.333.

8. کیا ناک میں بار بار بلاوجہ انگلی ڈالنے، خارش کرنے اور نوچنے کی عادت ہے؟ 331.336. (سائنا، فاسفورک ایسڈ، ہائیڈراسٹس، آرم، ٹیوکریم، کونیم، ہائیپریکم، ہیلی بورس، ٹرینتھینیا، ریومکس، لیکسس)

9. سائنوسائٹس یعنی ناک کے اندر سوزش اور سوجن ہے جس کی وجہ سے بار بار ناک بند ہوتی ہے؟ 330.

10. سونگنے کی طاقت عام لوگوں سے زیادہ ہے؟ 332.

11. آپ کو خشبو، مٹی، یا ٹھنڈی ہوا سے الرجی اور حساسیت ہے؟ (کالی بائیکرامیکم، میڈورینم، سائنا، نیٹرم سلف، ٹیوبرکولینم، سلفر) 332.

12. کبھی نکسیر کا مرض ہوا ہے؟ کس نتھنے سے بہتی تھی؟ کس وقت؟ کس وجہ سے؟ آرام کیسے آیا تھا؟ 334.

13. کبھی پھٹکڑی جیسا زکام لگا ہے؟ (الیومن)

چہرہ

1. چہرے پر کسی قسم کے دانے اور ابھار ہیں؟ کب سے ہیں؟ کیسے ہوے تھے؟ کس موسم میں زیادہ ہوتے ہیں؟ 337.

2. چہرے کا رنگ کیسا ہے؟ سفیدی مائل، زردی مائل، سبزی مائل، سرخ، سیاہ، پھیکا، نیلا، میلا؟ 346.

3. چہرا بہت زیادہ خشک ہے؟ 336.

4. چہرے پر کسی جگہ پر درد ہوتا ہے؟ 356.

5. چہرے پر کسی جگہ سوجن ہے؟ 368.

6. مریض کی شکل کیا چیز ظاہر کرتی ہے؟ جیسا کہ اداس، بچپنا پن، بڑھاپا ٹپکے، حیران اور متعجب سا، بیوقوفانہ، بیماریوں کی سی، بیہودہ، پریشان، تھکاوٹ، ڈری ہوئی، دہشت ناک ڈرونی، مظلومانہ، سستی ٹپکے، گھبرایا ہوا، متفکرانہ، متکبرانہ،

نشہ بازوں کی سی؟370. (نشہ بازوں جیسی شکل: سیلینم، سٹرامونیم، کینابس انڈیکا، اوپیم، جیسیمیم، کوکولس، پیٹیشیا)

7. چہرے پر کسی وقت شدید گرمی محسوس ہوتی ہے؟373.

منہ

1. آئینہ سے دیکھ کر بتائیں کہ زبان پر اور زبان کی جڑ پر کس طرح کا رنگ ہے؟ سفید، زرد، سبز، نیلی، سیاہ، میلی، سرخ یا کوئی اور؟ زبان کا رنگ زبان کی دائیں طرف زیادہ ہے یا بائیں طرف؟ زبان پر دانے ہیں؟ زبان کی نوک اور کنارے کس رنگ کے ہیں؟377.

2. کیا صبح کے وقت منہ میں انتہائی لیسدار چپچپی بلغم آتی ہے جو گلے کے ساتھ چپک جائے اور زمین پر ڈالنے سے زمین سے چپک جائے؟ (کالی بائیکرام)380.

3. منہ سے کسی طرح کی بدبو آتی ہے؟381.

4. زبان پھٹی ہے؟382.

5. تھوکنے کی عادت ہے یا زیادہ دیر بات کرنے سے منہ میں تھوک جمع ہو جاتی ہے؟ (سٹافی، مرک، سفیلینم، سٹرامونیم، کاسٹیکم، پٹرولیم، ہائیڈروفوبینم)384.

6. منہ بہت زیادہ خشک رہتا ہے؟386.

7. دانتوں، مسوڑوں یا زبان میں درد ہوتا ہے؟388.

8. صبح کے وقت زبان کا ذائقہ کیسا ہوتا ہے؟ اچار کا، کڑوا، کھٹا، میٹھا، بدبودار، پھیکا، تیز سا، جلی ہوئی اشیاء کا، بھوسا، خون کا، دھات کا سا، سڑا ہوا، لہسن کا سا، نمکین، لیسدار، کھٹا؟391.

9. لکنت یعنی بات چیت کرتے وقت لڑکھڑاتے ہیں یا بات الفاظ ادا نہیں کر سکتے؟404.

10. کبھی منہ پکا ہے؟406

11. کیاآپ کو کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے جیسا کہ میرے دانت لمبے ہیں؟ 423. (کاسٹیکم، کیمومیلا، مگنیشیاکارب، مزیریم وغیرہ)

حلق

1. حلق بالکل ٹھیک ہے؟424.

2. ایک سال میں حلق کتنی بار خراب ہوتا ہے؟ جب گلاخراب ہوتا ہے توآپ اس وقت کیا کھاتے پیتے ہیں جس سے گلے کو آرام ملتا ہوں؟

3. کیا حلق میں خراش، جلن، بال کااحساس، زخم کااحساس، ہڈی یا پچر کے اٹکے ہونے کااحساس، سڑان کااحساس، سوزش، نیچے سے بلغم آنا، یااوپر سے کیرا گرنا ہے؟

4. آپ کی فیملی میں کسی کو ٹانسز یعنی غدود کے بڑھنے، درد کرنے یا خراب ہونے کا مرض ہے؟425.

5. حلق بہت زیادہ خشک رہتا ہے؟424.

6. حلق کی تکلیفات اور درد حلق کی دائیں جانب زیادہ ہیں یا بائیں جانب زیادہ ہیں؟429.

7. کبھی حلق میں گولہ یا پچر کااحساس ہوا ہے؟441.

8. کبھی حلق کی دائیں یا بائیں جانب زخم ہوا ہے؟444.

بھوک پیاس

1. بھوک بہت کم ہے یا بہت زیادہ؟ ہر روزہ کل کتنی روٹیاں کھاتے ہیں؟454.

2. وہ وقت بتائیں جس وقت آپ کو سب سے زیادہ بھوک لگتی ہے؟ جیسا کہ صبح صبح، یا صبح 10 بجے یا، صبح 11 بجے، یا دن 3 بجے، یا دن 5 بجے کے بعد، یا مغرب کے بعد یا کسی اور وقت پر؟ 454 (سلفر، ٹیوبر کیولینم، میڈورینم، سورینم، کلکیریا کارب، چائنا، سیلینم، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، لائیکوپوڈیم)

3. سینہ یا پیٹ بیٹھنے اور کمزوری کا احساس موجود ہے جس کی وجہ سے بار بار کھانا پڑتا ہے؟ 463 .

4. کسی وقت پیٹ میں بھاری پن کا احساس ہوتا ہے خصوصا کھانے کے بعد؟ 452.

5. خالی پیٹ زیادہ بہتر اور فرش محسوس کرتے ہیں یا کھانے کے بعد؟

6. پیاس بہت زیادہ ہے یا بہت کم؟ ایک دن میں کتنے گلاس پانی پیتے ہیں؟ 458.

7. پیاس بالکل نہ لگنے کا مرض ہے؟ 468. (پلساٹیلا، سباڈیلا، کاسٹیکم، سارساپریلا، بربرس، آرسینکم البم، اوپیم وغیرہ)

8. 18 سال کی عمر میں ایک دن میں کتنی روٹیاں کھاتے تھے اور کتنے گلاس پانی پیتے تھے؟

خوائش اور نفرت

1. آپ ان چیزوں کے نام بتائیں جو آپ کو بہت زیادہ پسند ہوں، جن کے کھانے کی بار بار دل میں خوائش اٹھتی ہے، اور ایک ماہ میں اکثر کھانے کو دل کرتا ہے؟ 465 .

2. کس طرح کی چیزیں زیادہ کھانا پسند کرتے ہیں جیسا کہ ٹھنڈی چیزیں، گرم چیزیں، چٹپٹی چیزیں، گھٹی چیزیں، نمکین چیزیں، کراری چیزیں، میٹھی چیزیں، ٹھنڈی سیال اشیاء وغیرہ؟

3. دودھ کے بہت زیادہ شوقین ہیں؟ (آرسینک، سٹافی سیگیریا، فاسفورک ایسڈ، گریفائٹس وغیرہ)

4. میٹھا کھانے کے شیدائی ہیں؟ (ارجنٹم، مرک سال)

5. انڈے بہت زیادہ کھاتے ہیں؟ (کلکیریا، ارجنٹم)

6. نمک ضرورت سے زیادہ سالن پر ڈال کر کھاتے ہیں یا نمکین اشیاء زیادہ پسند ہیں؟ (نیٹرم میور، بریٹاکارب، فاسفورس)

7. آلو بہت زیادہ کھاتے ہیں یاالو سے شدید نفرت کرتے ہیں؟ (ایلومینا، تھوجا)

8. ناقابل ہضم چیزیں کھانے کی عادت ہے جیساکہ ناخن، کوئلہ مٹی، کچے چاول، وغیرہ؟ (سائیکوٹا، کلکیریاکارب، کیمومیلا، الیومن، الیومنا، نائیٹرک ایسڈ، نیٹرم میور)

9. اچھی طرح سوچ کر بتائیں کہ آپ کو سبزیوں، پھلوں، میوجات، دالوں، گوشت، روٹی سے، پانی، گرم اشیاسے، ٹھنڈی اشیاء سے، اور مٹھائیوں میں سے کون کون سی چیزیں کھانے میں پسند نہیں کرتے یاان کے کھانے سے معدہ میں تکلیف جیساکہ گیس، درد، تیزابیت، بے چینی، ابھار، وغیرہ ہوتی ہے؟507.

10. پیاز کھانے سے نفرت کرتے ہیں؟ (تھوجا)

11. کیاآپ گوبھی کھانے سے انتہائی نفرت کرتے ہیں؟ (لائکوپوڈیم، نیٹرم سلف، ہیلی بورس)

12. دودھ سے نفرت کرتے ہیں یادودھ پینے سے معدہ میں گیس، درد، تیزابیت وغیرہ کامسئلہ بنتا ہے؟ (سلفر، ٹیوبر کولینم، فاسفورس، اوپیم، سیپیا، کاسٹیکم، اگنیشیا، پلساٹیلا، سٹانم، کاربوویج، مگنیشیاکارب، مگنیشیامیور، الیومن، نیٹرم کارب، کینابس انڈیکا)

13. گوشت کھانے سے نفرت کرتے ہیں یا گوشت کھانے سے کوئی تکلیف ہوتی ہے؟ (سباڈیلا، سیپیا، کاسٹیکم، گریفائٹس، ایلومینا، فیرم میٹ، اناکاڈیم، پلاٹینم، اوپیم، کینابس انڈیکا، کیوپرم،)

14. مچھلی کھانے سے کوئی مسئلہ تونہیں ہوتا؟ (زنکم، گریفائٹس)

15. قہوہ، چائے یاکافی پینے سے طبیعت بہت زیادہ خراب تونہیں ہوتی؟

16. کچھ ایسی غذاؤں کا نام بتائیں جو آپ کے لئے سب سے زیادہ مفید، کارآمد اور نافع ثابت ہوئی ہو؟ وہ غذا آپ کے جسم کے لئے سب سے زیادہ قوت بخشتی ثابت ہوئی ہو. وہ آپ کی تمام تکلیفات اور دردوں کو ختم کرتی ہوں. اس کے کھانے سے آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیفات نہ ہوتی ہوں؟

شکم

1. کیا معدہ میں گیس، ڈکار، قے، متلی، تیزابیت، کلیجہ میں جلن، درد، ورم، ہچکی، استسقاء، دست، تلی یا جگر کا بڑھ جانا، بھاری پن، بے چینی، تناؤ، گرمی کا احساس، خارش، خالی پن، شکم میں مختلف حرکات، چونا جلنے کا احساس، جگر میں درد، مروٹ، ریاح، سختی، سوجن، گڑگڑاہٹ، ورم، جانور یا کسی چیز کا پیٹ میں موجود ہونے کا احساس ہوتا ہے؟512 .

2. کیا پیٹ پھولا ہوا، اور بڑھا ہوا ہے؟ کتنے سالوں سے؟512.

3. سال میں کتنی دفعہ پیٹ میں درد ہوتا ہے؟ یہ درد پیٹ کی کس جگہ پر ہوتا ہے؟ کبھی رات کو درد شکم کے دورے پڑے ہیں؟ یا کھانے کے بعد کبھی درد ہوا ہے؟467.523.

مقعد، پاخانہ، پیشاب اور آلات تناسل

1. پاخانہ کی جگہ پر کوئی مرض ہو جیسا کہ بواسیر، جلن، سوزش، درد، خارش، کانچ نکلنا، سن ہونے کا احساس، وغیرہ؟ 571.

2. عموما کس چیز کے کھانے یا پینے سے موشن اور اسہال لگتے ہیں؟586.

3. کبھی صبح کے وقت دست لگے ہیں؟

4. پیٹ میں کبھی کیڑے بنے ہیں؟599.(گریفائٹس، سائنا، سباڈیلا، چیلیڈونیم، لائیکوپوڈیم، کالی کارب، رسٹاکس)

5. کیا آپ پیدائشی اور دائمی قبض کے مریض ہیں؟ یا کسی مخصوص بیماری کے بعد قبض ہوئی ہے؟596. پیدائشی قبض (میڈورینم، ٹیوبر کولینم، سلفر، سورینم، چیلیڈونیم، کلکیریاکارب، نائیٹرک ایسڈ، سیلیشیا، گریفائیٹس، بریٹاکارب)

6. کیا کیا چیز کھانے سے قبض ہوتی ہے؟

7. پاخانہ کتنے دن کے بعد آتا ہے؟

8. کیا نامکمل اور غیر تسلی بخش پاخانہ ہوتا ہے؟596.602.

9. کبھی ہاتھ یا کسی چیز سے پاخانہ نکالنا پڑتا ہے؟602.(ایلومینا، میڈورینم)

10. پاخانہ عموماً نرم ہوتا ہے، سخت، شروع میں سخت پھر نرم، یا درمیانہ ہوتا ہے؟ یا بکری کی مگنی کی طرح یا ٹوٹ ٹوٹ کر آتا ہے؟608.602.610.

11. کیا پاخانہ سے کسی خاص قسم کی بدبو آتی ہے، جیسا کہ سڑے انڈے کی سی، پھپھوندی، سڑی ہوئی گندی، کھٹی، مردار کی سی، جلے ہوے گوشت کی؟603.

12. عموماً پاخانہ کا رنگ کس طرح کا ہوتا ہے؟606.

13. ایک دن میں کتنی بار پیشاب کرتے ہے؟612 .

14. پیشاب دن کو زیادہ آتا ہے یا رات کو؟

15. پیشاب سے کسی خاص قسم کی بدبو آتی ہے؟ جیسا کہ بلی کے پیشاب کی، بنفشہ کی، کھٹی، پیاز کی، بہت تیز، خوشبودار، گھوڑے کے پیشاب کی، بہت گندی، کڑوی، میٹھی، مشک کی، مچھلی کی، عجیب سی؟649.

16. پیشاب کا رنگ کس طرح کا ہوتا ہے؟652.

17. مثانہ میں درد یا پتھری کا مسئلہ ہے؟612.623.

18. دائیں یا بائیں گردے میں درد بوجھ یا، بلبلے بننے کا احساس یا پتھری وغیرہ ہے؟630.(ڈائیں گردہ میں درد:- لائکوپوڈیم، پلساٹیلا، سارساپریلا، کالی بائیکر میکم، کالی کارب، میڈورینم، ایلومینا، کینابس انڈیکا، تھوجا، مرک

سال،آرسینکم، بائیں گردہ میں درد:-.بربرس،چیلیڈونیم، کوکولس، سیلینم، بوریکس، سلفر، نیٹرم سلف، ہائیڈروفوبینم، سباڈیلا، سلفر، لیکسس، نائیٹرک ایسڈ،کالی بائیک)

19. شوگر، ہائی بی پی، یورک ایسڈ، اور کولیسٹرول کا مرض کب سے ہے؟659.

20. احتلام، جریان، سرعت انزال، ذکاوت حس، نامردگی اور استادگی کا مرض ہے؟661.

21. کبھی سوزاک ہوا ہے؟ سوزاک کا مطلب پیشاب کی نالی میں شدید جلن ہونا یا پیپ آنا؟

22. حیض کی کوئی خرابی، لیکوریا کا مرض، استخاذہ یعنی حیض کے دنوں کے علاوہ کسی اور دنوں میں خون آنا، شرم گاہ سے ہوا کا خارج ہونا، شرم گاہ کے باہر آجانے کا ڈر، شرم گاہ پر کسی جگہ زخم، دائیں یا بائیں خصیۃ الرحم میں درد اور سوجن ہے؟683.

کھانسی و بلغم

1. آپ کو کھانسی عموما کس وقت لگتی ہے؟746.

2. کھانسی کس وجہ سے لگتی ہے اور کس وجہ سے زیادہ ہوتی ہے؟750.

3. خشک کھانسی ہے یا بلغمی؟760.

4. کھانسی زیادہ تر سرما میں ہوتی ہے یا گرما میں؟768.774

5. کھانسی، سانس لینے میں دقت، دمہ، یا ٹی بی کا مرض کبھی ہوا ہے؟746 .

6. کھانسی دورہ والی، دم گھٹنے والی، دمہ کی شکل میں، یا کالی کھانسی ہوتی ہے؟ (،ڈروسیرا،کالی بائیکرامیکم، سیپیا، کاسٹیکم، میڈورینم، ٹیوبر کولینم، فاسفورس،پیلیڈیم،میفائیٹس، سینگا، ریومکس، سٹانم، گریفائٹس، ایپس، سارساپریلا، نائیٹرک ایسڈ، سلیشیا)771.755.764.

7. مٹی، دھول وغیرہ سے کھانسی ہوتی ہے؟776.

8. کھانسی کے وقت بلغم کس رنگ اور ذائقہ والا خارج ہوتا ہے؟781.

دل اور سینہ

1. دل کا کوئی مرض یا سینہ میں کسی جگہ کوئی درد یا پھیپھڑوں میں درد، یا پستانوں میں کوئی مسئلہ ہو؟791-805

2. نبض تیز چلتی ہے یا سست، موٹی ہے یا باریک، نرم ہے یا سخت، باقاعدہ ہے یا بے قاعدہ،؟1366.

ہاتھ، پاؤں اور پشت

1. ہاتھ پاؤں میں کوئی بیماری ہے؟852.

2. کیا ہاتھ، پاؤں میں درد، جلن، سن ہونے کا احساس، جھٹکے لگنا، فالجی کمزوری، ٹھنڈک کا احساس، یا گرمی کا احساس، تناؤ، کھنچاؤ، خارش ہونا، کھنچاؤ ہے؟

3. رات کو پاؤں ہلانے کی عادت ہے؟(زنکم، کاسٹیکم، رسٹاکس، مینگانم میٹ)892.

4. پاؤں کے تلوے اور ہاتھوں کی تلیاں بہت زیادہ گرم رہتے ہیں؟927.

5. ہاتھوں میں یا کندھوں میں، کہنی میں، کلائی میں، رانوں میں، کولہوں میں، گھٹنوں میں، ٹانگوں میں، پنڈلی میں، ٹخنوں میں، پاؤں کے تلوں میں، پاؤں کی انگلیوں میں درد ہوتا ہے؟ وہ کس جگہ پر ہے؟942-950.

6. کیا آپ کے درد جگہ بدلتے ہیں؟ یعنی کبھی درد دائیں طرف کبھی بائیں طرف، کبھی اوپر کبھی نیچے؟945.

7. وجع المفاصل یعنی ہڈیوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے؟945 .

8. آپ کے درد کس قسم کے ہوا کرتے ہیں جیسا کہ، پھاڑنے والے، پھوڑے کا سا، تپکن اور جلن دار، دبانے والا، سوئیاں چبھنے کا سا، کاٹنے والا، کھینچنے ولا، گولی لگنے کا سا، چوٹ کا سا درد، دباؤں والا، ڈنگ لگنے والا، نا قابل برداشت، اینٹھن اور کھنچاؤ والے؟981.

9. کمر یا شانوں میں درد یا دونوں شانوں کے درمیان درد ہے؟1135-1146.

نید

1. نید ٹھیک آتی ہے؟ نید 8 گھنٹوں سے کم ہے یا زیادہ؟ عمومارات کو کس وقت سوتے ہیں اور صبح کس وقت اٹھتے ہیں؟1187.

2. کیا نید بہت زیادہ گہری ہوتی ہے؟1206

3. عموما کس قسم کے خواب آتے ہیں؟1196.

4. دن میں کوئی خاص وقت ہے جب آپ کو غنودگی رہتی ہو؟ یہ غنودگی زیادہ کس وقت سے کس وقت تک رہتی ہے؟ (بوریکس، کالی بائیکرامیکم، کالی کارب، پیٹیشیا، اوپیم، ہیلیبورس، گریفائٹس، برابرس ولگرس، اوپیم، کاسٹیکم، پیٹیشیا، مگنیشیا فاس، بنزویک ایسڈ، سیلینم، اناکاڈیم، سباڈیلا) 1207 .

5. آپ عموما کس جانب سوتے ہیں دائیں بائیں؟ یا الٹا یا چت؟1211.

بخار اور جاڑا

1. آپ کو دن میں یا رات میں کسی وقت اندرون جسم بخار یا بخار جیسی کیفیت محسوس ہوتی ہے؟1212 .

2. زندگی میں ٹائیفائیڈ بخار کب ہوا تھا؟1230.

3. کیا آپ کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ جسم اندر سے ٹھنڈا اور باہر سے گرم ہے، یا اندر سے گرم اور باہر سے ٹھنڈا ہے؟1233 .

4. دن 11 بجے کے بعد یا 3 بجے کے بعد یا 5 بجے کے بعد یا کسی اور وقت اندر بخار محسوس ہوتا ہے؟ (رسٹاکس، کاسٹیکم، ایپس، جیلسیمیم، نیٹرم میور، لائیکوپوڈیم، پیٹیشیا، سینگونیریا، برائی اونیا وغیرہ)1230.

5. سال میں کتنی دفع بخار ہوتا ہے؟

پسینہ

1. کوئی ایسا وقت ہے جب آپ کو پسینہ بہت زیادہ آتا ہوں؟1246.

2. پسینہ بہت زیادہ آتا ہے یا کم یا نارمل؟ پسینہ دن کو زیادہ آتا ہے یا رات کو؟1246. (پسینہ بہت کم آنے یا رک جانے سے پیدا شدہ تکلیفات: سلیشیا، زنکم، کاسٹیکم، کیوپرم، لیکسس،.برائی اونیا،)1252.

3. پسینہ سے کسی قسم کی بدبو آتی ہے، جیسا کہ کڑوی، کھٹی، نمکین، میٹھی، مردار کی سی، پیشاب کی، سڑی سی، خراب انڈے کی، یا اس کے علاوہ؟1248.

4. پسینہ جسم کے کس حصہ پر زیادہ اور کس حصہ پر کم آتا ہے؟1255.

5. کیا موسم گرما میں پاؤں پر چپچپے بدبودار پسینے آتے ہیں؟ (کلکیریا، سورینم، سلیشیا، سٹرامونیم)1251 .

6. پسنہ ٹھنڈا ہوتا ہے یا گرم یا نارمل؟1250.

7. کسی کے خوف یا ڈر سے پیشانی پر پسینہ آتا ہے؟ (سمبوکس)

8. ایسا تو نہیں کہ جب بھی آپ کو پسینہ آتا ہے تو سب سے قبل پیشانی پر بعد میں باقی جسم پر آتا ہے؟ (سلیشیا)

جلد

1. کسی قسم کا کوئی جلدی مرض ہے، جیسا کہ خارش، دانے، اپھار، وغیرہ؟1256.

2. جسم کے کس کس حصہ پر دانے وغیرہ ہیں؟ کب سے بنے ہیں؟

علامات عامہ

1. کس وقت میں کون سی تکلیف ہوتی ہے؟

نوٹ :- آپ کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ ہومیوادویہ کا وقت کے ساتھ بہت ہی گہرا تعلق ہے. یعنی تکلیف کے شروع ہونے یا شدت اختیار کرنے کا وقت کیا ہے. وقت بدلنے سے ادویہ بدل جایا کرتی ہیں. اس لیے آپ جو بھی تکلیف یا درد بیاں کریں اس کا وقت ضرور ذکر کریں کہ وہ عموماً دن یا رات کو کس وقت شروع ہوتی اور کس وقت ختم ہوتی ہے .

مثلا :- دردسر کے دو مریض لیں. ایک مریض کہتا ہے کہ مجھے دردسر جب بھی ہوتا ہے وہ عصر کے بعد ہوتا ہے تو اس کی لائیکوپوڈیم یا ہیلیبورس دواء بنتی ہے. ایک مریض کہتا کہ کہ دردسر تین بجے ہوتا ہے تو اس کی دواء کا سٹیکم ہوتی ہے . اس طرح بخار کے تین مریض لیں. ایک کہتا کہ کہ مجھے زیادہ تر دن 11 بجے بخار محسوس ہوتا ہے تو رسٹاکس یا نیٹرم دواء ہو گی. دوسرا کہتا ہے کہ رات 11 بجے زیادہ بخار محسوس ہوتا ہے تو بیلاڈونا دواء ہو گی . اسی طرح پیٹ درد کے دو مریض لیں. ایک کہتا ہے کہ مجھے دن چار بجے پیٹ میں درد زیادہ ہوتا ہے تو کولوسنتھ دواء ہو گی. دوسرا کہتا ہے کہ مجھے رات 9 بجے پیٹ میں زیادہ درد ہوتا ہے تو برائی اونیا دواء ہو گی . اس لئے آپ کی جو بھی تکلیفات اور درد ہیں ان سب کا نمبر وار وقت بیان کریں. ہومیو پیتھک کے مطابق یہ اوقات بنتے ہیں.

ہومیو پیتھک کے مطابق یہ اوقات بنتے ہیں .

صبح	5 بجے سے 10 بجے
قبل دوپہر	دن 10 سے 12 بجے تک
دوپہر	12 سے 1 بجے تک
بعد دوپہر	1 سے رات 6 بجے تک
شام	رات 6 سے 9 بجے تک
رات	9 بجے سے صبح 5 بجے تک
آدھی رات پہلے	رات 12 بجے سے قبل
آدھی رات بعد	رات 12 بجے کے بعد

طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

طلوع آفتاب کے بعد

غروب آفتاب کے بعد ؟1296.

2. آپ اپنے آپ کو ان دو وقتوں میں سے کس وقت زیادہ ایکٹو اور چست محسوس کرتے ہیں؟ صبح اٹھنے کے بعد یا مغرب کے وقت ؟

3. زیادہ تکلیفات کس موسم میں ہوتی ہیں؟ موسم گرما میں یا موسم سرما میں ؟

4. موسم سرما زیادہ پسند ہے یا موسم گرما؟

5. آپ کو موسم گرما میں زیادہ تر کون کون سے جسمانی مسائل اور تکلیفات پیش آتی ہیں؟

6. آپ کو موسم سرما میں زیادہ تر کون کون سے جسمانی مسائل اور تکلیفات پیش آتی ہیں؟

7. کس موسم میں جسمانی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں، ابر آلودہ اور بادل والا دن، بہار، خزاں، سرما، گرما، طوفانی، مرطوب، ساون ؟1365 .

8. سردی، ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈا پانی اور ٹھنڈی غذا کھانے کی وجہ سے کون کون سی تکلیفات زیادہ اور کون کون سی تکلیفات کم ہوتی ہیں؟1336 .

9. گرمی، دھوپ، گرم ہوا، گرم غذا، انگیٹھی سیکنے، گرم تیل کی مالش کرنے یا سوتے وقت بستر کی گرمی سے کون کون سی تکلیفات زیادہ اور کون کون سی تکلیفات کم ہوتی ہیں؟1313 .

10. حرکت کرنے، کام کرنے، چلنے، ٹہلنے، دوڑنے، اور بستر میں کروٹیں بدلنے سے کون کون سی تکلیفات کم اور کون کون سی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں؟1308.

11. آرام کرنے، لیٹنے، حرکت نہ کرنے سے کون کون سی تکلیفات کم اور کون کون سی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں؟ .1312

12. کھانا کھانے کے بعد کون کون سی تکلیفات کم اور کون کون سی زیادہ ہوتی ہیں؟1356.

13. زیادہ دیر کھڑے ہونے سے کون کون سی تکلیف ہوتی ہے؟1356.

14. لیٹ جانے سے کون کون سی تکلیف زیادہ اور کون کون سی کم ہوتی ہے؟1362.

15. کون کون سی غذا کھانے سے معدہ میں تکلیف ہوتی ہے؟1347.

16. بھوکا رہنے سے کون کون سی تکلیفات زیادہ اور کون کون سی تکلیفات کم ہوتی ہیں؟

17. جسم کو دبانے سے درد کم ہوتے ہیں یا زیادہ ہوتے ہیں؟1315.

18. کھلی ہوا کی خوائش ہے یا کھلی ہوا سے نفرت ہے؟ کیا بند کمرہ اور بند جگہ میں داخل ہونے سے کھانسی، دمہ، الٹی، بہت زیادہ بے چینی، سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے؟1372.

19. سیڑیاں چڑنے سے عموما تھکاوٹ یا ٹانگوں میں درد یا زیادہ تھکاوٹ ہوتی ہے؟

20. جماع کے بعد تکلیفات کم ہوتی ہیں یا زیادہ؟1307.1350.

21. حیض شروع ہونے سے پہلی، یا درمیاں، یا بعد میں کون کون سی تکلیفات ہوتی ہیں؟1313.

22. کوئی نوبتی تکلیف ہے؟ یعنی وہ تکلیف جو ہر سال، یا ہر ماہ، یا ہر دن ایک ہی وقت پر آتی ہوں؟1369.

23. نید کے بعد جاگنے کے وقت کوئی تکلیف ہوتی ہے؟1370.

24. کیا جس میں حرارت غریزی اور طاقت کی بہت زیادہ کمی ہے؟1312.

25. مریض دو قسم کے ہوت ہیں. دائیں طرف والی اور بائیں طرف والے. جن لوگوں کی زیادہ تر تکلیفات جسم کی دائیں جگہوں پر ہوں وہ دائیں جانب والے ہوتے ہیں. جب کی زیادہ تر تکلیفات جسم کی بائیں جانب واقعہ ہوں وہ بائیں

جانب والے ہوتے ہیں. اس لئے اچھی طرح سوچ کر توجہ سے بتائیں کہ زیادہ تر تکلیفات اور درد جسم کی دائیں جانب ہیں یا بائیں جانب ہیں؟ جیسا کہ سر کی دائیں جانب، چہرے کی دائیں جانب، دائیں آنکھ، حلق کی دائیں جانب، ناک کا دائیاں نتھنہ، گردن کی دائیں جانب، دئیاں کندا، دائیاں بازو، سینہ کی دائیں جانب، دائیاں پاؤں، دائیں ران، دائیاں گردہ، شکم یا معدہ کی دائیں جانب، عورت کا دائیاں خصیۃ الرحم، دائیاں گھٹنہ، دائیں پنڈلی یا جسم کی بائیں اعضاء میں ہیں؟1306. (دائیں جانب کی ادویہ: بائیں جانب کی ادویہ:)

کچھ اہم ترین سوالات

1. اپنی 10 بری عادات اور صفات بیاں کریں .
2. اپنی 10 اچھی عادات بیان کریں .
3. اپنی 10 عجیب قسم کی عادات بیان کریں جو عام لوگوں سے ہٹ کر ہوں.
4. کل کتنی امراض ہیں جن کا آپ علاج کروانا چاہتے ہیں؟ ہر تکلیف کی مدت بیان کریں کہ وہ کتنے کتنے سال پرانی ہے. نیز یہ بیان کریں کہ سب سے پہلی کون سی تکلیف ہے اور سب سے آخری کون کون سی تکلیف ہے.
5. کوئی دماغی بیماری، یا بری عادت، یا بری سوچ یا بری صفت ہے جس کا علاج کروانا چاہتے ہیں؟

ہدایات

سوال نامہ کا جواب ہدایات کے مطابق دیں!

مکمل سوال نامہ کو شروع سے آخر تک ایک بار مکمل توجہ سے پڑھ لیں .

تمام جوابات وائس میسج میں دینے ہیں. ان وائس میسج کو میرے وٹس ایپ پر سنڈ کر دیں. تحریری جوابات نہیں دے سکتے .

سوال نامہ میں کل 24 عنوان ہیں. ہر ایک عنوان کا ایک ہی وائس میسج میں جواب دینا ہے. اس طرح کل 24 وائس میسج بنیں گے .

میرے وٹس ایپ پر چہرے اور زبان کی مکمل پکچر بھی بھیج دیں. زبان کی پکچر ایسی ہونی چاہئے جس سے مکمل زبان صاف صاف نظر آئے. نیز زبان کے بارے وائس میسج میں بھی تفصیل سے بتانا ضروری ہے .

ہر سوال کا جواب دینا ضروری ہے. کسی بھی سوال کو فضول نہ سمجھنا. اس لئے کہ آپ کی دواء کا انتخاب آپ کے دئے ہوے سوالات سے ہی کیا جائے گا. ہومیوپیتھک میں مریض کے مکمل کردار سے واقفیت اشد ضروری ہوا کرتی ہے .

آپ کے جوابات کی مدد سے ہی آپ کی دواء کا انتخاب کیا جائے گا اس لئے ہر سوال کا تفصیل سے جواب دیں. آپ جتنا تفصیلی جواب دیں گے اتنا ہی دواء کا انتخاب آسان ہوگا. جتنا مختصر جواب دیں گے اتنا ہی دواء کا انتخاب مشکل ہو جائے گا .

کسی بھی سوال کا غلط جواب نہ دینا، اگر غلط جواب دیا تو دواء بھی غلط ہی ملے گی اور غلط دواء سے شفاء ناممکن ہے. اسی طرح اپنی کسی بھی تکلیف، درد، یا صفت کو نہ چھپائیں. مقولہ مشہور ہے کہ ڈاکٹر سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہئے. کچھ لوگوں کو اپنی معیوب صفات اور عادات چھپانے کی عادت ہوا کرتی ہے. ڈاکٹر کے سامنے یہ عادت نہ چھپائیں .

کچھ ایسی بھی علامات، تکلیفات، صفات اور عادات ہوتی ہیں جن کے بارے فارم میں آپ سے کوئی سوال نہیں پوچھا گیا. آپ کے لئے ضروری ہے کہ آخر میں ان علامات کو بھی وائس میسج میں بیان کر دیں. تاکہ آپ کی درست دواء آسانی سے مل سکے .

ہومیوپیتھک دواء کا انتخاب آپ کی شخصیت کردار اور مزاج کے مطابق ہوا کرتا ہے . شخصیت پرسنیلٹی اور کردار کی پہچان صفات اور عادات سے ہوا کرتی ہے. اس لئے سب سے آخری سوال سب سے زیادہ ضروری ہے. اکثر مریض اس سوال کا جواب ٹھیک نہیں دیتے جس کی وجہ سے دواء کی تلاش مشکل ہو جایا کرتی ہے. اس لئے آخری عنوان (کچھ اہم ترین سوالات) کا جواب بہت سوچ سمجھ کر تفصیلی جواب دیں.

ایلوپیتھک میں ہر ہر بیماری کی علیحدی علیحدہ دواء ہوتی ہے مگر ہومیوپیتھک میں مریض کی تمام تر تکلیفات کے لئے صرف ایک ہی دواء ہوا کرتی ہے. اس کو بالمثل دواء کہتے ہیں. اصل بات مریض کی بالمثل دواء تلاش کرنا ہے. اگر معالج آپ کی بالمثل دواء تلاش کرنے میں کامیاب ہوگیا تو وہ ایک دواء ہی آپ کی بیان کر تمام درد اور تکلیفات کو ختم کرنے میں کافی شافی ثابت ہوگی. ان شاء اللہ. یہ ہومیو دواء کا خاصہ ہے. یہ بہت تعجب والی بات بھی ہے. حتی کہ ایک مریض جو 14 سال سے مختلف

امراض و تکلیفات میں مبتلا تھا. تقریبا 40 تکلیفات تھیں. وہ سب سلفر 1 M کے صرف چار قطروں سے ختم ہو گئیں تھیں. اس کی وجہ یہ ہے کہ جسم میں ایک قدرتی طاقت موجود ہے. وہ بیماریوں کو ختم کرتی ہے. اس کو قوت حیات اور وائٹل فورس کہتے ہیں. ہومیو دواء اس قوت حیات کو تحریک دیتی ہے اور تقویت بھی دیتی ہے. وہ قوت حیات چند دنوں میں تمام تکلیفات کو ختم کر دیتی ہے. مریض ایسی صحت پاتا ہے جو اس نے کبھی نہیں دیکھی ہوتی.

سوالات کے آخر میں ادویہ کے نام اور کچھ نمبر درج ہیں. ان کو چھوڑ دیں. ان کا ذکر نہیں کرنا. یہ نمبر مکتبہ دانیال سے شائع ہونے والی کینٹ ریپرٹری کے ہیں .

اکیوٹ امراض میں کیس ٹیکنگ کا طریقہ کار

اکیوٹ امراض میں سب سے قبل تین چیزیں ضروری ہوتی ہیں۔ BP چک کرنا، گلا اور غدود چک کرنا، اور بخار چک کرنا۔ ان تین کاموں کے بعد پانچ بنیادی سوال کرکے دواء کا انتخاب کریں۔ وہ یہ ہیں:

1۔ مرض کیا ہے اور جسم کی کس جگہ پر ہے؟

جب مریض اس سوال کا جواب دے کر خاموش ہو جائے تو پھر پوچھیں کہ ”اور کوئی تکلیف“ اس کا جواب دے کر جب خاموش ہو جائے تو پھر یہ سوال کریں کہ ”مزید کوئی مرض، تکلیف یا درد یا علامت ہو“ پھر کچھ بیان کرنے کے بعد مریض خاموش ہو جائے تو پھر پوچھیں کہ ”اور کچھ“ اس طرح بار بار سوال کرنے سے مکمل امراض، تکلیفات، علامات اور دردوں کا آپ کو علم ہو جائے گا۔ جب مریض یہ کہہ دے کہ اور کچھ بھی نہیں تو مزید سوال نہ کریں۔

آپ پیاس، پسینہ، حلق کا ذائقہ اور سر درد کے بارے یہ ضرور پوچھنا کہ ہے یا نہیں، زیادہ ہے یا کم ہے؟ پانی کا ذائقہ کڑوا ہے یا نہیں؟

تکلیفات کی جگہ کا علم ہونا بھی ضروری ہے۔ یہ مریض خود ہی بتا دیتا ہے۔ ہاں سر اور پیٹ کے بارے پوچھنا پڑتا ہے کہ کس جگہ پر درد ہو رہا ہے؟

2۔ کب سے ہے؟

اس سوال کا مطلب یہ ہے کہ کتنے گھنٹے یا دن یا ہفتوں سے تمام تر امراض و تکلیفات شروع ہوئی ہیں۔

وہ اس کا جواب دے گا کہ کل رات سے یا آج صبح سے، یا دو دنوں سے، یا ایک دو ہفتوں سے ہے۔

اس سوال سے معلوم ہو جائے گا کہ یہ اکیوٹ مرض ہے یا کرانک

3۔ تکلیفات کس وجہ سے بنی ہیں؟

اس سوال کا مطلب یہ ہے کہ تمام تر تکلیفات کے شروع ہونے کی وجہ اور سبب کیا ہے۔ یعنی سب سے پہلے جو تکلیف شروع ہوئی یہ کس وجہ سے شروع ہوئی تھی جیسا کی پریشانی سے، زیادہ کام کرنے سے، یا زیادہ مطالعہ کرنے سے، نہانے سے، کپڑے دھونے سے، بھیگنے سے، گرم سرد ہو جانے سے، کوئی وزن اٹھانے سے، کسی چیز کے کاٹنے سے، کھانے پینے میں بدپرہیزی سے، کوئی ٹھنڈی یا کھٹی چیز کھانے سے، چوٹ لگنے سے، بخار سے، غم سے یا غصہ سے، ڈر، کسی بری خبر سننے سے، گرمی سے، سردی سے، اپریشن سے، سفر سے، یا کسی اور وجہ سے؟

یہ بات یاد رکھنا کہ مریض کی پہلی تکلیف کا سبب جانا ضروری ہوتا ہے۔ ہر تکلیف کا سبب جانا ضروری نہیں ہوتا۔

4۔ تکلیفات کس وقت زیادہ ہوتی ہیں؟

اس سوال کا مطلب یہ ہے کہ مریض کی ہر ہر تکلیف کا علیحدہ علیحدہ وقت پوچھیں۔ مثلا: اگر مریض یہ کہتا ہے کہ مجھے سردی لگتی ہے۔ آپ اس سے پوچھیں کہ دن یا رات کو کس وقت لگنا شروع ہوتی ہے؟ یہ بھی سوال پوچھیں

کہ زیادہ کس وقت لگنے لگتی ہے؟ اگر بخار ہے تو کس وقت زیادہ ہوتا ہے؟ اگر کھانسی ہے تو کس وقت زیادہ لگتی ہے؟ اگر درد شکم یا درد دانت یا درد سر ہے تو زیادہ کس وقت ہوتا ہے یا شروع کس وقت ہوتا ہے؟

5۔ گرمی، سردی، حرکت، چلنے، سکون، سونے، کھانے، پینے، دبانے، روشنی، ہوا لگنے، بند کمرہ، پانی، دھوپ، بستر کی گرمی، اور دن رات کا تکلیفات پر کیسا اثر ہوتا ہے؟

یعنی کن کن وجوہات سے تکلیفات کم اور کن سے زیادہ ہوتی ہیں۔ اس کو معلوم کرنے کے لئے آپ تکلیفات کی کمی اور زیادتی کے اسباب کے متعلق سوالات کریں۔ مثلا اگر درد ہے تو وہ دبانے سے کم ہوتا ہے یا زیادہ؟ وہ حرکت سے کم ہوتا ہے یا زیادہ؟ گرمی اور سیکنے سے زیادہ ہوتے ہیں یا کم؟ سردی سے درد زیادہ ہوتے ہیں یا کم؟ لیٹنے سے درد زیادہ ہوتے ہیں یا کم؟ کھانا کھانے یا پانی پینے سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں یا کم؟ صبح کو طبیعت کیس ہوتی ہے اور شام کو کیسی ہوتی ہے؟ پسینہ آنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں یا زیادہ؟

نوٹ: اگر آپ ان سوالات اور مریض کے دئے ہوے جوابات سے مریض کی دواء نکال سکیں تو یہ اکیوٹ کیس ہے۔ ان شاء اللہ اگر دواء ٹھیک نکالی تو 1 گھنٹہ میں ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے 200 پوٹینسی کی صرف ایک ہی ڈوز دینی ہے۔ اگر ان سوالات سے آپ مریض کی دواء نہ نکال سکے تو یہ کرانک کیس ہے۔ اس کی مکمل کیس ٹیکنگ ضروری ہو گی۔ کیس ٹیکنگ کے ذریعہ سے مریض کی مزاجی دواء نکالیں۔

تنبیہ: اگر آپ اکیوٹ کیسز پر عبور حاصل کرنا چاہتے ہیں تو میرا 37 اکیوٹ ادویہ والا لیکچر سنیں اور میرا 37 اکیوٹ ادویہ والا مضمون پڑھیں۔ ان شاء اللہ آپ ایک ہی ماہ میں اکیوٹ کیسز کو حل کرنے کے قابلیت ہو جئے گے۔

دوستو دعاوں میں یاد رکھنا، اللہ مجھے اور آپ کو کامیاب کرے۔

37 اکیوٹ میڈیسن

الفصل الاول اکیوٹ کیسز کے بارے کچھ اہم معلومات

دو دن قبل ایک ہومیو پیتھک سٹوڈنٹ کی کال آئی. اس نے کہا کہ میں نے DHMS کیا ہوا ہے. مگر ابھی تک کلینک نہیں بنایا. اب بنانے لگا ہوں. میں دس سالوں سے بغیر کلینک کے ہی لوگوں کو ادویہ لکھ لکھ کر دے رہا ہوں. الحمد للہ آرام بھی آتا ہے. دل میں تشویش ہے. معلوم نہیں کہ کلینک چلے گا یا نہیں؟آپ کیا کہتے ہیں؟میں نے اس کا نالج چیک کرنے کے لئے کچھ سوالات کئے.

پہلا سوال اگر مریض یہ کہتا ہے کہ میرے پیٹ میں درد ہے تو آپ کون سی دواء دیں گے. اس نے کہا کہ علامات کے مطابق کولوسنتھ، لائیکوپوڈیم، نکس اور چائنا.

میں نے کہا کہ جواب ٹھیک ہے. ہاں ایک بات سمجھ لیں کہ امراض دو قسم کی ہوتی ہیں. ایک کرانک اور ایک اکیوٹ

کرانک امراض میں کرانک ادویہ منتخب کریں. اکیوٹ امراض میں اکیوٹ ادویہ منتخب کریں. آپ نے چار ادویہ کا نام لیا. ان میں کولوسنتھ اور چائنا اکیوٹ ہیں. نکس اور لائیکوپوڈیم کرانک ہے. گھنٹوں، دنوں، اور ہفتوں سے مرض شروع ہوئی تو وہ

اکیوٹ ہے. جب مہینوں اور سالوں سے شروع ہے تو کرانک ہے. جیسا کہ پیٹ درد ایک دو دن سے ہو تو کولوسنتھ ہی پہلی دواء ہوا کرتی ہے. نکس اور لائیکو کو اکیوٹ صورتوں میں استعمال نہیں کرنا چاہئے. اسے میری بات بہت پسند آئی. درد شکم کی سب سے بڑی اور کثیر الاستعمال کولوسنتھ ہے. اس کے بعد ڈائیسکوریا، مگنیشیا فاس، اور وریٹرم البم، وغیرہ آتی ہیں.

دوسرا سوال اگر کسی مریض کو موشن لگے ہوں تو کون سی دواء ہو گی؟ اس نے کہا کہ میں عموما نکس اور نیٹرم سلف دیتا ہوں.

میں نے کہا نہیں. اس لئے کہ موشن کی سب سے بڑی دواء وریٹرم البم ہے. یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ درد شکم کی سب سے بڑی اور پہلی دواء کولوسنتھ ہے. عموما نکس دواء نہیں بنتی۔ میں نے اپنی پریکٹس میں صرف دو بار نکس استعمال کی ہے. وہ بھی کرانک امراض میں. ہومیو میں نکس کا عموما غلط استعمال ہوتا ہے. ہاں نیٹرم سلف موشن کی دواء بن سکتی ہے. جب قے اور موشن ایک ساتھ ہوں اور صبح کے وقت شدت ہو۔ مگر عموما نیٹرم سلف بھی موشن کی دواء نہیں بنتی. عموما موشن کی دواء وریٹرم بنتی ہے. اگر یہ ناکام ہو تو کیمفر بنتی ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ اگر مریض کی سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو تو وریٹرم اگر سانس گرم اور پیشانی پر گرم پسینہ ہو تو کیمفر ہو گی. اگر بند ہیضہ ہو تو بھی کیمفر دواء ہو گی. میں نے اسے پھر سے سمجھایا کہ اکیوٹ موشن میں نکس اور نیٹرم دواء نہیں بنے گی. اس نکتہ کی اب سمجھ آئی.

فائدہ:- کیمفر گل ہیضہ کے لئے، وریٹرم اس دست کے لئے جس میں مریض کی سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو، کیوپرم اس موشن کے لئے جس کے ساتھ مریض کو جھٹکے لگیں. پوڈوفائیلم بچوں کے موشن میں جن سے کھٹی گندی بدبو آتی ہوں. کولوسنتھ ان موشن کے لئے جن کے ساتھ درد شکم ہو اور پاخانہ کے بعد درد کم ہوں.

تیسرا سوال کیا کہ اگر مریض کو قے لگی ہو تو کون سی دواء ہو گی.

اس نے کہا کہ علامات کے مطابق اپیکاک، پلساٹیلا اور آئرس ورسی.

میں نے کہا کہ جواب ٹھیک ہے. قے میں سب سے پہلی اور بڑی دواء اپیکاک ہے. اپیکاک کی سب سے بڑی خاص علامت دائیاں ہاتھ گرم اور بائیاں ہاتھ ٹھنڈا. جب قے کے ساتھ یہ علامت ہو تو اپیکاک کے سواء دوسری کوئی بھی دواء نہیں ہو سکتی.

میں نے کہا کہ پلساٹیلا کرانک ہے. یہ اکیوٹ قے میں دواء نہیں بنے گی. باقی رہی آئرس ورسری، تو یہ قے کی اس وقت دواء بنے گی جب ہائی بی پی کی وجہ سے قے ہے. جب دونوں ہاتھ گرم ہوں تو قے کے لئے آئرس دے سکتے ہیں.

چوتھا سوال کیا کہ اگر بخار کا کوئی مریض آجائے تو کون سی دواء دیں گے؟

اس نے کہا کہ علامات کے مطابق بیلاڈونا، اکونائٹ، چائنا، پیٹوریم۔

میں نے کہا کہ یہ جواب درست ہے. بخار میں سب سے زیادہ چائنا، پھر بیلاڈونا، پھر نیٹرم میور، پھر اکونائٹ پھر ڈلکامارہ پھر اگنیشیا، کیپسیکم، پائیروجینم وغیرہ ہے. مگر یوپیٹوریم عام بخار کی دواء نہیں بلکہ یہ خاص شدید قسم کا ملیریا بخار ہے. میں نے ابھی تک یوپیٹوریم کا کوئی مریض ڈیل نہیں کیا. بہر حال آپ کا جواب درست ہے.

نوٹ:- اکیوٹ ادویہ میں سب سے زیادہ ادویہ وہ ہیں جو بخار اور لرزہ میں استعمال ہوتی ہیں. دوسری اور تیسری فصل میں ان پر جامع کلام آرہا ہے.

پانچواں سوال کیا کہ اگر کوئی گلا کی خرابی کا کیس آئے تو کون سی دواء ہوگی؟

اس نے کہا کہ لیکسس، مرک سال، بیلاڈونا وغیرہ علامات کے مطابق.

میں نے کہا کہ گلے کی سب سے بڑی اور پہلی دواء ہیپر سلف ہے. لیکسس اور مرک سال کرانک ہیں. روزمرہ میں ہمارا جو گلا خراب ہوتا ہے اس کی یہ دونوں ادویہ نہیں بن سکتیں. ہاں بیلاڈونا علامات کے مطابق بنتی ہے. یہ اکیوٹ ہے. گلے کی سب سے بڑی دواء ہیپر سلف ہے. ٹانسلز کی سب سے بڑی دواء بیلاڈونا ہے. گلے کی تیسری دواء نیٹرم میور ہے. نیٹرم میور گلے کے لئے صرف اس وقت استعمال ہوگی جب گلے میں سفید نمکین بلغم ہو.

مجھے ان سوالات کرنے سے معلوم ہوگیا کہ یہ جوان شوق والا ہے. میں نے کہا کہ آپ کلینک ضرور بنائیں. ان شاء اللہ آپ کا کلینک چلے گا. آپ کو صرف کچھ رہنمائی کی ضرورت ہے. وہ میں کر دوں گا. ہاں میں نے نصیحت کی کہ ابھی صرف اکیوٹ امراض پر ہی کام کرنا۔ کرانک کی طرف نہ جانا۔

اس نے کہا کہ آپ کون سی پوٹینسی استعمال کرتے ہیں؟

میں نے کہا کہ زیادہ تر 200 اور 1M استعمال کرتا ہوں 10M .اور CM بھی استعمال کرتا ہوں. جب پہلی دو پوٹینسیوں سے امراض ختم نہ ہوں تو دوسری دواء کا استعمال ضرور کرتا ہوں. اس نے کہا کہ میں نے صرف 30 پر ہی 10 سال پریکٹس کی ہے. مجھے 200 اور اوپر والی پوٹینسیوں سے ڈر لگتا ہے. ایسا نہ ہو کہ مریض ہی ٹپک جائے. ھاھاھا. میں نے کہا کہ ڈرنے کی کوئی بات ہے. اب آپ 200 اور 1M پر بھی پریکٹس کیا کریں. میں نے پوٹینسی پر ایک مضمون لکھا ہے. وہ پڑھ لیں. اس میں پوٹینسی کے بارے ہر سوال کا جواب ہے. میں نے پوچھا کہ 30 کس طرح دیتے ہیں؟ اس نے کہا کہ صبح دوپہر شام 3+3+3 قطرے. میں نے کہا یہ ٹھیک ہے.

اس نے پوچھا کہ 200 کیسے دینی ہے؟

میں نے کہا کہ 200 کی صرف ایک ہی ڈوز کافی ہوا کرتی ہے. مریض کی زبان پر صرف ایک قطرہ ڈال دیں. اگر آپ کی تشخیص درست ہوئی تو ان شاء اللہ شفاء ہو گی. میں اکیوٹ امراض میں ہمیشہ 200 کی ایک ہی ڈوز دیتا ہوں .

اس نے کہا کہ کرانک امراض میں دہرائی کا کیا طریقہ کار ہے ؟

میں نے کہا کہ بہت سے کامیاب ڈاکٹر 200 کے 5 قطرے دے کر ایک ہفتہ انتظار کرتے ہیں. یہ اچھا طریقہ ہے. کچھ کا طریقہ کار یہ ہے کہ ہر روز صبح شام 5+5 قطرے دیتے ہیں. یہ بالکل غلط ہے. کچھ کا طریقہ کار یہ ہے کہ ہر روز ایک قطرہ دیتے ہیں. یہ کچھ ٹھیک ہے. مگر میں ایک یا دو دن یا 5 دن یا 7 دن کے ناغہ کے ساتھ ایک قطرہ دیتا ہوں. کل 14 قطرے پھر 1M پر آجاتا ہوں. بہت سے اچھے ڈاکٹر 1M کی ایک ڈوز دے کر 15 دن انتظار کرتے ہیں. کچھ دس دن، کچھ ایک ماہ کچھ 20 دن کچھ اس سے زیادہ اور میں کم از کم 20 دن انتظار کرتا ہے. اس طرح کل 4 ڈوزیں. پھر 10M پر آجاتا ہوں پھر CM پر. مگر آپ فی الوقت 200، 30 اور 1M سے اوپر نہ جائیں. اس نے کہا یہ ٹھیک رہے گا.

دوسری بات یہ کہ اکیوٹ میں 1M دینے کی ضرورت ہی نہیں ہے.

اس نے کہا کہ مجھے کیسے پتا چلے گا کہ اکیوٹ ادویہ کون سی ہیں اور کرانک کون سی ہیں؟ میں نے کہا کہ میں اکیوٹ کی لسٹ سینڈ کرتا ہوں. باقی کرانک ہیں. وہ نیچے لکھی ہیں۔

تیسری نصیحت یہ کی کہ آپ صرف میری منتخب شدہ 260 ادویہ کا ہی مطالعہ کریں اور 52 کامیاب کیسز کا مطالعہ کریں. 260 ادویہ کی لسٹ میرے پیج پر موجود ہے. اپنی پریکٹس اور مطالعہ ان ہی ادویہ پر محدود رکھیں.

اس نے کہا کہ میں پوٹینسیاں خریدنے لگا ہوں. کس کمپنی کی خریدوں؟

میں نے کہا کہ جرمنی کی خریدیں. اس کی دو وجہ ہیں. ایک ان کے ڈراپر ٹھیک ہوتے ہیں. مسعود کمپنی کے ڈراپر ٹھیک نہیں ہوتے. جن اس کا ایک قطرہ ڈالنے لگتے ہیں تو 3.4 قطرے گر جاتے ہیں دوسری وجہ یہ ہے کہ مریض پر اس بات کا اچھا اثر پڑتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے پاس جرمنی کی ادویہ ہیں.

اس نے کہا کہ پوٹیسی کون کون سی خریدوں؟

میں نے کہا کہ صرف 260 ادویہ خریدیں. ان میں جو اکیوٹ ہیں. ان کی 30 اور 200. جو کرانک میں ان کی 200 اور 1M خریدیں. اس نے کہا بالکل ٹھیک.

آخر میں وہ بھی خوش تھا.

اس نے کہا کہ میں آپ سے رہنمائی لیتا رہوں گا. مجھے امید ہے کہ وہ اچھا شاگرد ثابت ہوگا. شوق اچھا ہے. ان شاء اللہ اچھی پریکٹس کرے گا.

اکیوٹ ادویہ کا لسٹ یہ ہے-:

1. آرنیکا مونٹانہ

2. آئرس ورسی کولر

3. اپیکاک

4. اکونائٹ نیپلس

5. اگنیشیا امارہ

6. انٹی مونیم ٹارٹاریکم

7. ایپس ملیفیکا

8. ایتھوسا سائیہ منیپیم

9. ایلم سیپا

10. پیٹیشیا ٹنک ٹورا

11. برائی اونیا البا

12. بیلاڈونا

13. پائروجینم

14. پوڈوفائلم

15. جیلسیمیم

16. چائنا آفیشی

17. ڈائیسکوریا

18. ڈلکامارہ

19. رسٹاکس

20 روٹا

21. سمفائٹم

22. سنگونیریا

23. کولوسنتھ

24. آرسینکم البم

25. کیپسیکم

26. کیلنڈولا

27. کیمفر

28. کیوپرم میٹ

29. گلونائن

30. لیڈم پال

31. مگنیشیا فاس

32. نیٹرم میور

33. وریٹرم البم

34. ہائیپریکم

35. ہیپر سلف

36. یوپیٹوریم پرفولیٹم

37. یوفریزیا

الفصل الثانی کسی ایکوٹ بیماری میں کون سی دواء کس علامت پر دینی ہے؟

میرے پاس ایک DHMS کا پہلے سال کا ہومیو سٹوڈنٹ آیا. میرپور سے گجرات صرف مجھ سے ملاقات کے لئے آیا تھا. مجھے اس کا شوق بہت اچھا لگا. میں نے اسے یہ بات بہت سمجھائی کہ ابھی سے پریکٹس شروع کر دی. روزمرہ میں استعمال ہونے والی ادویہ خریدیں. تمام ادویہ جرمنی کی لینا. ہر دواء 200 پوٹینسی میں خریدنا. ان کے بنیادی استعمال کا طریقہ کار میں سمجھاتا ہوں. آہستہ آہستہ جب ادویہ استعمال کریں گے تو چار سال کا ڈپلومہ پورا ہوتے ہوتے بہت سی ادویہ کی سمجھ آچکی ہو گی.

میں نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ ایک مختصر اور مفید ترین مضمون لکھ کر وٹس ایپ کروں گا. اس مضمون میں روزمرہ میں استعمال ہونے والی ادویہ کے نام، اور طریقہ کار کے بارے بتاؤں گا. جب بھی کوئی دواء دینے لگو تو کاشی رام مٹیریا میڈیکا سے مطالعہ ضرور کرنا.

یہ مضمون ہومیو شائقین اور پہلے سال کے سٹوڈنٹ کے لئے بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے.

نیز مجھے یاد ہے کہ جب میں نے پریکٹس شروع کی تو ایک ملتان کے ڈاکٹر جان محمد سے بہت رہنمائی لی تھی. میں نے ان سے 20 ادویہ کے طریقہ استعمال کے بارے پوچھا تھا. فون پر ایک گھنٹہ بات ہوئی وہ میرے لئے بہت مفید ثابت ہوئی تھی. آج اس

سٹوڈنٹ کو دیکھ کر وہ واقعہ یاد آگیا. جو بھی پریکٹس شروع کرتا ہے اسے اس بات کی اشد ضرورت ہوتی ہے کہ فلاں دواء کس طرح استعمال ہوتی ہے.

نیز اس مضمون کو لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ میں نے کچھ دن قبل "اکیوٹ میڈیسن کا طریقہ استعمال" کے نام پر ایک مضمون لکھا تھا تو میرے ایک بہت اچھے دوست ثناء اللہ خان احسن نے اصرار کیا تھا کہ اکیوٹ میڈیسن کے طریقہ استعمال پر بھی کچھ لکھیں. وہ میرے محسن ہیں. ان کی بات میں رد نہیں کر سکتا تھا. اس لئے یہ مضمون اکیوٹ میڈیسن کے بنیادی طریقہ کار پر حاوی ہے. ان شاء اللہ سٹارٹنگ کرنے والے ہومیو سٹوڈنٹ کے لئے انتہائی کارآمد ہوگا.

نیز اس مضمون کو لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ میں تین آدمیوں سے ملا ہوں جو بنیادی طور پر پاکستانی ہیں مگر وہ بیرون ملک رہائش پذیر ہیں. بیرون ملک علاج بہت مہنگا ہوتا ہے. یہ تینوں اپنا اور اپنے دوست احباب کا ہومیو پیتھک ادویہ سے علاج کرتے ہیں. اس طرح خود اور دوسروں کو زیادہ خرچے سے بچاتے ہیں. اس لئے کہ بیرون ملک علاج بہت مہنگا ہو گیا ہے. مجھے ان کا طریقہ کار بہت پسند آیا. میں نے کال پر ان کے علم میں مزید اضافہ بھی کیا تھا. ان کے پاس عموما 30.30 پوٹینسیاں ہیں. ان کو ان کا مزید طریقہ استعمال سمجھایا. ان کو بھی بہت خوشی ہوئی. ان کا نام نہیں لوں گا. یہ مضمون بیرون ملک قیام پزید ہومیوشایقین کے لئے بھی بہت ہی زیادہ کارآمد ہوگا. نیز جو لوگ گھر میں ہی ہومیو پیتھک سیکھنا چاہتے ہیں ان کے لئے بھی یہ مضمون بہت اہم ہے. اللہ دنیا اور آخرت میں کثیر نفع عطاء کرے. آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم.

نوٹ:- جب بھی دواء دینی ہے تو اس کا صرف ایک ہی قطرہ دینا ہے. ایک کپ پانی لیں. اس میں ایک قطرہ ڈال کر پلا دیں. زیادہ ہر گز نہیں دینا. اگر آپ نے مریض کو درست دواء دی تو ایک گھنٹہ میں ہی مریض ٹھیک ہونے کا اقرار کرے گا.

دوستو! یہ بات یاد رکھنا کہ یہ تمام ادویہ ان اکیوٹ امراض اور حالات میں میں نے خود اس طاقت میں استعمال کی ہیں۔ یہ صرف سنی سنائی یا لکھی ہوئی یا کسی جگہ سے نقل شدہ باتیں نہیں ہیں۔ یہ کلینکل ثابت شدہ اور استعمال شدہ باتیں ہیں۔ آپ اس پر یقین کر سکتے ہیں۔ یہ میری پانچ سالہ محنت کا نتیجہ ہیں۔

چلیں مضمون شروع کرتے ہیں!

❖ قے!

قے لگنے کی صورت میں، دایاں ہاتھ گرم اور بایاں ٹھنڈا ہو تو اپیکاک 200 دواء ہوا کرتی ہے. اگر دونوں ہاتھ ٹھنڈے ہوں تو انٹم ٹارٹ 200 دواء ہو گی.

اگر بچہ دہی والے دودھ کی طرح قے کرے تو ایتھوزا 200 دواء ہو گی.

اگر بچہ کے سینے میں بلغم کی وجہ سے نیند نہ آئے یا دودھ ہضم نہ ہو یا دودھ نہ لگ رہا ہو یا سینہ پر سردی زیادہ محسوس ہو رہی ہو، تو مگنیشیا فاس 200 دواء ہو گی.

اگر ہائی بی پی کی وجہ سے قے آنے لگے تو آئرس ورسی 200 دیں

اگر سینہ میں شدید تیزابیت اور بیرون جسم سردی کے ساتھ قے آنے لگے تو سنگیونیریا 200 دیں.

نوٹ: جب بچہ کی آنکھوں کے ڈیلے بڑے بڑے ہو اور وہ بہت سمجھدار ہو۔ یعنی بڑوں جیسی سنجیدہ باتیں کرتا ہوں تو ایسے بچے نیٹرم سلف مزاج کے ہوتے ہیں۔ ان کو جو عموماً قے اور موشن ایک ساتھ لگتے ہیں وہ نیٹرم سلف 200 کی صرف ایک خوراک سے ٹھیک ہوں گے۔ میں نے نیٹرم سلف بچوں کے کیس بہت دیکھے ہیں۔

❖ موشن!

موشن کی عموماً وریٹرم البم 200 اور کیمفر 200 دواء ہوا کرتی ہے. زیادہ تر کیمفر ہوتی ہے۔ بچوں میں زیادہ تر پوڈوفائلم ہوتی ہے۔

بند ہیضہ کی ہمیشہ کیمفر 200 دواء ہوتی ہے. بد ہضمی کے بعد کھانا پیٹ میں ٹھرا ٹھرا محسوس ہو، جسم ٹھنڈا پڑ جائے، سانس گرم ہو جائے، قے کرنے کو دل کر رہا ہو مگر قے نہ آ رہی ہو، موشن بھی نک لگ رہے ہوں، شدید بے چینی ہو، تو اس بد ہیضہ کی کیمفر 200 دواء ہو گی۔

نیز جب بد ہضمی کی وجہ سے دو تین بار موشن آکر رک جائیں پھر بخار لرزہ ہو، جسم مردوں کی طرح ٹھنڈا پڑ جائے، سانس گرم، پیشانی پر گرم پسینہ ہو، اندرونی گرمی محسوس ہو رہی ہو جس کی وجہ سے پنکھے یا AC کے سامنے بیٹھنے کو دل کر رہا ہو، درد سر ہو، تو بھی ہمیشہ کیمفر 200 ہی دواء ہو گی.

اگر موشن بہت زیادہ مقدار میں بار بار ہوں. جسم کا پانی ختم کرنے والے، سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو تو وریٹرم البم 200 دواء ہو گی۔ یہ موشن عموما بوڑھوں کو لگتے ہیں۔

اگر 7 سال سے کم عمر کے بچے کو موشن لگے ہوں، پاخانہ سے گندی کھٹی شدید بدبو آرہی ہو، پاخانہ پانی کا سا پتلا ہو، پاخانہ بار بار کر رہا ہو، پاخانہ کا رنگ سبز ہو تو ہمیشہ پوڈوفائلم 200 دواء ہو گی۔ عام لوگ جس کو کنڈی کہتے ہیں، اس کی بھی پوڈوفائلم دواء ہے۔ نیز دانت نکالنے کے زمانہ میں بچھوں کو جو موشن لگتے ہیں اس کی بھی یہ ہی دواء ہے۔ میں نے بچوں کے بے شمار موشن کے کیسوں میں یہ دواء دی ہے۔

اگر درد شکم کے ساتھ موشن ہوں، پیٹ دبانے اور آگے کی طرف جھکنے سے دد شکم کم ہو، پاخانہ کرنے سے درد شکم میں معمولی سی کمی ہو، پیٹ میں بہت گیس ہو، سردی بخار اور درد شکم دن 4 بجے شروع ہوا کرے، اندرونی گرمی محسوس ہو رہی ہو، تو کولوسنتھ 200 دواء ہو گی۔ عموما انسانوں کو بد ہضمی کے بعد جو پیٹ درد ہوتا ہے، اس کی یہ ہی دواء ہے۔

اگر صبح کے وقت زیادہ موشن لگیں تو نیٹرم سلف 200 دواء ہو گی۔ مگر یہ والے موشن صرف ان لوگوں کو لگتے ہیں جن کا مزاج ہی نیٹرم سلف ہے۔ ہر مزاج کے انسان کو یہ والے موشن نہیں لگتے۔ پوڈوفائلم موشن ہر مزاج کے بچے کو لگتے ہیں۔

اگر بغیر کھائے پیئے شدید محنت کرنے کی وجہ سے جسم کی حرارت ختم ہو جائے پھر بغیر درد کے پانی سے پتلے موشن لگیں، تو آرنیکا 200 دواء ہو گی.

اگر ہیضہ کے ساتھ شدید جھٹکے لگنے لگ جائیں تو کیوپرم میٹ 200 دواء ہو گی.

❖ درد شکم!

اگر بد ہضمی کے بعد درد شکم ہو تو عموما کولوسنتھ 200 دواء ہو گی. بعض وقت پیٹ درد کے ساتھ موشن بھی ہوا کرتے ہیں.

اگر صرف سردی یا نہانے کے بعد درد شکم ہو تو آرسینکم البم 200 دواء ہو گی.

اگر ناف کے ارد گرد درد ہو جو صبح 8 بجے زیادہ ہوتا ہو، چہل قدمی کرنے کو دل کرے، گیس بہت زیادہ ہو، تو ڈائیسکوریا 200 دواء ہو گی.

ناف ٹل جانے کی دواء نکس وامیکا 200 ہے۔ اگر یہ فعل ہو جائے تو رسٹاکس 200 دیں۔

❖ درد دانت!

دانت درد کی عمومی دواء کولوسنتھ 200 ہے۔ دانت درد کر رہا ہو، دانت دبانے سے درد میں کمی ہو، مریض نے گال پر ہاتھ رکھا ہو تو کولوسنتھ دواء ہو گی۔

اگر پیپ سے درد دانت ہو، دانت کے نیچے پیپ ہو، چھونے سے درد زیادہ ہو رہا ہو، تو ہیپر سلف 200 ہو گی.

اگر دانت کا اوپر درد دماغ تک جائے تو ہائیپریکم 200 ہو گی۔

فائدہ: بچے کی پیدائش کے وقت ریڑ کی ہڈی میں وضع حمل میں آسانی پیدا کرنے کے لئے جو انجیکشن لگایا جاتا ہے، وہ درد ہمیشہ کے لئے عورتوں میں باقی رہتا ہے اس کی بھی ہائیپریکم 1M دواء ہو گی۔ صرف ایک قطرہ دینا ہے۔ میں نے اس طرح کی بہت سی مریضاؤں کے درد کو ٹھیک کیا ہے۔

اگر لوبی پی سے درد دانت ہو تو آرنیکا 200 ہو گی.

❖ درد سر!

سر درد کی عموما نیٹرم میور 200 دواء ہوا کرتی ہے. نیز تمام دن کام کرنے سے، زیادہ مطالعہ کرنے سے، پریشانی سے اگر درد سر پیدا ہو، ایسا درد سر ہو جیسے سر پھٹ جائے گا تو بھی نیٹرم میور 200 دواء ہو گی۔

اگر گرم سرد ہونے کے بعد طوفان کی طرح تیزی اور شدت کے ساتھ درد سر ہو، سر جکڑا جکڑا سا محسوس ہو، ساتھ اس بات کا وہم ہو کہ میں ٹھیک نہ ہو سکوں گا، یا مر جاؤں گا، یا کوئی بڑی بیماری لگ جائے گی، بے حد بے چینی ہو، ٹھنڈی ہوا سے درد سر کم ہو، تو اس کی ایکونائیٹ 200 دواء ہو گی۔ مثلاً آپ باہر سے تھکے آئے، جسم پسینہ میں لت پت تھا، جسم ٹھنڈا اور خشک ہونے سے

قبل ہی نہانے کے لئے باتھروم میں چلے گئے، جیسے ہی جسم پر پانی پڑا درد سر یا درد بدن شروع ہو گیا، وہ طوفان کی طرح بڑی شدت و تیزی کی طرح ہونے لگا تو اسے گرم سرد ہو جانا کہتے ہیں۔

اگر سن سٹروک کے بعد درد سر ہو تو گلونائن 200 دواء ہو گی۔ گلونائین دواء کے بیان میں کاشی رام نے سن سٹروک کی وضاحت کی ہے۔ اس کتاب میں بھی آگے آرہی ہے۔

اگر درد سر اس قدر شدید ہو کہ معمولی سی حرکت بھی نا قابل برداشت ہو اور شدید تپکن ہو، رات 10 بجے عروج پر ہو، تو بیلاڈونا 200 دواء ہو گی.

اگر ہائی بی پی سے درد سر ہو یا درد بدن ہو، مریض کو صرف گرمی لگ رہی ہو، سردی بلکل نہ لگ رہی ہو، گردن کی دائین جانب درد ہو، پٹوں میں گھنچاؤ ہو، تو آئرس ورسی کولر 200 دواء ہو گی.

اگر لو بی پی سے یا سفر سے درد سر ہو تو آرنیکا 200 دواء ہو گی. لو بی پی معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ: آپ مریض کی نبض چیک کریں تو وہ 70 فی منٹ سے کم ٹھوکر مار رہی ہو گی اور محسوس ہی نہ ہو رہی ہو گی۔ نیز اکثر ٹانگوں میں بے چینی ہو رہی ہو گی، اور ان کو حرکت دینے کو دل کر رہا ہو گا۔ جب بی پی لو ہوتا ہے تو نیند نہیں آتی ہے۔ اگر کسی کو خون دینے کے بعد آپ کو درد سر ہو تو یہ بھی آرنیکا کا ہے۔ اپریشن کے بعد جو درد باقی رہتے ہیں اس کی بھی عموماً آرنیکا دواء ہوتی ہے۔

اگر درد سر کے ساتھ حرکت کرنے کو دل کر رہا ہو، حرکت کرنے سے درد سر میں کمی ہو، تو اس کی رسٹاکس 200 دواء ہو گی۔

اگر درد سر ایسا ہو کہ معمولی سی حرکت سے زیادہ ہو، دبانے سے کم ہو، گرمی سے زیادہ ہو تو برائی اونیا 200 دواء ہوئی۔

اگر سر پر چوٹ لگی، سر میں خون رک گیا، تو اس کی فاسفورس 200 دواء ہو گی۔

درد شکم کے ساتھ درد سر ہو تو کولوسنتھ 200 دواء ہو گی۔

❖ حلق!

گلا درد یا گلا خراب یا پکنے کی پہلی اور عموماہیپر سلف 200 دواء ہوا کرتی ہے. اس کے ساتھ عموما کھانسی بخار، سردی، بے چینی، اور جسم درد وغیرہ ہوتا ہے۔ گلا پک کر پیپ کے رنگ کا مٹیالا ہو جاتا ہے۔ زبان پر گندی موٹی مٹیالی پیپ کے رنگ کی تہہ جم جاتی ہے۔ رات کو سوتے ہوے سردی لگتی ہے۔ ہر روز دن 4 بجے سردی لگنا شروع ہوتی ہے۔

اگر غدود سرخ ہو جائیں. گلا سر دھاری دار ہو جائے، درد کریں، بے حد گرمی کا احساس ہو اور جسم آگ کی طرح تپ رہا ہو تو بیلاڈونا 200 دواء ہو گی.

اگر گلے کے دونوں جانب درد کے ساتھ نمکین سفید بلغم ہو تو نیٹرم میور 200 دواء ہو گی.

اگر گلا زرد ہو جائے، درد کرے، زیادہ تر درد دائیں جانب ہو، زبان پر زرد تہہ ہو، غذا کی نالی میں جلن ہو، بروںی گرمی سے درد کو آرام محسوس ہو رہا ہو، تو آر سینکم البم 200 دواء ہو گی۔

اگر گلا شدید درد کرے، گلا بالکل بند ہو جائے، کمزور بے حد ہو، تو اس کی لیکسس 200 دواء ہو گی۔ یہ والا درد صرف لیکسس مزاج کے انسانوں میں دیکھا گیا ہے۔ باقی مزاج کے انسانوں کو نہیں ہوتا ہے۔ اکیوٹ امراض میں اس کو اس لئے ذکر کیا کہ میں نے بہت سے کیس دیکھے ہیں۔ وہ سب لیکسس ہی تھے۔

اگر گلے کی دونوں جانب درد ہو، اسے زور سے دبانے سے آرام محسوس ہو، حرکت کرنے کو دل کر رہا ہو تو رسٹاکس 200 دواء ہو گی۔ یہ والا درد بھی صرف رسٹاکس مزاج لوگوں کو ہوتا ہے۔

❖ بخار!

یہ بات یاد رکھنا کہ کلینک پر آنے والے زیادہ مریض صرف بخار اور لرزہ کے ہوا کرتے ہیں. ہومیوپیتھک میں اکیوٹ ادویہ کا تعلق زیادہ تر بخار کے ساتھ ہے. اس لئے بخار کے علاج میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ان ادویہ کو بخوبی جاننا ضروری ہے ورنہ آپ کا کلینک ناکام ہو جائے گا.

اگر بخار میں گرمی زیادہ لگے، حرکت کرنے کو دل کرے، حرکت کرنے اور کام کرنے سے درد کم ہو، پنڈلیوں میں شدید درد ہو، بخار کی شدت صبح یا رات 5 بجے کے بعد شروع ہو، دن 11 بجے پاؤں میں جلن اور بخار کی شدت زیادہ ہو، پیاس زیادہ لگ رہی ہو، انتہائی چپ چپہ پسینہ ہو، سر گلے اور پیٹ کا درد زور سے دبانے سے کم ہو، جسم میں اکڑاؤ ہو، تو رسٹاکس 200 دواء ہو گی.

فائدہ: کن پیڑوں کے ساتھ جو بخاری ہوتا ہے اس کی بھی رسٹاکس دواء ہے۔ نیز بچوں کے چمونوں کی بھی رسٹاکس دواء ہے۔

اگر بخار میں بہت زیادہ خشکی ہو، ٹھنڈا پانی پینے سے سکون ملے، مگر مریض ایک گھنٹے کے بعد ایک گلاس پانی سے زیادہ پی نہ سکے، مریض حرکت کرنے سے نفرت کرتا ہو، جب بھی حرکت کرے تو اعصاب، سر، کان، ورم وغیرہ کا درد زیادہ ہو جائے، مریض میں جسم دبوانے کی زبردست خواہش ہو اور اس سے آرام بھی محسوس ہو، بخار، لرزہ، درد، اور بے چینی کی شدت رات 9 بجے اور صبح 4 بجے ہو، گرمی اور گرم کمرے سے نفرت ہو، صبح کے وقت شدید چھینکیں ہو، بھوک نہ لگے اور کھانے کے بعد پیٹ بھاری ہو جائے، تو برائی اونیا 200 دواء ہو گی.

تیز ہذیانی بخار جس میں مریض بکواس کرے جو رات 10 بجے شدت اختیار کرے، مریض میں سرخی گرمی اور جلن نمایاں ہو، مریض کو ہاتھ لگانا مشکل ہو، شدید درد سر ہو اور خون کا زیادہ رجحان سر کی طرف ہو، سر آگ کی طرح گرم ہو، گلے پر سرخ دھاری ہوں، زبان بھی گہری سرخ ہو جائے، اس کی بیلاڈونا 200 دواء ہو گی. اس بخار میں شکنجبین پینے اور پنکھے کے آگے رہنے کی خواہش ہوتی ہے.

اگر سردی زیادہ لگ رہی ہو، پیاس بھی زیادہ لگ رہی ہو، پانی کا ذائقہ کڑوا ہو، بے چینی بہت زیادہ ہو، اور بخار غروب آفتاب کے وقت شدت اختیار کرے، تو چائنا 200 دواء ہو گی۔

جب بخار طوفان کی طرح بہت شدت اور تیزی کے ساتھ آئے، بے حد چینی ہو، موت کا خوف ہو یا شفاء سے ناامید یا کسی بڑی بیماری میں پڑ جانے کا خطرہ ہو، مغرب کے وقت عروج پر ہو، درد سر ٹھنڈی ہوا سے کم ہو، اس کی ایکونائیٹم 200 ہوتی ہے. نیز گرم سرد ہونے کے بعد جو بھی تکلیف، درد سر، درد بدن یا بخار پیدا ہو تو اس کی بھی یہ ہی دواء ہو گی.

اگر بخار سردی والا ہو. یعنی گرمی کی نسبت سردی زیادہ گے، دن 3 بجے کے بعد شروع ہوا. جیسے جیسے رات قریب آتی جائے سردی بڑھتی جائے، کھانسی کی شدت رات 9 بجے ہو، دن 12 سے 3 بجے سے ایسا محسوس ہو کہ بخار ہے ہی نہیں، پیاس نہ ہو، پسینہ اور پیشاب کم آئے، پیٹ درد کے دورے ہو، تو ایپس ملیفیکا 200 دواء ہوتی ہے۔

اگر سردی لرزہ والا بخار دن 4 سے 5 بجے کے درمیاں شدت اختیار کرے. اس میں سب سے زیادہ سردی دونوں ٹانگوں پر لگے، تو جیلسیمیم 200 دواء ہوتی ہے.

اگر بخار میں سردی لگ رہی ہو، جب بھی پانی پیا جائے تو سردی زیادہ لگنے لگے، کمر میں درد بھی زیادہ ہو، سب سے زیادہ سردی بھی کمر پر لگ رہی ہو تو کیپسیکم 200 ہو گی.

اگر بخار میں سردی اور خشکی بہت ہو، مریض ہر 20 منٹ کے بعد صرف دو گھونٹ پانی پیئے، غذا کی نالی میں جلن ہو، پیشانی کے درمیان درد سرخی دانے ہو، درد بدن کو بروںی گرمی اور درد سر کو سردی سے آرام ہو، کمزوری حد سے زیادہ ہو، مریض رات کو بے چینی کم کرنے کے لئے بار بار جگہ بدلے اور ایک جگہ پر آرام سے بیٹھ نہ سکے، بخار درد کی شدت رات 1 بجے یا دن 1 بجے زیادہ ہو، تو آرسینکم البم 200 دواء ہو گی.

اگر بخار سردی والا ہو، کبھی سردی لگے کبھی گرمی کا دورہ ہو، سردی کو بیرونی گرمی اور بستر کی گرمی سے بہت آرام ہو، گرم چیز کھانے کو دل کرے، چہرے پر سرخی، مریض ٹھنڈی آہیں بھرے، بہت غمگین ہو، بخار کی شدت دن 5 بجے کے بعد اور مغرب کے وقت ہو، تو اگنیشیا 200 دواء ہو گی۔ یہ بخار عموما کسی کی موت کے غم کے بعد ہوا کرتا ہے۔

اگر بخار میں ہلکی سردی کے ساتھ پھٹنے والا درد سر ہو، پسینہ آنے سے معمولی آرام ہوتا ہو، بے حد پریشانی ہو یا کسی پریشانی کے بعد یہ بخار شروع ہوا ہو، گلے میں نمکین بلغم ہو یا نمک کھانے کو دل کرے، تو نیٹرم میور 200 دواء ہو گی.

اگر بخار میں ایسا درد ہو جیسے کہ چوٹ لگی ہے اور جسم بے حرارت محسوس ہو رہا ہو، کسی سے بھی بات کرنے کو دل نہ کر رہا ہو، بی پی لو ہو، تو آرنیکا 200 دواء ہو گی.

بچوں کا ایسا بخار جس میں کھانسی ہو، یہ کھانسی دھوپ سے کم ہو، بچے کو دودھ ہضم نہ ہو رہا ہو، سردی لگ رہی ہو، بستر کی گرمی سے سکون محسوس کرے، تو اس کی دواء مگنیشیا فاس 30 ہو گی۔ صبح دوپہر شام ایک ایک ایک قطرہ دیں۔

اگر بخار میں گرمی زیادہ لگے اور غنودگی بہت زیادہ ہو، زبان یا حلق کی دائیں جانب جلن کا احساس ہو، زبان جل چکی ہو، اس پر دانے ہوں، وہ زرد ہو، تو پیٹیشیا 200 دواء ہو گی. یہ بخار عموماً ٹائیفائیڈ ہوتا ہے۔ اترنے کا نام ہی نہیں لیتا۔

وضع حمل کے بعد عفونتی اور انتہائی بدبودار بخار ہو جائے تو پائیروجینم 200 دواء ہو گی.

موسم سرما شروع ہونے سے قبل جن دنوں میں دن گرم اور راتیں ٹھنڈی ہو، ان دنوں میں سرد ہوا کے لگ جانے سے بخار یا درد بدن ہو تو ڈلکامارہ 200 دیں.

اگر سردی والا بخار صبح 8 بجے شدت اختیار کرتے، پورے جسم کی ہڈیاں شدت سے درد کریں، جسے ہڈی توڑ بخار کہا جاتا ہے تو یوپیٹوریم پرف 200 دواء ہو گی. اس بخار میں ہڈیوں کا درد اور قے بھی ہوتی ہے. ڈینگی بخار کی بھی یہ ہی دواء ہے.

❖ زکام!

اگر زکام دونوں نتھنوں سے برابر نکلتا ہو تو نیٹرم میور 200 دواء ہو گی۔

اگر دائیں نتھنے سے زکام زیادہ بہتا ہو، پانی کا سا پتلا نہ ہو تو چائنا 200 دواء ہو گی، اگر یہ ناکام ہو تو سینگونیریا 200 ہو گی۔

اگر بائیں نتھنے سے زیادہ نکلتا ہو، پانی کی طرح زیادہ پتلا ہو، جسم میں ایسی بے چینی ہو جو بیان نہ کی جاسکے، چھینکیں بہت ہوں، یہ گرم سرد ہو جانے سے یا زیادہ ٹھنڈی چیز کھانے سے ہوا ہو، تو ایلم سیپا 200 دواء ہوتی ہے.

اگر بخار میں دایاں نتھنا بند ہو تو نیٹرم سلف 200 ہو گی۔

اگر زکام میں بایاں نتھنا بند ہو، جسم میں گرمی سرخی اور جلن کا رجحان زیادہ ہو تو بیلاڈونا 200 دواء ہو گی.

اگر گلے کے پکنے کے ساتھ کسی نتھنے میں تنگ کرنے والا زکام اٹکا ہو تو ہیپر سلف 200 ہو گی۔

تیز ترین پانی کی طرح پتلا زکام جو رکنے کا نام ہی نہ لیتا ہو تو یوفریزیا 200 دیں.

نوٹ: اگر مریض کو زکام کے ساتھ بخار یا سردی کی بھی علامات موجود ہو تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ ان تمام علامات کو نوٹ کر کے مجموعی علامات کو پیش نظر رکھ کر دواء کا انتخاب کیا جائے۔

❖ چوٹ!

اگر چوٹ لگ جائے اور جسم میں چوٹ کا سا درد ہو، ساتھ خون، زخم، بخار، سردی، حرارت کم ہو تو آرنیکا 200 دی۔ اگر گھٹنہ ٹل جائے جو بھی آرنیکا 200 دواء ہو گی۔

اگر چوٹ لگی ہو، ہڈی ٹوٹ جائے، درد سیکنے سے کم ہوتا ہو، وہ درد ہر سال موسم سرماں میں لوٹ کر آئے، دبانے سے زیادہ ہوتا ہو یا چوٹ کے بعد بجلی کا سا درد ہو جو معمولی سے جھٹکے سے زیادہ ہو جائے، سفر سے بھی زیادہ ہو جاتا ہو، رات کو زیادہ تنگ کرتا ہو، تو مگنیشیا فاس 30 دواء ہو گی صبح دوپہر شام ایک ایک قطرہ دیں۔ اگر مریض جوان طاقتوار ہو تو 200 میں بھی دے سکتے ہیں۔.

اگر ہڈی ٹوٹ جائے یا کٹ جائے تو سمفائیٹم 200 ہوتی ہے. اگر آنکھ کے ڈھیلے پر چوٹ لگے تو بھی یہ ہی دواء ہو گی.

اگر چوٹ کے بعد ہڈی کی جھلی میں درد ہو یا کسی وجہ سے کوئی ہڈی اپنی جگہ سے ٹل جائے یا کلائی اتر جائے تو روٹا 200 دواء ہو گی.

اگر کمر میں چوٹ لگے. پنکھے کی ہوا نا قابل برداشت ہو اور درد میں بہت شدت پیدا کر دے. یا ایلو پیتھک ٹیکہ کمر میں لگنے کے بعد درد کمر شروع ہوا ہو، ہائپریکم 200 دواء ہو گی۔ جب بھی کمر میں چوٹ آئے تو ہائپریکم دینا لازمی ہوتا ہے۔

اگر زخم کے ارد گرد ٹھنڈک کا احساس ہو یا کسی گندی جگہ پر گر کر خراش آجائے جس سے ٹیٹنس کا خطرہ ہو تو لیڈم پال 200 دواء ہو گی.

پھٹے ہوئے زخموں پر ہمیشہ کیلنڈولا Q لگایا جاتا ہے. ایک کپ پانی میں 5 قطرے ملا کر زخم کو دن میں 4 مرتبہ صاف کریں۔ اس سے زخم جلد بھرتے ہیں. خون بہنا جلد رک جاتا ہے۔

کتا کاٹ لے تو ہاڈروفوبینم 200 دواء ہو گی۔

اگر سانپ کاٹ لے تو لیکسس 200 یا ناجا 200 دواء ہو گی۔

اگر شہد کی مکی یا بھڑ کاٹ لے تو اپس ملیفیکا 200 دواء ہو گی۔

اگر بچھو یا نا معلوم کیڑا کاٹ لے تو لیڈم پال 200 دواء ہو گی۔

❖ ہائی اور لو بی پی!

ہائی بی پی کی آئرس 200 دواء ہوتی ہے. اگر مریض کو بخار یا سردی زیادہ لگ رہی ہو تو آپ آئرس نہیں دے سکے۔ ہائی بی پی میں کبھی بخار نہیں ہوتا اور اس میں مریض کو گرمی لگتی ہے۔ نیز گردن کی دائیں جانب درد ہوتا ہے۔ کبھی پٹھوں میں کھنچاؤ بھی ہوا کرتا ہے۔

لو بی پی کی آرنیکا 200 دواء ہوتی ہے۔ اگر لو بی پی سے درد سر، یا درد بدن، یا درد دانت ہو تو بھی آرنیکا دواء ہو گی۔

ہومیوڈاکٹر ماجد حسین صابری

03494143244

الفصل الثالث 37 اکیوٹ میڈیسن کا تعارف

میں اس مضمون میں 37 اکیوٹ میڈیسن کے کا بالترتیب ذکر کروں گا. ان کی مرکزی بنیادی علامات کے ساتھ ساتھ استعمال کا طریقہ کار اور مواقع بھی بتائے ہیں.

ان شاء اللہ یہ اکیوٹ میڈیسن پر تیسرا، فائنل اور آخری مضمون ہوگا.

تمام تر حوادثاتی امراض کے علاج میں سب سے زیادہ معاون ہوگا.

یہ مضمون ہر ہومیو سٹوڈنٹ اور نیو کلینک سٹارٹ کرنے والوں کی ضرورت کے لئے کافی ہوگا.

یہ مضمون پڑھنے کہ بعد ہر سمجھدار انسان روزمرہ میں ہونے والی گھریلوں بیماریاں، زخم، بخار، قے، دست، درد، اور حوادثاتی امراض میں خود دواء دے سکے گا.

آپ یہ مضمون یاد کرلیں. یہ 37 ہومیوپیتھک ادویہ 200 پوٹینسی میں شوابے جرمنی کی خرید لیں. ساتھ مکتبہ دانیال کی کاشی رام انسائیکلوپیڈیا، اور کینٹ ریپرٹری خرید لیں. اس مضمون کو یاد کرنے کے بعد ان دونوں کا مطالعہ کریں. ایک کیس میں ان دونوں کتابوں اور میرے مضمون سے مدد لیں۔ ان شاء اللہ کچھ ہی سالوں میں ایک کامیاب ڈاکٹر بن جائیں گے. ساتھ ہی 4 سالہ DHMS کورس بھی کرلیں.

بنیادی طور پر اکیوٹ امراض کی یہ اقسام ہیں:-

۔1 چوٹ، زخم، سیلان خون، درد، سوجن وغیرہ. اس تگڑی (زنجیر) میں 7 ادویہ ہیں. آرنیکا، روٹا، سمفائٹم، ہائیپریکم، لیڈم پال، مگنیشیا فاس اور کیلنڈولا ہیں. بعض صورتوں میں فاسفورس، کونیم، نیٹرم سلف اور ایپس بھی استعمال ہوتی ہے. مگر ان ادویہ کو میں اس جگہ اس لئے ذکر نہیں کروں گا کہ یہ سب عموماً مزاجی طور پر زیادہ استعمال ہوتی ہیں. اس کے بعد جو کرانک مزاجی ادویہ پر جو مضمون لکھنے جارہا ہوں. اس میں ذکر کروں گا.

۔2 دست (موشن). اس زنجیر میں 4 ادویہ ہیں. کیمفر، وریٹرم، کیوپرم اور پوڈوفائلم ہے. بعض اوقات نیٹرم سلف، ایلو، آرنیکا، جلاپہ اور سینگونیریا بھی استعمال ہوتی ہے.

۔3 درد شکم. اس تگڑی میں صرف 2 ادویہ ہیں. اس کے لئے کولوسنتھ، اور ڈائیسکوریا ہے.

۔4 قے (وومیٹنگ). اس تگڑی میں 7 ادویہ ہیں. اپیکاک، انٹم ٹارٹ، ایتھوسا، سنگونیریا، یوپیٹوریم پرفولیٹم، اور آئرس ہیں.

۔5 بخار اور لرزہ. اس تگڑی میں 20 ادویہ ہیں.

1۔آرنیکا مونٹانہ

(Arnica Montana:200)

ہر دواء کی ایک سب سے بڑی علامت ہوتی ہے. آپ کسی بھی کیس میں یا بیماری کے ساتھ جب وہ علامت دیکھتے ہیں تو سب سے قبل اس علامت پر موجود سب سے بڑی دواء کی طرف ذہن جاتا ہے. اس علامت کو کلیدی، مرکزی علامت، اور مین سمٹمز

کہتے ہیں. آرنیکا کی سب سے بڑی علامت "چوٹ کا سا درد" ہے. اگر آپ کو زندگی میں کبھی چوٹ لگی ہو تو آپ کو ضرور معلوم ہوگا کہ "چوٹ کا سا درد" کیسا ہوتا ہے. اس لئے اس کو سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے. تکلیف یا مرض کوئی بھی ہو اگر اس تکلیف یا مرض کے ساتھ "چوٹ کا سا درد" موجود ہے تو اس مرض یا تکلیف کو ختم کرنے کے لئے آرنیکا 200 کافی ہو گی. آپ اس کلام سے اس دواء کا مرکز سمجھ چکے ہیں.

اس دواء کی آزمائش ہوئی تو تمام لوگوں میں چوٹ کا سا درد، تھکاوٹ، مشاہدہ میں آئی. آپ کو معلوم ہے کہ تھکاوٹ اس وقت ہوتی ہے جب حرارت کا فقدان ہوتا ہے. اس لئے ہر تکلیف اور بیماری جس کے ساتھ چوٹ کا سا درد، تھکان یا حرارت کا فقدان ہو تو اس کی دواء آرنیکا ہو گی.

یہ دواء ایک ایسے پودے سے بنی ہے جو عموما پہاڑوں پر پیدا ہوتا ہے. وہاں کے لوگ اس کو چوٹ کے لئے استعمال کرتے تھے. پانچ سو برس قبل اس دواء کو جرمنی میں گھریلوں چوٹوں کے لئے استعمال کیا جاتا تھا. ہومیوپیتھک نے اس دواء کو دریافت نہیں کیا مگر دو کام ضرور کئے. ایک اس کے وجود کو بچالیا. دوسرا تمام دنیا تک اس دواء کو پہنچادیا. نیز ایک یہ بھی کہ چوٹ کے سواء بھی بہت سی جگہ پر اس دواء کو استعمال کرکے خدمت خلق کا سہرا اپنے سر پر سجایا کہ لوبی پی، خون کی کمی، وغیرہ جیسا کہ تفصیل آگے آرہی ہے. ہومیوپیتھک نے اس کی وسعت کو بڑھادیا. جو بھی دواء ہومیوپیتھک میں آتی ہے اس کا دائرہ اثر پہلے سے زیادہ ہو جاتا ہے. نیز طریقہ استعمال کی درستگی بھی ہو جایا کرتی ہے.

اب اس دواء کے کچھ مشہور استعمال کے مواقع بتاتا ہوں. یہ وہ مقام ہیں جہاں پر اس دواء نے اپنی علامات کی موجودگی کی وجہ سے بہترین رزلٹ دیا ہے. ان کو بالترتیب ذکر کرتا ہوں.

1۔ جسم میں کسی بھی جگہ چوٹ لگ جائے. چوٹ کا سا درد ہونے لگے. چوٹ کی جگہ نیلی یا سرخ ہو جائے. ساتھ زخم، خون کا بہنا

یا بخار ہو جائے، اندر خون رک جائے، خون کی نالیاں پھٹ جائیں، گومڑ اور گلٹیاں بن جائیں، خون کی نالیاں تحلیل ہو جائیں یا کوئی بھی مسئلہ ہو جائے تو آرنیکا 200 کا ایک قطرہ دیں. ان شاء اللہ جلد زخم بھر جائے گا. درد کم ہوگا. بخار ختم ہوگا. یہ

وہ مقام ہے جس جگہ ہر اچھا معالج آرنیکا دیتا ہے. اگر چوٹ کی جگہ پھٹی نہیں ہے تو چوٹ کی جگہ پر آرنیکا مدر ٹینکچر لگانے سے درد فوراً غائب ہو جائے گا. اگر چوٹ کی جگہ پھٹ جائے تو آرنیکا نہیں بلکہ کیلنڈولا مدر ٹینکچر لگانا ہے.

نوٹ:- جب بھی کوئی دواء خارجی طور پر لگانی ہو تو وہ صرف مدر ٹینکچر میں لگانی ہے. 30 اور اوپر والی طاقتیں نہیں لگانی. اس سے جلد پر بہت تکلیف ہو گی. بڑی طاقتیں بہت تیز اثر کرتی ہیں.

حال ہی میں ایک شخص کا ایکسیڈنٹ ہو گیا. اس سے وہ بھینگا ہو گیا. ایلوپیتھک ڈاکٹرز نے اپریشن تجویز کیا. اس مریض نے آرنیکا 1M کا ایک قطرہ زبان پر ٹپکایا تو وہ بالکل ٹھیک ہو گیا. آپ نے آرنیکا کی آزمائش میں پڑھا کہ چوٹ سے آنکھوں کے عضلات کا فالج ہونا.

آرنیکا عضلات اور جلد کو سکیڑ کر زخم کو بھرتی، خون کو روکتی، اندر جمے ہوئے خون کو جاری کرتی، درد کو ختم کرتی، جسم میں خون اور حرارت کی مقدار کو زیادہ کرتی، بھوک پیاس لگاتی اور بے چینی و بخار کو ختم کرتی ہے. حتی کہ اگر چوٹ سے رعشہ، مرگی، وضع حمل ہونے کا خطرہ یا پستانوں میں گومڑ بن جائیں تو اسے بھی ٹھیک کرتی ہے. یہ کینسر تک کو بھی ختم کر سکتی ہے.

اس تمام بیان سے معلوم ہوا کہ آرنیکا چوٹ اور اس کے مابعد اثرات بد کو شفایاب کرنے کے لئے ممتاز اور شہرہ آفاق داوء ہے. اس نے بے شمار مریضوں کو شفایاب کیا ہے.

2۔ نہانے یا سردی لگنے یا سمندری سفر یا جماع کے بعد بخار، سردی، ہر قسم کی محنت سے نفرت، اور چوٹ کا سا درد ہو تو اس بخار کی صرف اور صرف آرنیکا 200 دواء ہو گی. ایک ماہ قبل میں دن کے وقت نہایا. موسم سرما تھا. کچھ دیر میں زیادہ سردی محسوس ہونے لگی، پھر بے چینی اور جسم درد شروع ہو گیا. کوئی چیز کھانے پینے کو دل نہیں کر رہا تھا. رات 8.9 بجے میں تنہاء چارپائی پر لیٹا تھا. کسی سے بات کرنے کو دل نہیں کر رہا تھا. میں نے درد جسم پر غور کیا تو وہ چوٹ کا سا درد تھا. آرنیکا 200 کا ایک قطرہ زبان پر ٹپکا لیا. ایک ہی گھنٹہ میں بالکل ٹھیک ہو کر مطالعہ میں مصروف ہو گیا.

اس سے معلوم ہوا کہ یہ دواء نمونیہ میں بھی کام کرتی ہے. یہ بات خوب یاد رکھیں کہ اگر یہ بخار ٹائیفائیڈ کی صورت اختیار کر جائے تو منہ سے شدید متعفن اور سڑانڈ سی بو ہوتی ہے. مریض چپ چاپ سب سے علیحدہ پڑا رہنے کو پسند کرتا ہے. دوسروں

سے ملنے سے نفرت کرتا اور ملتے وقت اپنی آنکھوں کے سامنے اپنا ہاتھ رکھتا ہے. دوسروں سے ٹکرا جانے کا ڈر ہوتا ہے. غنودگی بہت ہوتی ہے. کسی قسم کی بات کرنے یا محنت کرنے کو دل نہیں کرتا. نیز ہر قسم کی غذاء سے نفرت ہوتی ہے.

اس کی ٹائیفائیڈ کی حالت میں علامات پیٹیشیا سے کافی حد تک ملتی ہیں. جیسا کہ دونوں میں چوٹ کا سا درد، تھکاوٹ، غنودگی، تنہائی اور خاموشی، بستر سخت محسوس ہونا، وغیرہ مگر دونوں میں سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ پیٹیشیا کی علامت دن 3 بجے شدت اختیار کرتی ہیں. آرنیکا کی رات کے وقت عروج پر ہوتی ہیں.

3۔ اگر زیادہ دیر بھوک کی صورت میں کام کرنے سے شدید تھکان ہونے کے بعد جسم میں حرارت اور توانائی بالکل ختم ہو جائے. رات کے وقت ٹانگوں میں چوٹ کا سا درد ہو، پھر بلا اختیار اور علم کے پانی کا سا پاخانہ بغیر درد شکم کے نکل جائے، اس تمام صورت حال پر قابو پانے، درد اور موشن کو روکنے کے لئے صرف آرنیکا 200 دواء ہو گی. دواء لینے کے فوراً بعد ہلکا پھلکا کھانا بھی کھائیں اور بیڈ رسٹ بھی کریں. رسٹاکس کی طرح آرنیکا تھکان کی بہت اعلی دواء ہے.

ایک سال قبل میرے گھر میں کوئی فنکشن تھا. صبح سے رات 8 بجے تک بغیر کھائے پیئے کام کرنا پڑا. رات تقریبا 9 بجے لیٹا تھا کہ اچانک ہوا خارج کرنے لگا تو پاخانہ نکل گیا. تمام کپڑے گندے ہو گئے. وہ پانی کا سا پتلا اور بلا درد لوز موشن تھا. اس کی دواء آرنیکا 200 ہے.

4۔ جب برانکائیٹس (ہوا کی نالی کا ورم) اور کھانسی ہو. اس کے ساتھ سینہ میں چوٹ کا سا درد ہو، چلنا اور کام کرنا سینہ برداشت نہ کرے تو آرنیکا 200 اس ورم کو ختم کرنے کے لئے کافی ہو گی. یہ بڑے کی کھانسی کی تفصیل ہے. بچے کو آرنیکا کھانسی کی تفصیل آگے ہیں.

5۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ موچ آنے کے بعد موچ کی جگہ پر چوٹ کا سا درد موجود ہوتا ہے. اس لئے اگر موچ آجائے تو موچ ختم کرنے کے لئے آرنیکا 200 دواء دیں. ان شاء اللہ ایک گھنٹہ میں ہی مریض درد کی کمی کا اقرار کر کے آپ کا دلدادہ ہو جائے گا.

6۔ نہانے یا سردی لگ جانے یا کسی وجہ سے بچہ کو شدید کالی سرسراہٹ والی کھانسی ہو، کھانسی کے پہلے اور بعد میں بچہ غصہ سے روئے، جیسے بچہ چیخ مار کر روتا ہے تو اس کا سینہ میں دکھن کی وجہ سے سانس رک جاتا ہے. وہ خوف زدہ ہوتا ہے. کھانسی کے دوران آنکھوں میں خون اتر آئے، ناک ٹھنڈی اور سرگرم ہو تو اس کھانسی کی دواء آرنیکا 200 ہو گی.

۔7 چوٹ لگ جانے سے ہائیڈروسیل یا فوطوں میں خون جمع ہو جائے تو اس ہائیڈروسیل کی دواء بھی آرنیکا ہو گی.

۔8 وضع حمل کے بعد یہ دواء اکسیر ثابت ہوئی ہے. اگر وضع حمل کے بعد آرنیکا 30 صبح دوپہر شام 4 دن استعمال کی جائے تو نفاس کی خرابیاں نہیں ہوں گی۔ درد زچہ جلد ختم ہوگا، رحم جلد سکڑ کر اپنی جگہ پر چلا جائے گا. اگر کوئی ٹکڑا رحم میں باقی رہ گیا تو وہ باہر آجائے گا. اگر کوئی زخم ہوا تو وہ بھر جائے گا. یہ دواء خون کی کمی کو پورا کرتی، جسم میں حرارت کو بحال کرتی، اور درد کو دور کرتی ہے. نیز مریضہ کو کیلنڈولا مدر ٹینکچر کی بھاپ بھی دیں.

۔9 اپریشن کے بعد یہ دواء اکسیر ہے. اگر اپریشن کے بعد آرنیکا 30 استعمال کی جائے تو اس کے اثرات مابعد پیدا نہیں ہوتے، زخم جلد بھر جاتا ہے. اس حالت میں آرنیکا (Antiseptic) کا کام کرتی ہے. انٹی سپٹک سے مراد وہ دواء جو سڑان پیدا نہ ہونے دے. نیز خارجی طور پر زخم کی جگہ پر کیلنڈولا بھی لگائیں.

۔10 اگر جسم کے کسی جگہ بال اُڑ جائیں اور گنجا پن ہو جائے تو آرنیکا مدر ٹینکچر کا تیل کچھ مدت تک استعمال کرنے سے بال واپس آجائیں گے. اس کی وجہ یہ ہے کہ لوبی پی کے وقت بال زیادہ گرتے ہیں. آرنیکا لوبی پی کو ختم کرکے بالوں کو اگانے کا کام کرتی ہے.

۔11 انفلوئنزا (ایسا زکام جو پرنالے کی طرح بہتا ہے اور رکنے کا نام نہیں لیتا) میں بھی مفید ہے. اگر ساتھ چوٹ کا سا درد موجود ہے تو.

۔12 غم یا مالی نقصان کی وجہ سے صدمہ ہو یا صدمہ سے اسقاط حمل کا خطرہ ہو تو اس صدمہ کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوئی ہے. مگر غم کے لئے آرنیکا سے زیادہ اگنیشیا استعمال ہوتی ہے. صدمہ بھی ایک دماغی چوٹ ہے.

۔13 سکتہ جس میں چہرہ، اور سر بھرا ہو، اس میں مفید ہے. سکتہ سے مراد جسم کا یک دم بے جان ہو کر گر جانا اور کسی قسم کی حرکت نہ کرنا. "یک دم تکلیف کا آنا آرنیکا کا خاص نشان ہے. ایک بچہ کا ڈبل نمونہ اس علامت کی رہنمائی سے ٹھیک ہوا کہ اس بچہ کو سینہ کی دونوں جانب یک دم درد شروع ہو گیا آرنیکا سے وہ شفایاب ہوا.

۔14 لمبے سفر کرنے کے بعد تھکاوٹ، جسم درد، دبانے والا سر درد اور بخار ہو جائے تو آرنیکا ان تکلیفات کو جلد ختم کر دے گی. اس لئے کہ آرنیکا کی آزمائش میں شروع سے آخر تک چوٹ کا سا درد اور تھکاوٹ ملتی ہے. مجھے جب بھی سفر کے بعد شدید درد سر ہوتا ہے تو میں آرنیکا 200 کی ایک ڈوز لیتا ہوں.

۔15 اس دور میں ہر انسان کی زبان پر "لوبی پی" کا نام ہے. جس میں دل کی دھڑکن اور دوران خون سست ہو جاتی ہے. سر درد یا دانت درد یا دوسرے مسائل ہوتے ہیں. کوئی چیز کھانے اور پینے کو دل نہیں کرتا. جسم میں حرارت کا فقدان محسوس ہوتا ہے. کوئی کام کرنے یا کسی سے بات کرنے کو بالکل دل نہیں کرتا. نیند آتی ہے. بس آرام ہی آرام کرنے کو دل کرتا ہے. آرنیکا 200 لوبی پی کی اعلی ترین اور اکسیر اعظم دواء ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ ان تمام علامات کے ساتھ آرنیکا کی بڑی علامات موجود ہے. وہ چوٹ کا سا درد، تھکاوٹ، حرارت کا فقدان، غنودگی اور کسی سے بات کرنے کو بالکل دل نہ کرنا.

تین دن قبل رات کے وقت مسلسل کام کرنے کی وجہ سے لوبی پی سے دانت درد شروع ہوا. میں نے کام ترک کر دیا. آرنیکا 30 کی صرف ایک ڈوز سے درد دانت ختم ہو گیا اور بی پی نارمل ہو گیا.

میں ہمیشہ لوبی پی میں آرنیکا ہی دیا کرتا ہوں.

۔16 وہ لوگ جن پر چوٹ عام لوگوں سے زیادہ اثر کرتی ہے، وہ لوگ جن کے زخم جلد نہیں بھرتے، اور وہ لوگ جو بلغمی سرد مزاج والے ہیں، ان پر آرنیکا بہت اچھا اثر کرتی ہے. ایسے لوگ جن کے عضلات نرم پڑ جائیں، خون خراب ہو جائے، اور وہ انتہائی کمزور ہو جائے ان پر آرنیکا کم اثر کرتی ہے.

۔17 جماع کے بعد جسم میں حرارت کا فقدان محسوس ہو تو آرنیکا جسم کی حرارت کو بڑھا دے گی. اس صورت میں آرنیکا 30 صبح دوپہر شام 1+1+1 قطرہ لیں.

۔18 خون میں سمیت کو روکنے کے لئے آرنیکا حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں.

۔19 خطاب کرنے والے اور تقریر کرنے والے لوگوں میں تقریر کے بعد گلے کا بیٹھنا، آواز کا بھاری ہونا، گلے کا خشک ہونا اس دواء سے ٹھیک ہو جاتا ہے. تقریر شروع کرنے سے 10 منٹ قبل آرنیکا 30 کے 2 قطرے پانی میں ملا کر پینے سے گلا نہیں بیٹھے گا.

آپ غور کریں کہ ان مذکورہ تمام صورتوں میں چوٹ کا سا درد، تھکاوٹ یا حرارت کا فقدان موجود ہے. اگر ان صورتوں کے سواء بھی کسی کیس میں آرنیکا کی علامات ملتی ہیں تو تمام کیس کے حل کے لئے آرنیکا200 کافی ہو گی. اس لئے کہ ہومیوپیتھک ادویہ کا دائرہ اثر ایلوپیتھک ادویہ سے زیادہ وسیع ہوتا ہے. مجھے امید ہے کہ آپ کو آرنیکا دواء کو استعمال کرنے کا طریقہ اور مقام معلوم ہو گیا ہو گا.

نوٹ:-آرنیکا بائیں جانب کی سرد مزاج دواء ہے. آرنیکا کی تکلیفات بولنے سے، حرکت کرنے، ذرا سا چھونے، آرام کرنے سے اور سردی سے بڑھتی ہیں۔ لیٹنے سے، اور سر کو نیچا کرنے سے کمی ہوتی ہے. مگر بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے. یہ صرف عضلات کے چوٹ میں استعمال ہوتی ہے. طب کے مطابق اس دواء کا مزاج عضلاتی اعصابی سوداوی ہے. اس دواء کو مزید سمجھنے کے لئے کاشی رام مٹیریا، نیش لیڈر، روشن راہیں، اور کینٹ لیکچر کا مطالعہ کریں

نوٹ:-آرنیکا عضلات کی چوٹ کے لئے، روٹا ہڈیوں کی جھلی کی چوٹ اور ہڈی کے ٹک جانے کے لئے، سمفائٹم ہڈی ٹوٹ جانے میں، ہائپریکم اعصاب کی چوٹ اور اپریشن کے اثرات بد کے لئے، لیڈم ہر اس زخم و خراش کے لئے جس کے بعد کزاز کا خطرہ ہو، مگنیشیا فاس ہر اس درد کے لئے جو گرمائش سے کم اور سردی سے زیادہ ہو، کیلنڈولا ہر کھلی زخم کے لئے استعمال ہوتی ہے.

2۔روٹا

(Ruta Graveolens 200)

ہومیوپیتھک میں اس دواء کی سب سے بڑی علامت "ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد" ہے. یہ درد ہڈیوں کے اوپر حجاب (جھلی) میں درد سوجن یا ہڈیوں میں دکھن کی صورت میں ہوتا ہے .

1۔اگر عضلات کی چوٹ اور زخم درست ہونے کے بعد ہڈیوں کے غلاف پر درد باقی رہ جائے تو روٹا استعمال ہو گی.

2۔بہت پڑھنے یا باریک کام کرنے یا لیپ ٹاپ یا گیس وغیرہ کی کم روشنی میں کام کرنے سے جو آنکھوں کے تکلیفات پیدا ہوتی ہے روٹا ان کی سب سے بڑی دواء ہے. اس طرح کے کام سے جب آنکھیں تھک جاتی ہیں، آنکھوں کے جڑ میں درد، آنکھوں میں آگ جیسی جلن اور خارش ہو، چیزیں دھندلی دیکھائی دیں، بینائی کم ہو جائے، درد سر ہو تو روٹا200 کا استعمال ان تمام

تکلیفات کو ختم کر دے گا. اگرچہ اس علامت پر آرنیکا بھی مفید ثابت ہوئی ہے. مگر روٹا اس سے زیادہ بااثر ہے. اس لئے تھکاوٹ سے ہونے والی آنکھوں کی تکلیفات روٹا میں آرنیکا سے زیادہ آزمائش سے سامنے آئی ہیں. نیز عینک کے غلط استعمال سے نظر کمزور ہو جائے تو روٹا 1M کا استعمال اس کمزوری بصر کو ختم کر دے گی. ایک ایک ماہ کے فاصلہ سے ایک ایک قطرہ دیں. کل 4 قطرے دینے ہیں.

۔3 وضع حمل کے بعد اگر عورت کو کانچ نکلے کا مرض لاحق ہو. کانچ جھکنے کے وقت یا پاخانہ کرنے کے لئے بیٹھنے پر نکلتی ہے. اس مرض کے ساتھ درد، جلن، قبض وغیرہ جو بھی مسائل ہوں ان کو روٹا 200 ٹھیک کر دے گی. اس دواء میں ساتویں مہینے میں اسقاط حمل بھی ہے. کانچ نکلنے کا مرض پوڈوفائلم اور اگنیشیا میں بھی ہے مگر پوڈوفائلم کی کانچ کے ساتھ عموما اس کے مخصوص دست ہوتے ہیں. اگنیشیا کے ساتھ غم ہوا کرتا ہے. یہ دونوں باتیں روٹا میں نہیں بلکہ صرف رات کے وقت غمگینی ہے.

۔4 چوٹ لگنے کے بعد اگر پاخانہ نکالنے سے نااہلیت ہو جائے. پاخانہ آنتوں میں ہی پڑا رہے. قبض ہو جائے تو روٹا اسے ٹھیک کر دے گی.

۔5 سردی یا کسی وجہ سے کلائی یا ٹخنہ اتر جائے یا فالج ہو جائے یا جسم کی کوئی ہڈی اپنی جگہ سے کھسک کر دور ہو جائے اور ٹھنڈے مرطوب موسم میں درد زیادہ ہو، گرمائش سے کم ہو تو روٹا 200 ان تکلیفات کو ختم کرنے میں کافی ثابت ہوتی ہے.

۔6 پستان اور رحم کے کینسر میں روٹا Q کا خارجی استعمال مفید ثابت ہوا ہے.

۔7 اکیوٹ کیس میں اگر درد شکم چت لیٹنے سے کم ہو، ساتھ گردے اور مثانہ کے امراض ہوں خصوصا بھاری پن تو بھی روٹا دواء ہوا کرتی ہے.

۔8 اگر ہاتھوں کے اندر مہاسے بن جائیں تو روٹا 1M کی ایک خوراک ختم کر دے گی. اگر ہتھیلیوں کی پشت پر مہاسے ہوں تو ڈلکامارا دیں .

۔9 سینہ پر چوٹ لگنے سے ہونے والی ٹی بی میں مفید ثابت ہو چکی ہے.

3۔سمفائٹم

(Symphytum 30)

۔1اگر کسی بھی وجہ سے ہڈی ٹوٹ جائے تو اسے جوڑنے کے لئے صرف سمفائٹم استعمال ہوتی ہے. یہ درد کو روک دے گی، زخم بھر دے گی، خون روک دے گی. سوجن کو بھی ختم کرے گی. بخار اور بے چینی بھی ختم کرے گی. جسم کی حرارت کو بحال کرے گی. زخم اور شگاف بھر دے گی. اگر ساتھ کوئی اور تکلیف ہے تو وہ بھی ختم کرے گی. ہڈی جوڑنے کے لئے سمفائٹم سے بڑی کوئی دواء نہیں. سمفائٹم Q سے پٹی کریں. سمفائٹم 200 پینے کو دیں. 4 دن بعد ایک قطرہ .

۔2اگر بار بار ہڈی ٹوٹ رہی ہو تو اس ٹوٹنے کے رجحان کو بھی ختم کرتی ہے. اس علامت پر کلکیریا فاس بھی بہت مشہور ہے.

۔3ڈھیلوں کی چوٹ کے لئے صرف یہ دواء استعمال ہوتی ہے. اس مقام کی چوٹ کے لئے آرنیکا سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے.

۔4 کسی عضو کو کاٹنے کے بعد اگر درد سرے پر باقی رہ جائے تو سمفائٹم اس کو ختم کر دے گی. اسی طرح اگر اپریشن کے بعد ٹھونٹھ (ٹنڈ) کا ورم ہو جائے تو اس ورم کو ختم کرتی ہے.

۔6اگر منہ کی ہڈیوں پر چوٹ لگ جائے تو یہ درد کو ختم کر دے گی.

۔7اگر گرنے یا کسی وجہ سے ٹخنوں پر چوٹ آجائے تو یہ درد اور زخم کو ختم کر دے گی. چوٹ کے نشان کو بھی ختم کرے گی. سوئیاں چبھنے کے سے درد کو کم کرتی ہے.

۔8اگر کثرت جماع کے بعد پیٹ میں درد ہو جائے تو سمفائٹم اس درد کو ختم کر دے گی.

اضافہ :- چھونے سے، حرکت سے، دبانے سے، چوٹ کے بعد.

کمی :- گرمائش سے.

4۔ہائیپریکم

(Hypericum 200)

زخم یا درد کی جگہ کا تین چیزوں سے انتہائی ذکی الحس ہونا اس دواء کی انفرادیت اور خصوصیت ہے. ایک اس کا درد شدید ہوتا ہے. اس درد کی شدت سے چیخ تک آجایا کرتی ہے. درد کی شدت کی وجہ سے درد کی جگہ سن تک ہو جایا کرتی ہے. درد کی نوعیت سوئیوں کے چبھنے جیسے، پھاڑنے والے، ہلا دینے والے، فالجی کمزوری والے، زندگی کو معطل کر دینے والے، گولی لگنے جیسی ہوتی ہے۔ درد کی اتنی شدت کی وجہ سے ہی مریض کے لئے درد برداشت کرنا ناممکن ہوتا ہے. دوسری ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہونا ہے. مریض ٹھنڈی ہوا بلکہ موسم گرما میں پنکھے کی ہوا کو بھی برداشت نہیں کر سکتا. اس ہوا سے درد زیادہ ہو جاتا ہے. چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے. درد کی جگہ معمولی سا ہاتھ لگ جانے سے درد زیادہ ہو جایا کرتا ہے.

یہ ذکی الحس ہومیوپیتھک کے ماہرین کو چند جگہوں پر نظر آئی ہے.

1۔اعصاب کی چوٹوں میں یہ ذکی الحس نظر آئی ہے. اس لئے یہ اعصاب کے چوٹوں اور ان میں لگے ہوے انجیکشنوں کی مخصوص ترین دواء ہے. جسم کی وہ جگہیں جہاں پر اعصاب زیادہ ہو وہاں پر چوٹ یا زخم ہو جائے تو ہائیپریکم دواء ہو گی جیسا کہ دماغ، ریڑھ کی ہڈی، دمچی، انگلیوں کے سرے، پاؤں کے تلوے وغیرہ. مگر شرط استعمال یہ ہے کہ وہ جگہ حد درجہ ذکی الحس ہو جائے. ذرا سا چھونا، درد اور ہلکی سی بھی ٹھنڈی ہوا نا قابل برداشت ہو.

آپ کو معلوم ہو گا کہ آرنیکا، روٹا، لیڈم اور مگنیشیا کے درد اس قدر ذکی الحس ہر گز نہیں ہوتے. اس لئے کہ یہ اعصاب کے درد ہیں. اعصاب کے درد عضلاتی اور ہڈی کے درد سے زیادہ ذکی الحس ہوتے ہیں.

کمر کی ایسی چوٹ جس کے بعد کمر سُن ہو جائے تو ہمیشہ ہائیپریکم دواء ہو گی.

ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ لگنے سے دمہ جیسی سانس آنے لگے تو بھی ہائیپریکم ہی ہو گی.

دمچی کے ہر قسم کے درد اور چوٹ کے لئے ہائیپریکم کا استعمال کرنا اشد ضروری ہوتا ہے.

۔2اگر اپریشن سے اعصاب متاثر ہو جائیں. اس کے اثرات بد باقی رہ جائیں. مریض چھونے، ہوا،اور درد سے حد درجہ ذکی الحس ہو تو ہمیشہ ہائیپریکم ہی دواء ہو گی. اگر اپریشن کے بعد لوبی پی اور خون کی کمی ہو تو آرنیکا دواء ہو گی.

۔3وضع حمل کے وقت یا کسی بھی وجہ سے کمر میں ایلو پیتھک انجیکشن لگنے کے بعد اس کے اثرات بد باقی رہ جائے تو ہمیشہ ہائیپریکم دواء ہوا کرتی ہے. جیسا کہ درد کمر، بائیں ٹانگ کا درد، ایڑیوں اور تلوں کا درد وغیرہ.

کچھ دن قبل ایک مریضہ آئی. اس کو 5 سال سے کمر اور ایڑیوں کا درد تھا. کمر کا درد بائیں ٹانگ میں جاتا تھا. یہ وضع حمل کے وقت ایلو پیتھک ٹیکہ لگانے سے پیدا ہوا تھا. ہائیپریکم 1M کی ایک ہی خوراک سے وہ ختم ہو گیا.

۔4چوہے کے کاٹے کے اثرات بد میں ہمیشہ ہائیپریکم دواء ہوا کرتی ہے. اس لئے کہ چوہے کے کاٹے کی جگہ چھونے سے انتہائی ذکی الحس ہوتی ہے. اس میں دانت بھینچ جاتے ہیں. یہ دانت کو بھینچ جانے سے روکتی ہے. یہ دانت درد کی شدت کی وجہ سے بھینچتے ہیں. یہ ہائیپریکم کی علامت ہے.

۔5ڈر یا صدمہ سے پیدا شدہ کمزوری اور برے اثرات ہائیپریکم سے دور ہوتے ہیں.

۔6بعض عورتوں کے ولادت سے قبل کمر اور پیٹ میں اس قدر شدید درد ہو جاتا ہے جس میں سانس لینا بھی مشکل ہو جاتا ہے. رونے اور چیخ مارنے کو دل کرتا ہے. وہ بہت ہی ذکی الحس درد ہوا کرتا ہے. اس کی دواء بھی ہائیپریکم 200 ہوتی ہے. دواء کے استعمال سے حمل میں کوئی نقصان بھی نہیں ہو گا.

۔7ایسی کالی کھانسی جو رات 6 سے 10 بجے تک شدت اختیار کرے اس کی دواء ہائیپریکم ہے. یہ کھانسی سردی اور گرمی سے زیادہ ہوتی ہے.

۔8صرف کہر (دھند) کے موسم میں ہونے والے دمہ کی ہائیپریکم دواء ہے.

۔9دانت کا ایسا درد جو دماغ کی طرف جائے اس میں ہمیشہ ہائیپریکم دواء ہوا کرتی ہے. اس علامت پر بارہا مجرب ثابت ہوئی ہے. نیز ہر وہ درد جو اوپر دماغ کی طرف جائے اس کی بھی یہ ہی دواء ہو گی. اس لئے کہ دماغ اعصاب کا مرکز ہے.

۔10سر پر ہوا لگنے یا چوٹ لگنے سے کنزاز ہو تو ہائیپریکم دواء ہو گی.

نوٹ :- جیسی آفاقی شہرت آرنیکا کو عضلات کی چوٹوں میں ہے ایسی شہرت ہائیپریکم کو اعصاب کی چوٹوں میں ہے. جو کہ زیادہ ذکی الحس ہوا کرتی ہیں.

5۔لیڈم پال

(Ledum Palustre 200)

حرارت غریزی کی کمی کی وجہ سے جسم یا ماؤف مقام کا بے حد ٹھنڈا پن اور ٹھنڈک کے باوجود ٹھنڈک سے ہی سکون ہونا اس دواء کی انفرادی علامت ہے.

کزاز (ٹیٹنس) بھی اس دواء کی انفرادیت ہے. کزاز کی سب سے بڑی دواء صرف لیڈم پال ہے. کزاز کا مطلب ہے سر اور پاؤں کا پیچھے کی طرف مڑ کر کمان کی طرح اکڑ جانا. ہر وہ مقام جہاں کزاز ہونے کا خطرہ ہو یا کزاز ہو چکا ہو تو لیڈم پال ہی دواء ہو گی.

اس دواء کی خصوصیت کو بیان کرنے کے بعد ان مقامات کا بالترتیب ذکر کرتا ہوں جہاں پر یہ دواء کامیابی طور پر ہومیوپیتھک میں استعمال ہو رہی ہے.

1۔ چوٹ لگ جانے یا کسی بھی وجہ سے زخم ہو جانے کے بعد متاثرہ مقام پر ٹھنڈے پن کا احساس موجود ہے. درد سیکنے سے زیادہ اور ٹھنڈے پانی سے کم ہو تو ہمیشہ لیڈم دواء ہوتی ہے. زخم کے ارد گرد ٹھنڈک کا احساس آرنیکا، روٹا، سمفائٹم، ہائیپریکم، کیلنڈولا اور مگنیشیا فاس کی چوٹوں میں موجود نہیں ہیں. یہ زخم کے ارد گرد ٹھنڈک کا احساس اس دواء کی انفرادیت ہے. پھر ٹھنڈک ہونے کے باوجود گرمی اور سیکنے سے درد کا زیادہ ہونا اور ٹھنڈک سے کم ہونا بھی اس دواء کی انفرادیت ہے.

2۔ اگر تپ لرزہ میں جسم ٹھنڈا ہونے کے باوجود بستر کی گرمی اور آگ سیکنا برداشت نہ ہو لیڈم ہی دواء ہوتی ہے.

3۔ کوئی جانور ڈس جائے یا کاٹ لے جیسا کہ کتا، مچھر، مکھی، بھڑ، چوہا وغیرہ تو عموماً لیڈم ہی دواء ہوا کرتی ہے. اس لئے کہ اس صورت میں کزاز کا ڈر ہوتا ہے. نیز اس دواء کی آزمائش میں کاٹنے کا سا درد ملا ہے.

3۔ سوئی اور کیل لگ جانے کے بعد بھی لیڈم دواء ہو گی. اس صورت میں ٹھنڈک پن ہوا کرتا ہے.

۔4اگر سڑک یا کسی گندی جگہ پر گرنے کے بعد جسم کی مختلف جگہ پر چھدے ہوے زخم ہوں جن کی وجہ سے مریض کے خون میں انفیکشن ہو کر کزاز ہونے کا خوف ہو تو ہمیشہ لیڈم دواء ہو گی.

یہ دواء ہومیوپیتھک میں ٹیٹنس کا ٹیکہ ہے. اس لئے سڑک پر چوٹ یا خراش لگ جانے یا کسی بھی جانور کے کاٹے جانے کے بعد ٹیٹنس کے انجیکشن کی جگہ لیڈم پال 1M استعمال ہوتی ہے. اس کے استعمال سے مریض پر کزازی کیفیت طاری نہیں ہو سکتی. اسی وجہ سے بکری کے سواء ہر جانور اس پودے سے دور رہتا ہے.

اگر گھوڑے کے کھر میں کیل لگ جائے تو کزاز سے موت کا خوف ہوتا ہے. اگر کیل کو فورا نکال کر اسے لیڈم پال 1M دی جائے تو کزاز بالکل نہیں ہوگا.

۔5جوؤں کو مارنے کے لئے لیڈم پال استعمال ہوا کرتی ہے. لیڈم پال 1M کی صرف ایک ہی ڈوز دیں. اس لئے کہ اس دواء کی آزمائش میں سینہ پر جوؤں کے چلنے کا احساس ہوا ہے. نیز سروں میں جوؤں کو مارنے کے لئے اس کا جوشاندہ ہومیوپیتھک دواء بننے سے پہلے ہی استعمال ہوا کرتا تھا.

۔6شراب کی عادت بد کو چھڑانے کے لئے ہمیشہ لیڈم پال استعمال ہوتی ہے.

۔7لیڈم پال کا چھوٹے جوڑوں پر گہرا اثر ہے. یہ وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) کی اعلی ترین دواء ہے. مگر شرط یہ ہے کہ جوڑوں کا درد ٹھنڈے پانی میں رکھنے سے کم اور گرمائش سے زیادہ ہوں. وہ بستر کی گرمی بھی برداشت نہیں کر سکتے. مریض کو بستر سے نکل کر ادھر ادھر چلنا پڑتا ہے. نیز جوڑوں کا درد نیچے سے اوپر کی طرف آئے. حرکت سے درد زیادہ ہوتا ہے. درد چھونے سے بھی زیادہ ہوتا ہے. یہ درد شام کے وقت نصف رات سے قبل بڑھتے ہیں. جوڑوں کے بے شمار مریض اس دواء سے شفایاب ہوے ہیں. ان جوڑوں کے مریضوں میں ایسی جلدی امراض بھی دیکھی گئ ہیں جو بستر کی گرمی سے زیادہ ہوتی ہیں. نیز ہاتھوں اور پاؤں میں گرمی کی وجہ سے بھی بستر کی گرمی برداشت نہیں ہوتی. شام کے وقت ہاتھ اور پاؤں سے گرمی خارج ہوتی ہے. مریض اندرونی طور پر گرمی محسوس کرتا ہے.

۔ 8لیڈم پال Q کو پانی میں ملا کر سرطان پر لگانا بہت مفید ثابت ہوا ہے.

۔9آنکھوں پر چوٹ لگ جانے کے بعد پیدا شدہ سیاہی یا نیلے داغ لیڈم سے ہمیشہ دور ہوتے ہیں. نیز چوٹ کے بعد اگر سیاہی یا نیلاپن باقی رہے تو لیڈم ہی دواء ہو گی.

۔10اگر بال کٹوانے یا سردی لگنے سے کانوں میں ورم اور بہرا پن آجائے تو ہمیشہ لیڈم دواء ہوتی ہے.

۔11خون کی قے اور بائی کا درد یا خون کی قے اور دمچی کا درد یکے بعد دیگر آنا لیڈم کا مخصوص نشان ہے. ایک نوجوان کو دائیں چوتڑے میں سوئیاں چبھنے کا سا درد شروع ہوا. پھر خون کی قے، پھر ہاتھوں میں بائی کا درد (جوڑوں کا درد) ہوا. وہ لیڈم پال 200 سے شفایاب ہوا.

۔12ایسا زخم جس سے خون پرنالے کی طرح بہت زیادہ مقدار سے نکلے وہ رکنے کا نام ہی نہ لے. اس کے بعد درد، پھلاوٹ اور ٹھنڈک پن کا احساس ہوتا ہے. پھر ماؤف مقام پیلا اور مفلوج ہو جائے. یہ سیلان خون صرف لیڈم پال سے ہی ختم ہو سکتا ہے. اس لئے یہ سرجن کی دواء ہے.

۔13موچ آجانے کے بعد یا پاؤں غلط پڑ جانے کے بعد ٹخنوں میں سوجن آجاتی ہے. جس سے چلنے میں نا قابل برداشت درد ہوتا ہے. اس موچ کا علاج لیڈم پال ہے.

۔14ماتھے یا گالوں پر سرخ رنگ کے کیل اور مہاسے میں مفید ہے جو شراب پینے سے نکلتے ہیں.

نوٹ:- لیڈم کے درد پھاڑنے والے، تپکن والے، کانٹے چبھنے والے، کاٹنے کے احساس والے ہوتے ہیں. زخم کے گرد عضلات میں اینٹھن بھی کزاز میں ملتی ہے. لیڈم کے مریض میں حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے.

6۔مگنیشیا فاس

(Magnesia Fhosphorca 200)

اس دواء کی سب سے مخصوص اور منفرد علامت جو ہمیشہ کیسوں میں رہنمائی کا باعث بنتی ہے وہ یہ ہے کہ "تکلیف اور درد کا گرمائش سے کم اور سردی سے زیادہ ہونا". اس علامت کی مدد سے اب تک لاتعداد کیس ڈیل کر چکا ہوں. دوسری علامت جس کو اس علامت کے بعد میں بہت زیادہ اہمیت دیتا ہوں وہ "معمولی سے جھٹکے سے درد کا زیادہ ہونا" ہے. تیسری ضروری بات یہ ہے

کہ اس دواء کے دردوں کی نوعیت کو یاد رکھنا چاہئے. وہ یہ ہے:- " بجلی کی رو کا سا درد، پھوڑے کا سا درد، اعصاب میں کھنچاؤ اور سکیڑ کے احساس والا درد، نیش زنی کے سے، ٹیس والے، بھالے لگنے جیسے درد، تیر لگنے کے سے، سوراخ کرنے والے، ایٹھن والے، تیز روشنی کی طرح تیزی سے جگہ بدلنے والے، دورے والے، سوئیاں چبھنے والے، چھری لگنے والے، چاقو لگنے والے، نوبتی درد ہیں. نیز اس دواء کے پرانے مریضوں کی اکثر تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہوتی ہیں. ان کا درد سر دن 4 بجے شدت اختیار کرتا ہے. ہماری کتابوں میں لکھا ہے کہ درد سر جو صبح 10 سے 11 شام 4 سے 5 تک عروج پر ہو.

اس دواء کی مرکزی حیثیت کو واضع کرنے کے بعد کمی زیادتی کے اسباب کو ذکر کرنا لازمی سمجھتا ہوں.

۔1 حرکت اور معمولی سے جھٹکے سے درد کا زیادہ ہونا. چلنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں. مگر شکم کا درد کم ہوتا ہے.

۔2 ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے، ٹھنڈے پانی سے، نہانے سے، دھونے سے، ہر سال موسم سرما میں درد کا زیادہ ہونا.

۔3 ماؤف مقام اور زخمی جگہ پر چھونے سے درد زیادہ ہوتا ہے. باقی جسم کو دبانے سے سکون ملتا ہے.

۔4 تکلیفات پھیل کر چت لیٹنے سے، اور رات کے وقت بڑھتی ہیں. رات 2 بجے کا وقت مخصوص ہے. درد سر دن 4 بجے عروج پر ہوتا ہے.

۔5 گرمی سے، دھوپ سے، مکان کی گرمی سے، گرم کپڑے میں لپیٹنے سے، گرم چیز کھانے سے، سینہ پر بام لگانے سے، یخنی پینے سے، گرم تیل (زیتون) سے مالش کرنے سے، ٹکور کرنے سے، انگھیٹی سے تکلیفات اور درد کم ہوتے ہیں. یہ اس دواء کی سب سے بڑی خصوصیت اور انفرادیت ہے. ہاں خشک تیل (فش کا تیل) سے مالش کرنے سے درد ڈبل ہو جاتے ہیں.

۔6 تکلیفات عموماً دائیں جانب ہوتی ہیں. دائیں جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے.

اب میں ان مقامات کا ذکر کرتا ہوں جہاں پر اس دواء نے اپنی علامات کی موجودگی کی وجہ سے بہترین رزلٹ دیئے ہیں. شہرت اور نام کمانے میں کامیاب ہوئی ہے.

۔1 اگر آپ کسی انسان کو دیکھیں جس کو چوٹ یا دب لگی ہو وہ ماؤف مقام کو سینک رہا ہو یا گرم کپڑے سے زور سے لپیٹا ہو یا ٹکور کر رہا ہو یا کسی گرم تیل سے مالش کر رہا ہو. ٹھنڈی ہوا یا پانی لگنے سے یا معمولی سے جھٹکے لگنے سے درد زیادہ ہو جائے. یہ

درد بجلی جیسا۔ پھوڑے کا سا۔ کھنچاؤ والا ہو تو اس درد کی صرف مگنیشیا فاس دواء ہو گی. جب کوئی انسان چوٹ، دب لگنے یا گرنے سے یا شدید محنت کرنے سے ہمیشہ کے لئے مگنیشیا فاس کی حالت میں چلا جائے تو مریض کو رعشہ، تشنجی جھٹکے، قبض، دست، پیشاب کا تشنج، رک جانا، مرگی، دائیں جانب کا فالج، چہرے کے دائیں جانب کا لقوہ، عرق النساء، جگر میں سوزش، پاؤں میں سوزش، کزاز، کوریا، جموگا، لقوہ، سینے میں نا قابل برداشت تیزابیت، معدہ کا السر و آکلہ، اور عضلات میں زخم یا بجلی کا سا درد بھی ہو جایا کرتا ہے. وہ مریض کاہل الوجود اور سست ہوتے ہیں. سوچنے کی نااہلیت اور پڑھتے وقت غنودگی ہوتی ہے. مریض کی زبان پر سفید زردی مائل چمکیلی تہہ جم جاتی ہے. دودھ اور سخت سردی بالکل موافق نہیں آتی. ہر سال شدید موسم سرما میں چوٹ یا دب کی جگہ پر درد ہوا کرتا ہے. ان جیسے مریضوں کو ہماری مائیں چھوٹے گوشت کی یخنی اور دیسی گھی دیا کرتی تھیں. جس سے پسینہ آنے سے سکون اور درد میں کمی ہوتی ہے. زخمی حصہ کو چھونے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے. باقی جسم کو دبانے سے سکون ملتا ہے. ریڑھ کے چوٹ کے مریض اور پرانے چوٹ کے اکثر مریضوں کی یہ ہی دواء ہوتی ہے. اس بیان سے معلوم ہوا کہ اس دواء کا دائرہ اثر بہت ہی وسیع ہے. قاعدہ کلی یہ ہے کہ ہر وہ تکلیف جس کے ساتھ ایسا درد ہو جو گرمائش سے کم اور سردی سے زیادہ ہو اس کی دواء مگنیشیا فاس ہے. وہ کچھ بھی ہو سکتی ہے.

میں نے اس طرح کے بے شمار کیس ڈیل کئے ہیں. ان میں سے دو کیس ذکر کرتا ہوں. ایک آرمی کا لڑکا تھا. چار سال قبل پہاڑ پر کمر کے بل گرنے سے درد کمر شروع ہو گیا. چار سال ایلوپیتھک اور حکمت کی ادویہ کھا کھا کر تھک چکا تھا. کیس ٹیکنگ کی تو معلوم ہوا کہ درد چلنے اور جھٹکے سے زیادہ ہوتا ہے. سردی سے بھی زیادہ ہوتا ہے. دن 4 بجے درد سر بھی ہوا کرتا ہے. بستر کی گرمی سے کم ہوتا ہے. مگنیشیا فاس 30 ہر روز ایک قطرہ 10 دن دینے سے مریض 40% تک ٹھیک ہو گیا. اب ہفتہ وار 200 کی ایک ڈوز لینے کی تلقین کر دی ہے. کل 14 ڈوز لینی ہیں. الحمد للہ مریض بہت خوش ہے.

ایک مریضہ کو 3 دن سے دائیں کندھے میں شدید درد ہو رہا تھا. وہ اپنا کام بند کر کے لیٹی تھی. تین دن سے ایلوپیتھک ادویہ کھانے سے کچھ فرق نہیں پڑا. میں نے پوچھا درد کب زیادہ ہوتا ہے؟ اس نے کہا کہ معمولی سی حرکت سے زیادہ ہوتا ہے. میرے سامنے اس نے بازو ہلایا تو بجلی کی طرح درد ہوا. میں نے پوچھا کہ درد کس طرح کا ہے؟ اس نے کہا ایسے جیسے بجلی کا کرنٹ لگتا ہے. میں نے دیکھا کہ اس نے اپنا داہنا کندھا گرمائش کے لئے گرم کپڑے سے لپیٹا ہوا تھا. میں نے پوچھا کہ یہ شروع کیسے ہوا؟ اس نے کہا کہ تین دن قبل کمر کجھلانے کے لئے ہاتھ پیچھے کیا تو شروع ہو گیا. اس جگہ سوجن بھی تھی. میں نے مگنیشیا فاس

200 کا ایک قطرہ دیا تو ایک ہی گھنٹہ میں درد اور سوجن ختم ہو گئی. تین دن بعد بھیگنے سے پھر نمودار ہوا تو میں نے مگنیشیا فاس 1M کی ایک ڈوز دی. اب ایک ہفتہ سے درد ختم ہو چکا ہے.

1۔ اگر بچہ کے سینہ میں دودھ پینے یا سردی لگنے سے بلغم جمع ہو جائے. سینہ اور پسلیوں پر ہاتھ لگانے سے بچہ روئے، کھانسی ہو. گلا پکا ہوا نہ ہو. کھانسی دھوپ سے، بام لگانے سے، اور گیزر کی گرمی سے کم. سردی سے، دودھ سے اور پانی سے زیادہ ہو تو مگنیشیا فاس ہی ہمیشہ دواء ہوا کرتی ہے. تکلیفات رات 2 بجے عروج پر ہوں میں نے اس طرح کے بہت سے بچوں کے کیس حل کئے ہیں.

تین دن قبل ایک 2 سالہ بچہ کا کیس آیا. اس کو چار ماہ سے کھانسی اور سینہ میں بلغم کا مرض تھا. بے شمار ایلوپیتھک ادویہ کے استعمال سے وہ ختم نہ ہوئی. میں نے زبان چیک کی تو وہ سفید زردی مائل تھا. گلا ٹھیک تھا. کھانسی میں سب سے خاص بات یہ تھی کہ وہ دھوپ میں کم ہو جاتی تھی. گرمی سے تکلیف کا کم ہونا مگنیشیا فاس کی سب سے بڑی علامت ہے. میں نے مگنیشیا فاس 200 کا ایک قطرہ دیا. آج تیسرا دن ہے. کھانسی ختم ہو چکی ہے.

نوٹ:- اگر گلا پکا ہو تو ہیپر سلف 30 دواء ہو گی. پوڈوفائلم، ہیپر سلف، مگنیشیا فاس اور کیموملا ننھے بچوں کی انتہائی ہمدرد ادویہ ہیں. موسم سرما میں ان چار ادویہ کو بچوں کے علاج میں کبھی نہ بھولیں.

3۔ اگر بچہ کو ماں کا دودھ موافق نہ آرہا ہو تو بھی مگنیشیا فاس دواء ہو گی. مگنیشیا فاس 200 ہفتہ میں دو دفع دیں. ان شاء اللہ بچہ کو ماں کا دودھ راس آئے گا. یہ بھی میرا بارہا کا مجرب عمل ہے.

4۔ طالب علموں کا درد سر جو سخت پڑھائی کرنے سے پیدا ہو، دبانے اور گرمی سے کم ہو، بچوں کو دانت نکالنے کے زمانے میں تشنجی جھٹکے، ساتھ بخار نہ ہو، اور محرریں کے رعشہ میں مفید ثابت ہوئی ہے. نیز لکھنے والوں، پیانوں بجانے والوں، وائلن بجانے والوں، اور ٹائپ کرنے والوں کے ہاتھوں میں اینٹھن اور کھنچاؤ میں کارآمد ہے.

5۔ بچوں کا شدید ریاحی درد شکم جو ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے پیدا ہو اور مکان کی گرمی سے کم ہو. مریض کو دہرا ہونے پر مجبور کر دے. ریاح کے اخراج سے کوئی افاقہ نہیں ہوتا. نیز مویشیوں کے ریاحی درد کے لئے اکسیر دواء ہے.

۔6مگنیشیا فاس شیر خوار بچوں کے قولنج میں کیمومیلا اور کولوسنتھ کے مساوی ہے. اس درد کو گرم ٹکور کرنے سے افاقہ ہوتا ہے.

۔7اعصابی قسم کے عسر الطمث کے ساتھ جب مخصوص قسم کے اینٹھن والے درد ہو تو مگنیشیا فاس کے برابر کوئی دواء نہیں. حیض وقت سے پہلے، گہرے رنگ کا ریشہ دار، حیض شروع ہونے سے قبل درد، جاری ہو جانے سے کم ہو جاتا ہے، درد مسلسل جگہ بدلیں، گولی لگنے جیسے درد، بدن کے دائیں حصہ میں زیادہ ہوتے ہیں. گرمی اور دہرا ہونے سے کم ہوتے ہیں.

۔8 تشنجی ہچکی میں بھی یہ دواء بہت کارآمد اور مجرب ثابت ہوئی ہے.

۔9ایسا بخار جس میں غنودگی بہت ہو اور خشکی بھی ہو، جسم کو گرم بستر میں لپیٹنے کو دل کرے۔اس میں میرے ہاتھوں مفید ثابت ہوئی ہے. یہ بخار عموماورد و وظائف کرنے والوں کو ہوا کرتا ہے.

۔10دائیں ٹانگ کا عرق النساء کا دورہ جس کا درد گرمائش سے کم ہو.

۔11دانت کا درد جو بستر پر لیٹنے اور ٹھنڈی چیز کھانے سے زیادہ ہو اور گرمائش سے کم ہو.

۔12آنکھوں کا نوبتی درد جو چاروں طرف پھیلے، اور گرمائش سے کم ہو.

نوٹ:-مگنیشیا فاس کے مریض کے عضلات میں زبردست تشنج اور تیزی کی وجہ سے مگنیشیا فاس کی ہائی پوٹینسی زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے. ہاں ایک سال سے کم بچہ کے لئے 30 یا 200 ہی ہو گی. آپ کو اس تمام بیان سے معلوم ہوا کہ مگنیشیا فاس کا دائرہ اثر بہت وسیع ہے. ان مذکورہ امراض کے علاوہ بھی اگر کسی مرض کے ساتھ مگنیشیا فاس کی اول میں بیان کردہ خصوصیات ملیں تو یہ دواء اس مرض کو ختم کرنے میں کافی ہو گی. وہ مرض کچھ بھی ہو سکتی ہے. مگر عموماًمذکورہ بالا ہی ہوا کرتی ہیں.

7۔ کیلنڈولا

(Calendula Officinalis Q)

کیلنڈولا بہترین انٹی سپٹک، دفع سمیات اور جراثیم کش دواء ہے. نیز انٹی فلوجسٹین (سوزش ختم کرنے والی) اور نمونیہ کم کرنے والی بھی ہے. یہ ڈیٹول اور پائیوڈین کا نعم البدل ہے. بلکہ ان دونوں سے زیادہ مفید اور بے ضرر ہے. ان دونوں کے استعمال سے نقصان ہو سکتا ہے مگر کیلنڈولا کا کوئی نقصان نہیں ہے. کیلنڈولا کا دائرہ اثر ایلوپیتھک ادویہ سے زیادہ وسیع ہے. یہ کسی بھی زخم میں پیپ نہیں پڑنے دیتی. یہ ہر قسم کے جراثیم کو مارنے والی، خون روکنے والی، درد روکنے والی، گرمائش پیدا کرنے والی، زخم بھرنے والی، بخار اتارنے والی، سوجن ختم کرنے والی، گوشت بنانے والی، پیپ ختم کرنے والی، اور زخم کو گلنے سڑنے سے روکنے والی اعلی ترین دواء ہے. اس دواء کی جتنی افادیت بیان کی جائے کم ہے. اس دواء کی علامات مرطوب موسم اور شام کے وقت زیادہ اور گرمائش سے کم ہوتی ہیں.

اب میں اس کا طریقہ استعمال اور ان مقامات کا ذکر کرتا ہوں جہاں یہ مفید ثابت ہو چکی ہے.

1۔ یہ دواء ہومیوپیتھک میں کھلے زخموں پر مرہم پٹی کرنے کے لئے ہمیشہ استعمال ہوتی ہے. گرنے، گولی لگ جانے، جلنے یا کسی بھی وجہ سے جلد پھٹ اور زخمی ہو جائے تو ان زخموں کو بہت جلد اور بغیر کسی اثر بد اور سائیڈ افیکٹ کے بھر دینے کا کام کرتی ہے. خون کو بہت جلد روک دیتی ہے۔ مرہم پٹی کے لئے ایلوپیتھک میں رائج تمام ادویہ سے بہتر ہے. مارکیٹ میں کیلنڈولا کا سپرے ملتا ہے. وہ زخم پر لگا کر اوپر پٹی لگا دیں. ساتھ درد کے لئے آرنیکا دیں.

میرے ایک دوست ڈاکٹر صداقت ریاض کا کہنا ہے کہ میرا کلینک ہی کیلنڈولا سے مشہور ہوا تھا. میں نے کیلنڈولا سے زخم، خراشیں، گلے سڑے زخم، شوگر کے زخم، غرض ہر طرح کے زخموں میں چند دنوں میں نتائج لئے ہیں حتی کہ میرے محلے کے ایلوپیتھک ڈاکٹر بھی یہ دوائی لینے آئے کہ ڈاکٹر صاحب سنا ہے آپکے پاس زخموں کی کرشماتی دوا ہے ہمیں بھی بتائیں تاکہ مریضوں کا بھلا ہو۔۔۔۔ میں نے ڈاکٹر ڈور تھی شیفرڈ کی کتاب میں پڑھا تھا کہ رشین آرمی (روسی افواج) کے سنٹروں میں زخمی فوجیوں کے زخموں میں کیلنڈولا کا استعمال عام ہے جسکی وجہ سے روسی فوجی دنوں میں صحتیاب ہو کر ڈیوٹی پر واپس آجاتے ہیں. میں نے تجربات سے یہ سیکھا کہ زخموں پر ڈائریکٹ کیلنڈولا مدر ٹنکچر نہ لگائیں کیونکہ اس طرح زخم کا کھرنڈ پر درد اور ذکی

الحس ہو جاتا ہے اور جب تک وہ پک کر نہیں اترتا تکلیف ہوتی رہتی ہے. بلکہ استعمال کا زیادہ صحیح طریقہ کار یہ ہے کہ کیلنڈولا مدر ٹنکچر ہمیشہ پانی میں حل کر کے لگانے سے زخم سرعت سے شفایاب ہوتے ہیں. آخر میں ایک کیس ذکر کرتا ہوں. میرے پاس ایک ڈیڑھ سالہ بچی لائی گئی اس کا اوپر کا ہونٹ گلاس لگنے سے کٹ گیا تھا۔۔ ڈاکٹر نے کہا کہ ٹانکا لگے گا اس کے بغیر یہ ٹھیک نہیں ہو گا مگر بچی کی ماں نہ مانی کہ بچی دودھ پیتی ہے تو ٹانکا درد کرتا رہے گا اور میرے پاس آ گئے کہ آپ اس پر اپنی زخموں والی دوا لگائیں۔۔۔۔ میں تھوڑا پریشان ہوا کہ یہ ہونٹ تو درمیان سے کٹا ہوا ہے انکو ٹانکا لگوا لینا چاہیے تھا خیر کیلنڈولا مدر ٹنکچر ایک کپ پانی میں دس قطرے ڈال کر اسکی صبح شام ڈریسنگ کا کہا۔۔۔ تین دن بعد لائے تو حیرت انگیز طور پر زخم جڑ چکا تھا سات دن تک ہونٹ مکمل اور نارمل جڑ چکے تھے۔۔۔ اور اس زخم کا نشان تک نہ رہا.

2۔ اگر اپریشن کے بعد زخم باقی رہ جائے تو اس کو بہت جلد بھر دیتی ہے. کیلنڈولا Q کے 5 قطرے نیم گرم پانی میں ملا کر زخم کو دن میں 3 بار صاف کریں.

3۔ دنبلوں اور دیگر قسم کی تکلیفات میں کیلنڈولا، Q کے 10 قطرے ایک کپ پانی میں ڈال کر سینکنے سے وہ بیٹھ جاتے ہیں یا پک جاتے ہیں. اسی طرح نمونیہ کی حالت میں بھی بھاپ لینا انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے. نیز ولادت کے بعد عورت کے لئے بھی اس کی بھاپ بہت مفید اور درد کو ختم کرنے والی، کمزوری کو دور کرنے والے ثابت ہوتی ہے.

4۔ دانت نکلوانے کے بعد اگر خون نہ رک رہا ہو تو کیلنڈولا محلول کی کلی کرنا خون کو جلد روک دیتا ہے.

5۔ جلے ہوئے اور چھلے ہوئے زخموں کو بھی ٹھیک کرتا ہے.

6۔ کینسر اور سرطان میں بھی خارجی طور پر استعمال مفید ثابت ہوا ہے.

7۔ اگر دودھ پلانے کے بعد سینہ میں جلن ہو تو یہ اس جلن کو ختم کرے گی.

نوٹ:- اس جگہ چوٹ کی ادویہ کا اختتام ہوتا ہے. یہ چوٹ کی تگڑی (زنجیر) 7 ادویہ پر مشتمل ہے. اب آگے ہیضہ اور دست کی زنجیر شروع ہوتی ہے. وہ 4 ادویہ پر مشتمل ہے. کیمفر، وریٹرم البم، پوڈوفائلم، اور کیوپرم میٹ.

8۔ کیمفر

(Camphora 200)

اس دواء کی سب سے بڑی علامت اور خصوصیت انحطاط کلی ہے. اس کو مردنی یا پزمردگی بھی کہتے ہیں. انحطاط کلی سے مراد یکدم قوت حیات کا سلب ہونا، جسم کی طاقت کا ختم ہو جانا، اور مکمل نقاہت ہے. انحطاط کلی اور مردنی کو عام الفاظ میں ہیضہ کہا جاتا ہے. یہ اکثر اوقات کچھ دیر کے دست کے ساتھ ہیضہ ہوتا ہے. بعض وقت بند ہیضہ ہوتا ہے. بند ہیضہ سے مراد قے، اور نہ ہی موشن بلکہ معدہ کا بلکل جام ہو جانا. اس کو خشک ہیضہ اور گم ہیضہ بھی کہا جاتا ہے. یہ ہیضہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی خراب یا ثقیل (جلد نہ ہضم ہونے والی) غذا کھاتے ہیں. جب کسی بھی وجہ سے کسی انسان پر کیمفر حالت طاری ہوتی ہے تو پہلے معدہ خراب ہو کر کچھ دیر کے لئے دست لگتے ہیں. وہ ایک دو بار ہوتے ہیں. اس کے دست بغیر درد کے ہوتے ہیں. بے حد پریشانی اور بے چینی کے ساتھ سانس گرم، پیشانی پر گرم پسینہ، چہرا نیلا، زرد، افسردہ، فم معدہ میں جلن یا بوجھ، کچھ کھانے کو دل نہیں کرتا، بخار، بہت دیر تک رہنے والا لرزہ اور سردی، جسم پر ٹھنڈے پسینے، اندرونی گرمی اور بیرونی سردی محسوس ہوتی ہے. جلد برف کی مانند ٹھنڈی مگر چادر اوڑھنے کا دل نہیں کرتا. غنودگی ہوتی ہے. اس غنودگی کی اکثر مریض شکایت کرتے ہیں اعضائے تناسل بھی ٹھنڈے اور کمزور ہو جاتے ہیں، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس، نہ بھوک ہوتی ہے اور نہ ہی پیاس لگتی ہے. رطوبات جیسے پیشاب، پسینہ وغیرہ کا کم اخراج ہوتا ہے. اگر پسینہ آئے تو کچھ سکون محسوس ہوتا ہے. ساتھ بخار بھی ہوتا ہے. بعض اوقات یہ حالت نزع، موت کا یقین، ہوش و حواس کا جاتے رہنا، غشی، مرگی، دل کے سامنے بے حد پریشانی، تشنج، کزاز اور موت تک جا سکتی ہے. اس تمام کیفیت سے نکالنے کے لئے کیمفر 200 کا صرف ایک قطرہ کافی ہوتا ہے.

اس مقام پر ایک بہت ہی دقیق نکتہ یاد رکھیں کہ کسی دواء کی ایسی علامات جو شروع سے آخر تک اس دواء کے مریض میں نظر آئے وہ اس دواء کی کلیدی علامات کا درجہ رکھتی ہے. یہ علامات اس دواء کی بقیہ تکلیفات کے ساتھ ضرور بہ ضرور ہوا کرتی ہیں. ان علامات میں سے سب سے نمایاں علامات مرکزی علامات کا درجہ رکھتی ہے. جو علامات آخری درجات میں ظاہر ہوتی ہیں وہ پہلی علامات کا نتیجہ ہوا کرتی ہیں. ایسی علامات اس دواء کی کلیدی اور رہنما کن علامات کا درجہ اختیار نہیں کر سکتیں. جیسا کہ انحطاط کلی کیمفر کی مرکزی علامت ہے. جلد کا ٹھنڈا ہونا، سانس کا گرم ہونا، پیشانی پر گرم پسینہ، اندرونی گرمی، بخار، لرزہ، اور چادر لینے سے نفرت، اور جسم پر ٹھنڈے پسینے اس دواء کی کلیدی علامات ہیں. بقیہ علامات جو اوپر میں نے ذکر کی ہیں وہ ان علامات

کے بعد اور ان کا نتیجہ ہیں. وہ کیمفر کی نہیں بلکہ دوسری ادویہ کی کلیدی علامات ہیں جیسا کہ تشنج کیوپرم کی، کنزا زلیڈم پال کی، اور مرگی آرٹیمیشیا و لگرس کی مرکزی علامات ہے. جو ان کی ہر تکلیف اور مرض کے ساتھ موجود ہوتی ہیں.

1۔ یہ ہومیوپیتھک میں سب سے بڑی، مشہور اور کثیر الاستعمال ہیضہ کی دواء ہے. ہنیمن نے ہیضہ کی دواء قرار دیا ہے. میں نے الحمد للہ 30 سے زیادہ ہیضہ کے مریض اس دواء سے شفایاب کئے ہیں. ڈاکٹر رینی نے 582 ہیضہ کے مریض اس دواء سے شفایاب کئے ہیں. یہ سات علامات اس دواء کی مکمل تصویر ہیں. انحطاط کلی، جلد کا ٹھنڈا ہونا، سانس کا گرم ہونا، پیشانی پر گرم پسینہ، مسلسل غنودگی، چادر لینے سے نفرت ہونا، معدہ کی خرابی سے معمولی سے دست یا بالکل دست نہ ہونا. میں نے ہمیشہ سانس کے معمول سے زیادہ گرم ہونے سے رہنمائی حاصل کی ہے. مریض کی سانس چیک کرنے سے گرم محسوس ہوتی ہے. میں ہیضہ میں پہلا نمبر کیمفر کو، دوسرا اوریٹرم کو، تیسرا اپوڈوفائلم کو، اور چوتھا کیوپرم میٹ کو دوں گا.

2۔ صدمہ سے، یا سردی لگنے سے، یا اپریشن سے یا دانوں کے دب جانے سے بھی کیمفر بخار ہو سکتا ہے. مگر عموما کھانے پینے کی بدپرہیزی یا خراب کھانا کھانے سے ہی ہوا کرتا ہے. اس لئے کہ کیمفر کا معدہ کے ساتھ سب سے گہرا تعلق ہے. اگر خسرہ اور لال بخار کے دانے نکلنے میں دیر ہو جائے تو کیمفر دے سکتے ہیں. نیز بوڑھاپے میں جب فساد نسیج (ہڈیوں کے گلنے سڑنے کا عمل) شروع ہو جائے تو کیمفر بہت مفید ثابت ہوتی ہے.

3۔ کیمفر ایلوپیتھک ادویہ کا انٹی ڈوٹ ہے. نباتات سے بنی تمام ہومیوادویہ کے اثر کو ختم کرتی ہے. نیز امونیاکارب، کینتھرس، کاربوویج، کیوپرم، لائیکو، سکونیلا، نیٹرم میور اور بے شمار ہومیوپیتھک ادویہ کے اثر کو زائل کرنے والے سب سے زیادہ استعمال ہونے والا انٹی ڈوٹ ہے. نیز یہ تمباکو، کڑوے بادام، میوہ جات، نمک، دھاتوں کے اثر کو بھی ختم کرتی ہے.

4۔ بچہ اگر پیدا ہوتے ہی سانس نہ لے رہا ہو تو کیمفر 30 دیں.

9۔ وریٹرم البم (Veratrum Album 200)

اگر آپ کو زندگی میں کبھی ایسے موشن لگے ہوں جس سے جسم میں پانی کم ہو گیا ہو، وہ بار بار، زیادہ مقدار میں ہوں، سبزی مائل پچکاری کی طرح چلنے والے جھلی کے ٹکڑے ملے ہو، تمام جسم میں اینٹھن ہو، سب تکلیفات ذرا سی حرکت سے بڑھتی ہوں، پاخانہ کے درمیان پیشانی پر بہت ٹھنڈا پسینہ اور بعد میں کمزوری ہو، کھانے پینے کی بدہضمی سے معدہ خراب ہونے سے

شروع ہوے ہوں، تمام رطوبات مثل پسینہ، پیشاب، پاخانہ وغیرہ زیادہ مقدار میں نکلے ہوں، بخار، سردی، بے چینی ہو، سانس ٹھنڈی پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو، پورا جسم ٹھنڈا اور زیادہ مقدار میں ٹھنڈے پسینہ آئے ہوں، اندرونی طور پر مردنی اور طاقت کا یکدم سلب ہونے کا احساس ہو، سردی کی وجہ سے چادر لینے کو دل کیا ہو، زبان پر موٹی زرد میلی تہہ ہو، منہ سے بدبو آتی ہو، جسم میں خشکی اور جلن بڑھتی جارہی ہو، قلبی کمزوری، نبض دھاگے کی طرح باریک، صبح کے وقت غشی کا احساس، چہرے پر سرخی، مردوں کا سا زرد چہرہ، ہاتھوں میں ٹھنڈے چپچپے پسینہ ہوں، یا آپ نے ایسے دست والا کوئی مریض دیکھا ہو یا کسی بوڑھے کے بارے سنا ہو کہ اسے ہسپتال میں نہ رکنے والے موشن کی وجہ سے بائیں جانب کا فالج ہو گیا یا وہ پاگل ہو گیا یا مر گیا یا لقوہ ہو گیا تو آپ وریٹرم البم کو پہلے سے ہی جانتے ہیں. اس دست والی کنڈیشن میں جو جو علامات ظاہر ہوئی تھیں وہ سب ہومیوپیتھک دواء وریٹرم البم کی ہی علامات تھیں. اس دست اور باقی تمام تکلیفات کا علاج اللہ نے وریٹرم البم 200 کے صرف ایک قطرے میں پنہار کھا ہے.

میں نے آپ کو ایک سادہ طریقہ سے وریٹرم البم کے بارے سمجھا دیا. اب ہومیوپیتھک طریقہ سے سمجھاتا ہوں.

اس دواء کا سب سے گہرا اثر آنتوں اور معدہ پر ہے. یہ کیمفر، پوڈوفائلم، کولوسنتھ وغیرہ کی طرح دست کو روکنے والی بڑی ادویہ میں سے ہے. اس دواء کی کلیدی مخصوص اور منفرد علامت ٹھنڈی سانس اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہے. جو کہ عموما دستوں کا نتیجہ ہوتا ہے. ہر وہ بیماری اور تکلیف جس کے ساتھ یہ علامت موجود ہوں اس کی دواء وریٹرم البم ہی ہو گی.

یہ دواء چند علامات میں کیمفر کے مشابہ دواء ہے. دونوں ادویہ کا آنتوں اور معدہ پر گہرا اثر ہے. دونوں کی علامات عموما بد ہضمی یا خراب کھانے یا زیادہ کھانے سے ہی ظاہر ہوتی ہیں. دونوں میں مردنی ہے. مردنی سے مراد یکدم قوت حیات اور طاقت کا سلب ہو جانا، جس کی وجہ سے معدہ کے افعال بہت سست ہو جاتے ہیں. یہ معدہ اور آنتوں کی خرابی کا نتیجہ ہے. دونوں ادویہ کے مریضوں کی جلد برف کی طرح ٹھنڈی ہوتی ہے. دونوں میں بخار، سردی، بے چینی اور اندرونی گرمی، خشکی کا احساس ہوتا ہے. اس لئے وریٹرم اور کیمفر کے درمیان فرق کو جاننا اشد ضروری ہے. وہ یہ ہیں.

1۔ کیمفر کے دست کم ہوتے ہیں. کبھی بلکل دست ہی نہیں ہوتے جس کو بند ہیضہ، گم ہیضہ یا خشک ہیضہ کہا جاتا ہے. کبھی دست ہوتے ہیں مگر وہ بھی دو تین بار پھر رک جاتے ہیں. وریٹرم کے دست زیادہ مقدار میں بار بار ہونے والی جسم کا پانی ختم کر دینے والے آنتوں اور جسم کو نچوڑنے والے ہوتے ہیں. اس کے دست اگر زیادہ دیر تک رہیں تو جسم کا پانی ختم کر کے غشی،

پاگل پن. موت یا بائیں جانب کے فالج کا سبب بھی بن سکتے ہیں. جس کا مشاہدہ آج کل عموما ایلوپیتھک ہسپتالوں میں ہو رہا ہے. نیز پاخانہ کی طرح وریٹرم کا پسینہ اور پیشاب بھی زیادہ مقدار میں ہوتا ہے.

۔2 کیمفر میں سانس گرم اور پیشانی پر گرم پسینہ ہوتا ہے. یہ اس کی خصوصیت ہے. وریٹرم میں سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا چپچپاہٹ والا پسینہ ہوتا. یہ اس کی خصوصیت ہے. دونوں ادویہ اپنی اپنی خصوصیات کی وجہ سے ایک دوسرے سے ممتاز ہیں. میں ہمیشہ کیمفر اور وریٹرم ہیضہ میں اس علامت کی مدد سے فرق کیا کرتا ہوں.

۔3 کیمفر کا مریض چادر اوڑھنا پسند نہیں کرتا. وریٹرم کا مریض پسند کرتا ہے۔

۔4 کیمفر میں دست ہمیشہ بغیر درد شکم کے ہوتے ہیں. صرف بعض اوقات فم معدہ پر بوجھ کا احساس ہوتا ہے. وریٹرم کے دست میں درد شکم بھی ہوا کرتا ہے.

اب میں ان امراض کا ذکر کرتا ہوں جن میں وریٹرم البم کی خصوصیات موجود ہونے کی وجہ سے یہ دواء کارآمد ثابت ہوئی ہے.

۔1 ہیضہ.

بد ہضمی کی وجہ سے آنتوں اور معدہ کے فعل ہضم کا یکدم رک جانا، جسم کا ٹھنڈا ہو جانا، بخار سردی اور بے چینی کا محسوس ہونا، ہیضہ کہلاتا ہے. کیمفر کے بعد وریٹرم البم ہیضہ اور دست کی سب سے بڑی اور کثیر الاستعمال دواء ہے. شرط یہ ہے کہ ہیضہ میں مریض کی سانس ٹھنڈی، اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو، اور رطوبات کا اخراج زیادہ ہو، زبان پر موٹی زردی گندی تہہ ہو.

۔2 وریٹرم بخار کی بھی بہترین دواء ہے. اگر بخار کے ساتھ اس کی مخصوص علامات ہوں تو.

۔3 ہذیان (حالت بخار بکواس کرنا) کی بہت مفید دواء ہے. اس کا ہذیان بہت شدید ہوتا ہے. مریض تشدد کی حالت میں اپنے کپڑے پھاڑتا ہے. اپنے جوتے کے ٹکڑے ٹکڑے اڑا دیتا ہے. ٹکڑوں کو کھاتا ہے. دوڑنے کی کوشش کرتا ہے. شور غل کرتا ہے. گالیاں دیتا ہے. قسمیں کھاتا ہے. گندگی از قسم پاخانہ پیشاب کھاتا ہے. مریض کی سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے. ہسٹری میں دست اور بد ہضمی کا وجود ہوتا ہے. ایک بچہ گندگی کھاتا اور گوبر کو غور سے دیکھتا تھا وہ وریٹرم کے ایک ماہ تک استعمال سے شفایاب ہوا.

۔4مذہبی پاگل پن کی اعلی ترین ادویہ میں سے ہے۔

ایک تہائی پاگل خانوں کو وریٹرم البم سے خالی کیا جاسکتا ہے۔آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہسپتالوں میں دستوں کی وجہ سے پاگل ہونے والے بوڑھوں اور کچھ جوانوں کو جو بہت مذہبی باتیں کرنے لگتے ہیں۔دعائیں اور بد دعائیں دینے لگتے ہیں۔بہت باتیں کرتے ہیں۔اپنی بد قسمتی پر چیختے ہیں۔بلاوجہ پاگلوں کی طرح دوسروں کے گناہوں کے بارے باتیں کرتے ہیں۔آذان دینے لگتے ہیں۔کلمہ پڑھنے لگتے ہیں۔تبلیغ کرنے لگتے ہیں۔نیکی کا حکم اور نماز روزہ کا حکم دینے لگتے ہیں۔پریشان اور اندیشہ جات جیسے کوئی گناہ کیا ہو۔لاپرواہ ہو جاتے ہیں۔بے مطلب گھر سے باہر نکل جاتے ہیں۔دماغ آؤٹ آف کنٹرول ہو جاتا ہے۔دماغ قابو سے باہر ہو جاتا ہے۔جو جسم اور آنتوں کی رطوبات ختم ہونے کا نتیجہ ہوتا ہے۔ساتھ شہوانی باتیں بھی کرتے ہیں۔اپنے سواء ساری دنیا کو پاگل سمجھتے ہیں۔دستوں کی وجہ سے جب آنتوں کی رطوبات ختم ہو جاتی ہیں تو شدید ترین قبض کے

مریض بھی بن جاتے ہیں۔پاخانہ بڑا، سخت، سدے دار، سیاہ اور بدبودار ہوتا ہے۔بہت زور لگانے سے نکلتا ہے۔جب کوئی چھیڑے تو گالیاں بھی دیتے ہیں۔ہر کس و ناکس کا بوسہ بھی لیتے ہیں۔سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔یہ کھاتے پیتے زیادہ ہیں۔مفرح اور ٹھنڈی چیزوں کے شیدائی ہوتے ہیں۔گرم چیزوں سے نفرت کرتے ہیں۔اس مذہبی پاگل پن کی دواء وریٹرم البم کے سواء کوئی اور نہیں ہے۔

۔5غشی اور کمزوری کی بھی بہترین دواء ہے۔جو جذبات، جسمانی محنت اور دستوں کا نتیجہ ہوا کرتی ہے۔

۔6ایسے شدید قسم کے درد سر اور درد حیض کی دواء ہے جو دستوں کا نتیجہ ہوں۔

۔7وہ بائیں جانب کا فالج، لقوہ، تشنج، کزاز، جموگا اور مرگی جو دستوں کے بعد پیدا ہوں اور سانس ٹھنڈی، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو۔نیز بینائی کا جاتے رہنا اور رتوندھی (شب کوری) کی بھی دواء ہے۔

۔8نمونیہ کے بھی بہت سے مریض وریٹرم سے شفایاب ہوے ہیں۔سینہ میں سرسراہٹ، اس سے کھانسی کا ہونا، حلق کے اندر درد، منہ میں درد کرنے والے مسے، کھانسی میں سینہ میں درد، سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ۔

۔9وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) کی بھی دواء ہے اگر مرطوب موسم میں درد زیادہ ہوں، مریض کو بستر سے نکلنا پڑے، ہسٹری میں وریٹرم کے دست موجود ہوں۔

10۔ اپریشن کے بعد خون کی کمی سے جسمانی کمزوری، غشی، دل کی کمزوری، سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو تو اس کمزوری کو وریٹرم لازمی ختم کرے گی. اس لئے کہ اس حالت میں وریٹرم کی مخصوص ترین علامت موجود ہے.

11۔ درد شکم. کاٹنے والا، نوچنے والا، مروڑنے والا، پیٹ کا درد خصوصا ناف کے مقام پر جس درد کی کمی پاخانہ کے بعد ہو، آنتوں میں گانٹھ محسوس ہو، سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو، ریاح، کھانے کے بعد زیادتی تو اس کی دواء کولوسنتھ نہیں بلکہ وریٹرم البم ہو گی.

12۔ تمباکو نوشی اور سگریٹ نوشی سے پیدا شدہ قلبی کمزوری وریٹرم البم سے ختم ہوتی ہے.

13۔ حمل یا حیض کے دنوں میں عفونتی دیوانگی جس میں مریضہ ہر کس و ناکس کا بوسہ لے.

14۔ عرق النساء (شیاٹیکا) جس کا درد بجلی کی طرح اٹھے، مریضہ کی سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ.

خلاصہ کلام اور پوائنٹ کی بات یہ ہے کہ ہر وہ مرض جو دستوں کا نتیجہ ہو اور مریض کی سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو اس کی دواء صرف وریٹرم البم ہی ہے جیسا کہ ہیضہ، سادہ بخار، نمونیہ، درد حلق، درد شکم، مذہبی دیوانگی، عفونتی دیوانگی، ہذیان، مرگی، جموگا، تشنج، کنزاز، اندھاپن، شب کوری، وجع المفاصل، قبض، اپریشن یا تمباکو نوشی سے کمزوری، شیاٹیکا، بائیں جانب کا فالج اور لقوہ، غشی وغیرہ.

10۔ پوڈوفائلم

(Podophyllum Peltatum 200)

آپ نے عموما گھروں اور ہسپتالوں میں دیکھا ہوگا کہ چھوٹے بچوں کو بدہضمی کی وجہ سے یا دانت نکالنے کے زمانہ میں کھٹی بدبو والے پاخانہ لگتے ہیں. بچہ بار بار زیادہ مقدار میں پتلے کھٹی بدبو والے پاخانے کرتا ہے. وہ بہت زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں. بچے کا پانی ختم کر دیتے ہیں. ان کی آنتوں اور جسم کو نچوڑ دیتے ہیں. وہ عام پاخانہ کے رنگ کے یا مختلف رنگ کے ہوتے ہیں. جیسا کہ سبز، مٹیالے، زرد، لئی کے، وغیرہ. سب سے زیادہ صبح 7 بجے کے قریب لگتے ہیں. بچہ کو بخار، سردی، اور بے چینی بھی ہوتی ہے. بچہ میں مار ڈالنے والی شدید کمزوری اور تھکاوٹ ہوتی ہے. چہرا پیلا پڑ جاتا ہے. منہ سے بھی کھٹی بدبو آتی ہے. بچہ کو

حلق میں شدید گھٹن اور تنگی کا احساس ہوتا ہے. اس وجہ سے وہ زبان بار بار آگے پیچھے کرتا ہے. دودھ بالکل موافق نہیں آتا. بعض بچوں کو دست کے ساتھ قے بھی لگ جاتی ہے. بچے کی آنت میں شدید قسم کی گانٹھ اور تشنج ہوتا ہے. پاکستان میں اسے کھنڈی اور ہیضہ طفلی کہتے ہیں. ہومیوپیتھک میں بھی ہیضہ طفلی کی سب سے بڑی دواء پوڈوفائلم ہے. آپ بچہ کو پوڈوفائلم 200 کی کا ایک قطرہ دیں. اللہ کے حکم سے وہ اس تمام مصیبت سے نکل جائے گا.

یہ تیسری بڑی دست آور دواء ہے. یہ عموما بچوں میں استعمال ہوتی ہے. جب کسی بھی بچہ کو پانی کی طرح پتلے، زیادہ مقدار میں، شدید کمزور کر دینے والے، تیز کھٹے دست لگیں، اس صورت میں عموما جسم سے پانی ختم ہونے کی وجہ سے موت کا خوف بھی لاحق ہوتا ہے تو بچہ کو اس بڑی آفت سے صرف پوڈوفائلم ہی بچا سکتی ہے. اس صورت حال میں بچہ کی آنتوں میں تشنج اور گانٹھ پڑ جاتی ہے. کوئی بھی چیز خصوصا دودھ پیٹ میں بلکل نہیں ٹھہر سکتا. وہ فوراً دست یا قے سے باہر نکل جاتی ہے. یہ دست عموما صبح کے وقت شدت اختیار کرتے ہیں. عام لوگ اس کو کنڈی کہتے ہیں. کنڈی لگانے کا ایک خاص طریقہ اور دم ہوتا ہے. اس سے بھی آرام آجایا کرتا ہے. بچہ بار بار زبان تالو پر لگاتا ہے.

کیمفر کی خصوصیات سانس گرم اور پیشانی پر گرم پسینہ اور وریٹرم البم کی خصوصیات سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ پوڈوفائلم میں نہیں ہے. اس کی خصوصیت کھٹے دست اور گلے میں گھٹن ہے.

بعض اوقات حاملہ عورت کو بھی بالکل اسی طرح کے دست اور مسائل پیش آجاتے ہیں. اس کی بھی یہ ہی دواء ہوگی. اس لئے کہ اس کے شکم میں بچہ ہے. نیز اگر بچہ الٹا ہو تو پوڈوفائلم 1M کی چند خوراکیں اس کو سیدھا کر دیں گیں

11۔ کیوپرم

(Cuprum Metallicom 200)

ہومیوپیتھک میں تشنج (اینٹھن اور کھنچاؤ) کے لئے سب سے بڑی اور مشہور ترین دواء ہے. اس دواء میں جسم کے واحد عضلہ سے لے کر تمام عضلات جسم تک تشنج موجود ہے. تشنج کے بعد عموما جھٹکے ضرور ہوتے ہیں. ہر درد، تکلیف اور بیماری جس کے ساتھ تشنج اور جھٹکے ہوں اس کی دواء کیوپرم مٹ ہی ہے. کیوپرم کے تشنج میں سب سے خاص بات یہ ہے کہ ہاتھوں کی انگلیاں اندر کی طرف بھینچ کر ہتھیلی کے ساتھ لگ جاتی ہیں. یعنی اس کا تشنج عموما ہاتھوں کی انگلیوں سے شروع ہوتا ہے. خاص کر

بائیں جانب سے. اس لئے کہ یہ بائیں جانب کی دواء ہے. کسی بھی مزاج کے انسان کو گرنے، چوٹ لگنے، سردی لگنے، ہیضہ ہونے، ڈرنے کے یا کسی بھی وجہ کے بعد کیوپرم حالت طاری ہو سکتی ہے. جس سے جسم میں جھٹکے شروع ہو جاتے ہیں. جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے. جسم کی مختلف جگہوں پر کھنچاؤ ہوتا ہے. بعض وقت شدید دست بھی ہو سکتے ہیں. منہ کا ذائقہ پھیکا دھات کا سا ہوتا ہے. یہ اس دواء کی بہت ہی خاص کلیدی علامت ہے. پانی پینے اور پسینہ آنے سے تکلیفات کا کم ہو نا بھی بہت اہم علامت ہے. اکثر اوقات منہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے. حتی کہ چیزوں کا ذائقہ بھی پھیکا محسوس ہوتا ہے. اسے مرچ مصالحہ اور نمک کھانے میں کم محسوس ہوتا ہے. مریض کھانے کا حریض اور باتونی ہوتا ہے. اس دواء کا استعمال عموماان امراض میں ہوتا ہے.

تشنجی ہیضہ :- ہیضہ میں دست جب پچکاری کی طرح نکلیں. پانی کی طرح پتلے، قے مقدار میں زیادہ، ایسا محسوس ہو کہ جیسے معدہ اور آنتوں سے ہر چیز خارج ہو گئی ہے. جسم نیلا، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، شدید ترین سردی محسوس ہو، کوئی بھی کھانے والی چیز یا اوپر لینے والی چیز جسم کو گرم نہ کر سکے، عضلات میں جھٹکے ہوں. ہاتھ یا پاؤں کی انگلیوں میں تشنج ہو جائے. یہ اس دواء کی خاص ترین علامت ہے. مریض مکمل طور پر ٹھنڈا ہو جائے. مردنی چھا چکی ہو، تو اس تشنجی ہیضہ کی صرف کیوپرم مٹ ہی دواء ہو گی. اگر ہیضہ کے ساتھ تشنج نمایاں ہو تو کیوپرم مٹ ہی دواء ہو گی. اگر ٹھنڈک نمایاں ہو، اندرونی گرمی ہو. سانس گرم اور پیشانی پر گرم پسینہ ہو. دست اور قے کم مقدار میں ہوں یا بالکل بند ہیضہ ہو، مریض کپڑا لینا برداشت نہ کر رہا ہو. اگر کپڑا اوڑھے تو پاؤں اور جسم کو گرم نہ کر سکے. باوجود ٹھنڈے ہونے کے ٹھنڈک کی خواہش ہو. مریض کھڑکیاں کھول دے تو ہمیشہ کیمفر دواء ہو گی. کیمفر اور وریٹرم کے مریض کی آنتوں میں تشنج ہوتا ہے. کیوپرم کی طرح بعض اوقات پاؤں کی پنڈلیوں اور جسم پر بھی تشنج ظاہر ہو جاتا ہے. مگر کیوپرم میں آنتوں اور پنڈلیوں کے اینٹھن کے ساتھ انگلیوں میں تشنج ضرور بہ ضرور ہوتا ہے. یہ اس دواء کی انفرادیت اور خصوصیت ہے. پوڈوفائلم میں بھی آنتوں میں تشنج ہے. یہ کھٹے دستوں اور حلق کی گھٹن کی علامت کی وجہ سے ان تینوں ہیضہ کی ادویہ سے جدا ہے. بلکہ چاروں ادویہ اپنی اپنی خصوصیات کی وجہ سے ایک دوسرے سے جدا ہیں.

کیوپرم کا مزمن مریض خود غرض، ڈرپوک، باتونی، بہت کمزور حافظہ والا، گیس کا مریض، دودھ، انڈے اور گوشت سے نفرت کرنے والا، غمگین ہوتا ہے. یہ بائیں جانب کی انتہائی سرد مزاج دواء ہے. اس کو سردی بہت ہی زیادہ لگتی ہے. عام لوگوں سے بہت زیادہ لگتی ہے. اس کے منہ کا ذائقہ لازمی پھیکا ہوتا ہے. اس کے جسم میں کسی جگہ یا انگلیوں میں تشنج ضرور ہوتا ہے. وہ دبلا پتلا ہوتا ہے. مطالعہ اور دماغی کام کرنے کے نااہل ہوتا ہے. مطالعہ کے وقت گردن میں کھنچاؤ اور اکڑاؤ آجاتا ہے. سینہ بیٹھنے کا

احساس ہوتا ہے۔ نصف شب کے نزدیک بار بار کھانے کی عادت ہوتی ہے. مگر آہستہ آہستہ بھوک پیاس بھی ٹھنڈی پڑنے لگتی ہے. شہوانی خیالات بہت آتے ہیں. جماع کے بعد تشنج زیادہ ہو جاتا ہے. کبھی کبھی جھٹکے بھی لگتے ہیں. یہ لوگ عموماشادی نہیں کرتے یادیر سے شادی کرتے ہیں. ان کے تمام احساسات ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں. سب سے زیادہ تکلیفات سردی سے بڑھتی ہیں. حتی کہ سرد ہوا سے آنکھوں کی بینائی بھی کمزور ہو جایا کرتی ہے. آنکھوں پر بھاری پن اور تشنج کا احساس بھی ہوتا ہے. گرمی سے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا. بعض دفع حلق کا فعل بھی ٹھنڈا پڑ جانے سے کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے. حلق کھانے کو چبا نہیں سکتا. حرکت اور کام ان کے جسم کو گرم کرتا ہے. اس لئے یہ ان کے لئے بہتر ثابت ہوتی ہے. جیسا کہ پلساٹیلا، اناکارڈیم، بریٹاکارب، ایلومینا، پلاٹینم کو حرکت سے افاقہ ہوتا ہے. نیز زنکم اور کاسٹیکم کی طرح کیوپرم کے مریض کو پسینہ نہیں آتا. حتی کہ ایک کیوپرم کے مریض نے مجھ سے کہا کہ مجھے بیس سال قبل جو بخار ہوا تھا. اس کے بعد سے اب تک مجھے پسینہ نہیں آیا. اگر کبھی آجائے تو بہت سکون ملتا ہے. مجھے گرمیوں میں بھی بہت کم پسینہ آتا ہے. ہاں باقی جسم کی نسبت پاؤں پر پسینہ زیادہ آتا ہے .

اگر کسی شخص نے اپنی زندگی تجرد (بغیر شادی) کے گزاری ہو. اب بڑی عمر یا بڑھاپے میں شادی کرے. جماع سے پہلے جسم میں تشنج اور ٹھنڈک پن ہو جائے. وہ جماع نہ کر سکے. یہ تشنج پنڈلیوں اور تلوؤں سے شروع ہوتا ہے یا انگلیوں سے شروع ہو. تو کیوپرم میٹ وظیفہ زوجیت ادا کرنے میں سب سے زیادہ معاون ثابت ہوگی. جماع سے پہلے تشنج کیوپرم میں ہے. جماع کے درمیان تشنج گریفائٹس میں ہے. جماع کے بعد سانس پھولنا سٹافی میں ہے. جماع کے بعد شدید کمزوری کا احساس سیلینم، کلکیریا کارب، نیٹرم میور اور کالی کارب ہے. اس لئے مریض کی جسمانی ساخت، دماغی حالت، کمی زیادتی کے اسباب، اور کھانے پینے میں پسند، ناپسند کے اعتبار سے دواء کا انتخاب کرنا چاہئے .

کیوپرم شدید کالی کھانسی اور جموگا کی بہترین ادویہ میں سے ہے. اگر بچہ شدید کالی کھانسی کے دورے میں مبتلا ہو. چہرہ نیلا ہو. انگلیوں کے ناخن کا رنگ ٹھنڈک کی وجہ سے بدل جائے. آنکھیں تشنج سے اوپر چڑھ جائیں. بچہ شدید کھانستا ہے کہ وہ بے دم اور بے ہوش ہو جاتا ہے. ایسا لگتا ہے کہ وہ مر گیا ہے. بعد میں سانس بڑی زور کے ساتھ آہستہ آہستہ لینے لگتا ہے. ایسا لگتا ہے کہ بچہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو گیا ہے. ایسی حالت میں بچہ کو تھوڑا سا ٹھنڈا پانی پلایا جائے تو وہ زندہ ہو جاتا ہے. برائی اونیا، اور سیپیا کی طرح پانی پینے سے تکلیفات کا کم ہونا بھی کیوپرم کی اہم علامات سے ہے. اس کھانسی کی کیوپرم مٹ 200 کے سواء کوئی دوسری دواء نہیں ہے. یہ کھانسی جب بڑوں کو ہوتی ہے تو سینہ میں شدید تشنجی کیفیت ہوتی ہے. وہ بیان کرتے ہیں کہ جیسے کوئی

چاقو گھس گیا ہے. ریاح کا اجتماع اور گولے کا احساس بھی بتاتے ہیں. شدید دم پھولتا ہے. انگلیاں تشنج کی وجہ سے اندر کی طرف کھینچ جاتیں ہیں. اس شدید تشنجی کھانسی کی دواء بھی کیوپرم ہی ہو گی.

اگر دماغ پر چوٹ لگنے سے مریض کو جھٹکے لگنے لگیں تو ہمیشہ کیوپرم مٹ دواء ہو گی .

اگر سردی سے یا بھگنے سے کسی کو بخار ہو جائے. شدید ترین سردی لگے، عضلات میں جھٹکے لگیں. آنکھیں مختلف سمت میں حرکت کریں. مگر عموماً اوپر اور باہر کی طرف یا اوپر اور اندر کی طرف حرکت کریں. ناک سے نکسیر اور بینائی کمزور ہو جائے. سردی کا بینائی پر زیادہ اثر پڑے. تشنجی دورے ہوں. تشنجی دوروں کے درمیانی وقفہ میں مریض بے تکی باتیں کرے. ہذیان اور بکواس کرے. مریض میں تشدد پایا جائے. وہ روئے چیخے. دورے چیخ سے شروع ہوں. بعض دفعہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے بچھڑا بول رہا ہے. آواز پر گہرا اثر ہو جائے. دوروں کے بعد مریض مردہ ہو جائے. ہاتھوں کی انگلیوں میں تشنج ہو. بعض دفع عضلاتی بے جان اور مردہ ہونے کے باوجود پھڑک رہے ہوں تو اس تشنجی دورے والے بخار کی دواء صرف کیوپرم مٹ ہی ہے.

اگر دوران حیض مریضہ کو تشنجی کیفیت طاری ہو جائے. وہ اس تشنج کے ساتھ ہسٹیریا کی مریضہ بن جائے. پاگلوں کی طرح کبھی ہنسے کبھی روئے اور کبھی ٹکٹکی لگا کر دیکھے. حیض کا شدید درد ہو. آنکھیں اوپر چڑھ جائیں تو اس تشنجی ہسٹیریا کی دواء بھی کیوپرم ہی ہو گی .

اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑنے لگیں. منہ سے جھاگ نکلے. انگلیوں اور سینہ میں سکڑن اور شدید تشنج ہو، چیخ مار کر مریض گر کر بے ہوش ہو جائے. دورے کے وقت پیشاب پاخانہ خطا ہو جائے، اس تشنجی مرگی کی بھی دواء کیوپرم مٹ ہے .

وضع حمل سے پہلے، درمیان، یا بعد اگر حاملہ کو جھٹکے لگنے لگیں. پیشاب میں کمی ہو جائے. تمام روشنی آنکھوں سے غائب ہو جائے. دردزہ بند ہو جائے. انگلیوں سے تشنج شروع ہو کر تمام جسم کے عضلات میں پھیل جائے. سردی بخار اور بے چینی ہو. اس

تکلیف دہ حالت کو کیوپرم مٹ کنڈشن کہتے ہیں. اس صورت میں مریضہ کو جو جو بھی تکلیفات ہیں. ان کی دواء صرف کیوپرم مٹ ہے .

اگر خارش کے دب جانے، حیض کے رک جانے، خسرہ دانے کم نکلنے سے یا لال بخار کے دانے دب جانے سے جسم میں تشنجی کیفیت ہو. ان دبی امراض کی وجہ سے جسم بہت لاغر ہونے لگے. تو ان دبی ہوئی امراض کو کیوپرم مٹ نکال کر جسم کو سکون اور توانائی دے گی. اس کی قوت کو بحال کر دے گی. جیسا کہ برائی اونیا کرتی ہے. مگر برائی اونیا کے مریض میں تشنج بالکل نہیں ہوتا ہے. اس میں خشکی اور حرکت سے بڑھنے والا درد زیادہ نمایاں ہے .

اگر کوئی ڈر جائے. کوریا شروع ہو جائے. زبان بھاری ہو جائے. بولنے میں دقت ہوں. کھانے پینے کا حریص ہو جائے تو کیوپرم مٹ دواء ہو گی

اگر وضع حمل کے بعد شدید تشنجی درد ہوں. شدید درد سر ہو. جس کی زیادتی آنکھیں کی بائیں جانب ہو. خون اور حرارت غریزی کی کمی ہو تو کیوپرم مٹ بہترین دواء ہے .

اگر دانت نکلنے کے زمانہ میں بچے کو تشنجی دورے پڑنے لگیں. موشن لگ جائیں. دانت نکالنا مشکل ہو تو کیوپرم مٹ دانت نکالنے میں سب سے زیادہ معاون دواء ثابت ہوتی ہے .

اگر سردی لگ جانے سے سینہ میں شدید سکڑن کے ساتھ شدید قے اور متلی لگے. وہ پانی پینے سے کم ہو. ساتھ شدید سردی، بخار اور بے چینی ہو تو ہمیشہ کیوپرم مٹ ہی اسی تشنجی قے کی دواء ہو گی.

خلاصہ کلام اور پوائنٹ کی بات یہ ہے کہ ہر وہ بیماری، درد اور تکلیف جس کے ساتھ انگلیوں سے شروع ہونے والا کھنچاؤ اور جسم کے عضلات میں شدید تشنجی کیفیت موجود ہو. تکلیفات پانی پینے اور پسینہ آنے سے کم ہوں. شدید سردی کا احساس ہو تو اس کی دواء کیوپرم مٹ کے سواء کوئی اور نہیں ہو سکتی. ان میں سے صرف 14 مشہور امراض کا ذکر کر دیا ہے. مگر وریٹرم البم کی طرح کیوپرم مٹ کا دائرہ اثر اس سے بھی زیادہ وسیع ہے. اینتھن اور تشنج کا معنی "کھنچاؤ" ہے. جیسا کہ اگر کوئی درخت سے گرے تو گردن "کھنچاؤ" سے اکڑ جاتی ہے. اینتھن کی سب سے بڑی دواء کیوپرم میٹ اور نکس وامیکا ہے. دوسری یہ بات بھی یاد رکھیں کہ اگنیشیا، سائیکوٹا اور نکس میں بھی تشنج موجود ہے. مگر جس قدر شدید اور نمایاں تشنج کیوپرم میں ہے کسی دوسری دواء میں نہیں ہے. یہ جو لوگوں میں "ناف پڑنا" مشہور ہے. اس میں ٹانگوں میں اینتھن آجاتا ہے. اس کی دواء نکس وامیکا ہے.

نوٹ:-اس دواء کا تعلق چوٹ والی گزشتہ ادویہ اور آگے آنے والی دست آور ادویہ سے بھی ہے. اس لئے اس دواء کا درمیان میں ذکر کر دیا

12۔ کولوسنتھ

(Colosynth 200)

بد ہضمی، غم، غصہ، ہتک عزت، بدمزاجی، پھل کھانے کے بعد پانی پینے سے، اپریشن یا کسی بھی وجہ سے جب درد شکم شروع ہو تو اس کی دواء عموما کولوسنتھ ہوتی ہے. یہ درد شکم عموماً شکم کی اطراف یا ناف کے مقام پر ہوتا ہے. یہ دبانے، جھکنے، سینکنے، پاخانہ کرنے، ریاح کے اخراج سے، قہوہ پینے یا بغیر حرکت لیٹنے سے کم ہوتا ہے. کسی بھی چیز کے کھانے یا پینے سے، پہلو بدلنے سے زیادہ ہوتا ہے. اگر یہ درد شکم شدت اختیار کر جائے تو پانی سے پتلے دست بھی لگ جاتے ہیں. جن کی وجہ سے چونتڑوں اور رانوں میں کھنچاؤ والا درد بھی ہونے لگتا ہے. ساتھ سردی بھی محسوس ہوتی ہے. اس کی شدت کے دو بنیادی وقت ہیں. صبح 6 بجے اور شام 4 بجے کے بعد. کولوسنتھ کے درد مروڑنے والا، کاٹنے والا، ٹیس والا، پھاڑنے والا، اینٹھن والا، جلن والا، یا تپکن والا ہوتا ہے. یہ دائیں جانب کی سردی مزاج دواء ہے.

درد شکم کی طرح درد دانت کی بھی کولوسنتھ ہومیوپیتھک میں سب سے بڑی دواء ہے. بشرطیہ کہ درد دانت دبانے اور سینکنے سے کم ہو.

نیز درد سر اور درد آنکھ جو دبانے اور سینکنے سے کم ہو اس کی بھی کولوسنتھ دواء ہے.

نیز عرق النساء جس میں درد کو دبانے اور سینکنے سے کمی ہو اور معمولی سے چھونے سے زیادہ ہو تو اس کی دواء کولوسنتھ ہے.

نیز شدید درد حیض جس میں مریضہ کو آگے کی طرف دہرا ہونا پڑے اس کی بھی دواء ہمیشہ کولوسنتھ ہو گی. مگر اس دواء کی سب سے زیادہ شہرت درد شکم پھر درد دانت پھر عرق النساء میں ہے.

نوٹ :- اس دواء کی انفرادیت دبانے اور سینکنے سے درد کا کم ہونا. یہ علامت مگنیشیا فاس میں بھی ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ مگنیشیا فاس کے درد میں سب سے زیادہ کمی سینکنے سے ہوتی ہے. کولوسنتھ کے درد کو سب سے زیادہ اور بھاری مقدار میں کمی دبانے اور آگے کی طرف دہرا ہونے سے ہوتی ہے.

کیمومیلا بھی درد شکم اور درد ناف کی دواء ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ کیمومیلا درد شکم والا بچہ دہرا نہیں ہوتا. کولوسنتھ درد شکم والا بچہ دہرا ہوتا ہے. نیز کیمومیلا بچہ گود میں اٹھا کر پھرنے سے ضرور خاموش ہو جاتا ہے. کولوسنتھ درد شکم والا بچہ کو جب اٹھا جاتا ہے تو وہ اپنے پیٹ کو کندھے کے ساتھ دباتا ہے یا دہرا ہوتا ہے. جوان انسان کو جب درد شکم یا درد دانت ہوگا تو اس کی دواء کولوسنتھ ہی ہو گی.

ڈائیسکوریا بھی درد شکم کی اعلی ترین ادویہ سے ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ ڈائیسکوریا درد شکم والا مریض آگے کی طرف جھکے تو درد زیادہ ہو جاتا ہے. وہ انگڑائی لینے اور پیچھے کی طرف مڑنے سے کم ہوتا ہے. یہ اس کی انفرادیت ہے. کولوسنتھ اس کے الٹ ہے. نیز ڈائیسکوریا کا درد شکم صبح 8 بجے عروج پر ہوتا ہے. کولوسنتھ کا درد شکم صبح 6 بجے اور شام 4 بجے عروج پر ہوتا ہے. نیز ڈائیسکوریا کے درد سے مریض چیخ مارتا ہے. وہ بہت شدید ہوتا ہے. کولوسنتھ کا درد شکم عام اور نارمل ہوتا ہے. نیز کولوسنتھ کا درد شکم پاخانہ آنے سے کچھ کم ہو جاتا ہے. ڈائیسکوریا کا پاخانہ آنے سے کم نہیں ہوتا. نیز ڈائیسکوریا کا درد شکم ہر سال معین وقت پر لوٹ کر آتا ہے. کولوسنتھ تو عام معمولی درد شکم ہے. نیز کولوسنتھ کے درد کو روکنے میں عموما ایلوپیتھک ادویہ کامیاب ہو جاتی ہیں. مگر ڈائیسکوریا کے درد شکم کو روکنے میں عموما ناکام ہوتی ہیں. سٹافی کو بھی درد شکم اور درد دانت کا عموما مرض اور رجحان ہوتا ہے.

سٹافی اور کولوسنتھ میں فرق یہ ہے کہ کولوسنتھ حادثاتی دواء ہے. اس کا جسمانی ساخت کے ساتھ تعلق نہیں. سٹافی مزاجی دواء ہے. اس کا مخصوص جسمانی ساخت کے مریضوں کے ساتھ تعلق ہے. وریٹرم البم درد شکم کا مریض بھی دہرا ہوتا ہے. مگر اس کی ساتھ معمول سے زیادہ ٹھنڈی پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے. یہ کولوسنتھ میں نہیں ہے.

سٹانم مٹ بھی درد شکم کی بہتر دواء ہے. اس کا بچہ بھی دہرا ہوتا ہے. یا اپنے پیٹ کو کندھے سے دباتا ہے. مگر سٹافی کی طرح سٹانم مٹ بھی مزاجی دواء ہے. سٹانم مٹ مزاج بچے لمبوتری شکل والے حیران ہوا کرتے ہیں.

برائی اونیاکا بھی درد شکم دبانے اور سینکنے سے کم ہوتا ہے. مگر برائی اونیاکے مریض میں خشکی بہت ہی زیادہ ہوتی ہے. جو کولوسنتھ میں بالکل نظر نہیں آتی. دونوں ادویہ ایک دوسرے کے بہت ہی قریب ہیں، مگر کولوسنتھ عام درد شکم اور درد دانت کی دواء ہے..برائی اونیا اکثر مزاجی دواء ہوا کرتی ہے. جس کا تعلق مخصوص جسمانی ساخت کے ساتھ ہے۔

ایپس ملی فیکا اور اگنیشیا میں بھی درد شکم کا مشاہدہ ہوا ہے۔

13۔ڈائیسکوریا

(Dioscorea Villosa 200)

یہ آنتوں کے درد کی سب سے بڑی دواء ہے. اس کے مریض کو آنتوں میں شدید قسم کا ناقابل برداشت مروڑ پڑتا ہے. ایلوپیتھک میں اس کی کوئی دواء نہیں سوائے آنت کو کاٹنے کے، اس کا درد ناف کے ارد گرد آنتوں، پیٹ کی آنتوں، اور بڑی آنت میں ہوتا ہے. جب یہ درد بڑھ جاتا ہے تو آنتیں باہر آجاتی ہیں۔آنت کے باہر آنے کو ہرنیا کہتے ہیں. ڈائیسکوریا ہومیوپیتھک میں ہرنیا کی سب سے بڑی دواء ہے. جو درد پیٹ کے درمیان ہوتا ہے، بڑی آنت کا درد ہوتا ہے. اس کو درد قولنج اور اپینڈس کہتے ہیں. یہ بڑی آنت کے ورم کی ابتداء ہے. اس کے ساتھ دست بھی ہوتے ہیں. ڈائیسکوریا کے درد میں چند خاص باتیں ہیں .

۔1ڈائیسکوریا کا درد ہمیشہ آنتوں میں ہوتا ہے .

۔2ڈائیسکوریا کے درد کا سب سے بڑا خاصہ یہ ہے کہ اس کا مریض آگے کے طرف جھکے تو درد زیادہ ہوتا ہے. پیچھے کی طرف جھکے تو کم ہوتا ہے. یہ کولوسنتھ کے بالکل خلاف ہے. اگر کسی بچہ کو ڈائیسکوریا کا درد ہو تو جب اس کو گود میں لیا جاتا ہے تو آگے کی طرف مڑنے کی وجہ سے درد زیادہ ہوتا ہے. بچہ بے تحاشا چلاتا ہے. ماں کو پتا چلتا ہے کہ بچہ کو کیا ہے اور نہ ہی ایلوپیتھک ڈاکٹر کو معلوم ہوتا ہے کہ اسے کیا ہے. الحمد للہ اس طرح کے بے شمار بچوں کے کیس اس دواء سے شفایاب ہوے ہیں.

۔ 3 یہ صبح 8 بجے شدت اختیار کرتا ہے .

۔4حرکت کرنے اور چلنے سے کم ہوتا ہے.

۔3 یہ شدید اور نا قابل برداشت درد ہوتا ہے. مریض روتا اور چلاتا ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ آنتوں میں انتہائی شدید مروڑ ہوتا ہے.

۔4 ہر سال ایک ہی وقت پر لوٹ کر آتا ہے. الحمد للہ اس علامت کی مدد سے دو کیس شفایاب بھی ہوے ہیں. ایلوپیتھک نے لاعلاج قرار دیا تھا. انہوں نے کہا کہ سواء اپریشن کے کوئی حل نہیں. وہ دونوں ڈائیسکوریا 200 کی چند خوراکوں سے بالکل ٹھیک ہو گئے تھے.

۔5 پیٹ میں شدید ہوا ہوتی ہے. اور ہوا کے اخراج سے تکلیف کم ہوتی ہے.

۔6 شدید قبض ہوتی ہے.

۔8 شہوت کا غلبہ اور احتلام وجریان ہوتا ہے. شہوانی خواب آتے ہیں.

۔9 کبھی کبھی درد شکم کے ساتھ گردہ کا درد بھی ہوتا ہے. اس وقت یہ درد گردہ کی حکمی دواء ہوتی ہے .

۔10 بعض اوقات اس درد شکم کے نتیجہ میں دائیں جانب کا عرق النساء بھی ہوتا ہے۔اس وقت ذرا سی حرکت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے. آرام کرنے سے تکلیف میں کمی ہوتی ہے. ایک شوہر نے رابطہ کیا اور کہا کہ میری بیوی کو ہرنیا ہیں. ٹسٹ کروایا ہے. ایلوپیتھک ڈاکٹر کا کہنا یہ ہے کہ ہرنیوں کا صرف اپریشن ہی علاج کیا.

کیا ہومیوپیتھک میں اس کا مستقل علاج ہے ؟

میں نے کہا کہ ہومیوپیتھک علاج علامات پر ہوتا ہے. بیماری اور علامت پر علاج کرنا ایلوپیتھک کا طریقہ ہے. اگر آپ کی اہلیہ نے مکمل اور صحیح علامات دیں تو ان کی مجموعی علامات کے مطابق دواء کا انتخاب کرکے علاج ممکن ہے.

میں نے مریضہ سے بات کی اور ان کی علامات لیں. وہ یہ ہیں.

1. درد ناف پر ہو رہا ہے.

2. درد شکم سات دن سے ہو رہا ہے.

3. پچھلے سال بھی دسمبر میں ہوا تھا. اس سال بھی دسمبر میں ہو رہا ہے. یہ دوسری بار ہے. یعنی سال بعد لوٹ کر آنے والی بیماری ہے.

4. ناف کے ارد گرد سوجن بھی ہے.

5. کھانا کھانے سے زیادہ ہو جاتا ہے. جب مریضہ صبح کے وقت اٹھتی ہے تو درد نہیں ہو رہا ہوتا اور جب صبح کا کھانا کھاتی ہے تو ہونا شروع ہو جاتا ہے. یہ 8 بجے کا ٹائم ہوتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ تکلیف کی صبح 8 بجے شدت شروع ہوتی ہے.

6. دو دن سے زیادہ ہو رہا ہے. دو دن قبل سر دھویا تھا. دو دن سے سردی بھی زیادہ لگ رہی ہے. شائد سردی سے زیادہ ہوتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ سردی سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے.

7. درد شکم دونوں چونتڑوں کو پیٹ کے ساتھ ملا کر بیٹھنے سے کم ہوتا ہے.

8. کھانے کے بعد کھانا ہضم نہیں ہوتا. ایسا لگتا ہے جیسا کہ کھانا پیٹ میں ہی پڑا ہوا ہے. شائد اس وجہ سے درد ہو رہا ہے. اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریضہ کو قبض بھی ہے. یہ درد سے قبل نہ تھی. یہ درد کے بعد شروع ہوئی ہے.

9. درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہے. اس درد والی جگہ پر بیلٹ باندنے سے زیادہ ہو رہا ہے.

10. درد کا کوئی خاص وقت نہیں ہے، یہ مسلسل ہوتا ہے مگر صبح 8 بجے کے بعد شدت کا مشاہدہ بھی ہوا ہے. ہاں کوئی چیز کھانے کے بعد بھی زیادہ ہوتا ہے.

11. یہ اس دسمبر میں ہوا ہے. پہلے پچھلے دسمبر میں ہوا تھا. اس کا مطلب یہ ہے کہ تکلیف سال بعد لوٹ کر ایک ہی وقت پر آئی ہے.

دواء کا انتخاب اور علاج! درد کا ناف کے گرد ہونا، قبض ہونا، درد کا صبح 8 بجے شدت اختیار کرنا، سردی سے زیادہ ہونا، اور چونتڑوں کو پیٹ کے ساتھ میں سے افاقہ ہونے کی بنیاد پر ڈائیسکوریا 30 صبح دوپہر شام 1+1+1 قطرہ 15 دن دیئے 30% تک افاقہ ہوا. پھر ساتھ ڈائیسکوریا 200 کا بھی ہر روز ایک ایک قطرہ دینا شروع کیا تو 40 دن تک درد، سوزش، قبض، اور بے

چینی ختم ہو گئی. اس طرح اللہ نے مریضہ کو 40 دن میں مکمل شفاء دی. اب 3 ماہ سے زیادہ عرصہ ہوا ہے کہ مریضہ بالکل ٹھیک ہے. ڈائیسکوریا 30 اور 200 کے 40 دن کے استعمال کے بعد تکلیف ختم ہوئی ہے .

نوٹ :- مریضہ کی تمام علامات ڈائیسکوریا سے موافقت کرتی ہیں. اس کیس سے معلوم ہوا کہ ڈائیسکوریا ہرنیوں کی بہترین دواء ہے. ہرنیوں کے بے شمار مریض جو اپریشن کرواتے ہیں وہ اس دواء کے استعمال سے ہی شفایاب ہو سکتے ہیں۔لائیکوپوڈیم بھی ہرنیوں میں بہت مفید ہے۔

14۔اپیکاک

(Ipecacuanha 200)

یہ ہومیوپیتھک میں متلی اور قے کی سب سے بڑی دواء ہے.

بدہضمی، پریشانی، کوئی ثقیل چیز کھانے یا کسی بھی وجہ سے قے لگے تو پہلی دواء اپیکاک ہی ہوتی ہے.

جب کسی انسان پر اپیکاک حالت طاری ہوتی ہے تو دایاں ہاتھ گرم اور بایاں ٹھنڈا، اندرونی گرمی اور بیرونی سردی ہوتی ہے. پانی معدہ میں ٹھہرتا ہے اور نہ ہی کوئی غذاء ٹھہرتی ہے. درد کمر اور سر درد بھی ہوتا ہے. اگر یہ حالت شدت اختیار کرے تو مختلف قسم کے دست بھی لگ جاتے ہیں. اپیکاک کی علامات مغرب کے وقت شدت اختیار کرتی ہیں.

نوٹ :- اگر حاملہ عورت کو قے لگ جائے حتی کہ خون بھی آنے لگے تو اس کہ اپیکاک ہی عموماً دواء ہوتی ہے. یہ حاملہ عورت کے لئے بہت مفید دواء ہے .

15۔انٹی مونیم ٹارٹاریکم

(Antimonium Tartaricum 200)

یہ بھی اپیکاک کی طرح قے اور متلی کی دواء ہے. مگر دونوں ادویہ میں چند فرق ہیں

۔1اپیکاک کی متلی قے کے بعد بھی کم نہیں ہوتی، جب کہ انٹم کی متلی قے کے بعد کم ہو جایا کرتی ہے .

۔2انٹم میں جسم کے مختلف جگہوں جیسا کہ سر، گدی، دمچی اور اعضاء پر بوجھ اور بھاری پن ہوتا ہے. یہ اپیکاک میں نہیں ہے. 3۔حد سے زیادہ کمزوری اور سستی ہے حتی کہ مریض کے خاندان والے موت کو قریب محسوس کرنے لگتے ہیں .

۔4انٹم کی علامات رات کو اور اپیکاک کی علامات مغرب کے وقت بڑھتی ہیں.

۔5انٹم کی قے مقدار میں بہت زیادہ ہوتی ہے. اپیکاک کی قے مقدار میں بہت زیادہ نہیں ہوتی.

۔6مریض کے دونوں بازو یکساں ٹھنڈے ہوتے ہیں. اپیکاک میں دایاں گرم اور بایاں ٹھنڈا ہوتا ہے .

16۔ ایتھوسا سائی نیپیم

(Aethusa Cynapium 200)

یہ بھی قے آور دواء ہے.

اس کے قے میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ زرد یا نیلے دہی کی طرح ہوا کرتی ہے، اور قے کے بعد فوراً شدید کمزوری کی وجہ سے نیند آجاتی ہے. دودھ بالکل ہضم نہیں ہوتا اور پیٹ پھول جاتا ہے.

یہ دواء بھی پوڈوفائلم کی طرح عموما بچوں میں استعمال ہوتی ہے.

انٹم کی طرح اس دواء کی تمام علامات میں شدت ہے.

اس دواء کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بہت سے بچے اس قسم کی قے کی وجہ سے اس دواء کی دیافت سے قبل موت کی نیند سو جایا کرتے تھے.

17۔ سنگونیریا کیناڈنسس

(Sanguniria Canadensis)

سنگونیریا تپ لرزہ " سینہ کی بے حد تیزابیت اور جلن " کی وجہ سے باقی تمام بخاروں سے ممتاز ہے. یہ بخار جب شروع ہوتا ہے تو سب سے قبل دو علامتیں ظاہر ہوتی ہیں. وہ لرزہ اور معدہ میں جلن ہے. مریض کو بیرونی طور پر سردی اور اندرونی طور پر معدہ میں شدید جلن ہوتی ہے. اس جلن کی وجہ سے متلی کا رجحان پیدا ہوتا ہے. اس کے بعد پانی کا ساپتلا داہنے نتھنے سے بہنے والا تیز تیزابی زکام لگتا ہے. بے حد پیاس اور پسینے آنے لگتے ہیں. معدہ کی جلن کی وجہ سے شدید درد سر بھی شروع ہو جاتا ہے. اگر زکام رک جائیں تو پانی کے سے پتلے موشن لگ جاتے ہیں. چہرہ سرخ ہو جاتا ہے. اگر یہ بخار کچھ دن رہے تو کھانسی شروع ہو جاتی ہے. اگر اور زیادہ رہے تو داہنے کندھے میں درد ہونے لگتا ہے. اس درد کی وجہ سے بازو اوپر کرنا مشکل ہو جاتا ہے. اس میں وجع المفاصل ہوتا ہے. یہ بخار پورے جسم میں رطوبات کو نکال دیتا ہے. رطوبات زکام، پسینہ اور دست کے ذریعہ سے نکل جاتی ہیں. اس سے پورے جسم میں خشکی ہو جاتی ہے. یہ خشکی سب سے زیادہ جسم کی داہنی جانب ہوتی ہے. خاص کر حلق کی دائیں جانب سانس کی نالیوں میں ہوتی ہے. اس سے آواز بیٹھ جاتی ہے. یہ سنگونیریا بخار اکثر ٹائیفائیڈ ہو جایا کرتا ہے. یہ عموما مردانہ کمزوری ، کثرت جماع، کثرت مشت زنی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

یہ اس بخار کی مکمل تصویر تھی. اب ایک ایک کرکے اس بخار کی خصوصیات کو ذکر کرتا ہوں.

1۔ جلن اس دواء کا مخصوص نشان ہے. یہ جلن سب سے زیادہ معدہ میں تیزابیت اور تبخیر کی صورت میں ہوتی ہے. رات سونے کیلئے جب مریض لیٹتا ہے تو بڑھ جاتی ہے. اس جلن سے متلی قے، درد سر، تیز بھوک، پیاس وغیرہ لگتی ہے. یہ جلن آنکھوں، کانوں، زبان، حلق، ہاتھوں کی ہتھیلیوں، پاؤں کے تلوؤں، پستانوں، اور چہرے پر بھی ہوتی ہے. مگر نمونیہ کی حالت میں معدہ کی شدید جلن سنگونیریا کی خصوصیت اور انفرادیت ہے.

جب آپ دیکھیں کہ مریض کو تپ لرزہ کے ساتھ معدہ کی انتہائی جلن اور پانی کا ساپتلا داہنے نتھنے سے بہنے والا تیزابی تیز زکام ہے تو یقین کر لینا کہ اس نمونیہ قسم بخار کی دواء سنگونیریا ہے.

۔2 پانی کی طرح پتلا تیزابی زکام جو داہنے نتھنے سے زیادہ بہتا ہے. میں اس علامت کو بھی بہت اہم مانتا ہوں. اس لئے کہ چائنا کے سواء کسی دوسری دواء میں یہ علامت نہیں. پھر سنگونیریا زکام چائنا زکام سے زیادہ تیز ہوتا ہے. اسی وجہ سے یہ دواء وبائی انفلوانزا میں بھی مفید ہے. میں نے سنگونیریا بخار کی تشخیص میں اس علامت سے بہت دفعہ مدد لی ہے.

آپ کو معلوم ہے کہ سنگونیریا کی مثل جلن فاسفورس میں بھی ہے. مگر داہنی جانب والا زکام فاسفورس میں نہیں ہے. فاسفورس بائیں جانب کی اور سنگونیریا داہنے جانب کی دواء ہے.

نوٹ:- سنگونیریا زکام موسم بہار میں زیادہ لگتا ہے. خوشبو سے الرجی اس دواء میں ہے.

۔3 داہنے کندھے میں ایسا مثلثی عضلاتی بائی کا درد جس کی وجہ سے ہاتھ کو اوپر کرنا مشکل ہو. یہ درد رات کو لیٹتے وقت زیادہ ہوتا ہے. یہ درد بھی اس دواء کی خصوصیات میں سے ہے. مگر یہ درد اس وقت ہوتا ہے جب یہ بخار جسم کی رطوبات کو ختم کرکے بصورت ٹائیفائیڈ جسم میں مستقل طور پر باقی رہ جائے. نیش لیڈر نے اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے سنگونیریا کے مریضوں کا علاج کرکے شہرت حاصل کی تھی. میں نے بھی اس دواء کا ابھی تک ایک مریض دیکھا ہے. اس میں بھی یہ درد موجود تھا. آپ اس علامت کو سنگونیریا ٹائیفائیڈ بخار کی کلیدی علامت کے طور پر یاد رکھیں.

یہ علامت چیلیڈونیم میں بھی ہے مگر چیلیڈونیم کو بیرونی طور پر مسلسل گرمی محسوس ہوتی ہے. سنگونیریا کو بیرونی طور پر سردی محسوس ہوتی ہے.

جب دو ادویہ ایک علامت میں شریک ہوں تو دونوں میں فرق کرنے کے لئے بقیہ علامات اور کمی زیادتی کا سہارا لیں.

۔4 سنگونیریا کی اکثر تکلفات جسم کی داہنی جانب ہوتی ہیں. درد سر گدی سے شروع ہو کر پیشانی اور سر کی داہنی جانب تک آتا ہے. زکام داہنے نتھنے سے زیادہ نکلتا ہے. حلق داہنی جانب سے زیادہ خشک محسوس ہوتا ہے. داہنے بازو کے مثلثی جوڑ میں درد ہوتا ہے. پھیپھڑا بھی دائیں جانب والا ماؤف ہوتا ہے. دائیں جانب چہرے کی سرخی زیادہ ہوتی ہے.

آپ کو معلوم ہے کہ لائیکوپوڈیم میں بھی اکثر تکلیفات دائیں جانب ہوتی ہیں. لائیکو کی تکلیفات 4 بجے کے بعد شدت اختیار کرتی ہیں. سنگونیریا کی رات 10،11 بجے کے قریب لیٹنے کے بعد شدت اختیار کرتی ہیں. یہ دونوں میں بنیادی فرق ہے.

۔5 شدید قسم کا مسلسل درد سر جو سورج کے ساتھ ساتھ بڑھتا اور کم ہوتا ہے. یہ لیٹنے، نیند اور اندھیرے میں کم ہوتا ہے. نیز قے آنے سے بھی کم ہوتا ہے. نیز خوشبو سے بھی درد سر زیادہ ہوتا ہے.

۔6 چہرے پر تمتماہٹ اور شدید سرخی.

۔7 معدہ میں تیزابیت کی وجہ سے قے، متلی، ریاح، ڈکاریں، اور درد شکم وغیرہ کے بہت سے مسائل ہیں. چٹپٹی چیزوں کی خواہش اور شدید پیاس. معدہ میں خالی پن کے احساس کی وجہ سے شدید بھوک.

۔8 اگر زکام رک جائے تو پتلے چمکدار زرد دست لگ جاتے ہیں. انتہائی بدبودار ریاح کا اخراج ہوتا ہے.

۔9 رات کو پیشاب زیادہ آنا.

۔10 جریان اور مردانہ کمزوری کا ہونا۔

آپ کو معلوم ہے کہ سنگونیریا رطوبات جسم سے خارج کرکے کم کر دیتا ہے. مردانہ جرثومے بھی رطوبات سے ہی ہیں. یہ بخار ان لوگوں کو زیادہ ہوتا ہے جنہوں نے مشت زنی سے اپنی زندگی تباہ کر لی ہوں.

۔11 آلات ہضم کی خرابی اور جلن کی وجہ سے شدید دورے والی خشک کالی کھانسی. یہ ڈکاروں سے کم ہوتی ہے. یہ زیادہ تر رات کے وقت لیٹ جانے سے ہوا کرتی ہے. مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے. اوپر یا نیچے سے ریاح کے اخراج سے کم ہوتی ہے. سینہ کی داہنی جانب درد، چہرہ انتہائی سرخ، زکام اور سانس انتہائی متعفن ہوتی ہے.

نوٹ:- ٹی بی کے مریض کی قوت حیات کو بحال کرنے کے لئے سنگونیریا 200 استعمال کی جاتی ہے.

۔12 سنگونیریا مزاج کے لوگ چڑچڑا، غصہ ور، بخیل، کاروباری رجحان، کم گو ہوتے ہیں. پیٹ بڑھا ہوا. باقی جسم سوکھا ہوتا ہے. چہرہ بہت ہی سرخ ہوتا ہے. ان لوگوں کو سڑی مرچ کھانا مناسب ہوگا. یہ سڑیل مزاج ہوتے ہیں. مذاق بہت کم کرتے ہیں.

سنگونیریا کی اہم دماغی اور جسمانی علامات بیان کرنے کے بعد کمی زیادتی بیان کرتا ہوں.

۔1 چھونے سے درد سر، آنکھ اور پستان زیادہ ہوتا ہے. زور سے دبانے سے سکون ملتا ہے. گھٹنوں کے بل کھڑے ہو کر سر کو زمین پر دبانے سے آرام ہوتا ہے.

۔2 حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے. معمولی سا جھٹکا بھی تکلیف دے ہوتا ہے. حرکت سے کھانسی اور دیگر تکلیفات بھی بڑھتی ہیں.

سر جلدی سے پھرانے سے، بستر میں کروٹ بدلنے سے، اچھلنے سے، کھانسنے سے، اور محنت کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں.

۔3 کھانسی سر نیچا کر کے لیٹنے سے بڑھتی ہے. بائیں جانب لیٹنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں. داہنی طرف لیٹنے سے بڑھتی ہیں. اٹھ کر بیٹھنے اور ریاح کو خارج کرنے سے کھانسی کم ہوتی ہے.

۔4 اگر مریض کو بائی (جوڑوں) کا درد ہو تو بازو اوپر اٹھا نہیں سکتا مگر آگے پیچھے گھما سکتا ہے. یہ اس دواء کی بہت ہی اہم علامت ہے.

۔5 حقہ نوشی سے ہچکی پیدا ہوتی ہے. کھانا نہ کھانے سے درد سر زیادہ ہوتا ہے. قے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے .

نوٹ :- اس دواء کے دائمی مریض میں شدید قسم کا درد سر موجود ہوتا ہے. درد سر طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہتا ہے. مریض جب صبح سو کر اٹھتا ہے تو درد سر کم ہوتا ہے. درد سر کو ٹھنڈی کھلی ہوا میں سکون ہوتا ہے. مگر کھانسی زیادہ ہو جاتی ہے.

۔6 زیادہ تر جسم کا داہنا حصہ ماؤف ہوتا ہے. خصوصا حلق کی داہنی جانب شدید خشکی کی وجہ سے بولتے وقت درد اور آواز کا بیٹھنا.

۔7 ٹھنڈے مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں.

۔8 تکلیفات نوبتی ہوتی ہیں. اکثر تکلیفات رات لیٹنے کے وقت ہوا کرتی ہیں.

18۔ یوپیٹوریم پرفولیٹم

(Eupatorium Perfoliatum 200)

" ہڈیوں کا شدید درد "اس دواء کی خاص ترین اور انفرادی علامت ہے. اس دواء کی آزمائش میں شروع سے آخر تک "پریشان کن ہڈیوں کا درد "ملتا ہے. تمام اعضاء اور ہڈیوں میں درد کے ساتھ آنکھوں کے گڑھوں کی ہڈیوں میں درد، کھانسی کے ساتھ سینہ میں پھوڑے کا سا درد ملتا ہے. تمام جسم کے اندر آرنیکا کی طرح چوٹ کا سا درد ہوتا ہے. اعضاء اور پیٹھ پر ایسا درد ہوتا ہے جیسے ہڈی ٹوٹ گئی ہوں. بازوؤں اور ٹانگوں میں درد، گوشت میں پھوڑے کا سا درد، ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد، بازوؤں اور کلائیوں میں ایسا درد جیسے وہ ٹوٹ گئی ہوں. ٹانگوں میں پھوڑے کا سا درد، اٹھتے وقت ٹانگوں میں سختی اور درد، پنڈلیوں میں ایسا درد جیسے وہ پیٹی گئی ہوں. ہڈیوں میں درد کی وجہ سے مریض کراہے. قصہ مختصر ہر وہ تکلیف جس کے ساتھ "ہڈی توڑ" درد موجود ہے، اس کی دواء یوپیٹوریم پرفولیٹم ہی ہو گی.

یہ درد ملیریا بخار، وبائی انفلوئنزہ، اور ڈینگی بخار میں ملتا ہے. ڈینگی فیور میں یہ دواء اکسیر اعظم ہے. اس مقام پر یہ بات یاد رکھیں کہ یہ ملیریا بخار عموماً ان لوگوں کو ہوتا ہے جن کی قوت مدافعت (قوت حیات) کمزور ہو۔ جیسا کہ بوڑھے، 10 سال سے چھوٹے بچے اور کمزور نوجوان.

بنیادی علامت کے بعد اب بالترتیب علامات کو ذکر کرتا ہوں.

۔1 ہڈیوں میں پریشان کن درد. درد کی نوعیت چوٹ کی سی اور پھوڑے کی طرح ہوتی ہے.

۔2 بخار، لرزہ اور سردی لگنا. چائنا کی طرح یہ بھی ملیریا قسم بخار ہے. اس لئے چائنا کے بعد اس کو ذکر کیا.

۔3 لرزہ اور بقیہ علامات کا صبح 8 بجے عروج پر ہونا. بعض کتابوں میں صبح 7 اور 9 بجے کے درمیان لکھا ہے. بہر حال یہ علامت یوپیٹوریم ملیریا قسم بخار کو باقی تمام ملیریا بخار سے ممتاز کرتی ہے.

آپ کو معلوم ہے کہ چائنا ملیریا بخار مغرب اور رات 2 بجے شدت اختیار کرتا ہے. ایپس ملیریا قسم بخار دن 3 بجے شروع ہوا کرتا ہے. جیلسیمیم ملیریا قسم بخار دن 5 سے 6 بجے تک اپنے عروج پر ہوتا ہے. نیٹرم میور دن 10 سے 11 بجے تک عروج پر ہوتا ہے.

۔3 بخار اور جاڑا کے درمیان صفراوی قے کا ہونا.

۔4 تمام تر اخراجات سے تکلیفات میں کمی جیسا کہ قے سے سکون محسوس کرنا، پسینہ سے بخار، تمام تکلیفات اور دردوں کا (سواء درد سر کے) کم ہونا، ہوا کے اخراج سے پیٹ میں بہتری محسوس کرنا. پیٹ کا درد اور سینہ کا درد قے کرنے سے کم ہوتا ہے. بات چیت کرنے سے بہتر محسوس کرتا ہے. اسی وجہ سے جب یہ "ہڈی توڑ بخار اور لرزہ" اپنے عروج پر جاتا ہے تو تمام اخراجات رک جاتے ہیں. پیاس ختم اور پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے. اس وقت مریض اندرون جسم بہت زیادہ تکلیف محسوس کرتا ہے. اگر بخار شروع ہوتے ہی قے ہو جائے تو بخار اپنا دورانیہ جلد پورا کرکے اتر جاتا ہے.

۔5 صبح کے وقت لرزہ اور متلی ذرا سی حرکت سے بڑھتی ہے.

۔6 چائنا کی طرح مریض مکان کے اندر بہتر محسوس کرتا ہے. کھلی ہوا میں تکلیف پاتا ہے.

۔7 کیپسیکم کی طرح ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس ہوتی ہے. مگر اس سے لرزہ اور صفراوی قے پیدا ہوتی ہے.

۔8 منہ کا ذائقہ کڑوا.

نوٹ :- ڈینگی وائرس کے ہزاروں مریضوں کو آج سے تقریباً 200 سال پہلے ڈاکٹر ہانیمن نے ہومیوپیتھک میڈیسن EUPATORIUM PERFOLIATUM سے صحت یاب کیا تھا.

19۔آئرس ورسی کولر

(Iris Versicolor 200)

اس دور میں ہر ایک کی زبان پر ہائی بی پی کا لفظ ہے. مریض کے بی پی کی معلومات ایک مخصوص آلہ سے کی جاتی ہے. ہائی بی پی کے ساتھ بخار کبھی نہیں ہوتا. اس میں عموما گردن یا سر کی دائیں جانب درد ہوتا ہے. پٹھوں میں کبھی کھنچاؤ بھی ہوا کرتا ہے۔ مریض کو گرمی بہت لگتی ہے. اسے سردی نہیں لگتی۔ ساتھ وہ بے چین بھی ہوتا ہے. اس صورت میں بی پی کو نارمل کرنے والی یہ واحد ہومیوپیتھک دواء ہے. جب بھی بی پی ہائی ہو تو 200 کی ایک خوراک کافی ہو گی.

اس دواء کا مزاج غدی عضلاتی ہے۔ یہ دواء دینے سے جسم میں صفراء اور گرمی کم ہوتی ہے۔اس لئے بخار کے مریض کو یہ دواء نہیں دے سکتے۔اس لئے کہ بخار کے مریض کو صفراء اور گرمی کی ضرورت ہوتی ہے۔آئرس گرمی کو کم کرتی ہے۔

اس دواء کا اثر معدہ جگر اور آنتوں پر سب سے نمایاں ہوتا ہے. جب کثرت صفراء کی وجہ سے شدید درد سر پیدا ہو. اس درد سر سے قے پیدا ہو تو آئرس دواء ہوا کرتی ہے.

نوٹ:-ہائی بی پی کی وجہ سے بہت دفعہ قے بھی ہو جایا کرتی ہے یا قے کا ڈر موجود ہوتا ہے. اس لئے میں نے آئرس کو قے آور ادویہ کی لسٹ میں شامل کیا ہے.

منہ سے تار دار لمبی تھوک کا ہونا اس دواء کا مخصوص نشان ہے۔

اب آگے بخار اور زکام کی ادویہ بیان کی جاتی ہیں.

20۔اکونائٹ نیپلس

(Aconitum Napellus 200)

ہر وہ تکلیف، درد، بخار جو سرد خشک ہوا کے لگنے یا گرم سرد ہو جانے یا رطوبات کے رک جانے کے بعد انتہائی تیزی اور شدت کے ساتھ آئے جیسا کہ طوفان آتا ہے. اور بڑھتا جائے حتی کہ مریض کو اپنے کسی عضو کے خراب ہونے یا مر جانے کا

خوف لاحق ہو جائے. مریض سردی، چھوا جانا، شوروغل، روشنی، کپڑا اتارنا، اور درد بالکل برداشت نہ کرے. مریض حد سے زیادہ بے چینی اور جانکنی سی حالت ہو جائے. ہر قسم کی غذاء سے نفرت ہو. بے حد پیاس ہو. ہر چیز کا ذائقہ سوائے پانی کے کڑوا ہو. کھانسی اور چھینکیں بھی ہوں. چہرہ کبھی سرخ اور کبھی زرد ہو رہا ہو. مریض بزدل ہو جائے تو اس صورت حال میں سوائے اکونائٹ کے کوئی دوسری دواء کام نہ آئے گی. یہ اکونائٹ کی مکمل تصویر تھی.

اکونائٹ میں چند خاص باتیں ہیں!

۔1 اکونائٹ بخار، تکلیف اور درد صرف اس انسان کو ہوتا ہے جو دموی ہو. دموی سے مراد مضبوط جسم والا ہو. اس میں خون یعنی سرخ اجزاء کی کمی نہ ہو. اگر ایک ایسا انسان جسم میں بھس یعنی خون کی بہت کمی ہے تو اسے اکونائٹ بخار اور درد نہیں ہو سکتا.

۔2 اکونائٹ تکلیف ہمیشہ سرد خشک ہوا لگ جانے یا گرم سرد ہو جانے کے بعد یا یکدم پسینہ رک جانے کے بعد آیا کرتی ہیں. مثلا:- ایک دموی انسان صبح کے وقت جلدی سے اپنے بستر سے باہر نکلا، جسم گرم تھا. باہر سرد خشک ہوا چل رہی تھی. وہ واک کرنے لگا تو کچھ ہی دیر میں جسم میں سرد خشک ہوا کے جھونکوں کی وجہ سے بے حد پریشانی ہونے لگی یہ مغرب تک اپنے عروج تک پہنچ گئی. شدید سردی،، زکام، کھانسی، موت کا خوف، چہرہ سرخ ہونے لگا تو یہ ایکونائٹ کا مریض بن گیا.

اسی طرح ایک دموی انسان گھر آیا. اس کا جسم بہت گرم اور پسینہ میں لت پت تھا. اس نے جسم ٹھنڈا ہونے اور پسینہ خشک ہونے کا انتظار کئے بغیر ٹھنڈے پانی سے نہانا شروع کر دیا. نہانے کے دوران ہی بے حد پریشان اور درد سر شروع ہو گیا. نہانے کے بعد پسینہ آنا بند ہو گیا. درد سر تیزی اور شدت کے ساتھ بڑھنے لگا. وہ ناقابل برداشت ہو گیا، اس صورت میں انتہائی شدید بخار ہو سکتا ہے یا آنکھوں کی بینائی جا سکتی ہے یا اور کچھ بھی ہو سکتا ہے. تو اس صورت میں صرف اکونائٹ ہی کام آئے گی. اسے سادہ زبان میں گرم سرد ہو جانا کہتے ہیں. ہومیو میں یکدم پسینہ کا رک جانا کہتے ہیں. اس سے معلوم ہوا کہ موسم گرما میں بھی اکونائٹ حالت طاری ہو سکتی ہے.

۔3 اکونائٹ کی ہر تکلیف، درد، اور بخار میں دو چیزیں ضرور ہوتی ہیں. ایک تیزی. دوسری شدت. اس لئے اکونائٹ کو "طوفان" بھی کہا گیا ہے. اگر کسی تکلیف میں تیزی اور شدت نہ ہو تو وہ اکونائٹ تکلیف ہر گز نہیں ہو سکتی. مثلا:- ایک انسان

صبح صبح اٹھا. اس نے ٹھنڈا پانی پیا، شام تک گلے میں جلن اور ہلکی سردی لگنے لگی دوسری یا تیسری رات بخار، سردی، بے چینی، گلاخراب، زکام، کندھوں میں درد وغیرہ ہونے لگا تو یہ سب تکلفات اکونائٹ کی ہر گز نہیں ہو سکتیں. اس لئے کہ اکونائٹ کی ہر تکلیف تیزی اور شدت کے ساتھ اس طرح آتی ہیں کہ پہلے ہی دن عروج پر پہنچ جاتی ہیں.

4۔ اکونائٹ کی ہر تکلیف میں مریض بے حد ذکی الحس ہوتا ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ اکونائٹ کی ہر تکلیف نا قابل برداشت اور بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے. بے چینی نا قابل برداشت، درد سر نا قابل برداشت، روشنی نا قابل برداشت، شور وغل نا قابل برداشت، زکام اور چھینکیں نا قابل برداشت، درد نا قابل برداشت، حرکت نا قابل برداشت، چھونا نا قابل برداشت، قے نا قابل برداشت، پیاس نا قابل برداشت. اگر کوئی مریض بخار میں صبر وشکر کے ساتھ لیٹا ہو، یا چار پانچ دنوں سے درد برداشت کر رہا ہو تو یہ اکونائٹ دواء کا مریض بالکل نہیں ہو سکتا.

نوٹ:- چائنا میں بھی شدید پیاس ہوتی ہے. مگر اس میں پانی کڑوا لگتا ہے. اکونائٹ میں پانی کے سواء ہر چیز کڑوی لگتی ہے.

5۔ اکونائٹ کی تکلیفات اور بخار غروب آفتاب کے بعد سب سے زیادہ شدت اختیار کرتی ہیں. چائنا بخار بھی مغرب کے وقت شدت اختیار کرتا ہے. مگر چائنا میں اکونائٹ جیسی شدت، تیزی، موت کا خوف، اور ذکی الحس بالکل نہیں ہوتا. نیز چائنا بخار میں چلنے سے بے چینی کم ہوتی ہے. اکونائٹ میں چلنے سے بے چینی کم نہیں بلکہ زیادہ ہوتی ہے. دونوں بخار میں شدید پیاس ہوتی ہے. مگر چائنا میں پانی کا ذائقہ ضرور کڑوا ہوتا ہے. اکونائٹ بخار میں پانی کا ذائقہ بالکل کڑوا محسوس نہیں ہوتا. چائنا میں موت کا خوف بھی نہیں ہوتا.

6۔ اکونائٹ بخار، درد اور تکلیف میں مریض بزدل ہو جاتا ہے اور اسے مرنے کا ڈر ضرور ہوتا ہے. اس ڈر کی وجہ اس تکلیف کی شدت اور تیزی ہے. اگر مریض کو بخار ہو اور موت کا خوف بالکل نہ ہو تو یہ بخار اکونائٹ نہیں ہو سکتا. بعض وقت موت کے خوف کی جگہ کسی عضو کے ضائع ہونے کا خوف بھی ہو سکتا ہے. یہ بھی موت کے خوف کے مترادف ہے.

7۔ اکونائٹ بخار تپ لرزہ ہوتا ہے. اس میں اندرونی گرمی سے زیادہ بیرونی سردی ہوتی ہے. بیلاڈونا میں اندرونی گرمی بیرونی سردی سے زیادہ ہوا کرتی ہے.

21۔بیلاڈونا

(Belladona 200)

بیلاڈونا بخار میں چند اہم علامات موجود ہیں. میں ان کو نمبر وار بیان کرتا ہوں.

۔1 گرمی:- بیلاڈونا تکلیف، بخار، درد، اور ورم کے ساتھ تمام جسم میں سخت انتہائی گرمی ضرور بہ ضرور ہوتی ہے. مریض اندونی گرمی برداشت کرتا ہے اور نہ ہی بیرونی گرمی. جیسی گرمی بیلاڈونا میں ہے ویسی گرمی کسی دوسری بخار کی دواء میں موجود نہیں. جب معالج مریض کو ہاتھ لگاتا ہے تو اپنے پوروں میں گرمی محسوس کرتا ہے. اسی وجہ سے بیلاڈونا کا مریض شکنجبین پینا بہت پسند کرتا ہے. جب اس سے یہ سوال کیا جاتا ہے کہ گرمی زیادہ لگ رہی ہے یا سردی؟ تو وہ ہمیشہ یہ جواب دیتا ہے کہ گرمی زیادہ لگ رہی ہے. اس کی سانس گرم ہوتی ہے.

نوٹ:- بیلاڈونا کی ہر تکلیف کے ساتھ بخار کا مشاہدہ ہوا ہے.

۔2 تپکن:- بیلاڈونا کی ہر تکلیف کے ساتھ آگ جیسی جلن اور تپکن ضرور ہوتی ہے. اگر درد سر ہے تو سر کی نالیوں میں تپکن اس قدر ہوتی ہے کہ مریض کہتا ہے کہ جیسے آگ لگی ہے. اگر غدود یا گلا متاثر ہو تو اس میں بھی آگ جیسی تپکن ضرور ہو گی. اگر معدہ میں خرابی ہو تو ساتھ جلن ضرور ہو گی.

نوٹ:- ہیپر سلف کے بعد گلے کی بڑی دواء بیلاڈونا ہے. ہیپر سلف کا گلا زرد میلا ہوتا ہے. بیلاڈونا کا گلا سرخ ہوتا ہے.

۔3 سرخی:- بیلاڈونا کے مریض کے مختلف اعضاء اور ماؤف عضو میں آگ جیسی سرخی بھی ضرور ہوتی ہے. جیسا کہ زبان کا انتہائی سرخ ہونا، گلے کا سرخ دھار ہونا، اگر دانے نکلیں تو ان کا بھی سرخ اور لال بخار جیسا ہونا، آنکھوں کا سرخ ہونا، چہرے کا سرخ ہونا، وغیرہ.

اگر مریض زیادہ کمزور ہو جائے تو یہ سرخی سیاہی میں بدل جاتی ہے.

۔4 سوجن:- بیلاڈونا کے مریض کا کوئی بھی عضو جب ماوف ہوتا ہے تو اس میں سوزش ضرور ہوتی ہے.

۔5ذکی الحس :- بیلاڈونا کا مریض روشنی، شور وغل، ہر قسم کی خوشبو اور بدبو، چھونے، جھٹکا لگنے، حرکت کرنے سے، بال کٹوانے یا ان کو ہاتھ لگانے سے اور ہر درد سے بہت زیادہ ذکی الحس اور نفرت کرنے والا ہوتا ہے. وہ ماؤف مقام کو ہاتھ نہیں لگانے دیتا، اور نہ ہی اپنی چارپائی کو حرکت دینے دیتا ہے. بیلاڈونا کو عام لوگوں سے زیادہ درد محسوس ہوتا ہے.

نوٹ :- برائی اونیا کا مریض بھی حرکت برداشت نہیں کرتا مگر وہ چھونے سے بالکل ذکی الحس نہیں ہوتا بلکہ دبوانا اور ماؤف مقام پر لیٹنا پسند کرتا ہے.

۔5بیلاڈونا بخار اور درد رات 11 بجے سب سے زیادہ شدت اختیار کرتا ہے.

۔6بیلاڈونا کے مریض کو اکثر ہذیان ہوتا ہے. یہ اس لئے کہ اس بخار میں خون کا زیادہ دباؤ سر کی طرف ہوتا ہے۔ جیسے بے چینی کی سب سے بڑی دواء اکونائٹ ہے ویسے ہومیوپیتھک میں ہذیان کی سب سے بڑی دواء بیلاڈونا ہے. ہذیان کا مطلب یہ ہے کہ جب بیلاڈونا کا بخار تیز ہوتا ہے تو وہ بہودہ، بے تکی اور دوسروں کو ناراض کرنے والی باتیں ضرور کرتا ہے. اس لئے بیلاڈونا مریض کو بے صبر کہا گیا ہے.

۔7بیلاڈونا بخار عموماً نہانے، سردی لگ جانے، لو لگنے، یا تھکاوٹ کے بعد ہوا کرتا ہے.

۔8اس کی اکثر تکلیفات دائیں جانب میں ہوا کرتی ہیں. یہ سرد مزاج دواء ہے. مگر لو لگنے سے بھی بیلاڈونا بخار ہو سکتا ہے. لو لگنے کی سب سے بڑی دواء گلونائن ہے. پھر بیلاڈونا کا نام آتا ہے.

۔9بیلاڈونا کا سب سے زیادہ اثر دماغ اور سر پر ہوتا ہے. اسی وجہ سے اس دواء میں بہت سے درد سر پائے جاتے ہیں. اسی وجہ سے کینٹ نے کہا ہے کہ اگر سردی سر سے شروع ہو تو بیلاڈونا اور اگر پاؤں سے شروع ہو تو اکونائٹ دواء ہو گی.

۔10بیلاڈونا کی تکلیفات اور درد اچانک سے آدباتے ہیں. کچھ دیر یا زیادہ دیر تک باقاعدہ رہنے کے بعد اچانک سے چلی جاتی ہیں. خصوصاً درد شکم.

۔11بیلاڈونا کو پسینہ صرف تھکے ہوئے حصص پر آتا ہے.

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض میں ہمیشہ کے لئے بیلاڈونا بخار رہ جاتا ہے اور اس کا مزاج بھی بیلاڈونا بن جاتا ہے۔ یہ بہت ہی چڑچڑے ہوتے ہیں۔

22۔برائی اونیا البا

(Bryonia Alba 200)

میں نے برائی اونیا تکلیف کے مریض میں کچھ باتوں کا مشاہدہ کیا ہے. میں ان کو بالترتیب ذکر کرتا ہوں.

۔1حرکت کرنے سے درد کا بڑھنا-:

ہومیوپیتھک میں اس علامت پر برائی اونیا کو سب سے بڑی اور اول دواء تسلیم کیا گیا ہے. برائی اونیا کے جسم کا درد اور ماؤف مقام کا درد ہر قسم کی حرکت سے زیادہ ہوتا ہے. حتی کہ بولنے، چھینکنے، اور کھانے سے بھی زیادہ ہوتا ہے. وہ خاموش اور بلاحرکت رہنا پسند کرتا ہے. یہ بات یاد رکھیں کہ جب ہم کسی بھی دواء کی بڑی علامت کا کسی مریض میں مشاہدہ کرتے ہیں تو اس دواء کی بقیہ اہم علامات کی تصدیق کے بغیر دواء دینا ناکامی کو دعوت دینے کے مترادف اور ہومیوپیتھک اصول کے سراسر خلاف ہے.

۔2دبانے سے درد کا کم ہونا-:

برائی اونیا کا مریض جسم دبوانا بہت پسند کرتا ہے. اکونائیٹ اور بیلاڈونا کی طرح چھونے سے ذکی الحس نہیں ہوتا. بلکہ وہ ماؤف جانب لیٹنا بھی پسند کرتا ہے. یعنی ذات الریہ اور ذات الجنب کا مریض ماؤف پھیپھڑوں کی جانب سونا پسند کرتا ہے. اگر سر یا کان میں کوئی زخم ہوا ہے تو وہ زخم والی جانب سونا پسند کرتا ہے.

۔3سر سے پاؤں تک نمایاں خشکی کا ہونا-:

برائی اونیا مریض کے تمام جسم، ہونٹوں، منہ، زبان، حلق، غذاء کی نالی، اور آنتوں میں خشکی ہوتی ہے. برائی اونیا کا منہ کبھی تر نہیں ہو سکتا بلکہ اگر وہ تھوکے گا تو اس کی تھوک بھی خشک ہو گی. اس کا پاخانہ بھی خشک ہی ہوگا. اگر کھانسی ہو گی تو وہ بھی خشک ہو گی. پیشاب بھی کم ہوگا. اس کا مطلب یہ ہے کہ برائی اونیا میں رطوبات کی بہت کمی ہے. اسی وجہ سے برائی اونیا میں قبض

ہوتی ہے۔ برائی اونیا کی پیاس میں بھی خاص بات ملتی ہے۔ وہ یہ کہ منہ میں شدید خشکی کے باوجود چائنا کی طرح جلدی جلدی بار بار پانی زیادہ مقدار میں پانی نہیں پیئے گا، اور نہ ہی آرسینک کی طرح تھوڑے تھوڑے وقفے سے گونٹ گونٹ پانی پیئے گا۔ بلکہ لمبے وقفہ کے بعد زیادہ مقدار میں ٹھنڈا پانی پیئے گا۔ یہ پانی اس کہ تکلیفات میں کمی کا سبب بنے گا۔

۔4 برائی اونیا بنیادی طور پر سرد مزاج دواء ہے۔ نہانے اور سردی سے تکلیف کا شروع ہونا عام بات ہے۔۔ مریض صبح کے وقت ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ صبح کے وقت چھنکیں اور زکام ہونا بھی عام بات ہے۔ جوڑوں اور اعضاء کے درد کو گرمی سے کچھ آرام ہوتا ہے۔ مگر ٹھنڈا پانی تکلیفات کو کم کرتا ہے۔ شائد اس لئے کہ اس کی خشکی میں کمی کا سبب بنتا ہے۔ معدہ کی تکلیفات موسم گرما میں بڑھتی ہیں۔ درد سر ٹھنڈی چیز لگانے سے کم ہوتا ہے۔ درد دانت گرم اشیاء پینے، کھانے اور گرم مکان میں زیادہ ہوتا ہے۔

اس مکمل بیان کا خلاصہ یہ ہے کہ گرمی کچھ تکلیفات کو کم اور کچھ کو زیادہ کرتی ہے۔ نیز یہ کالی کارب کی طرح دائیں جانب کی دواء ہے۔ کالی کارب، سیپیا، اور کونیم کی طرح سوئیاں چبھنے کے سے درد بھی ہیں۔

۔5 دردوں کا رات 9 سے 1 بجے اور صبح 4 سے 7 بجے تک شدت اختیار کرنا۔

۔6 گرم کمرہ میں تکلیفات کا بڑھنا اور کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرنا۔

۔7 برائی اونیا تکلیف، بخار، اور درد آہستہ آہستہ سے بڑھتے ہیں۔ اپنے عروج پر پہنچنے میں وقت لگاتے ہیں۔ وہ مسلسل ہوتے ہیں۔ اکونائٹ اور بیلاڈونا کی طرح شدید اور تیزی سے بڑھنے والے بالکل نہیں ہوتے اس لئے کہ برائی اونیا بنیادی طور پر ورم کی دواء ہے۔ یہ ورم ہمیشہ اندرونی جھلیوں، سفید ریشوں جوڑ بندوں اور اعصابی جھلیوں تک محدود ہے۔

برائی اونیا کا درد سر جسم میں موجود کسی ورم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ وہ ورم کسی بھی مقام پر اور کسی بھی سبب سے ہو سکتا ہے مگر عموماً چوٹ اور سردی سے ہوا کرتا ہے۔

۔8 زبان پر موٹی سفید تہہ اور تہہ کا درمیان درمیان سے پھٹا ہونا۔ اس کو چٹے دار زبان کہتے ہیں۔ جو جسم میں کسی ورم پر دلات کرتی ہے۔ اگر ایک بار آپ برائی اونیا کی زبان کو دیکھ لیں تو بھول نہیں سکیں گے۔

نوٹ:۔ برائی اونیا کا شمار ورم کی اعلیٰ ترین ادویہ میں ہے۔

کیوں کہ برائی اونیا ہومیوپیتھک کی اعلیٰ ترین ادویہ میں سے ہے تو اس کو سمجھانے کے لئے اپنا پہلا کامیاب کیس ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں.

کیس:-ایک مریض عمر 27 سال. کچھ دن قبل دن کو کان میں کوئی کیڑا داخل ہو گیا. رات کو کان میں بھاری پن اور درد شروع ہوا. کیڑا بڑا تھا وہ کان میں چلنے لگا. تمام رات تکلیف رہی اور کان اندر سے زخمی ہو گیا. دن کو ایک ایلوپیتھک ڈاکٹر سے کیڑا نکلوا دیا. تیسرے دن رات کان میں سوزش اور خون آنا شروع ہو گیا. چوتھے دن بخار ہو گیا. ایک ایم بی بی ایس ایلوپیتھک ڈاکٹر سے 5 دن دواء لی مگر آرام نہیں آیا. تنگ آکر اس نے جواب دے دیا. اس نے کہا کہ کان کا پردہ پھٹ گیا ہے. یہ لاعلاج ہے. میں عیادت کے لئے مریض کے پاس بیٹھا تھا. میں نے دیکھا کہ مریض کان کو دبانے کی کوشش کر رہا ہے. میں نے پوچھا کہ کس وقت یہ درد کان زیادہ ہوتا ہے؟ اس نے کہا کہ صبح ٹھیک تھا، دن کو کام لگا رہا تو درد زیادہ ہو گیا، اب زیادہ ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ حرکت کرنے سے زیادہ ہوتا ہے. رات کو زیادہ ہوتا ہے. اس وقت رات کے 8 بجے تھے. میں مریض کو دیکھ رہا تھا کہ وہ ابھی حرکت کرنا پسند نہیں کر رہا اور آرام کرنا چاہتا تھا. میرے دل میں خیال آیا کہ اس کی دواء برائی اونیا ہے. ایک دبانے سے تکلیف کا کم ہونا، حرکت سے زیادہ ہونا، رات کو زیادہ ہونا. اللہ پر یقین رکھ کر دواء دے دی. برائی اونیا ون ایم کا ایک قطرہ اس کی زبان پر ڈال دیا. ایک گھنٹہ کے بعد کان میں ٹک ٹک کی آواز آنے لگی. مریض نے کہا کہ یہ آواز پہلے نہیں آئی تھی.

میں اندر سے خوش ہوا کہ اللہ کے حکم سے دواء نے اپنا کام شروع کر دیا ہے. اب ان شاء اللہ شفاء ہو گی. میں نے مریض کو کچھ ہدایات دیں. کچھ دیر بعد اس سے پانی باہر آنے لگا. پھر صبح چار بجے شدید بخار ہو گیا جو تقریباً 7 بجے تک رہا. مریض پریشان ہو گیا اور کہا کہ پہلے تو صرف کان میں درد اور سوزش تھی اب بخار بھی ہو گیا ہے میں نے مریض کو سمجھایا کہ کان میں موجود ورم کو ٹھیک کرنے کے لئے بخار کا ہونا ضروری ہے. اسے سمجھ آگئی تمام دن کان بھاری رہا اور ہلکا بخار رہا. دوسری صبح پھر چار بجے شدید بخار اور بے چینی رہی. مگر اس دن کان پہلے سے بہت بہتر اور ہلکا محسوس ہو رہا ہے، اور بخار کی شدت بھی کم ہے. پھر مسلسل برائی اونیا 200 استعمال کرواتا رہا. آہستہ آہستہ بخار اور کان کی تکلف کم ہوتی گئ. مریض 3 ہفتوں میں مکمل شفایاب ہو گیا. شکر الحمد للہ.

23۔رسٹاکس

(Rhus Toxicodendron 200)

برائی اونیا کی طرح رسٹاکس کی سب سے بڑی، نمایاں ترین اور ممتاز علامت اس کی کمی زیادتی میں ہے. جیسا کہ ہنمن نے بیان کیا ہے. وہ ہے "حرکت سے تکلیف کا کم ہونا اور آرام سے بڑھنا" یہ برائی اونیا کے بالکل متضاد ہے. اسی وجہ سے میں رسٹاکس کی علامات میں سے کمی زیادتی کی علامات کو زیادہ اہمیت دیتا ہوں. اب میں کمی زیادتی کی علامات کو بالترتیب بیان کرتا ہوں.

"1۔حرکت سے تکلیف کا کم ہونا اور آرام سے بڑھنا۔:"

یہ علامت جس طرح نمایاں طور پر رسٹاکس میں موجود ہے اور کسی دواء میں موجود ہے.

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب بھی کسی تکلیف، درد، بخار، ورم، زخم چوٹ وغیرہ کے ساتھ یہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ مریض حرکت کرنا بہت زیادہ پسند کرتا ہے، اور اسے آرام کرنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے تو ایک اچھے ذمہ دار سمجھدار معالج کے ذہن میں سب سے قبل رسٹاکس دواء آتی ہے. وہ اسباب مرض، مریض کی دماغی علامات اور کمی زیادتی کی باقی علامات پر توجہ کرنے کے بعد رسٹاکس دواء کو ہی منتخب کرے گا. اسے اولین سلیکشن اور پہلا انتخاب کہتے ہیں.

اس کے ساتھ یہ بھی یاد رکھیں کہ حرکت کے آغاز پر تکلیف بڑھتی ہے پھر کم ہونے لگتی ہے.

رسٹاکس کو سمجھانے کے لئے میں اپنا چھوٹا سا کیس ذکر کرتا ہوں. ایک دن صبح سے دوپہر 2 بجے تک مسلسل مطالعہ کرنے سے تھکاوٹ ہو گئی. بے چینی ہونے لگی. میں صوفہ پر بیٹھا تھا. دل کی دھڑکن بڑھنے لگی. جسم میں گرمی کا احساس ہونے لگا. میں اپنی اس حالت کو دیکھ کر سوچنے لگا کہ یہ کیا ہوا. پھر دل میں زبردست خواہش ہوئی کہ اٹھ کر چلا جائے. میں چلنے لگا. اس سے سکون محسوس ہونے لگا تو مجھے فوراً رسٹاکس یاد آئی. حرکت سے تکلیف کا کم ہونا اور آرام سے زیادہ ہونا. میں نے رسٹاکس 200 کا صرف ایک قطرہ زبان پر ٹپکایا تو 15 منٹ میں ہی بے چینی اور بقیہ علامات ختم ہو گئی. مجھے امید ہے کہ اس کیس سے آپ کو رسٹاکس کی سمجھ آگئی ہو گی.

رسٹاکس کا دائمی مریض یہ جملہ ضرور کہتا ہے کہ "میں جب تک کام کرتا رہتا ہو تو کوئی تکلیف نہیں ہوتی. جب کام نہیں کرتا تب تکلیفات ہوتیں ہیں خصوصارات کے وقت" یہ اس لئے کہ رات کا وقت آرام کا وقت ہوتا ہے. رسٹاکس کی آرام سے تکلیفات بڑھتیں ہیں.

"-2 دبانے سے تکلیفات میں کمی-:"

مجھے یاد ہے کہ زندگی کا پہلا رسٹاکس کا جب میں کیس نوٹ کر رہا تھا تو اس نے کہا تھا کہ جب گلا درد کرتا ہے تو میں اسے کپڑے کے ساتھ باندھ دیتا ہوں. جب پیٹ درد کرتا ہے تو پیٹ پر کوئی چیز رکھ کر زمیں پر الٹا لیٹ جاتا ہوں. مجھے اس کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ رسٹاکس کی دبانے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں.

اس علامت میں رسٹاکس برائی اونیا کے ساتھ مشترک ہے. مگر پہلی علامت میں رسٹاکس برائی اونیا کے متضاد ہے.

کولوسنتھ کی طرح رسٹاکس کا درد شکم دبانے اور پاخانہ کرنے سے کم ہوتا ہے. دونوں کے درد شکم کی نوعیت بھی ایک جیسی ہے. مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ رسٹاکس حرکت کو پسند کرتا ہے. کولوسنتھ کا مریض حرکت کو بالکل پسند نہیں کرتا.

"-3 مرطوبیت اور سردی سے تکلیفات کا بڑھنا-:"

برساتی موسم میں، نہانے سے، کپڑے دھونے سے، بھیگ جانے سے، سردی لگنے سے، سمندری سفر سے، مرطوب جگہ لیٹنے سے رسٹاکس تکلیف بڑھتی ہے. بڑھنے کے ساتھ ساتھ ان وجوہات سے رسٹاکس تکلیفات پیدا بھی ہو سکتی ہے.

نیٹرم سلف اور رسٹاکس اس علامت میں مشترک ہیں مگر نیٹرم سلف کو اس علامت پر سب سے بڑی دواء مانا گیا ہے. اس مقام پر ڈلکامارہ کا ذکر کرنا بھی مناسب ہے. مرطوب موسم میں اس کی بھی تکلیفات بڑھتی ہیں. مگر ڈلکامارہ کا موسم خاص ہے. رات سرد، دن گرم. یہ وہ دن ہیں جب گرمی ختم ہو رہی ہو، سردی شروع ہو رہی ہو، رات سردی ہو اور دن گرم ہوں. اس ڈلکامارہ کا موسم کہتے ہیں. اس موسم میں ڈلکامارہ سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے.

آپ یہ بات یاد رکھیں کہ مرطوب موسم اور سرد موسم میں فرق ہے. ساون کا مکمل موسم، اور بارش کا موسم مرطوب موسم ہوتا ہے. دسمبر کی خشک سردی کو سرد موسم کہتے ہیں. یہ فرق اس لئے بیان کیا ہے کہ کچھ ادویہ میں سردی سے تکلیفات بڑھتیں ہیں اور مرطوب موسم میں کم ہوتی ہیں. جیسا کہ کاسٹیکم کی مرطوب موسم میں تکلیفات کم ہوتی ہیں. سردی سے بڑھتی ہیں.

اس تمام بیان سے آپ کو معلوم ہو چکا ہوگا کہ سورج کی عدم موجودگی رسٹاکس کی تکلیفات کو بڑھا دیتی ہے. اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ رسٹاکس دواء جس پودے سے بنی ہے وہ پودا رات کے وقت اور برساتی موسم میں زیادہ زہریلا ہو جاتا ہے .

" ۔4 گرمی اور سینکنے سے تکلیفات کا کم ہونا-:"

اس علامت پر سب سے بڑی دواء مگنیشیا فاس ہے. گرمی اور سینکنے سے تکلیفات کا بھاری مقدار میں کم ہونا مگنیشیا فاس میں سب سے زیادہ نمایاں ہیں. یہ بات رسٹاکس میں بھی موجود ہے. مگر اس قدر نمایاں نہیں جس قدر مگنیشیا فاس میں ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ مگنیشیا فاس کو آرام کرنے سے آرام ہوتا ہے. رسٹاکس میں آرام کرنے سے تکلیف بڑھتی ہیں.

رسٹاکس کی صرف جلدی تکلیفات موسم گرما میں، بستر کی گرمی سے، اور سینکنے سے بڑھتی ہیں۔ بقیہ تمام تکلیفات کم ہوتی ہیں.

5۔ صبح 5 بجے اور رات 5 بجے تکلیفات کا بڑھنا، دن 11 بجے تکلیفات کا بڑھنا، رات کے وقت، صبح سورج طلوع ہونے سے قبل، اور شام سورج غروب ہونے سے قبل تکلیفات کا بڑھنا-: "آپ اس علامت کو اس طرح بھی بیان کر سکتے ہیں کہ صبح 5 بجے کے بعد اور شام 5 بجے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا.

ایک بچہ جس کو کافی مہینوں سے کھانسی کا مرض تھا. خون کا ٹسٹ کروانے سے معلوم ہوا کہ خون میں انفیکشن ہے. ایلوپیتھک سے کافی علاج کروانے اور بہت سی ہومیو دواء سے کھانسی ختم نہیں ہو رہی تھی. میں نے زبان چیک کی تو وہ رسٹاکس میں مثلثی زبان تھی. کھانسی کے زیادہ ہونے کا وقت اور سبب پوچھا تو والد نے کہا کہ صبح صبح اور شام 5 بجے کے بعد زیادہ ہوتی ہے.
رپیرٹری سے معلوم ہوا کہ رسٹاکس کی تکلیفات صبح 5 بجے اور شام 5 بجے زیادہ ہوتیں ہیں. اس لئے میں نے صرف 2 ہفتہ رسٹاکس 200 دی. اس سے کھانسی بالکل ختم ہو گئی. الحمد للہ.

آپ کو معلوم ہے کہ صبح اور شام کا وقت ٹھنڈا ہوتا ہے. اس لئے ان دو وقتوں میں رسٹاکس تکلیفات زیادہ ہوتیں ہیں خصوصا کھانسی اور غمگینی. رات کا وقت آرام کا وقت اور دن کا کام کاج کا ہوتا ہے. اس لئے رسٹاکس کی تکلیفات رات کو بڑھتیں ہیں.

۔6 بند مکان میں بے چینی کا زیادہ ہونا اور کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرنا. رسٹاکس اس علامت میں بھی برائی اونیا کے ساتھ مشترک ہے.

۔7 بائیں جانب سونے سے دل کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے.

رسٹاکس کی کمی زیادتی کے وجوہات بیان کرنے کے بعد اب رسٹاکس کیفیت طاری ہونے کے مشہور اسباب بیان کرتے ہیں. اس سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ایک انسان کن کن وجوہات سے رسٹاکس کا مریض بن جاتا ہے۔

وہ یہ اسباب ہیں.

۔1 چوٹ، زخم ہونے یا حادثہ سے،

بعد اوقات سوتے میں گردن کی نس چڑھ جاتی ہے.

پنجابی میں اسے "کڑل پڑھ جانا" کہتے ہیں. اس کی دواء رسٹاکس ہے.

اس جگہ یہ بیان کرنا مناسب ہوگا کہ چوٹ، اور تھکاوٹ کے سبب میں رسٹاکس آرنیکا کی شریک ہے. اس لئے اگر چوٹ اور زخم کو بھرنے میں آرنیکا ناکام ہو تو رسٹاکس اکثر کامیاب ہوتی ہے. رسٹاکس اور آرنیکا کی تھکاوٹ میں فرق یہ ہے کہ آرنیکا کا مریض اپنے جسم میں حرارت اور توانائی کا فقدان محسوس کرتا، اور آرام کرنے سے آرام پاتا ہے. رسٹاکس کا مریض جسم میں گرمی اور خشکی محسوس کرتا، اور آرام سے درد بڑھتا ہے. نیز آرنیکا کا درد گرمی سے کم نہیں ہوتا.

۔2 بھیگ جانے سے، نہانے سے، زیادہ دیر کپڑے دھونے سے، سرد ہوا کے لگ جانے سے، پانی میں کام کرنے سے،

۔3 تھکاوٹ سے،

۔4 کسی وزنی چیز کو اٹھانے سے،

۔5 غم اور صدمہ سے،

۔6 کسی بھی وجہ سے

خون میں پراگندگی اور انفیکشن کے ہونے سے، یا پیدائشی طور پر خون میں پراگندگی سے

۔7 پسینہ کے یک دم رک جانے سے، یا کسی اور بھی سبب سے انسان رسٹاکس کا دائمی مریض بن سکتا ہے.

رسٹاکس کی شروع (پیدائش کے اسباب) اور آخر والی علامات (کمی زیادتی کی وجوہات) کو بیان کرنے کے بعد درمیان والی علامات بیان کرتے ہیں. وہ دماغی علامات ہیں .

کچھ جسمانی علامات ہیں.

1۔ غمگینی، رات کے وقت غمگین خیالات، طبیعت میں غمگینی کا احساس.

2۔ بے چینی. اکونائٹ، اور آرسینک کی طرح بے چین دواء ہے. مگر اس کی بے چینی ان دونوں سے کم ہے. نیز حرکت سے بھی بے چینی بہت کم ہوتی ہے. اگر تکلیفات بڑھ جائیں تو معمولی سا ہذیان بھی ہوا کرتا ہے.

3۔ تنہائی پسند ہونا.

4۔ زندگی سے سیری.

5۔ باتونی پن.

ایک رسٹاکس نے مجھ سے کہا تھا کہ میں جب تک باتیں کرتا رہتا ہوں درد سر کم ہوتا ہے. جب خاموش ہو جاتا ہوں تو زیادہ ہو جاتا ہے.

6۔ دودھ کی خواہش اور گوشت سے نفرت.

ایک کیس کی مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی. وہ ان دو علامتوں سے حل ہوا تھا.

7۔ زبان پر مثلثی نشان. زبان کی نوک سرخ چمکدار اور مثلثی ہوتی ہے. باقی تمام زبان پر سفید چمکدار تہہ ہوتی ہے. اس علامت سے میں نے بہت سے کیس حل کئے ہیں.

8۔ زبان حلق اور پورے جسم میں خشکی کا احساس. یہ علامت بھی برائی اونیا کی طرح ہے مگر برائی اونیا کی خشکی زیادہ ہوتی ہے. نیز وہ لمبے وقفہ کے بعد پانی پیتا ہے. رسٹاکس میں مسلسل پیاس ہوتی ہے. دونوں کو ٹھنڈا پانی پینا پسند ہوتا ہے. برائی اونیا کی ٹھنڈے پانی سے تکلیفات کم ہوتی ہے. رسٹاکس کی کم نہیں ہوتی.

۔9ورم:۔برائی اونیا کی طرح رسٹاکس بھی ورم کی بہترین دواء ہے. مگر ورم میں دونوں علامات کی موجودگی میں ہی استعمال ہوں گی

۔10پیٹیشیا کے بعد آرسینک کی طرح رسٹاکس تپ محرکہ کی اعلی ترین دواء ہے.

رسٹاکس تپ محرکہ سمجھانے کے لئے ایک چھوٹا سا کیس ذکر کرتا ہوں. اگر آپ اسے یاد رکھیں گے تو رسٹاکس تپ محرکہ کو پہچاننا آسان ہوگا. کیس:۔ایک مریض کی کال آئی. اس نے کہا کہ 10 دن سے شدید بخار ہے. بہت سی ایلوپیتھک ادویہ کھانے سے بھی آرام نہیں آرہا. میں نے پوچھا کہ گرمی زیادہ لگتی ہے یا سردی؟اس نے کہا کہ گرمی زیادہ لگتی ہے. پاؤں کے تلوں میں سینک نکل رہا ہے. میں نے پوچھا کہ زیادہ کس وقت بخار ہوتا ہے؟ اس نے کہا دن کو؟ وقت کیا؟اس نے کہا 11،10 بجے. میں نے پوچھا کیسے ہوا؟ اس نے کہا تھاوٹ سے. ریپرٹری میں چیک کرنے سے معلوم ہوا کہ دن 11 بجے رسٹاکس بخار شدت اختیار کرتا ہے. رسٹاکس 200 کی تین خوراکوں سے مکمل شفاء مل گئی. الحمد للہ.

۔11جلدی تکلیفات میں رسٹاکس نے سب سے زیادہ شہرت حاصل کی ہے. اس دواء میں ہر قسم کی جلدی تکلیفات موجود ہیں. میں نے ایک خاص بات دیکھیں ہے کہ رسٹاکس جلدی امراض ایلوپیتھک ادویہ سے کبھی بھی ٹھیک نہیں ہو سکتیں. عموما پیدائشی طور پر سخت جلدی امراض میں گرفتار بچہ رسٹاکس سے شفایاب ہوتے ہیں.

۔12رسٹاکس بائیں جانب کی سرد مزاج دواء ہے. اس لئے رسٹاکس کے مریض کو بائیں جانب کا فالج بھی ہو سکتا ہے.

24۔ پیٹیشیا ٹنک ٹورا

(Baotisia Tinctoria 200)

اس دواء کی آزمائش میں شروع سے آخر تک مسلسل تپ محرکہ کی علامات پائی جاتی ہے. اس لئے ہومیوپیتھک میں تپ محرکہ کی شفایابی میں سب سے زیادہ شہرت پائی ہے. مگر آپ جانتے ہیں کہ صرف تپ محرکہ پر پیٹیشیا یا کوئی دوسری دواء اس وقت تک نہیں دے سکتے جب تک اس دواء کی بقیہ علامات میں مطابقت نہ ہو. اس لئے میں پیٹیشیا کی خاص علامات کو ذکر کرتا ہوں.

۔1تپ محرکہ:-

اس دواء کی سب سے بڑی علامت تپ محرکہ ہی ہے. اس علامت کے بغیر یہ دواء استعمال نہیں کر سکتے. تپ محرکہ سے مراد مسلسل گرمی والا بخار. رسٹاکس، آرسینک اور پائروجینم بھی عموماتپ محرکہ میں اپنی اپنی علامات کی موجودگی پر استعمال ہوتیں ہیں.

پیٹیشیا عام بخاروں رسٹاکس اور آرسینک کی طرح استعمال نہیں ہوتی.

تپ محرکہ کی طرح وبائی نزلہ میں بھی شہرت حاصل کی ہے.

۔2زبان کا لکڑی یا چمڑے کی طرح خشک اور زخمی ہونا. پہلے پہلے زبان دائیں جانب سے زرد ہو جاتی ہے. پھر اس پر دانے بنتے ہیں. پھر وہ زخمی ہو جاتی ہے. زبان کی دائیں جانب زیادہ متاثر ہوتی ہے. آپ اگر ایک مرتبہ پیٹیشیا مریض کی زبان کو دیکھ لیں گے تو کبھی بھول نہ پائیں گے. زبان کے ساتھ حلق بھی دائیں جانب سے جلنے لگتا ہے. منہ سے مردار کی سی بو آتی ہے.

میں اکثر زبان دیکھ کر ہی پیٹیشیا کا انتخاب کر دیا کرتا ہوں بشرطہ کہ بقیہ علامات میں بھی مطابقت ہو.

۔3غنودگی:- پیٹیشیا جیسی غنودگی کسی دوسرے بخار میں نہیں. ہے. ہومیوپیتھک میں اس مسلسل غنودگی کو پیٹیشیا کا خاص نشان مانا گیا ہے. مریض جواب دیتے دیتے سو جاتا ہے. پیٹیشیا کی ہر تکلیف کے ساتھ غنودگی ضرور ہوتی ہے.

۔4دست سے سڑے ہوئے گوشت یا مردار کی سی گندی تیز بدبو. دست کبھی پتلے، کبھی لیئی کے سے، اور کبھی پھٹے پھٹے ہوتے ہیں. ان کا رنگ کبھی سلیٹی، کبھی مٹیالا اور کبھی سیاہ ہوتا ہے. پیشاب بھی گہرے رنگ کا بدبودار ہوتا ہے. آپ کو پیٹیشیا کے منہ، پاخانہ اور پیشاب کی بدبو سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ پیٹیشیا انتہائی متعفن تپ محرکہ ہے. اس کی تمام رطوبات متعفن ہوتی ہیں. اس لئے پیٹیشیا عفونتی بخار بھی ہے.

۔5دماغی، پراگندگی، پریشانی اور کمزوری کی وجہ سے سوچنے کی رغبت اور طاقت کا نہ ہونا.

۔6چہرے پر گرمی اور سرخی کے ساتھ وحشت اور سیاہی معلوم ہو.

۔7حلق کی دائیں جانب سڑن کا احساس. میں نے اس علامت کو پیٹیشیا کے تین مریضوں میں دیکھا ہے.

8۔ بے چینی کی وجہ سے ایک جگہ چپ چاپ نہ سوسکے بلکہ ہر وقت حرکت کرتا رہے.

25۔ پائروجینم

(Pyrogenium 200)

پائروجینم نے عفونتی بخار میں سب سے زیادہ شہرت حاصل کی ہے. عفونتی بخار سے مراد وہ بخار جس میں بہت ہی زیادہ بدبو، گندگی اور سڑاند ہوں. تعفن اس دواء کا جزا اعظم ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ دواء گائے کے سڑے ہوے بدبو دار گوشت کے زہریلے پانی سے بنی ہے.

آئیں اس دواء کی خاص خاص علامات بتاتا ہوں.

1۔ رسٹاکس اور پیٹیشیا کی طرح پائیروجینم کا بخار تپ محرکہ ہوتا ہے. مگر رسٹاکس کی طرح پاؤں کے تلوں سے سینک نکلنے کا احساس، اور پیٹیشیا کی طرح غنودگی نہیں ہے.

میں نے رسٹاکس پیٹیشیا اور پائروجینم کو ایک ساتھ اس لئے ذکر کیا ہے کہ ان تینوں نے تپ محرکہ میں شہرت حاصل کی ہے.

2۔ درجہ حرارت کا نبض کی رفتار سے بہت زیادہ ہونا، بعض دفع 107 تک بھی پہنچ جاتی ہے. ہومیوپیتھک میں درجہ حرارت کی تیزی کو بھی بہت اہمیت دی گئی ہے.

3۔ کھانسی اور دل کی دھڑکن کے سواء رسٹاکس کی طرح حرکت سے تمام تر تکلیفات کم ہوتی ہیں. کھانسی اور دل کی دھڑکن آرام کرنے سے کم ہوتی ہے.

4۔ رسٹاکس کی طرح گرمی اور کھلی ہوا سے بھی تکلیفات کم ہوتی ہیں.

5۔ تعفن اور تیز بدبو اس دواء کا جزء اعظم ہے. مریض کی سانس، پاخانہ، پیشاب، پسینہ، زخمی جگہ، اور جسم سے مردار کی سی بدبو آتی ہے. پائروجینم کا تعفن پیٹیشیا سے زیادہ ہوتا ہے.

6۔خون میں سمیت اور زہر کا ہونا.

یہ دواء ہمیشہ اس وقت استعمال ہوتی ہے جب خون میں زہر اور جراثیم کا اثر موجود ہے. ایک مریضہ زچگی کے بعد مسلسل دو سال سے بیمار تھی. ایلوپیتھک نے دق الامعار کی مریضہ قرار دے کر چھوڑ دیا تھا. وہ پائروجینم سے شفایاب ہوئی تھی. مریض میں وضع حمل کے بعد سمیت کا اثر باقی رہ گیا تھا.

نوٹ:- تپ محرکہ کی تین مشہور ادویہ کے بعد اب تپ لرزہ اور ملیریا بخاروں کا بیان شروع کرتا ہوں. اللہ قبول فرمائے.

26۔ڈلکامارہ

(Dulcamara 200)

اس دواء کی تکلیفات، درد اور بخار ایک خاص موسم میں ہی عموماً ہوا کرتی ہیں. جب موسم گرما ختم ہو رہا ہو. سردی شروع ہو رہی ہو. راتیں ٹھنڈی ہوں. دن گرم ہوں. یہ دن ڈلکامارہ کے دن ہیں. ان دنوں میں سردی لگ جانے سے ہونے والا درد، بخار سردی ڈلکامارہ کی ہوا کرتی ہے.

یہ سرد مزاج دواء ہے. سردی، مرطوبیت، بارش، مرطوب زمین پر لیٹنے، بارش میں بھیگنے سے ڈلکامارہ تپ لرزہ ہوا کرتا ہے. مریض کو گرمی سے زیادہ سردی لگتی ہے. وہ سردی اور مرطوبیت سے ذکی الحس ہوتا ہے.

اکونائٹ کی طرح ہر قسم کی غذاء سے نفرت اور شدید پیاس ہوتی ہے. مگر اکونائٹ کی شدت اور تیزی اس دواء میں نہیں ہے.

یہ دواء رسٹاکس کے ساتھ بہت مشابہت رکھتی ہے اس طرح کہ دونوں کی آرام کرنے سے زیادہ تر تکلیفات بڑھتی ہیں، اور حرکت سے کم ہوتی ہیں. نیز سردی اور مرطوبیت سے بھی بڑھتی ہیں. گرمی سے کم ہوتیں ہیں. رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں. دونوں میں فرق یہ ہے کہ ڈلکامارہ میں رسٹاکس جیسی جسم میں گرمی اور پاؤں میں آگ نکلنے کا احساس نہیں ہے. نیز دبانے سے تکلیفات میں کمی بھی نہیں آتی. رسٹاکس تپ محرکہ ہے. ڈلکامارہ تپ لرزہ ہے. نیز رسٹاکس تپ محرکہ دن 11 بجے عروج پر ہوتا ہے. ڈلکامارہ میں یہ بات نہیں ہے.

27۔چائنا

(China Officinalis 200)

یہ ہومیوپیتھک کی سب سے پہلی دواء ہے. جو سنکونا سے ہنمن نے بنائی تھی. یہ ملیریا بخار کی سب سے اعلی دواء ہے.
جس طرح ایلوپیتھک میں کونین کثرت سے استعمال ہوتی ہے اسی طرح ہومیوپیتھک میں چائنا استعمال ہوتی ہے. یہ کونین کا نعم البدل ہے.

سب سے پہلے یہ بیان کروں گا کہ چائنا ملیریا بخار کیسے ہوتا ہے. میں اپنے مشاہدہ کی بنیاد پر کچھ معروف اسباب کا ذکر کرتا ہے.

1۔ سردی لگنے سے

2۔ نہانے سے

3۔ بھیگنے سے

4۔ کثرت جماع سے

5۔مشت زنی سے

5۔ زیادہ دودھ پلانے سے

6. زیادہ مقدار میں سیلان الرحم ہونے سے

7۔ خون کے ضائع ہونے سے وغیرہ اسباب سے چائنا ملیریا بخار ہو جاتا ہے.

اب بیان کرتا ہوں کہ چائنا بخار میں خاص باتیں کیا ہیں:-

۔1 پیٹیشیا، آرسینک اور رسٹاکس کی طرح چائنا بخار تپ محرکہ نہیں بلکہ نیٹرم سلف، یوپیٹوریم پر، جیلسیمینم، اور کیپسیکم کی طرح ملیریا قسم کا بخار ہوتا ہے. اس کو تپ لرزہ بھی کہہ سکتے ہیں. ملیریا بخار سے مراد وہ بخار ہے جو خون میں پانی کی مقدار زیادہ ہو جانے سے کسی مخصوص وقت میں تپ لرزہ والا بخار ہوتا ہے.

اگر چائنا ملیریا بخار زیادہ دن تک جسم میں ٹھر جائے تو نوبتی بن جاتا ہے. نوبتی بخار سے مراد وہ بخار جو مقررہ وقت پر آئے. چائنا نوبتی بخار ہر دوسرے دن، ہر چوتھے دن، ہر ساتویں دن اور ہر پندرویں آتا ہے.

۔2 دماغی اور جسمانی طور پر شدید کمزور ہونا. چائنا بخار کی یہ سب سے نمایاں علامت ہے. مریض ہر قسم کی دماغی کوشش اور محنت سے نفرت کرتا ہے.

۔3 بے حد چڑچڑا پن.

۔4 ہر چیز سے لاپرواہ اور سست.

۔5 بیلاڈونا کی طرح ذکی الحس ہوتا ہے. چھونے سے، روشنی سے، شور وغل سے نفرت کرتا ہے. سونگنے کی طاقت تیز ہو جاتی ہے. مگر بیلاڈونا کی شدید گرمی چائنا میں موجود نہیں.

۔6 اس بخار میں ایسی بے چینی ہوتی ہے جس میں مریض کا حرکت کرنے اور چلنے کو دل کرتا ہے. اس سے بے چینی کم ہوتی ہے. میں اس علامت کو بہت خاص سمجھتا ہوں.

۔7 شدید پیاس ہوتی ہے. پانی کا ذائقہ کڑوا محسوس ہوتا ہے. یہ اس دواء کی کلیدی علامات ہے. میں نے چائنا کا سب سے پہلا کیس اسی علامت کی مدد سے حل کیا تھا.

۔8 بخار مغرب کے وقت اور رات 2 بجے اپنے عروج پر ہوتا ہے. خصوصا مغرب کے وقت پیاس کی شدت اور رات 2 بجے بے چینی کی شدت سے آنکھ کھل جانا. اس علامت سے بھی بہت سے کیسوں میں مدد لی ہے.

۔9 بھوک نہیں ہوتی، اگر کوئی چیز کھائے تو وہ گیس میں تبدیل ہو جاتی ہے. ریاح کے اخراج سے معدہ کی کسی تکلیف میں کمی نہیں ہوتی.

۔10اگر چائنا بخار میں مریض کو کھانسی لگے تو یہ کھانسی کھانے کے بعد، ہنسنے سے، بولنے سے، سر نیچا کر کے لیٹنے سے، نرخرے کو چھونے سے، ہوا کے جھونکے سے، رطوبات زندگی ضائع ہونے سے بڑھتی ہے.

۔11اگر چائنا ملیریا لرزہ بخار کے مریض کو دست لگ جائیں تو وہ بغیر درد کے، شدید کمزوری کرنے والی، پانی کے سے پتلے، زرد یا سیاہ رنگ کے، بدبودار ہوتے ہیں. کبھی کبھی از خود بھی نکل جاتے ہیں.

۔12چہرہ اور جلد کا رنگ زرد ہو جاتا ہے.

۔13دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے. سانس پھولتی ہے. خصوصا سیڑھیاں چڑھنے سے.

چائنا بخار کے تعارف (خاص دماغی اور جسمانی علامات کے بیان) کے بعد اب کمی زیادتی کے اسباب بیان کرتا ہوں.

۔1.برائی اونیا اور رسٹاکس کو کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے. مگر چائنا مریض کو کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے.

۔2دھڑکن، اور بے چینی حرکت کرنے اور چلنے سے کم ہوتی ہے. آرام کرنے سے اعضاء کا درد بڑھتا، اور حرکت سے کم ہوتا ہے. مگر چکر، درد سر، اور متلی حرکت سے زیادہ ہوتی ہے.

آپ کو معلوم ہے کہ رسٹاکس کی ہر تکلیف حرکت سے کم اور برائی اونیا کی ہر تکلیف آرام سے کم ہوتی ہے.

۔3مریض کو پسینہ زیادہ آتا ہے. پسینہ زیادہ آنے سے بخار کم نہیں ہوتا بلکہ کمزوری زیادہ ہوتی ہے. تقریبا چائنا کے مریض سے جب بھی کوئی رطوبت نکلتی ہے تو کمزوری زیادہ ہوتی ہے. اسی طرح پاخانہ کے درمیان اور بعد میں درد شکم زیادہ ہوتا ہے.

۔4علامات ذرا سا چھونے سے بڑھتیں ہیں. مگر زور سے دبانے سے کم ہوتی ہیں.

۔5مغرب کے وقت، رات 2 بجے، ہر دوسرے دن، ہر چوتھے دن، ہر ساتویں دن، چودھویں دن، چاند بڑھنے کے وقت، ہر تین ماہ بعد، ہر موسم خزاں میں بڑھتی ہیں. آرسینک کی طرح چائنا بخار بھی نوبتی ہو جایا کرتا ہے .

۔6یہ بنیادی طور پر سرد مزاج دواء ہے. آندھی، پانی، طوفانی اور مرطوب موسم میں تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. سرد ہوا کا جھونکا تکلیفات کو زیادہ کرتا ہے. گرم مکان میں جانے اور آگ سینکنے سے کچھ آرام محسوس ہوتا ہے. مگر گرمی سے اسہال اور دھوپ سے درد سر زیادہ ہوتا ہے.

۔7 کھانا کھانے سے شکم میں بھاری پن ہوتا ہے. پانی پینے سے جاڑا بڑھتا ہے. گرم چیز پینے سے بد ہضمی ہوتی ہے. تمبا کو نوشی سے علامات بڑھتی ہیں.

برائی اونیا اور رسٹاکس کی طرح اس دواء میں بھی کمی زیادتی کی علامات انتہائی اہمیت کی حامل ہیں.

اب چائنا دواء کے دائمی مریض کے بارے اہم باتیں بیان کرتا ہوں. وہ کتوں سے ڈرتا ہے، مسلسل انتہائی بدبودار پتلے سیاہ دستوں کا شکار ہوتا ہے. زبان سیاہ، ہر چیز سے لاپرواہ، شاعر، اور نامرد ہوتا ہے. دودھ اور قہوے سے نفرت کرتا ہے. وہ حساس اور بند ہوتا ہے.

نوٹ:- کسی بھی وجہ سے رطوبات زندگی ضائع ہو جائیں، بھوک کم ہو جائے، تو چائنا بہترین کام کرتی ہے. نیٹرم سلف کی طرح پتہ کے درد اور پتھری میں چائنا نمبر ون پر ہے. سرما میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دواء چائنا آفیشن، نیٹرم میور، اور ہیپر سلف ہے. میں جب بھی کسی پتلا پانی کا ساز کام دیکھوں جو دائیں جانب سے زیادہ بہتا ہو تو میرے ذھن میں سب سے پہلے چائنا ہی آتی ہے.

28۔ کیپسیکم

(Capcicum Annuum 200)

یو پیٹوریم کی طرح یہ بھی بنیادی طور پر "ملیریا" کی دواء ہے. پانی پینے سے اس کا لرزہ بھی زیادہ ہوتا ہے. اس مناسبت کی وجہ سے یو پیٹوریم کے بعد اس کا ذکر کیا.

میں سب سے قبل اس دواء کے انفرادی خاصہ کا ذکر کرتا ہوں. یہ دواء سرخ مرچ سے بنی ہے. مرچ کی جلن کو ہر ایک انسان جانتا ہے. اس لئے اس دواء میں مرچ جیسی جلن یا جلن دار درد ہے. چہرے پر جلن کا احساس، حلق میں جلن، تالو میں، منہ میں، مبرز میں جلن، پیشاب کرتے وقت جلن، مثانہ میں جلن اور اعضاء میں جلن اور جلن دار درد جیسے سرخ مرچ بکھری پڑی ہے. یہ جلن ٹھنڈا پانی پینے سے زیادہ ہوتی ہے. یہ دونوں باتیں یو پیٹوریم میں نہیں ہیں.

اس دواء کی مرکزی علامت بیان کرنے کے بعد اب اس ملیریا قسم بخار ہونے کی چند مشہور وجوہات کا ذکر کرتا ہوں.

وہ یہ ہیں.

۔1 سردی لگنی سے.

۔2 نہانے سے

3. غم سے

۔4 گھر یا کسی کی شدید یاد ستانے سے، اس کو علالت یاد وطن کہا جاتا ہے.

۔5 اچانک پریشانی اور ڈر سے

کیپسیکم ملیریا بخار طاری ہونے کے اسباب کو ذکر کرنے کے بعد اب درمیان والی چیز کا ذکر کرتا ہوں. وہ کیپسیکم کنڈیشن ہے. یہ دماغی اور جسمانی علامات پر مشتمل ہے .

وہ یہ ہیں۔۔۔۔

1. بخار

۔2 لرزہ. اس دواء کا لرزہ بہت زیادہ ہوتا ہے. جیلسیمیم سے بھی زیادہ ہوتا ہے. جب بھی ہوا کا جھونکا آتا ہے تو پورے جسم پر ٹھنڈک کی لہر دوڑتی محسوس ہوتی ہے. کبھی کبھی شدید کپکپی بھی ہوتی ہے.

۔3 لرزہ کا دورانیہ رات 7 سے دن 2 بجے تک ہے. 2 سے رات 7 بجے تک مریض یہ محسوس کرتا ہے کہ بخار اور لرزہ ختم ہو گیا ہے. اس دوران بھوک بھی لگ جاتی ہے. یہ اسی طرح ہی ہے جیسا کہ ایپس ملیریا بخار میں ہوتا ہے. مریض دن 12 سے 3 بجے تک یہ محسوس کرتا ہے کہ بخار ختم ہو گیا ہے. مگر جیسے ہی 3 بجتے ہیں پھر سے بخار اور لرزہ شروع ہو جاتا ہے.

۔4 شدید پیاس ہوتی ہے. جب بھی مریض پانی پیتا ہے تو لرزہ زیادہ ہو جاتا ہے. جب مریض پانی پیتا ہے تو جس جس جگہ سے پانی گزرتا جاتا ہے وہ وہ جگہ ٹھنڈی ہوتی جاتی ہے. پانی گزرتا محسوس ہوتا ہے. پاخانہ کرنے کے بعد بھی پیاس زیادہ لگتی ہے. ہاں جب بخار یعنی گرمی کا دورہ ہوتا ہے تو پیاس نہیں لگتی.

۔5شدید کمر درد. مریض کو سب سے زیادہ سردی کمر پر لگتی ہے. صبح کے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ کمر ٹوٹ گئی ہے. جس طرح یو پیٹوریم ہڈی توڑ بخار ہے اسی طرح کیپسیکم کمر توٹ بخار ہے. کیپسیکم کے کمر کے سواء جو درد ہوتے ہیں وہ زیادہ نہیں ہوتے. دونوں ادویہ میں فرق بالکل واضع ہے. پہلی میں تمام ہڈیوں میں نا قابل برداشت درد ہوتا ہے. دوسری میں کمر کا درد نا قابل برداشت ہوتا ہے. صبح کے وقت اٹھا مشکل ہو جاتا ہے.

۔ 6درد سر جو حرکت کرنے، کھانسنے، کھانا کھانے، سر ہلانے، اور چلنے سے زیادہ ہو جاتا ہے. یہ علامت برائی اونیا کی طرح ہے مگر برائی اونیا کے درد دبانے سے کم ہوتے ہے. اس دواء کے کم نہیں ہوتے. برائی اونیا کی تکلیفات ٹھنڈا پانی پینے سے کم ہوتی ہیں. اس کی زیادہ ہوتی ہیں. برائی اونیا کا مریض کھلی ہوا پسند کرتا ہے. اس کا مریض کھلی ہوا سے نفرت کرتا ہے. برائی اونیا کا مریض چھونے سے ذکی الحس نہیں ہوتا. اس کا مریض بیلاڈونا کی طرح چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے.

۔7خواس خمسہ کا ذکی الحس (تیز) ہو جانا. جس کی وجہ سے شور و غل، روشنی، اور چھونے سے نفرت ہوتی ہے. یہ علامت بیلاڈونا کی طرح ہے. مگر بیلاڈونا کا مریض ٹھنڈے پانی سے کیپسیکم کی طرح ذکی الحس نہیں ہوتا. بلکہ شکنجبین اس کی تکلیفات کو کم کرتی ہے.

۔7اکیلا اور خاموش رہنے کی خواہش۔

۔8غمگینی

۔9بخار اور لرزہ کے وقت بھوک نہیں لگتی. صرف دن 2 سے 7 بجے کے درمیان ہی لگتی ہے.

۔10صبح کے وقت کھانسی لگتی ہے. کھانسی بہت شدید ہوتی ہے. کھانس کھانس کر برا حال ہو جاتا ہے. گلا شدید درد کرتا ہے.

۔11زبان سفید ہوتی ہے. یہ سفیدی زبان کی دائیں جانب زیادہ ہوتی ہے.

۔12تیزابی چیزیں کھانے کی خوائش.

۔13گال سرخ.

۔14 جسم کی مختلف جگہوں پر تنگی کا احساس جیسا کہ ناک، سینہ، مثانہ، پیشاب کی نالی، مقعد وغیرہ

دماغی اور جسمانی اہم علامات کو ذکر کرنے کے بعد اب کمی زیادتی کے اسباب کو ذکر کرتا ہوں.

۔1 یہ انتہائی سرد مزاج دواء ہے. مریض سردی، کپڑا اتارنے سے، مرطوب موسم، موسم کی تبدیلی، اور ٹھنڈی ہوا سے بہت ذکی الحس ہوتا ہے. ہوا کا جھونکا پورے جسم پر سردی کا احساس پیدا کر دیتا ہے. ٹھنڈا پانی پینے سے لرزہ بڑھ جاتا ہے. ہومیوپیتھک میں کسی دواء میں اس طرح نمایاں یہ علامت نہیں ملتی ہے کہ ٹھنڈا پانی سے لرزہ زیادہ ہونا. گرمی اور گرمائش سے تکلیفات کم ہوتی ہیں.

۔2 مریض ہر قسم کی حرکت اور محنت سے نفرت کرتا ہے. اس لئے کہ حرکت سے ہر قسم کی تکلفات جیسا کہ درد سر، تھکاوٹ، دمہ، جاڑا زیادہ ہو جاتی ہیں. اکڑے ہوے جوڑوں میں کڑکن زیادہ ہوتی ہے.

۔3 چھونے سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں.

۔4 کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے.

آخر میں اس دواء کو سمجھانے کے لئے ایک کیس ذکر کرتا ہوں.

ایک مریضہ نے رات کو بادام زیادہ کھائے. صبح تین بجے اسے گرمی زیادہ لگنے لگی. شدید سردی کا موسم تھا. وہ صبح تین بجے اٹھی. گرمی کی شدت کم کرنے کے لئے اس نے نہانے کا ارادہ کیا. پانی بھی ٹھنڈا تھا. اس نے دن نکلنے کا انتظار کیا اور نہ ہی پانی گرم کرنے کی زحمت کی، اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ ہی 3 بجے نہالیا. اس دن ہی سردی لگنی شروع ہو گئی. سردی کے ساتھ کمر درد بھی شروع ہو گئی. تین دنوں میں سردی اور درد کمر نے شدت اختیار کر لی.

ہر روز لرزہ غروب آفتاب کے بعد شام کا کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتا تھا. وہ تقریبا 7 یا 7:30 بجے کھانا کھاتی تھی. کھانے کے بعد سردی زیادہ ہونا شروع ہوتی تھی. بہت دفعہ کپکپی بھی لگتی تھی. صبح کے وقت جب آنکھ کھلتی تو کمر میں ناقابل برداشت درد ہوتا تھا. اٹھنا مشکل ہوا کرتا تھا. درد کمر معمولی سی حرکت حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہو جاتا تھا. صبح آدھا یا ایک گھنٹہ تک ساتھ شدید کھانسی اور کچھ گلے کا درد بھی ہوا کرتا تھا. چوتھے دن گھٹنوں کا درد بھی شروع ہو گیا. ہر روز صبح کے

وقت منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا تھا. یہ صبح کی تمام تکلیفات کم ہوتی ہوتی دن 2 بجے تک کافی حد تک ختم ہو جاتی تھیں. 2 سے رات 7.8 بجے تک بھوک زیادہ لگتی تھی.

صبح جاگنے کے بعد والا آدھا یا پورا گھنٹہ بہت مشکل گزرتا تھا. تمام تکلیفات زیادہ ہوا کرتی تھی. وہ کم ہوتی ہوتی دن 2 بجے تک کافی حد تک ختم ہو جاتی تھی. مطلب یہ ہے کہ تکلیفات کا دورانیہ رات 7 سے دن 2 بجے تک تھا. صبح اٹھنے کے وقت سب سے زیادہ شدت تھی.

سب سے زیادہ سردی ان اعضاء پر لگتی تھی جن پر کپڑا نہیں ہوتا تھا. جیسے پاؤں ہاتھ، چہرا، ناک کی نوک وغیرہ. کپڑا اتارنا مشکل تھا. پاؤں اور کمر میں سب سے زیادہ سردی لگتی تھی.

دوسرے دن سے پتلا زکام لگ گیا تھا. یہ ناک کے دائیں نتھنے سے زیادہ بہتا تھا. اس کی وجہ سے مریضہ شوں شوں کرتی رہتی تھی مگر زکام باہر نہیں آتا تھا. 5 دن کے بعد دائیں ہاتھ کا ہلکا ہلکا درد بھی شروع ہو گیا تھا. یہ درد زیادہ نہیں تھا. کام کرنے سے زیادہ ہوتا تھا. زبان کی نوک سرخ ہو گئی تھی. دائیں طرف اور آدھی پیچھے سے مکمل سفید تھی. اور بائیں طرف سے سرخ تھی.

2 سے 8 بجے تک بھوک زیادہ لگتی تھی. تیزابی اشیاء اور گرم اشیاء کھانے کی شدید خواہش تھی. جیسے شوارمہ، برگر، بریانی، مونگ پھلی، اور بادام کھانے کو دل کر رہا تھا. یہ خواہش اس بخار کی وجہ سے آئی تھی. بخار سے پہلے نہ تھی.

پیاس بہت لگتی تھی. مگر پانی بہت زیادہ ٹھنڈا لگتا تھا. جب بھی پانی پیتی تھی تو دانتوں کے بائیں اوپر والے تمام جبڑے میں درد شروع ہو جاتا تھا. پانی جسم کے جس جس حصہ میں جاتا تھا اس کا شدید احساس ہوتا تھا. اس سے سردی اور درد کمر زیادہ ہو جاتا تھا. ایک دن میں نصف کلو پانی پی سکتی تھی.

تمام تکلیفات سے بڑی تکلیف درد کمر تھی. یہ 7 بجے کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتی تھی اور سب سے زیادہ صبح کے وقت ہوا کرتی تھی. ہر قسم کی حرکت حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہوتا تھا.

یہ مریضہ کیپسیکم 200 کی دو خوراکوں سے بالکل شفایاب ہو گئی تھی.

نوٹ:- کیپسیکم ملیریا قسم بخار بھی صرف ان لوگوں کو ہوتا ہے جن کی قوت مدافعت کمزور ہو.

29۔ ایپس ملیفیکا

(Apis Mellifica 200)

ہر دواء کی ایک مرکزی حیثیت ہوتی ہے. اس کے بارے جاننا سب سے پہلے ضروری ہوتا ہے. دواء کی مرکزی علامات کو جاننے سے اس دواء کے انتخاب میں سب سے زیادہ آسانی ہوتی ہے. یہ دواء شہد کی مکھی کے ڈنگ سے بنی ہے. انسان کو ڈنگ لگنے کے بعد جو جو علامات ظاہر ہوتی ہیں وہ ایپس ملیفیکا کی مرکزی علامات کا درجہ رکھیں ہیں. میں ان کو بالترتیب بیان کرتا ہوں.

1۔ ڈنگ لگنے کا سا جلن دار درد جو بہت تیزی کے ساتھ زیادہ ہوتا جائے.

ہومیوپیتھک میں یہ علامت اس دواء کی سب سے بڑی علامت مانی گئی ہے. اسے "ڈنگ لگنے کا سا درد" کے الفاظ سے تعبیر کیا جاتا ہے. اگر زندگی میں آپ کو کبھی شہد کی مکھی نے ڈنگ مارا ہو تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ڈنگ لگنے کا سا درد کیسا ہوتا ہے. اس کی جلن اور رفتار کیسی ہوتی ہے.

2۔ جلن. ڈنگ لگنے کے بعد پہلے درد ہوتا ہے پھر جلن ہوتی ہے. یہ جلن ٹھنڈے پانی سے کم اور گرمی سے زیادہ ہوتی ہے.

3۔ سرخی. ڈنگ کی جگہ سرخ ہو جاتی ہے.

4۔ خشک. ڈنگ کی جگہ کچھ خشک بھی ہو جاتی ہے.

5۔ سوجن. ڈنگ کی جگہ کچھ ہی دیر میں سوجنے لگتی ہے. یہ سوجن کچھ مدت رہنے کے بعد خود ہی ختم ہو جاتی ہے. وہ تیزی کے ساتھ بڑھتی ہے. آہست آہستہ سے کم ہوتی ہے.

6۔ ڈنگ کی جگہ پر ورم اور استسقاء بھی ہو سکتا ہے مگر یہ بہت کم ہوتا ہے.

7۔ وہ ڈنگ لگنے کا سا درد اور جلن گرمی اور گرم کمرے میں زیادہ ہوتا ہے. ٹھنڈک اور ٹھنڈے پانی سے کم ہوتا ہے. وہ چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے. اس کو جب بھی ہاتھ لگایا جاتا ہے تو درد زیادہ ہو جاتی ہے. مریض ماؤف مقام کو ہاتھ لگا سکتا ہے اور نہ ہی دبا سکتا ہے.

نوٹ:-اسے تکلیف کی کمی زیادتی کے اسباب کہتے ہیں. ہومیوپیتھک میں ان اسباب کی بہت ہی زیادہ اہمیت ہے.

8۔جسم میں یکدم شدید کمزوری کا احساس. یہ اس لئے ہوتا ہے کہ مریض کا خون فوراً ماؤف مقام کی طرف چلا جاتا ہے. یہ کمزوری آرسینکم البم کے مشابہ ہے.

9۔دماغ میں ایک تحریک اور تیزی آنے سے مریض ذکی الحس اور چڑچڑا ہو جاتا ہے. چیخ مار کر رونے کو دل کرتا ہے. یہ اس درد کی تیزی اور شدت کی وجہ سے ہوتا ہے.

10۔اگر زیادہ مکھیاں کاٹ لیں تو بخار ہو جاتا ہے. اس بخار کو "ایپس ملیفیکا ملیریا قسم بخار" کہتے ہیں. اس کی وضاحت آگے آئے گی.

11۔مریض زیادہ تکلیف رات کو محسوس کرتا ہے.

یہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس کو صرف 15 منٹ میں ہومیوپیتھی کی ایک نایاب دواء کا ایک قطرہ ریورس کر دے گا. وہ ہے " Apis Mellifica 200) ہے. مریض کی تمام تر تکلیفات صرف ایک قطرہ سے ختم ہو جائیں گیں.

دواء کی مرکزی علامات کو بیان کرنے کے بعد اب ہم اس دواء کے مشہور مواقع استعمال بیان کرتے ہیں.

1۔اس دواء کا سب سے زیادہ استعمال مزاج اور جسمانی ساخت کے مطابق کیا جاتا ہے. دنیا میں لاتعداد انسان شہد کی مکھی جیسی صفات کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں. ان کی جسمانی ساخت مکھی کی طرح گول، سخت اور خشک ہوتی ہے. عموماً درمیانے قدکے ہوتے ہیں یا چھوٹے قدکے ہوتے ہیں. وہ بے حد حاسد اور چڑچڑے، مطلبی، محنتی، شکی، بے چین، حساس، بند، باتونی، بدگمان، دھوکہ باز، اور میٹھی چھری ہوتے ہیں. میرے نزدیک " میٹھی چھری" کا لفظ ایپس لوگوں پر بدرجہ اتم صادق آتا ہے. وہ اپنا مطلب نکالنے کے لئے بہت ہی میٹھی میٹھی باتیں میٹھے میٹھے لہجہ کے ساتھ کرتے ہیں۔ وقت آنے پر نقصان دینے اور ٹانگ کھینچنے سے باز نہیں آتے. کسی کا راز سنبھال نہیں سکتے. ان کے پیٹ میں کوئی بات پچتی نہیں ہے. غصہ سے چیزیں توڑنے کی عادت ہوتی ہے. مگر مکھی کی طرح صرف اپنے گھر کے لئے محنت بھی بہت کرتے ہیں. کسی کی کامیابی، نعمت، اور تندرستی سے ایسے جلتے ہیں جیسا کہ ڈنگ لگنے کے بعد جلن ہوتی ہے. میرے نزدیک ہومیوپیتھک میں ایپس سے بڑی حسد کی دوسری کوئی دواء نہیں. اگرچہ یہ علامت دوسری کچھ ادویہ میں ہے مگر جیسا حسد ایپس میں ہے کسی دوسری دواء میں نہیں. اس لئے میں ہمیشہ سے "حسد" کو اس

دواء کی انفرادی علامت مانتا ہوں. آپ ان کے لئے "حسد سے پھولا ہوا چہرا" بھی بول سکتے ہیں. مگر یہ دبلے بھی ہوا کرتے ہیں. ان انسانوں کی زیادہ تر تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہوتی ہے، جیسا کہ حلق کی دائیں جانب جلن، دائیں جانب کا شیاٹیکا، پیٹ کی دائیں جانب درد، دائیں بازوں میں درد، وغیرہ. اکثر جگہوں میں خشکی اور تنگی کا احساس بھی ہوگا جیسا کہ منہ زبان اور حلق کا خشک ہونا. سینہ میں تنگی کا احساس. ان میں سے اکثر کو دن 3 بجے کے بعد بخار اور تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے. یہ سردی مزاج ہوتے ہیں. موسم سرما زیادہ پسند کرتے ہیں. سردی سے بہت سی تکلیفات زیادی بھی ہوتی ہیں. کچھ کم بھی ہوتی ہیں. ٹھنڈے پانی سے اکثر تکلیفات میں کمی ہی ہوتی ہے. جسم کی مختلف جگہوں جیسا کہ حلق، سینہ، مقعد، اور پیشاب کے مقام وغیرہ میں جلن بھی ہوتی ہے. جسم کی جس جگہ پر درد ہوگا وہ چھونے، دبانے اور گرمی سے زیادہ ہوگا، اور سردی، ٹھنڈے پانی سے کم ہوتے ہیں. صرف درد سر دبانے سے کم ہوتا ہے. کھلی ہوا پسند کرتے ہیں. پورے جسم میں "قبض" کی سی صورت ہوتی ہے. پسینہ کم، پیاس کم، بھوک کم، پتلا پاخانہ بھی زور لگانے کے بعد ہی نکلتا ہے، وہ بھی کم، پیشاب کم، حیض کم، وغیرہ. یہ لوگ دودھ پینا اور کھٹی چیزیں کھانا پسند کرتے، اور گوشت سے نفرت کرتے ہیں. یہ مذہبی ہوتے ہیں مگر دماغی کام کم ہی کرتے ہیں.

2۔ نوبتی، تپ لرزہ ملیریا قسم بخار میں اس دواء کا استعمال ہوتا ہے. میں نے ایپس بخار میں سب سے خاص بات یہ نوٹ کی ہے کہ ہر روز دن 3 بجے ہی شروع ہوتا ہے. اس سے پہلے مریض میں اس کا بالکل بھی احساس نہیں ہوتا. مجھے زندگی میں ایک بار یہ بخار ہوا تھا. میں اس وقت ہومیو نہیں جانتا تھا. یہ ایک ہفتہ رہا تھا. پھر ایک ہفتہ کے علاج کے بعد ختم ہوا تھا. ہر روز صبح سے دن 12 بجے تک کم ہوتا ہوتا اس قدر کم ہو جاتا کہ میں محسوس کرتا کہ بخار اتر گیا ہے. تین گھنٹے بہت سکون کے گزرتے. مگر جیسے ہی 3 بجتے تو یہ تپ لرزہ پھر واپس شروع ہو جاتا. تین بجے شروع ہو کر مغرب تک عروج پر چلا جاتا. صبح کے وقت طبیعت کچھ ٹھیک ہوا کرتی تھی. آہستہ آہستہ کم ہوتے ہوتے دن 12 بجے تک ختم ہو کر پھر 3 بجے شروع ہو جاتا تھا. اس میں سردی بہت لگتی تھی. بے چینی اور چڑچڑا پن بھی بہت تھا. چادر لینے کو دل نہیں کرتا تھا. یہ موسم سرما میں نہانے کے بعد ہوا تھا. کافی دن ایلوپیتھک ادویہ کھانے کے بعد ٹھیک ہوا تھا. اگر ہومیو کے بارے معلوم ہوتا تو ایپس 200 کے ایک قطرہ سے ہی اللہ شفاء دے دیتا. میں نے بہت دفع ایپس کے بخار دیکھے ہیں. ان سب میں یہ ہی بات موجود تھی. امید ہے کہ آپ کو ایپس بخار سمجھا آگیا. ہوگا. اب آگے بڑھتے ہیں.

نوٹ :- ایپس بخار میں صرف دوران جاڑا پیاس ہوتی ہے. دوران بخار پیاس نہیں ہوتی. نیند گہری ہوتی ہے. درد سر ہوتا ہے. وہ دبانے سے کم ہوتا ہے. باقی تمام جگہ کے درد دبانے سے زیادہ ہوتے ہیں. کپکپی بھی ہوا کرتی ہے.

3. اس دواء نے "استسقاء" میں بہت شہرت حاصل کی ہے. استسقاء کا معنی کسی عضو میں پانی پڑ جانا. ایپس کو کالی کارب، فاسفورس، سیپیا، پلساٹیلا، اور ایپوسائنم کی طرح "استسقاء" میں اولین درجہ حاصل ہے. مگر استسقاء ایپوسائم کی انفرادی علامت ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسا زیادہ مقدار اور زیادہ جگہوں میں ایپوسائنم میں استسقاء ہے، ویسا کسی دوسری دواء میں نہیں. یہ ایپوسائنم کی انفرادیت ہے.

جس انسان کا مزاج ہی ایپس ہو اس کو عموماً آخری عمر میں جسم کے کسی حصہ میں عموما گردوں میں استسقاء ہو جایا کرتا ہے.

چوٹ لگ جانے سے بھی دماغ میں استسقاء ہو جایا کرتا ہے. اس لئے یہ سرسام (دماغ کے پردہ میں ورم) کی اعلی ترین دواء ہے.

4۔ زہر باد.

یہ ایک جلدی مرض ہے. خون میں انفیکشن (پراگندگی) کی وجہ سے ہوتی ہے. پہلے سرخ رنگ کے چھوٹی سی جگہ پر دانے بنتے ہیں. خارش کرنے سے وہ اپنا دائرہ زیادہ کرتے جاتے ہیں. ان سے کریم کی طرح کا مادہ نکلتا ہے. یہ زہر باد ہے. رسٹاکس کی طرح ایپس بھی زہر باد میں کارآمد ثابت ہوئی ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ رسٹاکس کا زہر باد جسم کی بائیں جانب سے دائیں جانب آتا ہے. ایپس کا دائیں سے بائیں کو جاتا ہے.

5. ورم.

بیلاڈونا، برائی اونیا، اور رسٹاکس کی طرح ایپس بھی ورم کی اعلی ترین ادویہ میں سے ہیں. مگر آپ کو معلوم ہے کہ ان چاروں ادویہ کی کمی زیادتی کی وجوہات علیحدہ علیحدہ ہیں. یہ بات یاد رکھیں کہ ہر ورم کے ساتھ درد ضرور ہوتا ہے. ایپس کا ورم چھونے سے ذکی الحس، سردی اور ٹھنڈے پانی سے کم، گرمی سے زیادہ ہوتا ہے. بیلاڈونا کا ورم چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے. مگر وہ سردی سے زیادہ اور گرمی سے کم ہوتا ہے. نیز حرکت سے اور دبانے سے بھی زیادہ ہوتا ہے.. برائی اونیا کا ورم حرکت سے زیادہ اور گرمی سے کم ہوتا ہے. وہ دبانے کم اور سردی سے زیادہ ہوتا ہے. رسٹاکس کا ورم دبانے سے کم ہوتا ہے. مگر آرام کرنے سے

بڑھتا ہے. گرمی سے کم ہوتا ہے. ایپس کا ورم چھونے سے ذکی الحس، گرمی سے زیادہ، سردی سے کم، دبانے سے زیادہ ہوتا ہے. نیز اس میں ڈنگ کا سا درد ہوتا ہے جو دوسری کسی دواء میں نہیں. نیز ساتھ پیاس بھی نہیں ہوتا.

ورم کی ادویہ میں مگنیشیا فاس بھی شامل کر لیں.

اس مکمل بیان سے آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ صرف ورم دیکھ کر دواء نہیں دینی چاہئے بلکہ کمی زیادہ کو دیکھ کر دواء دینی چاہئے. نیز جسم کی بقیہ علامات کا لحاظ کرنا ضروری ہے.

6۔ زیادہ شہد کی مکھیاں یا بھڑ ڈنگ مار جائیں اور اس سے بخار ہو جائے تو بھی استعمال کرنے سے صرف ایک ہی دن میں تمام تکلیفات ختم ہو جائیں گیں.

8۔ چھپاتی (تپھڑ) جو ٹھنڈا پانی لگانے سے کم اور رات کو زیادہ ہوں.

تنبیہ :- یہ ان 8 مواقع کے سواء بھی ایک اچھا ہومیوڈاکٹر استعمال کر سکتا ہے. ہر وہ تکلیف جس کے ساتھ "ڈنگ لگنے کا سا درد" ہو اس کی دواء ایپس ہے.

30۔ جیلسیمیم

(Gelsemium Sempervirens 200)

یہ دواء دماغ اور جسم کو مفلوج کر دیتی ہے. دماغ اور تمام عضلاتی نظام سست اور کاہل ہو جاتا ہے. ان میں شدید ترین کمزوری اور بھاری پن نمایاں ہوتا ہے. جس وجہ سے مریض اپنے اعضاء سے اپنی مرضی کے مطابق کام نہیں لے سکتا. مریض کی مفلوجی کیفیت مختلف اعضاء میں مختلف شکل میں نظر آتی ہے. یہ اس دواء کا مرکزی خیال تھا. میں اب اس دواء کو استعمال کرنے کا طریقہ کار بتاتا ہوں. یہ دواء عموماً دو طرح استعمال ہوتی ہے.

1۔ یہ دواء بنیادی طور پر ملیریا قسم تپ لرزہ بخار کی دواء ہے. جیلیسیمیم بخار میں ایک ایسی علامت موجود ہے جو کسی دوسری دواء میں نہیں ہے. وہ یہ ہے کہ مریض کو جاڑا شام 5 سے 6 بجے کے درمیان سب سے زیادہ ہوتا ہے. کبھی کبھی شدید کپکپی بھی

ہوا کرتی ہے. بعض وقت ایسا لرزہ ہوتا کہ کہ مریض یہ خواہش کرتا ہے کہ اسے پکڑ لیا جائے تاکہ وہ حرکت نہ کرسے. میں نے ہمیشہ اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے اس دواء کو استعمال کیا ہے.

اس بخار میں دوسری اہم علامت یہ ہے کہ پیشاب اور پاخانہ کرنے سے بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں جیسا کہ درد سر، چکر اور کمزوری پیشاب کرنے سے کم ہوتی ہے. درد شکم پاخانہ کرنے سے کم ہوتا ہے.

اس بخار میں یہ تین علامات بھی بہت اہم ہیں. مریض خاموش، تنہا رہنا چاہتا ہے. وہ کسی کو اپنے پاس آنا بھی پسند نہیں کرتا. وہ کسی مجلس میں بھی جانا پسند نہیں کرتا بلکہ مجلس سے ڈر لگتا ہے. مریض لیٹے رہنا پسند کرتا ہے.

چڑچڑا پن اور ذکی الحس ہونا بھی موجود ہے.

بھوک پیاس نہیں ہوتی.

لرزہ حرکت سے زیادہ ہوتا ہے.

زبان اور پاخانہ چنبیلی کے زرد پھولوں کی طرح زرد سفیدی مائل ہوتا ہے.

2۔ اس دواء کا دوسرا بڑا استعمال مزاجی اور جسمانی ساخت کے مطابق ہوتا ہے. جیلسیمیم مزاج کے لوگوں کے بارے میں جو اہم باتیں میرے مشاہدہ میں آئی ہیں وہ ذکر کرتا ہوں. وہ یہ ہیں.

یہ دائیں جانب کی سرد مزاج دواء ہے.

مریض مجلس سے بہت ہی زیادہ ڈرتا ہے.

چڑچڑا ہوتا ہے.

خاموش طبع اور تنہائی پسند ہوتا ہے. مریض یہ بالکل پسند نہیں کرتا کہ کوئی اس کے پاس آئے یا بات کرے.

دن 5 بجے کے بعد دونوں رانوں میں اوپر کی جانب درد اور جسم میں سردی، کمزوری کا احساس ہوتا ہے.

حلق کی دائیں جانب عموماً خراب ہوتی ہے.

مریض دبلا کمزور یہوتا ہے. حقیقت میں مریض کے جسم میں مستقل جیلسیمیم ٹائیفائیڈ بخار ہوتا ہے. یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کچھ لوگوں میں بٹیشیا بخار مستقل موجود ہوتا ہے.

زبان زرد سفیدی مائل

بری خبر سے متاثر ہوتے ہیں.

مشت زنی اور جماع کے بعد شدید افسردگی اور کمزوری ہوتی ہے.

نوٹ:-بری خبر سے پاخانہ آنے کی علامت سب سے زیادہ نمایاں طور پر بورکس میں ہے.

جیلیسیمیم کے دو استعمال کو بیان کرنے کے بعد کمی زیادتی کی وجوہات بیان کرتا ہوں.

-1حرکت سے بہت سی علامات زیادہ ہوتی ہیں. اس لئے مریض آرام سے لیٹنا پسند کرتا ہے. مگر دل کی تکلیف اور عضلات کا درد حرکت سے کم ہوتا ہے. نیز سرہلانے سے سر کے بھاری پن کو آرام ہوتا ہے.

-2یہ سرد مزاج دواء ہے. آندھی اور بارش سے تکلیف بڑھتی ہے. مریض کپڑا اوڑھنا پسند کرتا ہے. موسم کی تبدیلی سے تکلیفات بڑھتی ہیں. مرطوب موسم اور ٹھنڈے موسم میں تکلیف بڑھتی ہے. اگر یہ دواء بنیادی طور ہر سرد مزاج ہے مگر کچھ تکلیفات موسم گرما اور گرمی سے زیادہ ہوتی ہیں جیسا کہ زکام اور سر درد گرمی سے زیادہ ہوتا ہے

-3مریض کھلی ہوا پسند کرتا ہے. ٹھنڈی کھلی ہوا سے تکلیف کم ہوتی ہے.

-4جذبات، اکساہٹ، اور بری خبر سے تکلیفات بڑھتی ہیں.

-5اپنی بیماری اور نقصان کے بارے سوچنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں.

-6پیشاب اور پاخانہ کرنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں.

نوٹ:-جیلسیمیم بخار عموما ان لوگوں کو ہوتا ہے جن کا ردعمل کمزور ہوتا ہے.

31۔اگنیشیا امارہ

(IgnatiaAmara 200)

اگر آپ انسانوں پر طاری ہونے والے "غم" کو جانتے ہیں تو آپ بہت آسانی سے "اگنیشیا" دواء کو سمجھ سکتے ہیں. غم کے بعد انسان کی سوچ، رویہ، جسم، اور احساسات کی جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہے وہ سب "گنیشیا امارہ" کی علامات میں سے ہیں. مثلا: ایک نرم مزاج لڑکی کی والدہ کا انتقال ہوا. وہ اپنے کاموں میں مصروف تھی. اچانک اسے اپنی والدہ کے انتقال کی خبر ملی. اس خبر نے اس کے دل پر گہرا اثر کیا. اتنا گہرا اثر کیا جس کی وجہ سے دل مسلسل غم اور اس کی یاد میں ڈوب گیا. سردی اور بخار محسوس ہونے لگا. بھوک پیاس ختم ہو گی. لڑکی چپ چاپ رہنے لگی. تنہائی پسند کرنے لگی. سرد آہیں بھرنے لگی. اداس رہنے لگی، رونے لگی، کبھی گھور کر دیکھنے لگی. معدہ خراب رہنے لگا. گیس رہنے لگی. درد سر رہنے لگا. نیند بھی خراب ہو گئ. خواص خمسہ تیز ہو گئے. روشنی اور شور وغل سے نفرت ہونے لگی. کسی کا ہاتھ لگنا برا لگنے لگا تو اس طرح غم کی وجہ سے یہ لڑکی "اگنیشیا کی مریضہ بن گئ. ان تمام تکلیفات سے اگنیشیا امارہ ہی بچا سکتی ہے.

اگنیشیا امارہ کی "ڈرگ پکچر" معلوم ہونے کے بعد اب میں اگنیشیا امارہ کی امتیازی علامات بیان کرتا ہوں. ان علامات کو جاننا بہت ضروری ہے تاکہ اگنیشیا کے مریض کو پہچاننا اور بقیہ مریض سے امتیاز کرنا آسان ہو سکے. وہ یہ علامات ہیں.

1۔ بخار محسوس کرنا.

میں نے جتنے بھی اگنیشیا کے مریض دیکھے ہیں ان سب نے یہ ضرور کہا ہے کہ ہمیں اندر بخار محسوس ہوتا ہے. یہ بخار مغرب کے وقت زیادہ ہوتا ہے. اس میں سردی زیادہ لگتی ہے. یہ تپ لرزہ ملیریا قسم کا ہوا کرتا ہے.

2۔ سرد آہیں بھرنا.

سرد آہیں بھرنا اور سسکیاں لینا بہت اہم علامت ہے. کسی کی یاد اور جدائی میں رونا اور سسکیاں لینا نارمل بات ہے.

3۔ خاموش طبع، تنہائی پسند، اور دوسرے کے پاس آنے سے نفرت.

4۔ غمگین.

آپ کو معلوم ہے کہ غم اگنیشیا کی مرکزی علامت ہے. یہ اس کی ہر تکلیف کے ساتھ موجود ہوتا ہے. یہ غم کسی بھی وجہ سے ہو سکتا ہے. یہ غم ہی اس دواء کا امتیازی نشان ہے.

۔5 ہر چیز سے لاپرواہ.

۔6 دماغی کمزوری سے حافظہ کمزور ہونا.

۔7 جذبات انتہائی لطیف ہو جاتے ہیں. اس وجہ سے معمولی سا الزام اور تردید نا قابل برداشت ہوتا ہے.

۔8 حاسد مزاج ہونا.

۔9 خواص خمسہ کا تیز ہو جانا. اس وجہ سے روشنی اور شور وغل سے نفرت ہوتی ہے. دوسرے کا چھونا برداشت نہیں ہوتا.

۔10 سر کے بھاری پن کے ساتھ درد سر خصوصا صبح کے وقت زیادہ ہو. یہ درد سر ایسا ہوتا کہ جیسے کوئی کیل سر کے آر پار ٹھوکی جا رہی ہو. درد والی کروٹ لیٹنے سے درد کم ہوتا ہے.

۔11 معدہ خراب رہتا ہے۔ گیس رہنا. دودھ اور گرم غذاء کا بالکل موافق نہ آنا. گوشت سے نفرت کرنا. معدہ میں خالی پن کا احساس ہونا وغیرہ.

۔12 متضاد علامات کا ہونا.

اگنیشیا کے مریض میں بہت سی متضاد اور خلاف توقع علامات ملتی ہیں. کانوں میں مسلسل آوازیں آتی ہیں. موسیقی سے وہ کم ہوتی ہیں. بواسیر کو چلنے سے افاقہ ہوتا ہے. گلے کے درد کو سخت چیز نگلنے سے آرام ہوتا ہے. معدہ میں خالی پن کا احساس جس کو کھانے سے آرام نہیں ہوتا. کھانسنے سے کھانسی اور بڑھ جاتی ہے. چلنے کے دوران سیدھا کھڑا ہونے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے. غم کی وجہ سے تشنجی ہنسی ہنستا ہے. نامردگی کے ساتھ شدید نفسانی خواہش ہوتی ہے. درد سر کو آگے جھکنے سے افاقہ ہوتا ہے. سردی کے درجہ میں پیاس اور بخار کی حالت میں پیاس نہیں ہوتی. آرام کرنے کے درمیان چہرے کا رنگ بدلتا ہے.

میں اس علامت کو بھی بہت زیادہ اہم سمجھتا ہوں. یہ علامت بہت عجیب، واضع اور منفرد ہے. یہ متضاد پن ہی اس دواء کا دوسرا امتیازی نشان ہے. اسی متضاد پن کی وجہ سے اگنیشیا ہسٹریا اور باؤ گولہ کی اعلی ترین دواء ہے.

۔13 بعض وقت مریض کو تشنجی جھٹکے بھی لگتے ہیں.

۔14 اگنیشیا کے مریض کو عجیب قسم کی کھانسی بھی لگ سکتی ہے. حنجرہ میں سرسراہٹ سے کھانسی پیدا ہوتی ہے. کھانسے کے لیے بستر میں اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے. جیسے جیسے مریض کھانستا ہے کھانسی بڑھتی جاتی ہے. مریض صرف اپنی قوت ارادی سے ہی کھانسی کم کر سکتا ہے. کھانسی سرد آہیں آنے اور لمبی سانس لینے سے کم ہوتی ہے. کھانسی چلتے چلتے رک جانے سے بڑھ جاتی ہے. کھانسی میں مریض کو یہ احساس ہوتا ہے کہ اندر گندھک کا دھواں یا مٹی یا پرندہ کے بال کے سرسراہٹ ہو رہی ہے.

۔15 اگنیشیا کا مریض بند ہوتا ہے وہ اپنا غم دل ہی دل میں چھپا کر رکھتا ہے. دوسروں کو کم ہی بتاتا ہے.

۔16 متلون مزاج ہونا. مریض ابھی خوش وخرم اور خوش مزاج تھا تھوڑی دیر بعد ہی مریض اداس او مغموم ہو گیا. یہ علامت اس دواء میں بہت نمایاں ہے. اسی وجہ سے عموما اسے اپنے فیصلہ پر اعتماد نہیں ہوتا۔

۔17 تسلی دینے سے بھی تسلی نہ ہونا.

اگنیشیا کی مکمل تصویر جاننے کے بعد اب کچھ کمی زیادتی کے اسباب کے بارے بیان کرتا ہوں.

۔1 یہ سرد مزاج دواء ہے. سردی کو بیرونی گرمی اور بستر کی گرمی سے بہت آرام ہوتا ہے. ہاں جب بخار کا دورہ آتا ہے تو بیرونی گرمی سے بے چینی ہوتی ہے. یہ علامت بھی اس دواء میں بہت اہم ہے.

۔2 آرام سے آرام اور حرکت سے تکلیف ہوتی ہے۔ لیٹ جانے سے درد کم اور آرام ملتا ہے. نیز کروٹ بدلنے سے بھی آرام ملتا ہے. لیٹنے سے مبرز کی اور کئی ایک تکلیفات کم ہوتی ہیں. جھکنے سے، چلنے سے اور کھڑے ہونے سے علامات بڑھتی ہیں.

۔3 درد والی جانب لیٹنے سے سکون ملتا اور درد کم ہوتا ہے. بغیر درد والی جانب لیٹنے سے درد سر بڑھ جاتا ہے. یہ بہت عجیب بات ہے. یہ علامت برائی اونیا میں بھی ہے. مگر اس دواء میں برائی اونیا سے زیادہ عجیب باتیں موجود ہیں.

۔4 مریض چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے. کسی دوسرے کا ہاتھ لگانا اچھا نہیں لگتا. معمولی سے معمولی سا ہاتھ لگانے سے معدہ کا درد، رحم کی اینٹھن اور سر کا درد زیادہ ہوتا ہے. درد سر زور سے دباؤ سے کم ہوتا ہے.

۔5 کھاتے وقت تکلیفات کم ہوتی ہیں. ڈکار لینے سے بھی کم ہوتی ہیں. خالی ابکائیوں کو کھانا کھانے سے آرام ملتا ہے.

۔6 لمبی سانس لینے سے بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں. یہ بھی اس دواء کی بہت ہی اہم علامت ہے. کھانسی لمباسانس لینے سے کم ہوتی ہے. سینے کادرد بھی لمباسانس لینے سے کم ہوتا ہے. غم بھی لمباسانس لینے سے کم ہوتا ہے. ہسٹیریاکے دورے لمبی اور گہری سانس لینے سے کم ہوتے ہیں. اس علامت سے بہت دفعہ رہنمائی ملتی ہے.

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگنیشیاکے جسم سے رطوبات کے اخراج اور دوسری چیزوں کے اخراج سے تکلیفات کم ہوتی ہے. پیشاب کرنے سے جیلسیمیم کی طرح دردسر ختم ہو جاتا ہے. پیشاب پر زور لگانے اور سگریٹ سے دردسر بڑھتا ہے.

۔7 اگنیشیا کی زیادہ تر تکلیفات مغرب کو، لیٹ جانے کے بعد اور صبح کو بڑھتی ہیں.

۔8 سگریٹ کے دھوئیں سے شدید نفرت ہوتی ہے. اس سے بھی علامات زیادہ ہوتی ہیں. کمی زیادتی کے اسباب کو جاننے کے بعد یہ جاننا بہت ضروی ہے کہ انسان کن کن اسباب کی وجہ سے اگنیشیا امارہ کے مریض بنتے ہیں. کچھ مشہور اسباب کا ذکر کرتا ہوں .

۔1 عزیز واقرباء میں سے کسی کے موت کے غم اور صدمہ کی وجہ سے متاثر ہونا

۔2 ناکام عشق سے سرد آہیں بھرنا اور محبوب کی یاد میں کھوئے رہنا

۔3 استاد یا کسی کے جھڑکنے اور سزا سے . 4۔ ہتک عزت اور بے عزتی سے 5۔ بری خبر سے 6. دماغی جذبات کے دب جانے سے 7۔ ڈر سے 8۔ پیٹ کے کیڑوں سے 9۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں ۔10 وضع حمل کے درمیان نرم مزاج عورتوں کا تشنج 11۔ کسی بھی غم سے .

اب مواقع کا بیان شروع کرتے ہیں جہاں پر اگنیشیا کو یاد رکھنے بہت ضروری ہے. اگر علامات بالمثل ہوں تو استعمال کرکے بہت سی تکلیفات اور امراض کا علاج کیا جاسکتا ہے. وہ یہ 4 مشہور مواقع ہیں.

۔1 ہسٹیریا ہسٹیریا کہتے ہیں کبھی ہنسی اور کبھی خوشی کے دورے جو اپنے جذبات پر قابوں نہ ہونے سے اور نیم پاگل پن سے پیدا ہوتے ہیں. یہ نرم مزاج عورتوں کی بیماری ہے. ہسٹیریا کی مریض کبھی ہنستی ہے. کبھی روتی ہے. کبھی غمگین ہوتی ہے. کبھی گھور کر دیکھتی ہے۔ کبھی کسی کی یاد اور افسوس میں ہوتی ہے. ہومیوپیتھک میں ہسٹیریا کی سب سے بڑھی دواء اگنیشیا امارہ ہے. عموما یہ ہی استعمال ہوتی ہے. ہسٹیریا کی اکثر مریضہ اس سے شفایاب ہوتی ہیں. اگر کوئی ہسٹیریا کی مریضہ کا کیس آئے تو پہلے

اگنیشیا کو دیکھیں پھر ماسکس کو پھر ولیریانہ کو پھر اسافوٹیڈا کو۔ جو بالمثل اور قریب تر دواء ہو وہ ہی دیں. ہسٹیریا مرض میں ان چار ادویہ نے بہت شہرت حاصل کی ہے .

نوٹ :- اختناق الرحم (باؤ گولا) بھی ہسٹیریا میں ہی آتا ہے. اس میں مریضہ کو محسوس ہوتا ہے جیسے گلے میں گولا اٹکا ہوا ہے. یہ بات یاد رکھنا کہ اگنیشیا کی مریضہ کا حیض دیر سے آتا ہے.

2۔ تپ لرزہ. اگنیشیا بخار اور لرزہ میں تین خاص باتیں ہیں. جب سردی کا دورہ ہوتا ہے تو سردی کو بیرونی گرمی سے بہت آرام ہوتا ہے. مگر جب بخار کا دورہ آتا ہے تو مریض کپڑا اتار دے. اسے بستر کی گرمی اچھی نہیں لگتی. جب اگنیشیا بخار اتر جاتا ہے تو مریض گرم چیزیں کھانا چاہتا ہے. دوسری بات جاڑا اور سردی کے دورہ کے وقت پیاس ہوتی ہے. گرمی اور بخار کے دورہ کے وقت پیاس کا نام و نشان نہیں ہوتا. تیسری خاص بات یہ ہے بخار کے دورہ کے وقت کپڑا اتار دینا. چوتھی علامت یہ ہے کہ جاڑا کے دوران چہرے پر سرخی اور تمتماہٹ ہوتی ہے.

3۔ طاعون. اگنیشیا طاعون کی بہترین دواء ثابت ہوئی ہے. اگر کسی علاقہ میں طاعون کی وباؤ پھیل جائے اگنیشیا 6x کو حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کرنا انتہائی مفید ہوتا ہے. اگر پھر بھی طاعون ہو جائے تو لیکسس اور ناجا کے استعمال سے ختم ہو جائے گا.

4۔ دانت نکالنا کے زمانہ میں بچہ کو تنگی تنفس کے ساتھ تشنج ہونے لگے. یا دماغ میں ورم ہو جائے یا پانی اتر آئے، بچہ رونے لگے، سر تکیہ پر گھسیٹنے لگے تو اگنیشیا بہت کارآمد ثابت ہو گی. دانت نکالنے میں آسانی ہو گی. بقیہ تکلیفات کو بھی ختم کرے گی. اس استعمال سے معلوم ہوتا ہے کہ کیوپرم، نکس اور سائیکوٹا کی طرح اگنیشیا میں تشنج بھی بہت نمایاں ہے. اسے یاد رکھنا چاہئے. مگر یہ تشنج ہمیشہ کسی غم، ڈر. یا صدمہ سے ہوا کرتا ہے. 5. ایسی خشک کھانسی جو لمبی لمبی سانس لینے سے کم ہو جائے. جیسے جیسے مریض کھانستا ہے کھانسی زیادہ ہوتی ہے. مریض صرف اپنی قوت ارادی سے ہی کھانسی روک سکتا ہے .

32۔ نیٹرم میور

(Natrum Muriaticum 200)

نیٹرم میور بنیادی طور پر ایک ایسے خاص ملیریا قسم کے بخار کی دواء ہے جس میں چند امتیازی علامات موجود ہیں. میں ان علامات کو بالترتیب بیان کرتا ہے .

۔1 شدید پھاڑنے والا درد سر ہوتا ہے. یہ درد سر اس قدر شدید ہو جایا کرتا ہے جس کی وجہ سے قے اور متلی کا رجحان پیدا ہوتا ہے. جس طرح یو پیٹوریم پر بخار "ہڈی توڑ درد والا" ہے، اور کیپسیکم کمر توڑ بخار ہے، اور جیلسیمیم مکمل دونوں ٹانگوں کو لرزا دینے والا بخار ہے اسی طرح نیٹرم میور شدید درد سر والا بخار ہے. نیز ایسا درد سر جو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہے. نیز سر کے اگلے حصہ میں ہتھوڑے لگنے جیسا درد بھی مشاہدہ ہوا ہے. چہرا سرخ ہو جاتا ہے. سر میں گرمی محسوس ہوتی ہے .

۔2 بخار اور لرزہ کی شدت کا وقت دن 10 سے 11 بجے تک ہے. یہ علامت ایسے ہی ہے جیسے کہ ایپس بخار دن 3 بجے شروع ہوتا ہے. یو پیٹوریم صبح 8 بجے شدت اختیار کرتا ہے. جیلسیمیم دن 4 سے 5 کے درمیان شدت اختیار کرتا ہے. آرسینکم بخار رات 1 بجے شدت اختیار کرتا ہے. مگنیشیا فاس اور چائنا رات 2 بجے شدت اختیار کرتا ہے. ایسے ہی نیٹرم میور بخار دن 10 سے 11 بجے کے درمیان سب سے زیادہ عروج پر ہوتا ہے. یہ بھی اس بخار کی بہت امتیازی خاصیت ہے. اس علامت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ نوبتی بخار ہے. یہ ہر روز وقت مقررہ پر یا ہر تیسرے دن یا ہر چوتھے دن لوٹ کر آتا ہے. آپ کو یہ بات بھی معلوم ہونی چاہئے یہ یہ بخار رات اور صبح کے وقت بھی شدت اختیار کرتا ہے.

۔3 جسم سے نکلنے والی تمام رطوبات پانی کی طرح پتلی اور نمکین ہوتی ہیں. زکام پانی کی طرح پتلا نمکین ہوتا ہے. دانے بھی پانی والے ہوتے ہیں. اگر مریض کو دست لگیں تو وہ بھی پانی کی طرح پتلے ہوتے ہیں. لیکوریا پانی کا سا ہوتا ہے. جریان منی ہو، حتی کہ مباشرت کے بعد بھی. حلق میں گرنے والی بلغم پتلی سفید اور نمکین ہوتی ہے. اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت دفع بخار میں نیٹرم میور استعمال کرکے اچھے نتائج حاصل کئے ہیں. نیٹرم میور بخار میں یہ بہت قابل اعتماد علامت ہے کہ مریض کو حلق میں نمکین بلغم محسوس ہوتی ہے. بلکہ جب بھی کوئی مریض اپنے بخار کی علامات بتاتے یہ کہتا ہے کہ حلق میں نمکین سفید بلغم آتی ہے تو میں نیٹرم میور ہی دیتا ہوں۔

۔4 درد سر کے سواء ہر قسم کی تکلیف پسینہ آنے سے کم ہوتی ہے. یہ علامت بھی بہت اہمیت کی حامل ہے. آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ نیٹرم میور بخار تمام جسم سے پانی کی مقدار کو کم کر دیتا ہے. جس سے وزن بھی کم ہونے لگتا ہے. بعض دفعہ اگر یہ بخار عروج پر چلا جائے تو شدید دست لگ جاتے ہیں. ان سے بھی وزن کم ہو جاتا ہے. حتی کہ 10 دنوں میں ہی 7 کلو تک وزن کم ہو سکتا ہے .

۔5 شدید بھوک لگنا. کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ، تیزابیت، نیند آنا اور تھکاوٹ محسوس ہونا .

۔6مریض کو سردی لگتی ہے. اکثر مریضوں کو ہلکی سردی اور کچھ کو شدید سردی لگتی ہے. یہ اگنیشیا، جیلسیمیم اور ایپس کی طرح ملیریا قسم کا تپ لرزہ بخار ہے .

۔7 شدید پیاس ہوتی ہے. سردی کے دورہ میں پیاس زیادہ ہوتی ہے. گرمی کے دورہ میں درد سر زیادہ ہوتا ہے.

۔8 شدید کمزوری کی وجہ سے قلب اور نبض کی ضربات میں بے قاعدگی.

۔9 زبان صاف یا اس پر سفید میل ہوتی ہے

۔10پریشان کن اور بے-آرامی والی نیند .

۔11ناک، حلق، زبان اور مقعد خشک ہوتی ہے.

۔12 شدید حرارت غریزی کی کمی کا احساس .

یہ نیٹرم میور بخار کی ڈرگ پکچر تھی. میں اب اس بخار کی کمی زیادتی کے اسباب کا ذکر کرتا ہوں. برائی اونیا اور رسٹاکس کی طرح نیٹرم میور کی کمی زیادتی کے اسباب بہت اہم اور واضع ہیں. ان کو خوب یاد رکھنا ضروری ہے.

۔1 درد سر کے سواء تمام تکلیفات پسینہ آنے سے کم ہوتی ہیں. یہ بہت اہم علامت ہے. حتی کہ پسینہ آنے کے درجہ میں مریض مکمل آرام محسوس کرتا ہے.

۔2 خواص خمسہ تیز ہو جاتے ہیں. روشنی اور شوروغل سے نفرت ہوتی ہے. خوشبو سے درد سر ہوتا ہے. چھونا برداشت نہیں کرتا. دبوانا بھی اچھا نہیں لگتا .

۔3 گرمی تمام تکلیفات کو زیادہ کرتی ہے. گرم مکان میں لیٹ جانے سے، چولہے کی گرمی سے، دھوپ سے، اور موسم گرما میں تکلفات زیادہ ہوتی ہیں. مریض کپڑا اوڑھنا چاہتا ہے مگر کپڑا اوڑھنے سے آرام نہیں ہوتا ہے. گرم غذا سے درد دانت بڑھتا ہے. ٹھنڈے پانی سے نہانے بہت خوائش ہوتی ہے.

۔4 سمندر کے کنارے، موسم کی تبدیلی سے، اور مرطوب موسم میں تکلیف بڑھتی ہے

۔5دماغی محنت اور حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے ۔

۔6 تسلی ودلاسے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ تسلی سے مریض کا رونا کم نہیں ہوتا ۔

۔7 بند کمرے میں تکلیف بڑھتی اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے۔ تنگ کپڑے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ کھلی ہوا اور ٹھنڈے پانی کی خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے ۔

۔8داہنی جانب لیٹنے سے تکلیف کم اور بائیں جانب لیٹنے سے زیادہ ہوتی ہے۔ خصوصا دل کی دھڑکن۔

۔9 پیٹھ دبانے یا سخت چیز پر لیٹنے سے درد کمر کم ہوتا ہے۔

۔10 لیٹ جانے سے درد سر، چکر اور کھوپڑی کی سکڑن کم ہوتی ہے۔ مگر کھانسی اور دل کی دھڑکن بڑھتی ہے۔ ہر حرکت دوران خون کو تیز کر دیتی ہے۔ تھوڑی سی محنت کے بعد جسمانی اور دماغی شدید کمزوری محسوس ہوتی ہے ۔

۔11جماع کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔

۔12۔ بہت سی تکلفات صبح کے وقت، رات کے وقت اور دن 10 سے 11 تک شدت اختیار کرتی ہیں۔ نیز پورے چاند میں بھی تکلفات بڑھتی ہیں ۔

۔13 کھانا کھانے سے ، تیزابی غذا سے اور شراب سے علامات بڑھتی ہیں ۔

۔14روزہ رکھنے سے کمی ہوتی ہے۔

نوٹ :-اگر کسی مریض میں کونین کے کثرت استعمال سے ملیریا قسم بخار دب چکا ہو اور اس کی وجہ سے بہت سی تکلفات پیدا ہو چکی ہوں تو نیٹرم میور 200 کا ایک قطرہ اس دبے ہوے بخار کو ابھار کر بیرون جسم لاتا ہے۔ پھر علامات کے مطابق ہومیو دواء دینے سے ٹھیک ہو جائے گا۔ بخار کا ظاہر ہونا مریض کے لئے بہت ہی اچھا ہے۔ اس لئے کہ ایلوپیتھک ادویہ سے اندرون جسم دبی امراض اندر ہی اندر جسم کو کھوکھلا کرتی ہیں۔ یہ انسانی صحت کی تباہی ہے ۔

نیٹرم میور کی بنیادی حیثیت بیان کرنے کے بعد اس دواء کی کانسٹیٹیوشنل حیثیت کے بارے بیان کرتا ہوں ۔

کچھ لوگ پیدائشی طور پر ہی نیٹرم میور مزاج کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں. کچھ لوگ بچپن میں ہی نیٹرم میور ٹائیفائیڈ بخار ہونے کی وجہ سے مستقل طور پر نیٹرم بن جاتے ہیں. کچھ لوگ شدید غم یا پریشانی کی وجہ سے نیٹرم میور بن جاتے ہیں. ان سب کی علامات کو بالترتیب ذکر کرتا ہوں .

1. یہ لوگ بہت سنجیدہ ہوتے ہیں. مذاق بہت ہی کم کرتے ہیں. ان کو مذاق پسند بھی نہیں ہوتا.

2. ان کو اپنی بے عزتی کی بہت زیادہ فکر ہوتی ہے. یہ الفاظ بھی بہت سوچ سمجھ کر بولتے ہیں. میں نے ان لوگوں میں یہ خاص بات دیکھی ہے کہ الفاظ بہت دبا دبا کر واضع اداء کرتے ہیں. میں نے اس علامت کو امتیازی اور شخصی طور پر یاد رکھا ہے.

3. چار وجوہات ان کی تکلفات کو زیادہ کرتی ہیں. غم، غصہ، ڈر اور پریشانی.

5. دل میں کسی پرانے غم کا وجود ہونا. یہ غم کسی بھی طرح کا ہو سکتا ہے. مثلا: ناکام عشق کا غم، اپنی پرواہ نہ کئے جانے کا غم، یا کسی کے ظلم کا غم. یہ غمگین مزاج ہوتے ہیں. یہ غم ہی ان کو قبل از وقت بوڑھا کر دیتا ہے. غم کی وجہ سے رات کو روتے ہیں.

6. یہ بند انسان ہوتے ہیں. اپنے دکھ اور غم لوگوں سے بہت ہی کم شیئر کرتے ہیں.

7. چڑچڑے اور بدمزاج ہوتے ہیں.

8. انسانوں سے نفرت کرتے ہیں. نیٹرم میور مرد عورتوں سے اور نیٹرم میور عورت مردوں سے نفرت کرتے ہیں. اس کو مخالف جنس سے نفرت بھی کہہ سکتے ہیں. اسی وجہ سے یہ جماع سے بہت نفرت کرتے ہیں.

9. سب سے بڑی عادت یہ ہے کہ عام لوگوں سے زیادہ نمک کھانے کے سالن پر ڈال کر کھاتے ہیں. اس کی فیملی کے بقیہ افراد کم یا درمیانہ نمک استعمال کریں گے. یہ ان سب سے زیادہ نمک ڈال کر استعمال کرے گا. نمک کی بے حد خواہش کے ساتھ زیادہ میٹھا بالکل پسند نہیں ہوتا. بہت کم میٹھا استعمال کرتے ہیں. جب میں کسی مریض میں انتہائی سنجیدگی، نمک کی شدید خواہش اور میٹھے سے نفرت دیکھوں تو نیٹرم میور ہی دیتا ہوں.

فاسفورس اور بریٹاکارب میں بھی نمک زیادہ کھانی کی خوائش ہیں۔آپ کو بقیہ علامات سے معلوم ہو جائے گا کہ یہ مریض کس دواء کا ہے۔

10. یہ حساس ہوتے ہیں. دوسروں کا ہاتھ لگانا بالکل برداشت نہیں کرتے. لوگوں سے بھی شدید نفرت کرتے ہیں. جلد غمگین یا غصہ میں آجایا کرتے ہیں. روشنی اور شوروغل سے نفرت کرتے ہیں. زیادہ خوشبو بھی اچھی نہیں لگتی.

12. اکثر درد سر ہوا کرتا ہے. درد سر ان چیزوں سے بڑھتا ہے خوشبو، دھوپ، سردی، پریشانی اور دماغی محنت.

13. جسم کی اکثر جگہوں پر خشکی ہوتی ہے.

14. مطلب پرست ہوتے ہیں. جلدی کسی سے تعلق نہیں بناتے. ان کے دوست بہت کم ہوتے ہیں. 15. پانی کا سا پتلا زکام بہت جلد لگ جایا کرتا ہے.

16. اکثر تکلیفات جسم کی بائیں جانب ہوتی ہیں.

17. یہ کمی خون کے شکار ہوتے ہیں. اکثر دبلے اور زرد رنگ والے ہوتے ہیں. چہرہ آئلی ہوتا ہے. متفکرانہ اور پریشان نظر آتے ہیں.

18. اپنے شعبہ میں کامیاب ہوا کرتے ہیں. بزنس اور کاروبار کا شدید رجحان ہوتا ہے. یہ رجحان نیٹرم سلف اور نیٹرم کارب میں بھی ملتا ہے۔

19. یہ کمی خون یعنی بھس کے دائمی مریض ہوتے ہیں. زیادہ اور اچھے کھانے کے باوجود وزن کم اور چہرہ زرد، آئلی ہوتا ہے. یہ کمزور ہوتے ہیں. بزدل اور پست ہمت ہوتے ہیں.

20. مستقبل کی بہت فکر اور مستقبل سے ناامیدی.

21. وہمی مزاج 22. کمر میں درد ہوتا ہے. ایسا لگتا ہے جیسے کمر ٹوٹ گئی ہے. کسی چیز پر ٹیک لگانے سے افاقہ ہوتا ہے.

22۔ جنس مخالف سے نفرت۔اگر نیٹرم میور مرد ہو تو عورتوں سے اور اگر عورت ہو تو مردوں سے نفرت کرتی ہے۔اس علامت کی تصدیق میں نے نیٹرم میور عورت سے کی ہے۔

نیٹرم میور کی مزاجی حیثیت کو بیان کرنے کے بعد اب کچھ ایسے مقاموں کا ذکر کرتا ہوں جہاں مزاج کوئی بھی ہو نیٹرم میور مفید ثابت ہو چکی ہے.

1. کسی بھی مزاج کے انسان کو کسی قسم کی بھی پریشانی سے، یا دماغی تھکاوٹ، یا زیادہ سوچنے سے اگر درد سر ہو جائے تو نیٹرم میور اس درد سر کو ختم کرنے کے لئے کافی ہے. میں سمجھتا ہوں ہومیوپیتھک میں نیٹرم میور درد سر کی پہلی اور سب سے اعلی دواء ہے. درد سر کی کچھ مشہور ادویہ کا ذکر کرتا ہوں .

اگر سن سٹروک یعنی دھوپ لگنے سے درد سر ہو تو گلونائن دیں. اگر ہائی بھی پی سے درد سر ہو تو آئرس ورسی دی. اگر شدید تپکن اور سرخی والا درد سر ہو تو بیلاڈونا دیں. اگر تشنج اور کھنچاؤ والا درد سر ہو تو نکس وامیکا دیں. ملی لوٹس بھی درد سر میں بہت مشہور ہے.

2. جب بھی کسی بچہ کو دیکھیں کہ اسے پانی کا سا پتلا زکام لگا ہے. زکام دونوں نتھنوں سے یکسا بہتا ہے تو نیٹرم میور دیں. ہر موسم سرما میں یہ زکام دیکھنے میں آتا ہے.

3. اگر کسی کے حلق کی دونوں جانب درد ہو اور حلق میں نمکین بلغم بھی ہو تو نیٹرم میور دیں. ہیپر سلف اور بیلاڈونا کے بعد نیٹرم میور حلق کی بڑی دواء ہے.

4. جماع کے بعد جسم چور چور ہو جائے، کمر درد اور شدید کمزوری ہو تو نیٹرم میور دیں.

5. میں نے 20 ہومیوپیتھک ڈاکٹروں سے سنا ہے کہ اگر کوئی عورت یہ خواہش رکھتی ہے کہ مجھے جماع سے حمل نہ ہو تو وہ جماع سے ایک گھنٹہ قبل نیٹرم میور 200 کی ایک ڈوز لے لیا کرے. اگر حمل ضائع کرنا ہے تو نیٹرم میور 10M کی ایک ڈوز حاصل کو دیں. اسی طرح اگر کسی عورت کے یہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوں تو وہ ہر جماع سے ایک گھنٹہ قبل سیپیا 200 کی ایک خوراک لیا کرے. ان شاء اللہ اس کے یہاں لڑکا پیدا ہوگا.

6. ایسا اکوتہ جسم میں ورم، اور چھیلن ہوں. یہ بالوں کے کناروں پر زیادہ ہوں جوڑوں کی تہہ میں بھی ہو. تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رستی ہے. اس کا درد جلدی امراض میں ایپس، ہیپر اور کلکیریا کارب کے برابر ہے.

7. اگنیشیا، ماسکس، ولیریانہ، اور اسافوٹیڈا کی طرح ہسٹیریا اور باؤ گولہ میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے.

8. کمزور کر دینے والے بخاروں کے بعد ہونے والی کمزوری میں بہت بہترین ثابت ہوئی ہے. نیز آنکھ کی پتلی کا اعصابی درد جو سورج کے ساتھ جاتا اور آتا ہے.

فائدہ:- مضمون کے آخر میں اس دواء کے بارے انتہائی عجیب بات بیان کرتا ہوں. وہ یہ کہ یہ دواء نیٹرم میور اس نمک سے بنی ہے جو ہم ہر روز کھاتے ہیں. اوپر لکھے جتنے بھی فوائد ہیں اور جتنی بیماریوں کا علاج نیٹرم میور دواء میں ہے وہ سادہ نمک کھانے سے حاصل نہیں ہو سکتے مثلا:- اگر کسی بھی پریشانی سے درد سر ہو رہا ہے تو نمک کھانے سے درد سر ختم نہیں ہو سکتا مگر نیٹرم میور 200 کے صرف ایک قطرہ سے صرف ایک ہی گھنٹہ میں درد سر آنا جانا غائب ہو جائے گا. اس دواء سے ان متعصب لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جو یہ کہتے ہیں کہ ہومیوپیتھک ادویہ میں شفاء نہیں بلکہ یہ محض نفسیاتی اطمینان والا اور وہم والا طریقہ علاج ہے. اگر آپ نے ہومیوپیتھک ادویہ کی تاثیر کو آزمانا ہے تو نیٹرم میور کو دیکھ لیں. یہ ہومیوپیتھک طاقتوں کی اہمیت سمجھائے گی.

33۔ہیپر سلف

(Hepar Sulphuris CCalcareum 200)

"سرد خشک ہوا، چھونے اور درد سے بے حد ذکی الحس ہونا" اس دواء کا خاصہ اور انفرادیت ہے. یہ علامت ہیپر سلف کی تمام تکلیفات کے ساتھ یکساں طور پر بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے. جب تک اس علامت کی موجودگی کا علم نہ ہو تب تک ہیپر سلف استعمال نہیں کر سکتے. ہیپر سلف کی جب آزمائش کی گئی تو یہ علامت شروع سے آخر تک موجود تھی. یہ اصل میں تین علامتیں ایک ساتھ ہیں. اس طرح کے "سرد خشک ہوا سے بے حد ذکی الحس ہونا، چھونے سے بے حد ذکی الحس ہونا، اور درد سے بے حد ذکی الحس ہونا. اس لئے میں ان تینوں علامتوں کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتا ہوں .

سرد خشک ہوا سے ذکی الحس ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہر سرد خشک ہوا کا جھونکا مریض کی تکلیفات زیادہ کرتا ہے. جسم درد، حلق کا درد، زکام، دمچی کا درد، کھانسی اور پھوڑوں کا درد وغیرہ ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے زیادہ ہو جاتا ہے. اس وجہ سے مریض ٹھنڈی خشک ہوا سے بے حد نفرت کرتا ہے. اپنے آپ کو اس سے بچانے کی کوشش کرتا ہے. خاص کر اپنے ماؤف حصص کو بچاتا

ہے. اگر سوتے ہوے ہاتھ یا پاؤں بستر سے باہر چلا جائے تو کھانسی ہونے لگتی ہے. اس لئے وہ اپنے آپ کو پاؤں سے منہ تک کپڑوں سے لپیٹ کر رکھتا ہے. گرم کمرہ سے جب باہر نکلتا ہے تو زکام زیادہ ہونے لگتا ہے. وہ اپنے آپ کو گرم کمرہ میں رکھنا پسند کرتا ہے. اگر حلق خراب ہو تو اندر باہر جانے والی ٹھنڈی ہوا بھی حلق پر بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے. اس سے حلق کا درد بڑھتا ہے. اگر پیپ دار پھوڑے نکلے ہیں تو ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے وہ درد کرنے لگتے ہیں. حتی کہ اگر مریض کو بستر میں بہت زیادہ پسینہ بھی آرہا ہو تو وہ بستر سے باہر ہونا پسند نہیں کرتا .

نوٹ :- ہوا تین قسم کی ہوتی ہے. خشک سرد، تر سرد، اور گرم. ہیپر کا مریض گرم اور تر سرد ہوا میں بہتر محسوس کرتا ہے. خشک سرد ہوا سے تمام تکلیفات بڑھنے کی وجہ سے بدتر محسوس کرتا ہے. نیٹرم سلف کھانسی مرطوب سرموسم میں زیادہ ہوتی ہے. ہیپر سلف کھانسی مرطوب سرموسم میں کم ہوتی ہے. یہ دونوں ادویہ میں فرق ہے .

چھونے سے بے حد ذکی الحس ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مریض اپنا ماؤف مقام کسی کو چھونے نہیں دیتا. اگر کوئی چھوتا ہے تو درد زیادہ ہونے لگتا ہے. مثلا: اگر حلق پکا ہے تو حلق پر ہاتھ لگانے سے وہ درد کرتا ہے. پیپ دار پھوڑا چھونے سے درد کرنے لگتا ہے. مریض پھوڑوں پر کپڑا لگنا بھی برداشت نہیں کرتا .

درد سے بے حد ذکی الحس ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مریض کے درد بہت تیز ہوتے ہیں. اکثر مریض یہ بتاتے ہیں کہ پھوڑے میں پھالے لگنے کا سا درد ہو رہا ہے. وہ عام لوگوں سے زیادہ درد محسوس کرتا ہے. بعض دفعہ درد کی شدت سے غش کھا کر بے ہوش بھی ہو جایا کرتا ہے .

اس دواء کا دوسرا خاصہ یہ ہے کہ ہر تکلیف آہستہ آہستہ سے آتی ہے. کوئی بھی تکلیف آنے میں کم از کم 2 یا 3 دن لگاتی ہے. پھر مسلسل رہتی ہے. دواء دینے سے بھی آہستہ آہستہ سے آرام آیا کرتا ہے. اس علامت کے اعتبار سے یہ ایکونائٹ سے بالکل متضاد ہے. ایکونائٹ کی تکلیفات بہت شدت اور تیزی کے ساتھ آتی ہے. پہلے دن بلکہ پہلے گھنٹہ میں ہی عروج پر چلی جاتی ہیں. ہیپر کی کوئی بھی تکلیف ایسے نہیں ہو سکتی. مثلا:- صبح کے وقت جاگنے کے فوراً بعد ٹھنڈا پانی پیا، رات تک حلق میں خراش محسوس ہونے لگی، دوسری رات زکام اور ہلکا بخار ہو گیا، تیسری رات وہ عروج پر چلا گیا. جب کہ ایکونائٹ بخار، زکام، کھانسی، درد، وغیرہ جب شروع ہوتی ہیں وہ پہلے ہی گھنٹہ میں یا زیادہ سے زیادہ پہلی شام کے مغرب کے وقت تک عروج پر ہوتی ہیں. ہیپر سلف کی مرکزی حیثیت اور انفرادیت بیان کرنے کے بعد میں اس انسان کا ذکر کرتا ہوں جو کسی سبب سے ہمیشہ کے لئے ہیپر سلف مزاج بن گیا

ہوں. اگرچہ ہیپر سلف مزاج کاانسان بہت ہی نادر دیکھنے میں ملتا ہے. حتی کہ میں نے اپنی پریکٹس کے دوران ابھی تک کوئی ہیپر سلف مزاج انسان نہیں دیکھا ہے. مگر یہ ہوتے ضرور ہیں۔ میں ہیپر سلف مزاج انسان کی چند صفات اور کچھ اہم جسمانی علامات کو ذکر کرتا ہوں. آپ ان کی مدد سے ہیپر کو پہچان سکتے ہیں .

. 1 وہ ظالم ہوتا ہے. جب آپ اس کی بات کی تردید کریں تو وہ مار کاٹ اور تشدد پر اتر آتا ہے. وہ ظلم کرنے کے بعد شرمندہ اور نادم بھی نہیں ہوتا. اس میں بلاوجہ قتل کا جذبہ بھی پایا جاتا ہے.

2. غمگین ہوتا ہے.

3. غصہ ور ہوتا ہے.

4. وہ کسی کی حکمرانی برداشت نہیں کرتا.

5. حافظہ کمزور.

6. چھونے، سرد خشک ہوا سے، اور درد سے بے حد ذکی الحس ہوتا ہے. نیز خشبویات اور شوروغل سے بھی ذکی الحس ہوتا ہے.

7. جسم کے کسی نہ کسی جگہ سے گندی گاڑھی پیپ نکلنے کا رجحان ضرور بہ ضرور ہوتا ہے. اس پیپ سے باسی پنیر کی نفرت انگیز بدبو آتی ہے. . منہ اور ناک سے باسی پنیر کی سی بدبو آتی ہے.

8. پسینہ اور پاخانہ سے گندی کھٹی تیز بدبو آتی ہے. جتنا بھی نہالے یہ بدبو ساتھ نہیں چھوڑتی.

9. کھانسی کا مریض ہوتا ہے.

10 کھٹی اور چٹپٹی چیزیں کھانے کی شدید خواہش ہوتی ہے.

11. بھوک پیاس زیادہ ہوتی ہے.

12. دبلاپتلا، زرد رنگ والا گرم چہرہ ہوتا ہے.

13. آنتوں اور مثانہ میں نیم فالجی کمزوری کی وجہ سے نرم مٹیالہ کھٹا پاخانہ بھی زور لگانے کے بعد ہی خارج ہوتا ہے. پیشاب کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے. پیشاب آہستہ آہستہ آتا ہے. پیشاب کی حاجت ختم نہیں ہوتی. پیشاب بالکل سیدھا زاویہ قائمہ میں نیچے گر جاتا ہے. پیشاب میں تیزابیت ہوتی ہے. پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد میں تکلیف ہوتی ہے. کبھی کبھی کھٹے زردی مائل دست بھی لگتے ہیں. یہ کھانے اور ٹھنڈا پانی پینے سے زیادہ ہوتے ہیں.

14. حلق خراب ہونے اور زکام لگنے کا رجحان بہت ہوتا ہے.

15. آلات تناسل کی زیادہ تکلیفات دائیں جانب ہوتی ہیں. بغیر شہوانی خیال کے ایستادگی اور انزال ہوتا ہے. اس دواء میں سوزاک، آتشک، اور مہاسے بھی ہیں. مگر بنیادی طور پر یہ سائیکوسس میازم کی دواء ہے.

اس دواء کی مزاجی حیثیت کو واضع کرنے کے بعد اب ان مقامات کا بالترتیب ذکر کرتا ہوں جن مواقع پر ہیپر سلف کثرت سے استعمال ہوتی ہے. دنیا کا ہر ہومیوپیتھک ڈاکٹر ان مقامات پر اس دواء کو استعمال کیا کرتا ہے. موسم سرما میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی کچھ اعلی ترین ادویہ کی لسٹ میں ہیپر کا شمار ہوتا ہے. اب مواضع کا ذکر کرتا ہوں.

۔احلق کا پکنا. آپ موسم سرما میں دیکھتے ہیں کہ ہر دوسرے انسان کا کھٹی چٹپٹی چیزیں کھانے، صبح کے وقت دہی کھانے، صبح کے وقت نہار منہ ٹھنڈا پانی پینے، سردی لگ جانے، نہانے سے، یا جماع کرنے کے بعد یا کسی اور وجہ سے گلا خراب ہو جاتا ہے. پہلے حلق کی دائیں جانب خراش اور تپکن سی محسوس ہوتی ہے. پھر آواز بیٹھ جاتی ہے. پھر بخار، زکام، کھانسی، سردی، جسم درد، کمر درد، بے چینی، چڑچڑاپن، رات کو بے خوابی، وغیرہ علامات پیدا ہوتے ہیں. اگر آپ مریض کا گلا منہ کھول کر چیک کریں تو وہ اوپر والا اور سامنے ولاتالو پکا ہوتا ہے. مٹیالے، زرد رنگ کا ہوا ہوتا ہے. زبان پر بھی مٹیالی زردی رنگ کی تہہ ہوتی ہے. منہ سے باسی پنیر کی سی نفرت انگیز بدبو آتی ہے. کبھی کبھی حلق کی خرابی کے ساتھ ٹانسلز (غدود) بھی پک کر خراب ہو جایا کرتے ہیں. کبھی حناق (حلق کا سوجنا) بھی ہو جایا کرتا ہے. اس حلق کی تکلیفات کی ہومیوپیتھک میں سب سے بڑی اور کثیر الاستعمال دواء ہیپر سلف ہے.

نوٹ:- حلق میں پچر یا مچھلی کے کانٹے کے اٹکنے کا احساس بھی ہو سکتا ہے

۔2پیپ دار باسی پنیر کی بدبو والے بے حد ذکی الحس دانے. یہ دوسرا مقام ہے جس جگہ ہیپر سلف نے شہرت حاصل کی ہے. اگر جسم میں کسی جگہ پر پیپ دار، چپچپے، باسی پنیر کی بدبو والے ایسے دانے نکل آئیں جن میں چھونے سے،اور ٹھنڈی ہوا سے تیز پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے. درد ایسا ہو جیسے بھالے سے چیرا جارہا ہے، ساتھ تپکن اور کھجلی بھی ہوا کرتی ہے، تو اس پیپ والے دانوں، پھوڑوں اور دنبلوں کی واحد دواء "ہیپر سلف" ہے. دانوں کے مواد سے باسی پنیر کی بدبو ہیپر سلف کا خاصہ ہے .

۔3آپ کو معلوم ہے کہ ہیپر سلف میں پکانے کا رجحان موجود ہے. جسم میں کسی جگہ کوئی چیز لگ کر گھس جائے. وہ باہر نہ نکل رہی ہو تو ہیپر سلف اس مقام میں پیپ ڈال کر پکنے کے بعد اس چیز کو باہر نکالنے میں مددگار ثابت ہو گی. یہ خاصیت سلیکا میں بھی ہے.

۔4 ایسی کھانسی جس کے ساتھ سینہ میں بہت زیادہ بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ہو. سانس کے اندر دم گھٹنے کا سا درد ہو. سینہ میں کمزوری کا احساس ہوں، کھانسنے سے ایسے محسوس ہوتا ہے کہ بلغم باہر نکلے گا مگر بلغم حلق سے باہر نہ نکلے. یہ کھانسی صبح شام اور رات کو زیادہ ہو. سرد ہوا کے معمولی جھونکے حتی کہ ہاتھ بستر سے باہر نکل جانے یا ٹھنڈی چیز کھانے پینے سے بھی زیادہ ہو تو اس کھانسی کی دواء ہیپر سلف ہو گی. کھانسے کے لئے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے یا سر کو پیچھے جھکانا پڑتا ہے. کمزوری کی وجہ سے بولنا مشکل ہوتا ہے. یہ کھانسی عموما موسم سرما میں لگتی ہے. میرا مشاہدہ ہے کہ اس کھانسی کے ساتھ حلق کا پکانا بھی ضرور ہوتا ہے. ہیپر سلف دمہ، اور پھیپھڑوں کے دق کے لئے بھی مفید ثابت ہو چکی ہے. اگر بقیہ علامات ہیپر کے ساتھ بالمثل ہوں. 5. ہیپر سلف پارہ (مرکری) کے اثر کو زائل کرنے والی اعلی ترین دواء ہے. پارہ کے اثر کو زائل کرنے میں اس دواء نے بہت شہرت حاصل کی ہے. ایسے لوگ جنہوں نے حکیموں کے کہنے پر پارہ بہت زیادہ استعمال کیا ہو. پارہ کے استعمال کے بعد وہ بہت ہی زیادہ سردی سے ذکی الحس ہو گئے ہوں. موسم سرما شروع ہونے سے قبل ہی وہ کانپنے لگتے ہیں. اپنے سر کو کسی گرم ٹوپی سے ڈھانپ لیتے ہیں. معمولی سی سرد ہوا سے اعصاب اور کندھے درد کرنے لگ پڑتے ہوں. عام لوگوں سے بہت زیادہ سردی لگتی ہو. معمولی سی محنت سے زیادہ پسینہ آجایا کرے. پسینہ آنے سے کوئی سکون محسوس نہ ہو تو ہیپر سلف کا استعمال پارہ کے اثر کو جسم کے تمام ریشوں سے زائل کرکے دوبارہ نئی صحت دے گی.

۔6 پکا ہوا گاڑھا نزلہ جو داہنے نتھنے میں زیادہ ہو. بہت تنگ کرتا ہے. ٹھنڈی ہوا میں جانے سے ناک بند ہو جاتا ہے. ناک سے باسی پنیر کی بدبو آتی ہے. گرم کمرہ میں کم اور سرد ہوا سے زیادہ ہو جاتا ہے. مگر عموماً اس نزلہ کے ساتھ حلق کی خرابی کا مشاہدہ ہوا ہے.

7۔ بخار. دن کے دوران جاڑا ایکے بعد دیگرے بخار ہونا، اور روشنی برداشت نہ ہونا. شام 6 اور 7 بجے جاڑا ہونا. تقریباً ہیپر سلف کی تمام تکلیفات کے ساتھ ہلکا بخار ضرور ہوتا ہے. پسینہ آنے سے اس بخار میں کسی قسم کی کوئی کمی اور سکون نہیں ہوتا. پیاس ہوتی ہے. سانس ٹھنڈی ہوتی ہے. دمچی میں درد اور سردی محسوس ہوتی ہے. سر ہوا سے درد سر ہوتا ہے. چکر آتے ہیں.

اس دواء کے مشہور حوادثاتی استعمال کے مواقع بیان کرنے کے بعد اس کی کمی زیادتی کی وجوہات کو ذکر کرنا لازمی سمجھتا ہوں. ایک اچھے ہومیو ڈاکٹر کے لئے جاننا بہت ضروری ہوا کرتے ہیں. یہ ہومیوپیتھک کی جان ہیں. آپ جتنے زیادہ کمی زیادتی کے اسباب کو جانتے ہیں اتنے ہی لائق ہومیو ڈاکٹر ہیں. اللہ سب محنت کرنے والے میرے شاگردوں کو قابل ڈاکٹر بنائے. وہ اسباب یہ ہیں .

۔1 علامات رات کے وقت جاگنے پر، ناک چھینکنے سے، سردی سے، سرد خشک موسم میں، جسم کے کسی حصہ کے ٹھنڈا ہونے سے، سر کو ننگا کرنے سے، عمل جراحی سے، ماؤف مقام کے بل لیٹنے سے، دن کی روشنی سے، بیرونی دباؤ سے، پارہ کے بے تحاشہ استعمال سے، نیند کے دوران، غذا نگلنے سے، پیشاب کرتے وقت، خشک سرد موسم میں ذرا سی ہوا لگنے سے بڑھتی ہیں .

۔2 علامات سر کو لپیٹنے سے، گرمی سے، انگیٹھی سے، گرم ہوا سے، مرطوب موسم میں، جسم کو گرم کپڑے سے لپیٹنے سے، کھانے سے، کم ہوتی ہیں.

34۔ ایلم سیپا

(Allium cepa)

بائیں جانب کا نزلہ اس دواء کی مرکزی علامت ہے. یہ نزلہ ہمیشہ بائیں نتھنے سے شروع ہوتا ہے. 24 گھنٹے کے اندر ہی دائیں جانب بھی آجاتا ہے. نزلہ شروع ہونے سے قبل شدید چھینکیں اور نہ بیان ہو سکنے والی بے چینی ہوتی ہے. نزلہ بالکل پانی کی طرح ہوتا ہے. ناک کے ساتھ آنکھوں سے بھی پانی نکلتا ہے. پھر بخار اور سردی شروع ہو جاتی ہے. پیاس اور بھوک کی کمی ہوتی ہے. کبھی گرمی اور کبھی سردی کے دورے ہوتے ہیں. اندرونی گرمی بیرونی سردی سے زیادہ ہونے کی وجہ سے مریض کھلی ہوا پسند کرتا ہے. گرمی سے مریض کو شدید نفرت ہوتی ہے. یہ ایلم سیپا بخار کی تصویر تھی. اب ان علامت کو ایک ایک کرکے بیان کرتے ہیں.

1۔ یہ دواء سرخ پیاز سے بنی ہے. پیاز کے کاٹنے سے جو آنکھوں سے پانی آتا ہے وہ سب کو معلوم ہے. اس لئے اس دواء کی انفرادیت یہ پانی ہی ہے. یہ پانی سب سے زیادہ بائیں نتھنے سے آنا شروع ہوتا ہے. یہ بہت زیادہ اور بار بار آتا ہے. حتی کہ کپڑے بھی گیلے ہو جاتے ہیں. پھر دائیں جانب سے بھی شروع ہو جاتا ہے. پھر آنکھوں سے بہنے لگتا ہے. پھر حلق سے گرنے لگتا ہے. ایلم سیپا کی تمام علامات کے ساتھ یہ نزلہ موجود ہوتا ہے. ایک اچھا معالج مریض کو دیکھتے ہی پہچان جاتا ہے کہ مریض کو ایلم سیپا نزلہ لگا ہے. ناک کی رطوبات میں جلن ہونے کی وجہ سے وہ اوپر والے ہونٹ کھا جاتا ہے. آنکھ کی رطوبات میں جلن نہیں ہوتی. ناک میں بھاری پن، تپکن اور جلن کا احساس ہوتا ہے. ناک کا پانی پتلا اور آنکھ کا گاڑھا ہوتا ہے. زکام اگست کے مہینے اور پھولوں سے زیادہ ہوتا ہے.

2۔ زکام کے شروع ہونے سے قبل چھینکیں کثرت سے آتی ہیں.

3۔ ایلم سیپا کی تمام تکلیفات گرمی اور گرم کمرہ سے بڑھتی ہیں. صرف حلق کی خرابی اور کھانسی سردی سے بڑھتی ہے. مریض سرد ہوا میں بہتر محسوس کرتا ہے. گرمی ناپسند کرتا ہے.

4۔ ایلم کی زیادہ تر علامات شام کو بڑھتی ہیں .

۔5 یہ بائیں جانب کی دواء ہے چہرے کا بائیں جانب کا فالج بھی ہو سکتا ہے.

۔6 شدید بے چینی اور زکام کی وجہ سے بے خوابی.

۔7 روشنی برداشت نہ ہونا.

۔8 شام کے وقت اور بخار کی حالت میں پیاس. بھوک نہ لگنا.

۔9 پسینہ آسانی سے زیادہ مقدار میں نکلتا ہے.

۔10 بخار اور سردی. زکام کی حالت میں کبھی جسم ٹھنڈا کبھی گرم محسوس ہو۔ کبھی ایک حصہ گرم اور کبھی دوسرا گرم محسوس ہو. نبض تیز. 11۔پیٹ میں گیس کی وجہ سے گڑگڑاہٹ ہونا.

ایلم سیپا بخار کی تصویر بیان کرنے کے بعد چند ان مقامات کا ذکر کرتا ہوں. جن مقامات پر اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے.

۔1 پیٹ کا ایسا درد جو جگر سے شروع ہو کر تمام پیٹ میں پھیل جائے. پھر ناف کے گرد جمع ہو جائے. ساتھ شدید بدبودار ریاح بھی ہو. یہ درد شکم بیٹھنے سے زیادہ ہو جاتا ہے. اس ریاحی درد شکم کی دواء ایلم سیپا ہے. آپ جانتے ہیں کہ پیاز شدید قسم کی ریاح پیدا کرنے والی دواء ہے.

۔2 کالی کھانسی جس کے ساتھ شدید بدبودار ریاح اور مزکورہ بالا زکام موجود ہو. اس میں مفید ہے .

۔3 اعصابی درد جس کے ساتھ زکام والی کیفیت موجود ہو۔ نیز اعصابی درد جو چوٹ لگنے یا اپریشن سے پیدا ہوں. ان میں باریک تاگے کا سا درد ہو تو یہ دواء مفید ہے. باریک تاگے کا سا درد ایلم سیپا کی خاص علامات سے شمار ہوتا ہے. اگر چہرے سر گردن اور باقی جگہوں میں باریک تاگے کا سا درد ہو. وہ درد شام کو زیادہ ہو. اس میں ایلم سیپیا مفید ہے.

۔4 بازوں یا ٹانگ کاٹ دینے کے بعد ٹھنڈ میں درد ہونا. اس علامت میں زیادہ متاثر سمفائٹم ہے.

اب اس دواء کی کمی زیادتی کی وجوہات کو ذکر کرتا ہوں.

1۔علامات بائیں سے دائیں کو جاتی ہیں خصوصا زکام.

2۔آرام سے تکلیف بڑھتی ہے. حرکت سے کم ہوتی ہے. دانت چوسنے سے آرام ہوتا ہے.

3۔زیادہ تر تکلیفات شام اور رات لیٹنے پر بڑھتی ہیں. دن میں کم ہوتی ہیں۔

4۔مرطوب ٹھنڈے موسم میں دانت کا درد اور زکام پیدا ہوتا ہے. مگر ٹھنڈے پانی اور کھلی ہوا سے سکون ہوتا ہے.

5۔آنکھیں چھوا جانا برداشت نہیں کرتیں.

ایلم سیپا کو سمجھانے کے لئے ایک کیس ذکر کرتا ہوں. یہ ان دنوں کا کیس ہے جب میں نیا نیا ہومیوپیتھک میں آیا تھا.

9 بجے میں گھر آیا. واک کرنے کی وجہ سے جسم شدید گرم تھا. میرے اوپر چادر اور کوٹ تھا. جیسے ہی گھر داخل ہوا تو جلد بازی میں چادر اور کوٹ اتارا. اسی وقت ٹھنڈی ہوا لگی. 10 منٹ تک سر میں ایسا محسوس ہونے لگا جیسا کہ سر گرم سرد ہو گیا ہے. میں نے سوچا کہ آج ایکونائیٹ بخار ہو جائے گا. اس لئے جب مریض قوت و گرمی میں ہو اور سرد خشک ہوا لگے تو عموما ایکونائیٹ بخار ہوتا ہے. میں پھر باہر چلا گیا. 12 بجے تک چھینکیں زکام، بخار اور بہت زیادہ بے چینی شروع ہو گئی. زکام میں خاص بات یہ تھی کہ وہ پانی کی طرح بہہ رہا تھا اور بائیں طرف سے زیادہ بہہ رہا تھا. میرے دل میں آیا کہ یہ ایکونائیٹ بخار ہے. میں 1 بجے گھر آیا. ایکونائیٹ 200 کا ایک قطرہ زبان پر ڈالا. سو گیا. اس سے بھاری تسکین ملی. مگر مکمل بخار ختم نہ ہوا. جب غروب آفتاب ہوا تو بخار نے شدت اختیار نہ کی تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ ایکونائیٹ بخار نہیں. اس لئے کہ غروب آفتاب پر ایکونائیٹ بخار شدت اختیار کرتا ہے. پھر میں نے کوئی بھی دواء نہ کھائی. زکام سب سے زیادہ تنگ کر رہا تھا. وہ بار بار پانی کی طرح نکلتا اور بہت پریشان کرتا. یعنی زکام کی علامت واضع تھی. کل دن کو دل میں آیا کہ ایلو پیتھک دواء لے لوں. مگر نہ لی. اس لئے کہ میں جب سے ہومیوپیتھک میں آیا ہوں تب سے پیناڈول تک نہیں کھائی۔ اللہ مجھے ایلو پیتھک سے بچا کر رکھے. میں کبھی بھی ایلو پیتھک دواء نہیں کھاؤں گا. یہ دواء انسانی صحت کی تباہی ہے. صرف وقتی فائدہ ہے. یہ انسان کو شفاء کلی نہیں بلکہ دائمی مرض دیتی ہے. اگلے دن 12 بجے میں نے پھر سوچا. زکام بائیں جانب سے نکل رہا تھا. بائیں جانب سے بہنے والی ادویہ میں سب سے پہلے ہیپر سلف کا نام آتا ہے. مگر ہیپر سلف میں گلا بھی خراب ہوتا ہے. میرا گلا بالکل درست تھا. پھر نیٹرم میور کا خیال آیا. مگر یہ نیٹرم

میور زکام بھی نہیں تھا. اس لئے کہ وہ دونوں نتھنوں سے برابر نکلتا ہے. پھر چائنا کا خیال آیا. مگر یہ چائنا زکام بھی نہ تھا. اس لئے کہ چائنا زکام دائیں نتھنے سے زیادہ نکلتا ہے. پھر سینگونیریا کا خیال آیا. مگر یہ سینگونیریا زکام بھی نہ تھا. وہ دائیں نتھنے سے زیادہ نکلتا ہے. پھر میں نے سوچا کہ آج مجھے عام زکام اور بخار نہیں ہوا بلکہ ایسا زکام بخار ہوا کہ جو عموما انسانوں کو نہیں ہوتا. اس لئے کہ عموما انسانوں کو چائنا، نیٹرم میور، ہیپر سلف، سینگونیریا بخار اور زکام ہوتا ہے. یہ ان میں سے کوئی نہ تھا. غیر معروف بخار زکام کی تشخیص میں وقت لگتا ہے .

میں نے سوچا کہ اب مجھے کسی نئی دواء کا علم ہونے والا ہے. یہ میرے لئے بہت ہی قیمتی ہے. اگلا دن بھی پانی والے بائیں جانب سے بہنے والے زکام میں گزرا. جب سے یہ زکام شروع ہوا ہے کسی قسم کا کوئی بھی مطالعہ نہیں کیا .

دن 12 بجے میں نے کینٹ ریپرٹری اوپن کی اور زکام کے عنوان میں بائیں جانب سے بہنے والے زکام نکالے. ان میں 7.8 ادویہ کے نام لکھے تھے. میں نے سب کے نام پڑھے. ان میں ایک ایسی دواء تھی جو بائیں طرف کے زکام میں مشہور تھی. وہ ایلم سیپا تھی. باقی ادویہ بائیں طرف کے زکام میں مشہور نہ تھیں. میرے بخار میں سب سے نمایاں علامت بائیں نتھنے سے بہنے والا پانی کی طرح کا زکام تھا. دوسری اہم علامت "ایسی بے چینی جس کو مریض بیان نہ کر سکے" یہ بھی مجھے میں موجود تھی .

میں نے ایلم سیپا 200 کا ایک قطرہ زبان پر رکھا. 10 منٹ تک میرا زکام اور چھینکیں یک دم تیز ہو کر آہستہ ہونے لگیں. مجھے اندر سکون محسوس ہونے لگا. میں اس ایگری ویشن کو دیکھ کر بہت خوش ہوا. مجھے 110% یقین ہو گیا کہ یہ ہی اصل دواء ہے. 30 منٹ تک بہت سکون ہونے لگا. تین گھنٹوں تک 80% تکلیفات ختم ہو گئ. اب الحمد للہ دل پر سکون اور مطالعہ ریسرچ میں مصروف ہے. شکر الحمد للہ. واہ رے ہومیوپیتھک. میں لوگوں کی اس بات پر کیسے یقین کروں جو کہتے ہیں کہ "ہومیو سست ہے "

میں نے پہلی بار ایلم سیپا کو استعمال کیا. اس سے مجھے اس کی مکمل پہچان بھی حاصل ہوئی. وہ یہ ہے. اس کے بعد میں نے بہت دفعہ اس دواء کو استعمال کیا ہے.

35۔یوفریزیا

(Euphrasia Officinalis 200)

آنکھوں کی بہت سی علامات کے ساتھ آنکھوں سے ہر وقت زیادہ مقدار میں پانی آنا، صبح کے وقت آنکھوں کا آپس میں جڑنا، پپوٹوں کے کنارے سرخ، متورم ہونا اور ان میں جلن اس دواء کی کلیدی علامت ہے. آنکھوں کا پانی بہت تیزابی ہوتا ہے. وہ چہرے پر جلن ضرور پیدا کرتا ہے .

آنکھوں کی تکلیفات شروع ہونے کے ایک دو دن بعد شدید بہنے والا گاڑھا زکام شروع ہو جاتا ہے. یہ اس دواء کی دوسری رہنما کن علامت ہے. یہ بات یاد رکھنا کہ آنکھ سے بہنے والے آنسو خراش دار ہوتے ہیں. ناک سے بہنے والا پانی سادہ ہوتا ہے. ایلم سیپیا میں اس کا الٹ ہوتا ہے .

پھر زکام کے ایک دو دن بعد کالی کھانسی شروع ہو جاتی ہے. کھانسی صرف دن کو زیادہ ہوتی ہے. ایلم سیپا کی رات کو زیادہ ہوتی ہے. صبح کے وقت کثیر مقدار میں بہنے والا زکام، جس کے ساتھ شدید کھانسی ہو، زیادہ مقدار میں بلغم خارج ہو، اور جنوب کی جانب سے آنے والی ہوا سے اضافہ، ابکائیاں اور ناشتہ کی قے بھی اس دواء کی علامات میں سے ہیں۔

زیادہ علامات کا آنکھوں میں ہونا، اور علامات کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا، اس دواء کی رہنما کن علامت ہے. یہ دواء آنکھوں کی سوزش اور آشوب چشم میں سب سے بڑھ کر مفید ہے.

36۔گلونائن

(Glonoin 200)

"سر میں شدید تپکن والا اجتماع خون اور شدید درد سر" اس دواء کی سب سے نمایاں علامت ہے. ہر وہ بیماری جس کے ساتھ یہ علامت ہو اس کی دواء گلونائن ہے. اس دواء کی آزمائش سے معلوم ہوا تھا کہ شدید درد سر تپکن والا ہوتا ہے. یہ تمام سر، پیشانی، چاند، یا سر کے کسی بھی حصہ میں ہو سکتا ہے. عموما یہ گردن سے شروع ہوتا ہے. تمام خون ایک ہی دھار میں سر کی

جانب دوڑتا معلوم ہوتا ہے. مریض کو صرف تپکن کا احساس ہی نہیں بلکہ حقیقتاً تپکن ہوتی ہے. دل کی ہر دھڑکن کے ساتھ نالیوں میں حد درجہ کی تپکن اور ہر ضرب کے ساتھ ہتھوڑا لگنے کا سا درد کا احساس ہوتا ہے. . ایسا محسوس ہوتا ہے کہ شریانیں پھٹ جائیں گی۔ خون کی نالیاں بہت سخت ہو جاتی ہیں. اگر ان کو دبایا جائے تو دبتی نہیں ہیں. چہرہ گہرا سرخ اور گرم ہو جاتا ہے. سر شدید گرم ہوتا ہے. ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں. جسم پسینہ سے شرابور ہوتا ہے. آنکھیں سرخ، اور خشک ہو جاتی ہیں. پیاس کے بغیر زبان خشک ہوتی ہے. خون کا دورہ سر کے ساتھ دل کی طرف بھی نہایت تیز ہوتا ہے. اس وجہ سے سینہ کی بائیں جانب دل کے مقام پر مریض کو کھولنے یا گرمی کا احساس بتاتا ہے. بعض دفعہ مریض تپکن کو اس طرح بیان کرتا ہے کہ سر میں، سینہ یا معدہ سے دل کی طرف کوئلہ دہکنے کا احساس ہوتا ہے. بعض مریض بیان کرتے ہیں کہ سر اوپر یا نیچے کی طرف اٹھ رہا ہے. بعض مریضوں کو سر بڑا محسوس ہوتا ہے. یہ تپکن سر کے سواء بعض اوقات بازوؤں، ٹانگوں، انگلیوں اور پیٹھ میں بھی ہوا کرتی ہے. حتی کہ تمام جسم کی نالیوں میں پھیل جاتی ہے. اس حالت سے بے ہوشی بھی ہو سکتی ہے. سانس میں دقت اور تیز دھڑکن ہوتی ہے بعض دفعہ گلونائن کے مریض میں یہ عجیب علامت بھی دیکھی گئی ہے کہ وہ جانی پہچانی گلیوں اور سڑکوں کو بھول جاتا ہے. حتی کہ اپنے گھر کی گلی کو بھی نہیں پہچانتا ہے. یہ بہت خطرناک علامت ہے. بعض دفع اگر دماغ میں ورم آجائے تو وہ دیوانہ ہو جاتا ہے. بستر سے نکل بھاگ جائے، اور کھڑکی سے پھاندنے کی کوشش کرتا ہے. مریض اچار، شراب، منشیات پینے اور دماغی کاموں سے زیادہ پریشان ہوتا ہے. لکھنے اور سوچنے کے ناقابل ہوتا ہے .

گلونائن درد سر عموماً گدی سے شروع ہوتا ہے. نیش نے اس علامت کو بہت اہمیت دی ہے. یہ اس دواء کی مختصر خصوصیت اور انفرادیت تھی. اب میں اس کنڈیشن کی کمی زیادتی کے اسباب بیان کرتا ہوں. اس کو یاد رکھنا بہت ہی ضروری ہے. اس مکمل کنڈیشن میں سب سے بڑی علامت شدید قسم کا تپکن والا درد سر ہے. اس لئے کم زیادتی کے اسباب کا زیادہ تر اسی کے ساتھ تعلق ہے. کمی زیادتی کے اسباب کو بالترتیب بیان کرتا ہوں.

1۔ معمولی حرکت سے درد سر بڑھ جاتا ہے. سر آگے، اور پیچھے کرنے سے درد سر زیادہ ہو جاتا ہے. مریض اپنے سر کو حرکت سے بچانے کے لئے دونوں ہاتھوں سے زور کے ساتھ بہت دیر تک بیٹھا رہتا ہے. اس طریقہ سے وہ حرکت سے بچ جاتا ہے. جھٹکے سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں.

۔2 اگر مریض لیٹ جائے اور سر نیچے کر دے درد سر بڑھ جاتا ہے. نیز مرطوب موسم میں بھی درد سر زیادہ ہوتا ہے. درد سر بیٹھنے سے، نیچے لیٹنے سے، ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے کم ہوتا ہے

۔3 گرمی سے درد سر زیادہ ہوتا ہے. مریض سورج کی دھوپ سے بچنے کے لئے سایہ یا چھتری کا سہارہ لیتا ہے. آگ سے بالکل دور رہتا ہے. حتی کہ گیزر اور لیمپ سے بھی دور رہتا ہے. سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنے یا ٹھنڈی پٹی کرنے سے درد سر کم ہوتا ہے. کمرہ کی گرمی اور حبس سے درد سر زیادہ ہوتا ہے. کھلی ہوا سے کم ہوتا ہے.

۔4 اگر شدید درد سر کی حالت میں مریض کو قے آجائے تو بہت سکون ملتا ہے.

۔5 اگر یہ درد سر زیادہ دیر تک رہ جائے تو سورج کے ساتھ بڑھتا اور کم ہوتا ہے.

۔6 بال کٹوانے سے بھی درد سر زیادہ ہوتا ہے.

۔7 درد اندر سے باہر اور آگے سے پیچھے کی طرف جاتے ہیں.

۔8 دبانے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے.

9 ۔6 بجے صبح سے 12 بجے دوپہر تک تکلیفات بڑھتی ہیں.

۔10 بائیں جانب زیادہ تر ماؤف ہوتی ہے .

گلونائن کنڈیشن، اور اس کی کمی زیادتی کے اسباب کو بیان کرنے کے بعد اب ان مقامات کا ذکر کرتا ہوں، جن میں اس دواء کو ہومیوپیتھک کے ماہرین نے استعمال کرکے بہترین نتائج حاصل کئے ہیں.

سن سٹروک (لو لگنے سے پیدا شدہ تکلیفات) میں سب سے زیادہ مشہور اور لاجواب دواء گلونائن ہے. اگر آپ کو زندگی میں کبھی لو لگی ہو یا لو لگے ہوے کسی مریض کی عیادت کی ہو تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ گلونائن کی کنڈیشن میں مریض کی کیسی حالت ہوتی ہے. میں یہ سمجھتا ہوں کہ سن سٹروک پر ہومیو میں سب سے بڑی دواء گلونائن ہی ہے. اس کے بعد بیلاڈونا، نیٹرم میور، برومیم، تھوجا، نائیٹرک ایسڈ، نیٹرم میور وغیرہ کا نمبر آتا ہے. میں سن سٹروک پر گلونائن کو پہلا، بیلاڈونا کو دوسرا اور باقی تمام ادویہ کو تیسرا نمبر دوں گا.

گلونائن بیلاڈونا سے چند علامات کی وجہ سے ممتاز ہے.

1. گلونائن کی تکلیفات عموما گرمی سے اور بیلاڈونا کی تکلیفات عموما سر سے پیدا ہوتی ہیں.

2. گلونائن کی تکلیفات بیلاڈونا سے بہت شدید ہوتی ہیں.

3. گلونائن کا درد سر آگے اور پیچھے جھکنے سے بڑھتا ہے. بیلاڈونا کا پیچھے جھکنے سے کم ہوتا ہے.

4. بیلاڈونا کے درد سر کو سر ڈھکے رہنے سے آرام ہوتا ہے. گلونائن کا بڑھتا ہے.

5. گلونائن میں اجتماع خون سر اور دل کی طرف ہوتا ہے. بیلاڈونا میں صرف سر کی طرف ہوتا ہے.

2. بھٹی کے سامنے کام کرنے، گیزر کے پاس آگ سینکنے، اور انگیٹھی کے پاس آگ سینکنے سے پیدا شدہ شدید تپکن والا درد سر گلونائن سے شفایاب ہوتے ہیں.

3. دھوپ لگنے سے جلد اور کمر پر یکدم پیدا ہونے والی باریک باریک زیادہ مقدار کے دانے. یہ بعد میں کیل اور پھوڑوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں. اس دواء سے شفایاب ہوتے ہیں. یہ شدید موسم گرم کا مرض ہے.

4. گیس کے لیمپ کے پاس بیٹھ کر پڑھنے والے طالب علموں کا درد سر.

5. بوقت وضع حمل یا حیض کے رک جانے، یا زمانہ یاس میں سر کی طرف شدید دورہ خون سے نا قابل برداشت تپکن والا درد سر ہونا. پھر تشنجی دورے ہونے لگیں. مٹھیاں بند اور بے ہوشی ہونے لگے. دھڑکن دور سے سنائی دے، نبض تیز اور سخت ہو جائے. چہرہ پھولا، اور سرخ ہو جائے. مریضہ گرمی اور معمولی سا جھٹکا بھی برداشت نہ کر سکے، تو گلونائن 200 کا ایک قطرہ اس تمام مصیبت سے نکال دے گا. ان شاء اللہ.

6. اگر چوٹ کے بعد مذکورہ بالا علامات اور کمی زیادتی موجود ہو تو گلونائن چوٹ سے پیدا شدہ تکلیفات اور ورم دماغ کو ٹھیک کر دیتی ہے.

بعض دفعہ پرانی چوٹیں بھی اس سے ٹھیک ہو جاتی ہیں. اگر کسی پرانی چوٹ کے ساتھ پھوڑے کا سا درد ہو تو یہ دواء مفید ثابت ہوتی ہے.

7. ٹائپ کرنے والوں کا شدید درد سر.

8. بائیں جانب کی عرق النساء میں ٹانگ ٹھنڈی ہو جائے اور مرجھا جائے.

37۔ آرسینکم البم

(Arsenicum album 200)

جب کسی بیماری کے ساتھ مریض کو ایسا بخار ہو جس میں منہ اور ہونٹ انتہائی خشک ہونے کے باوجود ہر 30 منٹ کے بعد مریض 2 گھونٹ پانی پیئے. بے حد بے چینی کی وجہ سے مریض ایک جگہ پر رہ نہ سکے بلکہ مختلف جگہیں بدلے. بخار، سردی، بے چینی، درد بدن، درد سر، وغیرہ تمام تکلیفات سے زیادہ نقاہت اور کمزوری کا احساس ہو. اس نقاہت کی وجہ سے موت یا کسی بڑی بیماری کے لگ جانے کا ڈر بھی ہو. درد سر کے سواء باقی تمام تکلیفات گرمی، بستر کی گرمی، سینکنے، گرم چیز کھانے اور انگیٹھی کے پاس ہونے سے کم ہوں اور سردی سے زیادہ ہوں. بند کمرہ سے نفرت ہو. ہونٹ، منہ، زبان، اور غذاء کی مکمل نالی میں شدید خشکی اور آگ جیسی جلن دار درد ہو. ان تمام تکلیفات کے ساتھ حتی الامکان مریض صبر کا مظاہرہ کر رہا ہو تو اس علامات پر مشتمل بخار اور بیماری کی شفاء اللہ رب العزت نے ہومیوپیتھک کی شہرہ آفاق دواء "آرسینکم البم 200" میں رکھی ہے .

آرسنیکم البم کی تصویر اور کنڈیشن کو بیان کرنے کے بعد میں اس کی علامات بخار کو علیحدہ علیحدہ تفصیلا بیان کرتا ہوں.

۔1 شدید پیاس کے باوجود ہر 30 منٹ کے بعد صرف منہ کو تر کرنے کے لئے دو گھونٹ پانی پینے کی علامت اس دواء کے سواء کسی دوسری ہومیو دواء میں موجود نہیں ہے. میری پریکٹس کا پہلا آرسینکم البم کا کیس اسی علامت کی رہنمائی سے حل ہوا تھا. اس کیس کی روداد یہ ہے:- میں رات کے وقت گھر آیا. میری بھتیجی بیمار لیٹی تھی. میرے پوچھنے سے معلوم ہوا کہ سب سے پہلے درد سر شروع ہوا. یہ ایک دن رہا تھا. پھر حلق میں درد پھر بخار گرمی اور لرزہ ہو گیا. وہ بستر میں لیٹی سسکیاں لے رہی تھی. زیادہ تر چپ چاپ لیٹی تھی. مگر بے چینی موجود تھی. کچھ کچھ وقفہ سے دو دو گھونٹ پانی پی رہی تھی. حالانکہ ٹھنڈے پانی کی پیاس بھی

موجود تھی. مگر اس علامت کی طرف ذھن نہیں گیا. میں نے صرف درد سر کو دیکھتے ہوے آرنیکا دی. ایک گھنٹہ تک اس سے بالکل فرق نہ پڑا. میں نے مریضہ کی تمام حالت پر غور کیا اس کی ہتھیلیاں اور تلوے ٹھنڈے باقی جسم گرم مگر پیشانی سب سے زیادہ گرم تھی اور اس پر دو ہی دن میں سرخ باریک دانے بننے شروع ہو گئے تھے. بخار سے زیادہ کمزوری تھی. یہ بھی آرسنک کا خاص نشان ہے. یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ بیلاڈونا کا بخار تو نہیں میں نے سوال کیا کہ آنکھوں کے حلقے جل تو نہیں رہے تو اس نے کہا کہ ان کے گرد جلن نہیں ہو رہی. اس کی دواء کے بارے سوچ ہی رہا تھا کہ فوراً ذہن میں آیا کہ آرسینکم کا مریض وقفے وقفے سے تھوڑا تھوڑا پانی پیتا ہے. اس میں بخار سے زیادہ کمزوری ہوتی ہے. اس میں خشکی بھی ہے. مریضہ صبر کا مظاہرہ بھی کر رہی تھی. جسم کو گرمائش کے لئے سر کے سواء لپیٹا ہوا ہے. اس لئے میں نے اسے آرسینکم البم ون ایم کی ایک ڈوز دی تو ایک ہی گھنٹہ میں بخار اور درد سر کافی حد تک کم ہو کر وہ صحت یاب ہو گئی. دوسری ڈوز دینے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئی.

2۔ بے حد بے چینی کی وجہ سے مریض ایک جگہ پر رہ نہ سکے بلکہ مختلف جگہیں بدلنا. یہ ایکونائٹ کی بے چینی سے کم اور رسٹاکس کی بے چینی کے قریب ہے .

3۔ بخار، سردی، بے چینی، درد بدن، درد سر، وغیرہ تمام تکلیفات سے زیادہ نقاہت اور کمزوری کا احساس ہونا. میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بھی آرسینکم بخار کی بہت اہم علامت ہے. ایسی نقاہت اور طاقت کا سلب ہونا کسی دوسری دواء میں کم ہی ملتی ہے.

4۔ نقاہت کی وجہ سے موت یا کسی بڑی بیماری کے لگ جانے کا ڈر بھی ہو. یہ ڈر ایکونائٹ سے کم ہوتا ہے. آرسینکم کا مریض ایکونائٹ کے مریض کی طرح زیادہ واویلا اور شور نہیں کرتا. وہ بیلاڈونا کی طرح بکواس بھی نہیں کرتا. ان تینوں ادویہ کی تکلیفات کی شدت کا وقت بھی علیحدہ ہے

آرسینکم کا رات 1 بجے، بیلاڈونا کا رات 11 بجے اور ایکونائٹ کا غروب آفتاب کے وقت ہے.

5۔ درد سر کے سواء باقی تمام تکلیفات گرمی، بستر کی گرمی، سینکنے، گرم چیز کھانے اور انگیٹی کے پاس ہونے سے کم ہوں اور سردی سے زیادہ ہوں. حلق کی جلن گرم پانی اور گرم غذاء سے کم ہوتا ہے.

6۔ بند کمرہ سے نفرت ہونا .

۔7 ہونٹ، منہ، زبان، اور غذاء کی مکمل نالی میں شدید خشکی اور آگ جیسی جلن دار درد ہونا. سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آگ جیسی جلن گرمی سے کم اور سردی سے زیادہ ہوتی ہے. یہ بہت عجیب اور رہنما کن علامت ہے. یہ ہی جلن آر سینکم کی جلدی امراض میں بھی ہوا کرتی ہے.

۔8 ان تمام تکلیفات کے ساتھ حتی الامکان مریض صبر کا مظاہرہ کر رہا ہو. ایکونائٹ، بیلاڈونا، اور ہائیوسائمس کی طرح مریض بکواس نہیں کرتا اور آپے سے باہر بھی نہیں ہوتا.

۔9 تکلیفات کی شدت کا وقت رات 1 بجے کا ہے .

میں نے ایک کیس اس ایک علامت سے رہنمائی حاصل کر کے بھی کامیاب کیا تھا. یہ بات یاد رکھنا کہ جتنی بھی بخار کی ادویہ ہیں ان میں بخار اور لرزہ کی شدت کا وقت نیز شروع ہونے کا وقت بہت اہم اور مخصوص علامت ہوا کرتا ہے.

آر سینکم البم کی کنڈیشن کا بیان کرنے کے بعد کمی زیادتی کی وجوہات کو ذکر کرتا ہوں .

1. تکلیفات کا عروج رات 1 بجے سے 2 بجے تک ہے. یہ اس دواء کا خاصہ ہے.

2. اکثر تکلیفات دائیں جانب ہوتی ہیں. خصوصاً دائیں آنکھ، حلق کی دائیں جانب، داہنا پھیپھڑا، پیٹ کی دائیں جانب ورم زائدہ اور داہنا بازو.

3. گرمی اور سینکنے سے درد سر کے سواء تمام تکلیفات کم ہوتی ہیں. سردی اور مرطوبیت سے تکلیفات بڑھتی ہیں. یہ بہت خاص اور تشخیص میں بہت رہنما کن علامت ہے. نیز آر سینکم کا دائمی مریض گرمی پسند ہوتا ہے. یہ علامت مگنیشیا فاس میں بھی ہے. مگر اگنیشیا کا درد سر بھی گرمی سے کم ہوتا ہے. دوسری بات یہ ہے کہ اس کی تکلیفات کی شدت کا وقت رات 2 بجے کا ہے. تیسری بات یہ ہے کہ اس میں غنودگی بہت ہے. چوتھی بات یہ ہے کہ اس کے درد جلن دار نہیں بلکہ بجلی کی طرح کے یا پھوڑے کے سے، یا سکیڑنے کے سے ہوتے ہیں. پانچویں بات یہ کہ اس کا درد معمولی سے جھٹکے سے بھی زیادہ ہو جایا کرتا ہے. آپ اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ گرمی اور سینکنے سے تکلیفات میں کمی ان دونوں ادویہ کی مخصوص ترین علامت ہے.

4. سر نیچا کرنے اور مبتلاء حصہ پر لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے. سر اونچا کرکے لیٹنے اور بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے.

5. آر سینکم کی تکلیفات میں نوبت پائی جاتی ہے. ہر روز، ہر تیسرے روز، ہر چوتھے روز، ہر پندرہویں دن، ہر چھ ہفتہ بعد یا ہر سال کسی تکلیفات کا آنا.

اب ان امراض کا بیان جہاں آر سینکم البم اپنی علامات کی موافقت کی شرط پر مفید ثابت ہوئی ہے.

1. شدید درد سر جو پیشانی پر ہو اور ایسا بخار جس میں مریض وقفے وقفے سے توڑا تھوڑا پانی پیئے.

2. نزلہ جس کی رطوبات تیز تیزابی اور جلن دار ہو. یہ نزلہ گرمی سے کم اور سردی سے زیادہ ہوں. ناک کی دائیں جانب سے زیادہ نکلے. یہ پتلا اور بہنے والا ہوتا ہے. کبھی گاڑھ بھی ہوتا ہے.

3. استسقاء کی حالت میں اگر سینہ میں پانی آجائے.

4. سرطان اور کینسر میں مفید ہے.

5. گندی زہریلی گیسوں سے پیدا شدہ تکلیفات.

6. برف کھانے، ٹھنڈا پانی پینے یا نہانے کے بعد ہونے والا درد شکم یا درد دانت.

7. مردوں کو چیرتے پھاڑتے وقت پیدا ہونے والی زخم یا زہریلے جانور کے ڈنگ یا کسی اور وجہ سے خون سمیت اور زہر داخل ہو جانے سے پیدا شدہ تکلیفات.

اہم ترین بات :-

اس دواء کا زیادہ تر استعمال مزاجی اور جسمانی ساخت کے مطابق ہوا کرتا ہے. آپ کو کوئی بھی مرض ہوا گر آپ کا مزاج اور جسمانی ساخت آر سینکم کے مشابہ ہے تو آپ کی مرض کو دور کرنے میں آر سینکم البم کافی ہو گی. میں آر سینکم کی جسمانی ساخت اور مزاج بیان کرتا ہوں

۔1 آر سینکم البم دنیا میں سب سے زیادہ صفائی اور پاکیزہ لوگوں میں سے ایک ہوا کرتا ہے. آپ اس کے کپڑوں، رہنے کی جگہ اور مطالعہ کی کتابوں وغیرہ میں گندگی نہیں دیکھیں گے. اگر وہ عورت ہے تو اپنے محلّہ میں سب سے صاف اور پاک اس کا گھر ہوگا. صفائی والی صفت آر سینکم جیسے کسی دوسرے مزاج میں بالکل نہیں .

۔2 چہرہ بہت خوبصورت نقش نین والا، سفید گال سیب کی طرح سرخ، جلد اور بال نرم وملائم ہو گی. جسم دبلا پتلا. آر سینکم مرد ہو یا عورت کبھی بھی بدصورت نہیں ہو سکتا .

۔3 دانشور، عمدہ مشورہ دینے والا، مجلس پسند، بہترین طریقہ سے کلام کرنے والے، اپنے دل کی باتوں اور غموں کو شیئر کرنے والا، صلح پسند، نڈر، نفسیات اور دوسروں کی ضروریات کو سمجھنے والا، کاروباری ہوتا ہے.

۔4 اسے موت، کسی بڑی بیماری لگ جانے اور چوری کا ڈر ہوتا ہے.

۔5 اسے اپنے رشتہ داروں کی بہت ہی فکر ہوتی ہے. اکثر بیمار ہونے کا سبب دشتہ داروں کی جفاکشی، ظلم اور ناراضگی ہوا کرتا ہے. 6۔ پیسوں کا حریص ہوتا ہے مگر اللہ کی راہ میں لگانے اور رشتہ داروں کی ضروریات کو پورا کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتا. اسے سخی اور بہترین حسن خلق کا مالک کہنا مناسب ہوگا.

۔8 گوشت سے اکثر پیٹ خراب ہوتا ہے. دودھ بہت پسند کرتا ہے. پانی کم پیتا ہے. پسینہ بھی کم آتا ہے۔

۔9 وہ آرام نہیں بلکہ کام پسند ہوتا ہے. پڑھائی سے زیادہ کاروبار کو اہمیت دیتا ہے. والدین اور رشتہ داروں کا فرمان بردار ہوتا ہے. مریضوں کی عیادت کرنا اس کی بہت اچھی خوبی ہے. اپنوں کی مدد سے پیچھے نہیں ہٹتا. وہ بہت محنتی اور ہر کاروبار میں کامیاب ہونے والا ہوتا ہے. وہ دوست بنانا اور دوستی نبھانا اچھی طرح سے جانتا ہے. یہ دوستانہ مزاج کے لوگ ہوتے ہیں۔

۔10 مذہب پسند اور صبر والا ہوتا ہے. اپنی بات منوانے کا طریقہ اسے آتا ہے. اس کے حسن اخلاق کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے. اس کی سیرت ایسی جیسے کوئی ولی اللہ یا فرشتہ ہوں.

۔11 اس کے غم کی وجہ اپنی ذمہ داری کو پورا نہ کر سکنا یا کسی عزیز کا دھوکہ ہوا کرتا ہے. اس غم میں وہ پوری رات تک جاگتا ہے. مثلا:- دو دن بعد محفل یا کوئی پروگرام ہے. اس کے پاس پیسے نہیں تو وہ اس سوچ میں تمام رات گزار دے گا کہ پیسے کہاں سے آئیں گے .

۔12 زبان خوبصورت انداز میں بنی ہو گی، اس پر سرخ تہہ ہو گی. وہ دائیں جانب سے زیادہ سرخ ہو گی.

۔13 سال میں 3.4 بار آر سینکم البم بخار کا رجحان موجود ہو گا۔

{اللہ}

100 Constitutional Remedies & Leading Symptoms

100 مزاجی ادویہ اور کلیدی علامات

(میری یہ کتاب ان شاء اللہ 100 مزاجی ادویہ، ان کے ماخذ، مرکزی علامات، منفرد عادات، کلیدی علامات تمام اہم علامات، ، اطراف، مزاج، وقت، امراض، گروپ بندی اور بہت کچھ سی چیزوں پر مشتمل ہو گی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ وآئمۃ ملتہ اجمعین

مضمون کی خصوصیات:

مقدار میں کمی: اس میں صرف ان سب مزاجی ادویہ کا ذکر کیا گیا ہے، جو تمام کرانک امراض میں استعمال ہوتی ہیں۔ ان اکیوٹ ادویہ کو چھوڑ دیا گیا ہے جو روزمرہ کے حادثاتی امراض میں استعمال ہوتی ہیں۔ اس لئے نہ ان 37 ادویہ پر میں پہلے لکھ چکا ہوں۔ اس مضمون میں ان ادویہ کو بھی ترک کر دیا گیا ہے، جو کبھی کبار جزوی طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ نیز ان ادویہ کا بھی بالکل ذکر نہیں جو استعمال ہی نہیں ہوتی۔

مصدقہ علامات: میں نے مضمون لکھتے وقت ہر دواء کے تحت صرف ان ہی علامات کا ذکر کیا ہے، جن کی میں خود تصدیق کر چکا ہو یا میرے شاگردوں میں سے کسی نے ان کی تصدیق کی ہے۔ غیر تصدیق شدہ علامات جن سے ہماری کتابیں بھر پڑی ہیں،

ان کا ذکر نہیں کیا۔ میں سنی سنائی باتوں کو نہیں مانتا جب تک ان کو خود نہ دیکھ لوں۔ یہ میری کتابوں کی انفرادیت ہے کہ ان میں ہر بات تجرباتی اور مشاہداتی طور پر تصدیق شدہ ہوتی ہے۔

کلیدی علامات : میں نے اس مضمون میں ہر دواء کی کلیدی علامات کو ضرور بر ضرور ذکر کیا ہے۔ تمام کلیدی علامات کو انڈر لائین اور کلر کیا ہے۔ یہ وہ کلیدی علامات ہیں جو میں نے خود نکالیں ہیں۔ یہ بھی صرف نقل شدہ نہیں ہے۔

میں نے کلیدی علامات کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

1۔ ہر دواء کی مرکزی علامت یا ایسی علامت جس سے میں نے سب سے زیادہ کیس حل کئے ہیں (ان شاء اللہ آپ بھی ان کی مدد سے حل کریں گے)، یا ایسی علامت جو اس دواء میں سب سے زیادہ نمایاں ہے۔ اس طرح کی کلیدی علامت کو میں نے ریڈ کلر میں بڑے فونٹ میں اور انڈر لائین کر دیا ہے۔

2۔ وہ کلیدی علامات جو عموما کیس کو حل کرنے میں کام دیتی ہیں۔ ان کو میں نے ریڈ کلر اور انڈر لائن کر دیا ہے۔

3 ۔ وہ کلیدی علامات جو بہت کم ادویہ میں موجود ہیں اور ان پر ہم گروپ بندی کریں گے۔ ان کو میں نے اورنج کلر اور انڈر لائین کیا ہے۔ مگر یہ گروپ بندی اگلے ایڈیشن میں ہو گی۔

اختصار : میں نے حتی الامکان ہر دواء کے بارے مختصر لکھا ہے۔ بلکہ ہر دواء کو لکھتے ہوے ایک ایسا لفظ لکھا ہے جو اپنے ضمن میں بہت سی وضاحت لئے ہوے ہیں۔ اس اختصار کی وجہ یہ ہے کہ تاکہ مضون کو یاد کرنا آسان ہوسکے۔ زیادہ تشریحات کو یاد کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ مضمون اتنا مختصر ہے کہ صرف ایک یا دو مجلس میں اسے مکمل پڑھ سکتا ہے۔

جامعیت : یہ مضمون مختصر ہونے کے ساتھ ہر دواء کے بہت سے پہلوں کا جامع بھی ہے۔

اعتدال : میں نے تمام ادویہ کو ایک طرز پر کر دیا ہے۔ بڑی ادویہ کو درمیانہ، چھوٹی ادویہ کو بڑا، اور درمیانی کو درمیانی ہی رہنے دیا ہے۔ یعنی سب کا مواد اور انداز تحریر ایک جیسا ہے۔

اضافہ : میں نے بہت سی ادویہ کی دماغی علامات کا اضافہ بھی کیا ہے۔ یہ علامات آپ کو کسی بھی کتاب میں نہیں ملیں گیں۔

انتشار سے بچانا: میں نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ پڑھنے والے کے ذہن میں کسی قسم کا انتشار پیدا نہ ہو۔اس لئے میں نے دوران تحریر دوسری مماثل ادویہ کا ذکر نہیں کیا ہے۔اس لئے کہ جب آپ کسی ایک دواء کا مطالعہ کر رہے، تو درمیان میں کسی دوسری دواء کا نام پڑھنے سے ذہن دوسری دواء کی طرف جانے سے ذھن منتشر ہو جاتا ہے۔یہ طالب علم کے ٹھیک نہیں ہے۔

دواء کو لکھنے کے بارے یہ ترتیب ہو گی:

دماغی علامات اور مرکزی غالب صفت:

خواہش و نفرت اور بھوک وپیاس:

علامات عامہ، اطراف جسم، مزاج، کمی زیادتی، اور وقت:

جسمانی ساخت، چہرہ اور زبان:

جسمانی علامات اور امراض (میں نے جسمانی علامات کو ترچھے حروف میں کر دیا ہے):

طریقہ استعمال، احتیاط، معاون دواء اور انٹی ڈوٹ:

1. سورامیازم والے لوگ

سلفر (کندھک)

بائیں جانب۔ گرم مزاج۔آرام پسند۔صفراوی مزاج۔خنازیری مزاج۔ منفی سوچ (ہر بات کا الٹ مطلب لینے والا۔) ہوائی قلعے بنانا۔غمگین۔مایوس۔مذہبی۔ مطلب پرست۔ باتونی۔ فلسفی (بات بات پر عقلی دلیل پیش کرنے والا)۔ بدمزاج۔ضدی۔ بہت زیادہ دوستوں والا۔ تحفے دینے والا۔سفر کا شوقین۔ غیر مستقل مزاج۔دماغی محنت سے نفرت۔ شوخا۔ گوشت خصوصا برائلر مرغی، میٹھے اور دودھ سے نفرت۔چٹ پٹی اور مصالہ دار چیزیں زیادہ پسند ہیں۔جب کھانے بیٹھتا ہے تو کم کھاتا ہے اور زیادہ پیتا ہے۔ دن 11 بجے بھوک کا احساس۔ حلق کی بائیں جانب بال کا احساس۔ چہرا گہری فکر میں ڈوبا۔ چہرا خوبصورت اور زبان سفید۔ بچپن میں عموما سلفر دبلا ہوتا ہے۔ سونگھنے کی طاقت عام لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ رات ۹ بجے

تکلیفات کا بڑھنا۔ صبح 5 بجے شدید دست جس کی وجہ سے بستر سے بھاگنا پڑے۔ شدید دائمی پیدائشی قبض مگر جب تکلیفات عروج پر جاتی ہیں تو دست کا مریض بن جاتا ہے۔ پسینہ سے کھٹی بدبو آنا۔ اپنی ہی بدبو سے شدید نفرت۔ نیند میں جلد چونک جانا۔ دھوپ، شدید قبض، خوشبو اور پریشانی سے دردسر۔ غلبہ شہوت۔ اس کو زیادہ تر بیلاڈونا، کیمفر، چائنا، ہیپر سلف، اور نیٹرم سلف بخار ہوا کرتا ہے۔ جسم کی بہت سی جگہوں میں جلن، مزے دار خارش اور سرخی۔ سکن الرجی (دھپڑ اور چھپاکی) جو نہانے کے بعد زیادہ ہو جائے اور شدید خارش ہو۔ پاؤں میں جلن جس کی وجہ سے مریض رات کو سوتے ہوے پاؤں بستر سے باہر نکال دے۔ تیزابیت، دمہ، ٹی بی، الرجی، موٹاپے اور بواسیر کا رجحان۔ زیادہ دیر کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے۔

ٹیوبر کولینیم (دق کا زہر):

بائیں جانب۔ گرم مزاج۔ خنازیری مزاج۔ صفراوی مزاج۔ جلد زکام ہو جانا۔ ہر وقت تبدیلی پسند کرنے والا۔ سفر کا شیدائی۔ عدم اطمنان (کسی چیز سے خوش نہ ہونے والا)۔ بہت سے لوگوں سے محبت کا تعلق بنانے والا اور کسی سے بھی مطمئن نہ ہونے والا۔ بدمزاج خصوصا جاگنے پر۔ چڑچڑا۔ غصہ ور۔ اہم چیزیں توڑنے والا۔ حاسد۔ کینہ ور۔ تخریبی ذہن۔ والدین کا نافرمان۔ شوخا۔ خود نما۔ تیز تیز باتیں کرنے والا۔ ہوشیار۔ چالاک۔ چست۔ ذہین۔ مگر جسمانی طور پر کمزور۔ معمولی سے کام سے تھکاوٹ۔ خاموشی اور تنہائی پسند۔ پل میں تولہ، پل میں ماشہ۔ حساس۔ انتہائی خود غرض۔ دل شکستہ۔ غمگین۔ حد سے زیادہ مایوس۔ روتے ہوے بات کرنے والا۔ بیکار آہ وزاری کرنے والا۔ زندگی سے بیزار۔ تند مزاج۔ ترش رو۔ یہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کے ساتھ زندگی گزارنا مشکل ہوتا ہے۔ منہ میں لعاب بننا۔

بہت بھوک اور رات کو اٹھ اٹھ کر بار بار کھانا، مگر پھر بھی کمزور۔ بھنا ہوا گوشت اور آئیس کریم کا شیدائی۔ دن 11 بجے بھوک زیادہ لگنا۔ ایسی فیملی کے ساتھ تعلق جس میں ٹی بی کی ہسٹری موجود ہے۔ جب کھانسی کا دورہ آتا ہے تو وزن گرنے لگتا ہے۔ رات کو شدید کھانسی۔

رات کو اور صبح کے وقت اکثر تکلیفات کا بڑھنا۔ تکلیفات کا جگہ بدلنا۔ جنگل اور خشک جگہ پر تکلیفات کا کم ہونا۔ سمندر کے قریب اور مرطوب موسم میں تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ یہ موسم سرما پسند ہوتے ہیں۔ زیادہ تر تکلیفات موسم گرما میں ہوتی ہیں۔ بند کمرہ سے نفرت اور کھلی ہوا کی شدید خواہش۔۔ تکلیفات کا اچانک سے آنا اور چلے جانا۔ درد حرکت سے زیادہ ہوتے ہیں۔ مگر

مسلسل حرکت اور گرمائش سے کم ہوتے ہیں۔ موسیقی اور طوفان سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں۔ موسم کی تبدیلی سے حساس۔ دماغی کام کرتے وقت درد سر۔

سرخی، خارش اور جلن۔ شدید قبض۔ دست۔ پاؤں میں جلن۔ خون کی کمی۔ نشوونما میں کمی اور چھوٹا قد یا قد بہت بڑا۔ شروع میں دبلے پھر موٹے۔ دن کو نیند زیادہ آنا اور رات کو بے خوابی۔ رات کو پسینہ سے شرابور ہونے والا۔ نبض کی رفتار کا 100، 110 پر سکنٹ ہونا۔ شدید دمہ جو موسم گرما میں زیادہ ہو جائے، ٹی بی، مٹی سے انتہائی شدید الرجی، ورم الدماغ، غدود کے ورم، حرام مغز کا ورم، شدید قبض، صبح کے وقت اسہال، کانوں سے پیپ بہنا۔ بائیں پھیپھڑے کا خراب ہونا، اپینڈیس، اور کینسر کا رجحان۔ کان کے پیچھے اور جسم پر دانوں کی فصل۔ حیض کی کمی اور پہلے دن ناقابل برداشت درد۔ ٹیوبر مزاج انسانوں کو عموناً چائنا اور ہیپر سلف بخار ہوتا ہے۔

اس دواء کا تعلق صرف ٹی بی والے مزاج کے لوگوں کے ساتھ ہے جیسا کہ ایلن نے کہا ہے (ٹی بی والے مزاج)۔ صرف ٹی بی کے نام پر اس دواء کا استعمال کرنا ٹھیک نہیں جب تک بقیہ علامات کی بھی تصدیق نہ ہو جیسا کہ جارج وتھالکس نے ٹیوبر میں ذکر کیا ہے۔ صرف ٹی بی کے نام پر اس دواء کا انتخاب عطائی طریقہ ہے۔ یہ ہومیوفلاسفی کے خلاف ہے جیسا کہ کینٹ نے ٹیوبر میں کہا ہے۔ یہ دواء سورا کو بھی ختم کرتی ہے۔ سلفر کی طرح اسے بھی میازامیٹک رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ سلفر، سورائینم، اور ہائیڈراسٹس اس کی معاون ہے۔ یہ سلفر اور سورائنم کے قریب تر دواء ہے۔

اس دواء کی سب سے عمدہ پوٹینسی 1M ہے۔ ایک ڈوز دیں اور کم از کم 1 ماہ انتظار کریں۔ یہ انتظار کی مدت 8 ماہ تک جا سکتی ہے۔ پوٹینسی کو ریپیٹ کرنے کا بنیادی اصول یہ ہے کہ جب تک پہلی خوراک سے شفاء اور بہتری آرہی ہے تب تک دوسری خوراک نہ دی جائے جیسا کہ کاشی رام نے ڈروسیرا دواء میں ذکر کیا ہے۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ پوری زندگی دوسری خوراک نہ دینی پڑے جیسا کہ نیش لیڈر نے ٹیوبر میں بیان کیا ہے۔ اگر 200 میں دینی ہے کم از کم 1 ہفتہ انتظار کریں۔ یہ انتظار 8 ہفتوں تک بھی جا سکتا ہے جیسا کہ کاشی رام نے ذکر کیا ہے۔ اس دواء کو 30 اور نیچے کی طاقت میں نہ دینا ورنہ تکلیفات بڑھ جائیں گیں۔

میڈورینم (سوزاک کا زہر):-

ہ ردماغی، جذباتی اور جسمانی علامت میں شدت اور دو طرفی۔ جسم سے نکلنے والے تمام اخراجات اور جذبات شدید ہی ہوا کرتے ہیں جیسا کہ غصہ، محبت، نفرت، جریان، سوزاک، جنسی رغبت، شوق، پیشاب وغیرہ۔ نیز جب کمزوری ہوتی ہے تو شدید قسم کی ہی ہوا کرتی ہے۔ جنسی معاملہ میں بھی شدت (بہت سے محبوب بنانا) بے راہ روی، اور ہم جنس پرستی کا رجحان ہوتا ہے۔ جب کسی چیز کا شوق ہوتا ہے جیسا کہ کسی جانور کے پانے کا شوق، تو وہ عروج پر ہوتا ہے اور جب کسی سے نفرت ہوتی ہے تو وہ بھی عروج پر۔ محبت اور نفرت کی انتہاء (جس سے محبت کرتا ہے انتہاء کی کرتا ہے اور جس سے نفرت کرتا ہے انتہاء کی کرتا ہے)۔ بات بات پر دعائیں دینے والا۔ خوبصورت۔ شفاء سے مایوسی۔ وہمی۔ شکی۔ کسی کے پیچھے ہونے، موت، اندھیرے کا ڈر، بد نصیبی، اور اپنی نجات کا خوف۔ متلون مزاج (گھڑی میں تولہ، گھڑی میں ماشہ، مریض ایک شدید ترین حالت سے دوسری شدید ترین حالت میں چلا جاتا ہے)۔ چھونے، شور اور درد سے ذکی الحس۔ حساس۔ معمولی سی بات پر غصہ ہو جانا۔ سنجیدہ۔ جب کام کرنے کو دل نہیں کرتا تو بہانے خور بن جاتے ہیں۔ بلیوں سے نفرت۔ اپنی علامات کو بیان کرنے میں سخت دقت اور خیالات میں الجھاؤ ہوتی ہے، اس لئے وہ سوالات کو دہراتا ہے۔ مریض سمجھدار ہوتا ہے۔ اس کی شکل سے یہ محسوس نہیں ہوتا کہ اس ذہن میں الجھن ہے، مگر ذہن میں شدید الجھن ہوتی ہے۔ تکلیفات کا رخ اندر کی طرف ہونا۔ رات کے وقت طوفان کی طرح خیالات کا رجحان۔ حافظہ کی شدید کمزوری (کسی بھی چیز کو رکھ کر بھول جانا)۔ متکبر۔ سخت مزاج۔ جنگلی۔ محنتی۔ خوش مزاج۔

بھوک اور پیاس بہت زیادہ۔ دن 5 بجے بھوک زیادہ لگنا۔ نمک پسند۔ سیال اور مائعات کی خواہش۔ پھلوں سے محبت اور تکلیفات کا کم ہونا۔ نارنگی کی خواہش۔ میٹھے اور مالٹے کا شیدائی۔ دودھ اور گوشت سے کچھ حد تک نفرت یا تکلیفات کا بڑھنا پایا جاتا ہے۔ تمام بادی اشیاء (گیس پیدا کرنے والی اشیاء جیسا کہ آلو، گوبھی اور دالیں وغیرہ) سے نفرت۔ برف اور ٹھنڈے پانی کی خواہش۔ پانی پینے کے خواب دیکھنا۔ پانی پینے سے تکلیفات کا کم ہونا۔

دائیں جانب۔ گرم مزاج۔ کام پسند۔ میڈورینم کا مریض رات پسند ہوتا ہے۔ درد سر اور تکلیفات کا طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہونا (صبح 5 بجے سے شام 5 بجے تک تکلیفات کا بڑھنا)۔ میڈورینم کا مریض دن کی نسبت رات کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ یہ بہتری دماغی، جسمانی اور جذباتی سطحوں پر ہوتی ہے۔ مگر خیالات کا الجھاؤ رات کو زیادہ ہوتا ہے۔ سینے کے بل سونے

سے تکلیفات کا کم ہونا خصوصا کھانسی۔ ہر قسم کے اخراج سے تکلیفات میں کمی ہوتی ہے جیسا کہ لیکوریا، نزلہ، زکام، پیشاب، پاخانہ، پسینہ وغیرہ۔ مرطوبیت سے تمام تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں جیسا کہ کینٹ نے بیان کیا اور میں نے میڈورینم کے چار مریضوں سے اس بات کی تصدیق کی ہے۔ سرد خشک ہوا سے اور پنکھے کی ہوا سے تکلیفات کا کم ہونا، مگر جب کسی بیماری کی وجہ سے شدید کمزوری آجاتی ہے تو گرمی، سردی اور مرطوبیت سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں۔ سوچنے سے تکلیفات کا شروع ہونا۔ مٹھائیوں سے تکلیفات میں زیادتی۔ آندھی اور گرج سے زیادتی۔ کھلی ہوا کی خواہش۔

دائمی پیدائشی مستقل شدید قبض۔ پاخانہ نکالنے کے لئے بہت زور اور وقت لگانا پڑے۔ مثانہ کی کمزوری (پیشاب کرتے وقت بہت زیادہ وقت لگانا، بار بار پیشاب کرنا، رات کو پیشاب کرنا، اور کھانسی کے وقت پیشاب کا خطا ہو جانا)، رعشہ، تشنج، منہ میں ناسور، استخاضہ، پرنالے کی طرح حیض کے آنے کا رجحان، بانجھ پن، اکثر موٹاپا، بعض دفع سوکھا پن، دمہ، شدید خشک کھانسی کے دورے، ٹی بی، سخت قسم کا نزلہ، شدید جریان جو بہت سی تکلیفات کی وجہ بنے اور جسم کو نچوڑ کر رکھ دے، سوزاک اور سوزاک کی وجہ سے سے بہت سی پیدا شدہ تکلیفات (جب سے سوزاک ہوا ہے تب سے صحت بحال نہیں ہوئی)۔ سوزاک کے دب جانے سے وجع المفاصل، کمر کا شدید درد، رسولی، کینسر، ریڑھ کی ہڈی کا ناسور، درد جگر، ہاتھ پاؤں میں استسقاء، پسینہ زیادہ آنا اور کبھی کبھی دست کا رجحان۔ ہاتھ اور پاؤں میں جلن۔ یہ عموما درمیانے قد کے ہوتے ہیں اور کبھی بونے بھی رہ جاتے ہیں۔ آخری عمر میں تلوے بہت زیادہ حساس اور نازک ہو جاتے ہیں۔ ان کے بل چلنا یا بیٹھے ہوئے ان پر بوجھ ڈالنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اس دواء کا بہت بڑی بڑی ادویہ کے ساتھ تعلق ہے۔ ایلن نے اس دواء کو سائیکوٹک میازم کی دواء قرار دیا ہے، مگر یہ میرے نزدیک سورا میازم کی دواء ہے، اس لئے کہ یہ دواء سلفر کی طرح غدی عضلاتی ہے، سلفر سورا میازم کی ہے، تو یہ بھی سورا میازم کی ہوئی۔ عموما سوزاک سے رہنمائی حاصل کرکے میڈورینم کا انتخاب کیا جاتا ہے، اگر سوزاک سے رہنمائی حاصل کرنے کے بعد میڈورینم کی دوسری کچھ علامات کی تصدیق کرکے استعمال کیا جائے تو یہ ٹھیک ہے، اگر سوزاک کے نام پر میڈورینم دی گئی اور بقیہ علامات کی رعایت نہ کی گئی تو یہ ہومیوفلاسفی کے خلاف ہے۔ اس دواء کے استعمال کرنے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ مریض کی ہسٹری میں سوزاک یا جریان ہو یا اس کے والدین کی ہسٹری میں سوزاک یا جریان ہو بلکہ اگر ہسٹری میں سوزاک اور جریان نہیں بھی ہو اور مریض کی دماغی علامات، خواہش و نفرت اور کمی و زیادتی میڈورینم کی بالمثل ہے تو دواء استعمال کر سکتے ہیں۔ جو لوگ میڈورینم سے صرف اس لئے ڈرتے ہیں کہ یہ ایک بیماری کے زہر سے بنی ہے تو ان لوگوں کو لیکسس

اور آرسینک سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔اس لئے کہ یہ دونوں زہر سے بنی ہیں، جبکہ زہر بیماری سے بہت ہی زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ بیماری سے مرنے میں وقت لگتا ہے مگر زہر سے مرنے میں وقت نہیں لگتا۔اس دواء کی زیادہ چھوٹی پوٹینسی استعمال نہ کریں جیساکہ 30 ہے۔اس دواء کو30اور نیچے کی طاقت میں نہ دیں، ورنہ تکلیفات کو غیر ضروری طور پر بڑھادے گی۔ بلکہ کم از کم 200 پوٹینسی میں استعمال کریں۔ اگر میڈورینم کا مریض بچہ یا بوڑھا ہو تو200 زیادہ بہتر ہے۔اگر مریض طاقتور جوان ہو، تو 1M پوٹینسی کااستعمال کرنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔اس کے استعمال اور دہرانے کا وہ ہی طریقہ کار ہے جو ٹیوبر کولینم میں بیان کیا ہے۔اس دواء کی سب سے عمدہ پوٹینسی1M ہے۔ایک ڈوز دیں اور کم از کم 1 ماہ انتظار کریں۔ یہ انتظار کی مدت 8 ماہ تک جاسکتی ہے۔ پوٹینسی کو ریپیٹ کرنے کا بنیادی اصول یہ ہے کہ جب تک پہلی خوراک سے شفاء اور بہتری آرہی ہے تب تک دوسری خوراک نہ دی جائے جیساکہ کاشی رام نے ڈروسیرا دواء میں ذکر کیا ہے۔ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ پوری زندگی دوسری خوراک نہ دینی پڑے جیساکہ نیش لیڈر نے ٹیوبر میں بیان کیا ہے۔اگر200 میں دینی ہے کم از کم 1 ہفتہ انتظار کریں۔ یہ انتظار 8 ہفتوں تک بھی جاسکتا ہے جیساکہ کاشی رام نے ذکر کیا ہے۔

سورائینم (کھجلی کے دانوں کا مواد)

❖ دماغی علامات:

اندرونی اور بیرونی غربت اس دواء کی مرکزی علامت ہے۔ سب کچھ پاس ہونے کے باوجود یہ محسوس کرنا کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں۔ یعنی غربت کا احساس ہونا۔ پیسے ختم ہونے کا مسلسل ڈر۔ ہر چیز جمع کرنے کی ہوس۔ اندرونی و بیرونی گلنا اور سڑنا۔ سورا مزاج (کھجلی والا مزاج)۔ انتہائی باصبر۔ صفراوی مزاج۔ خنازیری مزاج (خناق کا رجحان)۔ عاشقانہ مزاج۔ وفادارانہ مزاج۔ نازک مزاج۔ بار بار صدمہ اور چوٹ لگنے کا رجحان۔ آرام پسند (نقل و حرکت چھوڑ کر لیٹنے کی خواہش)۔ انتہائی لاپرواہ اور غیر ذمہ دار۔ انتہائی میلا اور کھجلی کے دانے کریدنے کی عادت۔ بادل، آندھی، اور گرج کے وقت غمگین، مایوس اور بیمار ہونے والا۔ دن 5 بجے غمگینی۔ پریشان اور پریشانی کے وقت نیند کا زیادہ آنا۔ آنے والی خیالی مصیبتوں کا ڈر۔ موت کا ڈر۔ ڈرتا ہے کہ سانس نہ اکھڑ جائے۔ مذہبی جنون۔ تنہائی اور اندھیرا پسند۔ چڑچڑا۔ بدمزاج۔ جذباتی (خفیف سے جذبات سے شدید تریں تکلیفات پیدا ہو) ۔ جلد چونکے۔ دماغی محنت سے نفرت اور سر میں بوجھ محسوس ہو۔ آنکھوں کو روشنی برداشت نہ ہو۔ کمزور حافظہ (چیزیں رکھ کر بھول جانے والا)۔ بری خبر کے اثراتِ بد ہوا کرتے ہیں۔ خودکشی کے خیالات۔ ذہن میں انتہائی افسردگی اور مایوسی جو رشتہ داروں کو بھی مایوس کر دے اور اس میں امید کی کوئی بھی کرن نظر نہ آئے۔ شکستہ دل۔ شفاء اور نجات سے بے حد مایوسی۔ کچی چیاں وٹنے والا اور اپنی پیاری چیز کو چک مارنے والا۔ کھانسی کے وقت حلق کی دائیں جانب بال کا احساس۔ ہاتھ اور پاؤں پھیلا کر بے خبری میں مردوں کی طرح سونا۔ نیز اس طرح سونے سے تمام تکلیفات کا کم ہونا۔ سورائینم مزاج لوگوں کو عموما جیلسیمیم، ہیپر سلف، اور کیپسیکم بخار ہوتا ہے۔ کبھی کبھی آرسینک البم بخار بھی ہوتا ہے۔

❖ خواہش و نفرت:

کریلے، بیگن، اور آڑو کھانے سے نفرت اور منہ میں جھاگ بننا۔ انگور کا شیدائی اور اس سے تکلیفات کا کم ہونا۔ چٹ پٹی چیزیں کھانے والا۔ دن 5 بجے بھوک کا زیادہ لگنا۔ بھوک اور پیاس کا دن بدن کم ہوتے جانا۔ ناقابل ہضم اشیاء کھانے کی عادت جیسے گتہ اور ناخن۔ دودھ پینے سے بلغم اور موٹاپا کا زیادہ ہونا۔ شکر اور چینی سے نفرت۔ چاول پسند۔ کچی سبزیوں سے پیٹ میں درد۔

❖ علامات عامہ:

دائیں جانب۔ تکلیفات کی طرف اس لئے توجہ نہ کرنا کہ وہ زیادہ ہو جاتی ہیں اور تکلیفات کا سوچنے سے پیدا ہونا۔ موسم کی تبدیلی سے تکلیفات کا بڑھنا۔ ہمیشہ نیچے فرش پر سونا اواس سے درد کمر کا کم ہونا۔ غروب آفتاب سے رات 1 بجے تک طبیعت کا بہتر رہنا۔ دوپہر سے پہلے کام کرنے کی رغبت کا نہ ہونا، دماغ کند ہونا اور سوئے رہنا۔ انتہائی سرد مزاج (گرمیوں میں دھوپ سیکنے والا اور گرم کپڑے پہننے والا) نیز ٹھنڈی ہوا اور موسم سرما سے بے حد ذکی الحس۔ منتقل ہونے والے درد۔ کھلی ہوا سے نفرت اور گرم کمرہ کو پسند کرنا۔ نہانے سے نفرت۔ ذرا سی محنت سے تھکن جو لیٹ جانے سے کم ہو۔ سوئیاں چبھنے والے درد جو لیٹ جانے سے کم ہوں۔

❖ چہرہ:

خوبصورت، چکنا، زرد، اور جلدی امراض والا چہرہ۔ منہ میں متعفن بدبو۔ تھوک اور جھاگ کا بننا۔ یہ لوگ شروع میں سوکھے ہوتے ہیں اور بعد میں عموماً ان میں موٹاپے کا شدید رجحان ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ رانیں موٹی ہوتی ہیں۔

❖ امراض اور جسمانی علامات:

درد سر ہمیشہ کانوں کی بیک سائیڈ پر ہوتا ہے۔ یہ بلاوجہ یکدم ہی شروع ہو جاتا ہے۔ خود ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اکثر دن کو ہوتا ہے۔ جب درد ہوتا ہے تو سر کو بالکل سیدھا اٹھا کر رکھتا ہیں۔ اگر سر کو دائیں بائیں آگے یا پیچھے کرے تو درد زیادہ ہو جاتا ہے۔

ضدی قبض (نرم پاخانہ بھی زور لگائے بغیر خارج نہیں ہوتا): مبرز کی کمزوری سے پیدائشی سخت قبض مگر جیسے جیسے تکلیفات بڑھتی جاتی ہیں ویسے ویسے قبض کم اور دست زیادہ ہوتے جاتے ہیں۔ مگر کچھ مریض یہ کہتے ہیں کی قبض نہیں ہے۔ کمزوری مثانہ کی وجہ سے بار بار پیشاب اور پیشاب کو روک نہ سکنا۔ رات 1 سے 4 بجے تک پانی کے سے پتلے، سیاہی مائل، مٹیالے، بے حد متعفن اور مردار کی سی بو والے دست۔ اتنی گرم ہوا کا خارج ہونا جس سے جلن پیدا ہو۔ ہوا سے سڑے انڈے کی بدبو۔ پاخانہ کے ساتھ زیادہ مقدار میں ہوا کا خارج ہونا۔

سوزاک (آلات تناسل پر غیر معمولی بدبو کے ساتھ پرانہ قرحہ اور پیپ زرد یا سفید رنگ والی بغیر درد کے پیپ کا خارج ہونا)۔ ٹانسلز، کن پیڑے، حلق کے غدود کا بار بار خراب ہونا۔ خون کی شدید کمی اور پتلا خون۔ بے حد کمزوری۔ حرارت غریزی کی

کمی۔ رد عمل اور اثر منعکسہ میں کمی۔ تمام افعال میں سستی۔ اخراج خون کا رجحان۔ کینسر۔ پستانوں کا کینسر اور درد والی گلٹیاں۔ وجع المفاصل۔

جسم سے نکلنے والی تمام رطوبات، پاخانہ، پسینہ، سیلان الرحم، وغیر سے مردار کی سی یا سڑے ہوئے گوشت کی سی انتہائی گندی اور گھناؤنی بدبو کا آنا۔ کانوں سے متعفن سڑے ہوئے گوشت یا مرے ہوے کتے کی سی بدبو والی تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کا نکلنا۔

کھجلی اور اگزیما کے دب جانے سے پیدا شدہ امراض۔ کھجلی کے دانے اور کیل سب قسم کے، جن کی زیادتی حیض کے درمیان، دھوپ سے، قہوہ سے، مرغن اشیاء، اور گوشت سے ہو۔ رات سوتے وقت بستر کی گرمی سے اور موسم گرما میں تمام جسم پر خارش کا زیادہ ہونا۔ نرم چکنی میلی جلد اور بہت زیادہ جلدی امراض۔ پسینہ کم آنا، خصوصا دن کے وقت اور مغرب کے بعد ہاتھوں پر چکنا بدبودار پسینہ۔ زکام کم لگنا اور اس کا تنگ کرنا۔ پاؤں اور ہاتھوں میں جلن۔

بالوں کا خشک ہونا، ان میں قدرتی چمک کا نہ ہونا، بالوں کا الجھ جانا، اور ان کا بہت زیادہ گرنا۔ بال کٹوانے سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ چہرے پر بال بننا۔

پھیپھڑوں میں کمزوری کی وجہ سے سانس پھولنا جس کو لیٹنے سے آرام ہو۔ کھانسی جو لیٹ جانے اور ہاتھ پھیلانے سے کم ہو، یہ کھانسی عموما موسم سرما میں لوٹ کر آتی ہے۔ کسی بھی تیز خوشبو اور پٹرول کی بو سے، بات کرنے، اور زیادہ گرم چیزوں کے کھانے سے کھانسی لگتی ہے۔ کھانسی میں ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے حلق کی دائیں طرف بال اٹکا ہوا ہے۔ شہد اور کھجور سے کھانسی کا کم ہونا۔ ایسا دمہ اور دل کی خرابی جس میں مریض گھر آنا چاہے اور لیٹنا چاہے۔

حیض دیر سے، کم مقدار میں، کم وقت کے لئے آنا، اور جلد بند ہو جانا۔ حیض کا رنگ سیاہ۔ زنانہ کمزوری کے ساتھ انتہائی شدید خواہش جماع۔ حیض سے دو سال قبل ہی لیکوریا آنا۔ ہر ماہ حیض لانے کے لئے میووں والی گرم کھیر کھانی پڑتی ہے۔

سورائینم بخار کا ہی کی بہتریں دواء ہے۔ وہ بخار جو ماہ اگست اور ستمبر میں عموما دھان (چاول کے پودوں اور ہیجو قسم کے لمبی لمبی گھاس کے پکنے کے وقت ہوتا ہے)

وبائی چنبل جس کے ساتھ غربت کا شدید احساس ہو۔

❖ طریقہ استعمال اور علاج:

اس دواء کی سب سے بہتریں پوٹینسی 200 ہے۔ایک ڈوز دے کر کم از کم 14 دن انتظار کرنا چاہئے۔اس دواء کو جلد دہرانا نہیں چاہئے۔ دوسری خوراک تب دینی چاہئے جب مریض میں مزید بہتری آنا بند ہو جائے۔دوسری خوراک کا وقت 8 یا 10 ہفتوں تک بھی جاسکتا ہے۔

سورائینم انٹی سورک دواء ہے۔ سلفر اور گریفائیٹس کے مشابہ ہے۔

سلفر، ٹیوبر کولینم، میڈورائینم، الیومینا، ہیپر سلف، آرسینک البم، اور جلسیمیم اس دواء کی بہتریں معاون ہیں۔میڈورائینم، سوروائینم کے سب سے قریب تر دواء ہے۔

نکس اور کیمفر اس کا اثر زائل کرتی ہیں۔

الحمد للہ سورائینم سے ایک ایسا مریض شفایاب ہوا جس کے جسم میں سوزاک اور کھجلی کے دانے تھے۔اس لئے نیش کا یہ کہنا ٹھیک نہیں کہ میڈورائینم سوزاک کو، سفلینم آتشک کو اور سورائینم سورائی تکلیف کو ٹھیک نہیں کر سکتی یا ان مریضوں کو صحت نہیں مل سکتی جن میں ان کی ہسٹری موجود ہو۔ نیز جارج وتھالکس نے بھی میڈورائینم سے بے شمار سوزاک کے مریض شفایاب کئے ہیں۔

اگر آپ نے امیر بننا ہے تو آپ میں سورائینم کی کوئی بھی صفت اور علامت نہیں ہونی چاہئے۔ خصوصا، لاپرواہی، غیر ذمہ داری، غربت کا ڈر، میلا ہونا۔مایوسی، جذباتی ہونا، دماغی کاموں سے نفرت۔ حافظہ کی کمزوری، زیادہ سونا وغیرہ

سلفیورک ایسڈ (Sulphuricum Acidum):

(گندھک کا تیزاب)

❖ دماغی علامات:

کام پسند۔ بہت جلد باز اور بے صبر۔ احساس کی وہ بہت جلدی میں ہے، اور ہر کام کو بہت تیزی سے کرنا چاہے (ارجنٹم)۔ بے وقوفانہ باتیں کرنا اور کم عقلی۔ بول چال میں دقت۔ سوالات کے جواب نااہلیت کی وجہ سے دے نہ سکنا۔ چڑچڑا۔ بدمزاج۔ مایوس۔ **جب بھی فارغ ہو تب بہت زیادہ خیالی پلاؤ بنانے والا حتی کہ ان سے زندگی وبال جان بن جاتی ہے۔** صحت کے متعلق شدید تشویش۔ تنہائی پسند۔ مذھبی رجحان۔ اپنے معالج پر بہت زیادہ اعتماد اور مستقل مزاجی سے علاج کروانا۔ دوسروں کی فکر کرنا۔ غلبہ شہوت۔ ذہنی اور جسمانی تھکاوٹ کے ساتھ غمگینی اور رونا۔ ڈھلمل مزاج۔ سادہ مزاج۔ شتاب کار۔ غصہ ور۔

❖ خواہش و نفرت:

ہر گرم غذا سے نفرت اور اس سے بہت زیادہ پسینہ پیدا ہونا، نیز ناک سے پانی آنا۔ کدو شریف سے شدید نفرت اور اس کے کھانے تیزابیت کا ہونا۔ شدید پیاس حتی کہ موسم سرماں میں بھی 15 گلاس پانی پینا۔ شدید بھوک، مگر دو سے زیادہ روٹیاں نہیں کھا سکتا۔ گوشت کھانے سے معدہ میں جلن ہونا۔ قہوے کی بو سے نفرت۔

❖ علامات عامہ:

بائیں جانب (مگر کچھ علامات دائیں جانب ہوتی ہیں، دائیں خصہ کا متورم ہونا اور سینہ کی بائیں جانب دباؤ والا درد) مگر اس کی اطراف کا ابھی تک میں تعین نہیں کر پایا۔ **انتہائی گرم مزاج (جسم میں بے انتہاء گرمی کا ہونا، گرمی کی زیادتی سے تکلیفات کا بڑھنا، اور سردی بالکل نہ لگنا، تمام تر تکلیفات کی وجہ جسم میں شدید گرمی کا ہونا ہے، حتی کہ صبح کے وقت موسم سرماں میں بھی چہرے پر پسینہ آجاتا ہے، اور اسے دھونا پڑتا ہے)۔** صبح کے وقت زیادہ تر تکلیفات کا بڑھنا۔

❖ جسمانی ساخت:

جسم انتہائی دبلا اور ایسا محسوس ہو جیسے جلنے کی وجہ سے جسم پر سے گوشت ختم ہو چکا ہے یا جسم کو کسی نے نچوڑ دیا ہو۔ خون کی شدید کمی اور پتلا خون۔ اس کی زبان سلفر جیسی سفید تہہ والی ہوتی ہے۔ خشک اور سیاہی مائل چہرہ۔ بے وقوفانہ چہرہ۔

❖ جسمانی علامات:

گرم چیز کھانے اور زیادہ پانی پینے سے حد سے زیادہ پسینہ آنا، حتی کہ اگر موسم سرماں میں بھی زیادہ پانی پی لے تو بھی پسینہ آنے لگتا ہے، اور ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے بھی پسینہ آنا۔ حرکت سے اور رات کو زیادہ پسینہ آنا۔ اکثر گلا خراب رہنا اور آواز کا بھاری ہونا خصوصا موسم سرماں میں۔ ہاتھوں کا بخار کی حالت کی طرح گرم ہونا۔ سن یاس میں چہرے پر شدید تمتماہٹ۔ نکسیر۔ بواسیر کی وجہ سے چہرے پر جھریاں۔ منہ آنا خصوصا دودھ پیتے بچے کا۔ اکثر شدید قبض اور کبھی دست۔ تکلیف دے شدید گیس۔ سینہ میں شدید تیزابیت۔ ایسی کمزوری جو بقیہ بیماریوں کی نسبت سے زیادی ہو اور کمزوری کی وجہ سے نیند زیادہ آنا۔ تمام مخارج سے سیاہ خون کا رجحان۔ جلد پر سرخ داغ۔ جلد پر نیلے یا سیاہ داغ۔ گنگرین کی رغبت۔ ہر بار گرم اشیاء کھانے سے احتلام وانتشار ہونا۔ شدید ذکاوت حس خصوصا جب کسی عورت سے بات کرے، تو قطرے آتے ہیں۔ احتلام سے درد سر اور چکر آنا، پھر سونے کا دل کرنا۔ رات کو نیند دیر سے آنا۔ اندرونی طور پر لرزہ اور کمزوری کا شدید احساس جو نظر بلکل نہ آئے۔ ناسور۔ دن کو منہ میں تھوک اور رات کو خشکی۔

❖ استعمال:

رد عمل میں کمزوری نہ ہونے اور دماغی صفات کی غلبہ کی وجہ سے 1M پوٹینسی استعمال کرنا زیادہ بہتر ہوگا۔ ایک ایک ماہ کے فاصلہ سے ایک ایک خوراک دیں، کل 4 خوراکیں کافی ہوں گیں۔ ہاں 200 پوٹینسی کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ اس طرح کہ دس دس دن کے فاصلہ کے ساتھ ایک ایک خوراک، کل دس خوراکیں کافی ہوں گیں۔ پلساٹیلا اس کی معاون دواء ہے۔

کلکیریا کارب

❖ دماغی علامات:

کمزوری۔ حافظہ کی کمزوری۔ بے شمار قسم کے ڈر اور اس بات کا ڈر کہ میری بے وقوفی اور کم عقلی کا دوسرے کو علم نہ ہو جائے۔ تنہائی میں چھوٹی چھوٹی باتوں کے بارے میں سوچنا۔ لوگوں کے ڈر سے پاخانہ نہ آنا۔ مستقبل کی بد قسمتی کا خوف۔ خیالی تکلیف کا خوف۔ جنات کے ڈر اور اپنے آپ کو دوسرے کے ماتحت خیال کرنا (جیسا کہ دوسرے نے مجھ پر جادو کیا ہے)۔ ڈر جو فم معدہ سے اٹھے۔ روشنی سے نفرت اور تنہائی پسند۔ انتہائی ضدی۔ ہٹیلا (بے وقوف)۔ جھوٹا۔ خنازیری مزاج۔ صفراوی مزاج۔ استسقائی مزاج۔ سورائی مزاج۔ فربہی مزاج۔ انتہائی کاہل اور سست مزاج۔ لاپرواہ۔ ہر کام سے بے رخی۔ بے حد پریشانی دل کی تیز دھڑکن کے ساتھ۔ چڑچڑا پن۔ جذباتی۔ رونے کی عادت۔ قوت برداشت میں کمی۔ نفسانی خواہشات بڑھی ہوئی مگر طاقت جماع نہ ہو۔ بد لحاظ۔ زیادہ بچے جننے والی عورت۔ دماغی کمزوری سے مطالعہ نہ کر سکنا۔

❖ خواہش و نفرت:

درندوں جیسی بھوک (جو ملتا ہے کھا جاتا ہے اور زیادہ کھاتا ہے)۔ انڈوں کی شدید خواہش۔ انڈوں کا شیدائی بچہ۔ صبح کے وقت اور دن 3 بجے زیادہ بھوک لگنا۔ دودھ موافق نہیں آتا مگر پی جاتا ہے۔ پیاس کی زیادتی۔ بدپرہیزی کرنے والا۔ ناقابل ہضم چیزیں کھانے کی عادت۔ گوشت بہت پسند کرتا ہے، مگر جب بواسیر کا مرض شروع ہو جاتا ہے، تو اس سے نفرت کرتا ہے۔ مرغن غذا اور نمکین غذا زیادہ کھانے والا، مگر اس سے تکلیفات کا بڑھتی ہیں۔

❖ علامات عامہ:

بائیں جانب۔ سرد مزاج (سردی، مرطوبیت اور پانی سے تکلیفات کا بڑھنا اور صبح کے وقت چھینکیں، پانی سے ہاتھوں کا پھٹنا)۔ آرام پسند۔ شام 6 سے 7 بجے بخار اور مایوسی۔ دن 3 بجے اور رات ۳ بجے تکلیفات کا بڑھنا۔ مغرب کے وقت اور صبح کے وقت تکلیفات کا بڑھنا۔ جماع کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔ چہرے کا درد سیکنے سے کم ہو۔۔ کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ۔ دھوپ برداشت نہ ہونا۔ معمولی سے موسم کی تبدیلی سے تکلیفات بڑھنا۔ پورے چاند کو تکلیفات کا بڑھنا۔ خشک موسم اور درد والی جگہ

پر لیٹنے سے کمی۔ کھلی ہوا کی خواہش اور ٹھنڈی ہوا سے نفرت۔ مشقت کرنے، بوجھ اٹھانے اور سیڑھیاں چڑھنے سے تکلیفات میں اضافہ۔

❖ چہرہ:

پلپلا جسم۔ موٹاپے کا رجحان لیکن عموماً بچپن میں دبلے ہوتے ہیں، نرم ریشے۔ زرد چہرہ۔ نیلی آنکھیں۔ دائیں رخسار میں گڈھا پڑھنا۔

❖ جسمانی علامات:

شدید پیدائشی قبض۔ جیسے جیسے تکلیفات زیادہ ہوتی جاتی ہیں ویسے ویسے دست کا رجحان بنتا جاتا ہے۔ پاخانہ کو مصنوعی طور پر نکالنا پڑے۔ ڈکار۔ غذا کی نالی میں تیزابیت۔ معدہ میں گیس۔ ہائی بی پی۔ کیلشیم کی کمی۔ خون کی کمی۔ مسے۔ بواسیر۔ نواسیر۔ سائنوسائٹس۔ دائیں جانب کا درد شقیقہ (مائیگرین)۔ نشو ونما میں ابتری۔ ہڈیوں کی امراض (ہڈیوں کا بڑھنا، ضرورت سے چھوٹا ہونا یا بڑھا ہونا، نرم ہونا، جلد نہ جڑنا وغیرہ)۔ ریڑھ کے امراض۔ آنکھوں کی امراض، اور آشوب چشم۔ پسینہ سر پر سب سے زیادہ خصوصا رات کے وقت آتا ہے اور باقی جسم پر بھی پسینہ زیادہ ہی ہوتا ہے۔ کھٹی بدبو والا، چپچپا پسینہ۔ بے خوابی اور معمولی سے شور و غل سے چونک اٹھنا۔ دانت دیر میں نکالنا اور دیر سے چلنا سیکھنا۔ بار بار گلا خراب ہونے کا رجحان۔ ٹانسلز کا رجحان۔ رات کو تلوؤں میں جلن۔ اکوتہ۔ کان کا ورم اور پیپ۔ سر میں پانی اتر آنا۔ سر بڑا ہونا، مگر عموماً کلکیریا کارب کے سر چھوٹے ہوتے ہیں۔ دمہ، پھیپھڑوں کی دق، پھیپھڑوں سے خون کا سیلان، کھانسی، بلغم اور ان امراض سینہ میں تکلیفات کا بلندی کی طرف چڑھنے سے زیادہ ہونا۔ مرگی۔ پاگل پن۔ وجع المفاصل جو پانی میں جانے سے زیادہ ہو جائے۔ خون میں زہریلہ پن (انفیکشن) اور جلد پر دنبل بننا۔ جسم کی مختلف جگہوں پر بتوڑی بننا۔ دماغی کمزوری سے درد سر۔ دودھ کا کھٹا ہونے کی وجہ سے بچے کا دودھ نہ پینا۔ سوکھا پن۔ بائیں بازو کا درد۔ منہ کے تالو کا کمزوری سے کھلے رہنا۔ زکام ہو جانے کا بار بار رجحان۔ سرطان۔

❖ استعمال:

1M پوٹینسی سب سے بہتر پوٹینسی ہے۔ بوڑھوں اور بچوں کے لئے 200 ہی کافی ہے۔ اگر مریض جوان ہو تو جلد دہرا سکتے ہیں، ورنہ جلد دہرا نہیں سکتے۔

کلکیریا کارب کو عمومانیٹرم میور، ہیپر سلف، مگنشیا فاس، کولوسنتھ، اور اپیکاک بخار ہوتا ہے۔

یہ دواء پیپ ختم کرتی، ناسور کو پھٹنے سے بچاتی اور اسے ٹھیک کرتی ہے۔جب کہ سلفر اور سلیشیا پھوڑے کو جلد پکاتی ہے۔

ارجنٹم نائیٹریکم:-

❖ دماغی علامات اور مرکزی غالب صفت:

انتہائی میسنا (جواندر رہے وہ نہ بیاں کرے بالکل چھپانے کی کوشش کرے،اور بات کوالجھانے کی کوشش کرے،اسی وجہ سے اس کو پہنچاننا مشکل ہوتا ہے)۔انتہائی جلد باز اور تیز تراز (جلد شفاء حاصل کرنے کی خواہش، جلد جلد خیالات کاآنا، جلد جلد بولنا، جلد جلد چلنا، ناراضگی اور محبت کا جلد اظہار کرنا وغیرہ)۔آنکھیں چرا کر ہر بات کرنے والا۔زیادہ تر دماغی علامات کا غلبہ۔حافظہ کی کمزوری۔مذھبی رجحان۔ کم عقل، احمقانہ حرکات، اور مضحکہ انگیز باتیں کرنا۔رات کے وقت انتہائی پریشان کن اور ایذاء رسا خیالات کادماغ میں جمع ہو جانا، جن کی وجہ سے مجبوراچلناپڑے۔ عجیب وغریب خیالات وقیاسات اور کاموں کے عجیب وغریب نتائج نکالنا، پھر اس کے ٹھیک ہونے پر عجیب وغریب دلائل دینا۔انتہائی وہمی (مثلا یہ سوچناکہ اگر میں سڑک پر چلتی لڑکی کی جگہ پر ہوتا توفلان کاڑی مجھ سے ٹکراجاتی، یا میں بلند عمارتوں اور مقانوں کے درمیان سے گزروں گاتووہ مجھ پر گر جائیں گے،آج اس کے سامنے جب بھی کسی بیماری کو ذکر کریں گے وہ کہے گاکہ یہ مجھ میں بھی ہے،سوچنے سے تکلیفات کابڑھنااور کم ہونا۔ ناکامی کے ڈر کی وجہ سے کسی کام کو بھی ہاتھ میں نہیں لیتا۔)۔صفراوی مزاج۔ خنازیری مزاج۔ باتونی۔ گفتگو میں اٹکنا۔جذباتی۔کاروبار سے نفرت۔ زانی۔مشت زنی۔ جنسی خیالات کے تابع۔ کسی فضول خیال کی وجہ سے جماع نہ کرسکنا۔ من موجی (اپنی مرضی کا مالک)۔شدید پریشانی جس کی وجہ سے غصہ،چڑچڑاپن، سینہ کادر، ہائی بی پی،اور دست ہونے لگیں۔ذکی الحس۔بہت قسم کے ڈر کا وجود جیساکہ موت کاڈر، کسی بیماری کے لگ جانے کاڈر، کسی چیز کے اوپر گر جانے کاڈر، انچائی کاڈر، پانی کاڈر، مستقبل کاڈر، اپنی ذمہ داریوں کو پورانہ کرسکنے کاڈر، پل سے گزرنے کاڈر،اونچی عمارت دیکھنے سے چکرآنا، تماشااور کھیل کود دینے سے ڈر، خصوصا مجلس، عبادت گاہ، تماشاخانہ میں بات کرنے سے ڈر، دھڑکن کا تیز ہونااور شدید گھبراہٹ حتی کہ بعض وقت دست بھی آجایا کرتے ہیں۔ڈرونے اور رعجیب وغریب خواب۔ مردوں کے خواب۔جذباتی اور جذبات کے تابع تیز تیز چلنے والا۔ غمگینی خصوصادن 1 سے رات 8 بجے تک۔ذھنی استعداد کمزوراور احساسات وخیالات تیز ہونا۔آسانی سے بے وقوف بننے والا۔

❖ خواہش و نفرت اور بھوک وپیاس:

میٹھے کا شیدائی، جب تکلیفات بڑھیں تو میٹھا کھانے کی خواہش کا پیدا ہونا، اور میٹھا کھانے سے تکلیفات میں وقتی طور پر کمی اور بعد میں اضافہ ہوتا ہے۔ انڈوں کا شیدائی اور انڈے سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ بھوک وپیاس زیادہ۔ ناقابل ضبط خواہش اور مشروبات کا سیدھا اندر پہنچنا۔

❖ علامات عامہ، اطراف جسم، مزاج، کمی زیادتی، اور وقت:

بائیں جانب (خصوصا بائیں کان، دل،)۔ گرم مزاج (گرم کپڑا لپیٹنے سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں، نہانے، ٹھنڈی غذا، ٹھنڈے پانی پینے، برف، قلفی، ٹھنڈی ہوا لگنے، اور کھلی ہوا سے تکلیفات کم ہوتی ہیں)۔ آرام پسند (محنت سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں اور کاروبار سے نفرت کرتا ہے)۔ تنہائی پسند (دوست سے ملاقات کرنے، محنت کرنے، کھیل اور تماشا دیکھنے، اور کسی سے ملاقات مقرر کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں)۔ کھلی ہوا کی زبردست خواہش اور اس سے تکلیفات کا کم ہونا۔ علامات کا بدلنا۔ دوسرے کی موجودگی کے وقت تکلیفات کا بڑھنا۔ سوچنے سے تکلیفات کا بڑھنا۔ حیض سے پہلے، درمیان اور بعد میں تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ دائیں کروٹ لیٹ نہ سکنا، اس لئے کہ اس سے دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔ دبانے سے تکلیفات میں کمی۔

❖ جسمانی ساخت، چہرہ اور زبان:

دبلا پتلا۔ خوبصورت۔ مرجھایا ہوا۔ چہرے سے قبل از وقت بوڑھاپا ٹپکے۔ آنکھوں کے گرد حلقے۔ کھاتے وقت چہرے پر پسینہ آنا۔ چہرے پر دانے بننا خصوصا انڈا کھانے سے۔ زبان کی نوک سرخ، دردناک، زبان پر جلن، اور زبان پر کھڑے دانے۔

❖ جسمانی علامات اور امراض:

جسمانی علامات میں سے مجلس کے سامنے بات کرنے سے گھبراہٹ بہت نمایاں اور یقین علامت ہے۔ آنکھوں کی بہت سی تکلیفات خصوصا آشوب چشم جو کو ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی ہوا سے کم ہو، آگ اور گرمی سے زیادتی ہون۔ شدید قبض سے درد سر۔ بواسیر۔ شدید گیس اور اپھارہ۔ ہوا کے اخراج کا رخ اوپر کی جانب ہونا۔ تیزابیت۔ قریب قریب معدہ کے تمام تکلیفات کے ساتھ بڑے بڑے ڈکاروں کی زیادتی۔ دمہ اور چہرے پر چھائیاں کا رجحان۔ خشکی۔ ٹانسلز، گلے میں زخم اور سوجن کا رجحان۔ حلق میں خراش دکھن، ریشہ اور چھیلن کی وجہ سے کھنکھارنا پڑے۔ نگلتے وقت گلے میں پچر کا احساس۔ زخم بننے کا رجحان۔ رعشہ اور

پھڑکن۔ڈر سے پیدا شدہ مرگی اور پھڑکن۔ سوجن کا رجحان۔ مسے بننے کا رجحان۔پیلایر قان اور فیٹی لیور۔معدہ میں سوجن اور زخم۔سوزاک اور تکلیفات دے ایستادگی۔پیشاب بے خبری میں دن اور رات نکل جائے۔نوجوان لڑکیوں میں استخاذہ اور بانجھ پن۔ٹانگوں میں بے حد کمزور اور نیچے کے حصے جسم کا زیادہ کمزور ہونا۔درد شقیقہ جس کے ساتھ پھیلاؤ کا احساس جو دبانے سے کم ہو۔کانوں میں پھنپھناہٹ خصوصا بائیں کان میں۔ کمزوری سے نیچے کے دھڑ کا فالج یا خناق کے بعد فالج۔ بالوں کا گرنا۔

❖ طریقہ استعمال، احتیاط، معاون دواء اور انٹی ڈوٹ:

اس دواء کی لو پوٹینسی اچھا رزلٹ نہیں دیتی، اس لئے ہائی پوٹینسی کا استعمال کرنا چاہئے۔اگر مریض بچہ یا بوڑھا ہو تو 200 پوٹینسی دیں۔اگر جوان کو تو 1M دیں۔

ہائیڈروفوبینم (پاگل کتے کی رال):

Lyssinum (Hydrophobinum)

❖ دماغی علامات اور مرکزی غالب صفت:

صفراوی مزاج۔ باوفا۔ بے صبر۔ حریص۔ تمام قوی حد سے زیادہ ذکی الحس ہوتے ہیں۔ سونگنے کی حس عام لوگوں سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ قوت بینائی عموماً کمزور ہوا کرتی ہے۔ تھوک بننا زیادہ تر رات کو اور رال ٹپکنا۔ پانی اور چمکدار اشیاء سے ڈر۔ چلتے پانی کو دیکھنے یا اس کی آواز سے پیشاب آنا یا کوئی اور تکلیف ہو جانا۔ بات بات پر جھوٹ بولنے والا۔ اندھیرہ پسند کرنے والا۔ کتے جیسی صفات کا مالک۔ جیسا کہ کتے جیسی شہوت، بھوک، پیاس، غصہ، وفاداری، اجنبیوں سے نفرت، لاپرواہی، وغیرہ۔ گہری نیند، اور رات کو جلد نیند آجانا۔ جھڑک کو بالکل برداشت نہیں کر سکتا۔ یہ شرمیلا نہیں ہوتا۔ غلبہ شہوت اور مشت زنی کی عادت۔ جب کوئی مجھے اچھا نہ سمجھے تو میں اس کے پاس بھی نہیں بیٹھتا۔ تمام کاموں سے لاپرواہی ہے۔۔ کاموں کو ٹال مٹول کرنے والا۔ کمزوری حافظہ۔ چھونے اور گاڑی کی سواری سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ صبح کے وقت غمگین اور زندگی سے اداسی کا شدید احساس۔ اداسی۔ مخبوط الحواس۔ نکتہ چین اور زبان دراز۔ پاگل ہو جانے کا ڈر اور چہرے پر ڈر کے اثرات۔ دوسروں سے جلد اثر قبول کرنا۔

❖ خواہش و نفرت اور بھوک و پیاس:

مرغن اشیاء، میٹھے، گوشت، انڈے اور دودھ کا شیدائی۔ یہ لسی بہت پسند کرتا ہے۔ بھوک زیادہ لگتی ہے۔

❖ جسمانی ساخت، چہرہ اور زبان:

موٹاپے (وزن عموماً 100 کلو سے زیادہ ہوتا ہے، اور اس کا موٹاپا بالکل ڈھیلا ڈھالہ ہوتا ہے)۔ جسم کا نیچے والا حصہ اوپر والے حصہ سے زیادہ کمزور ہوتا ہے اور کبھی اس امر کا احساس ہوتا ہے کہ نیچے والا حصہ میرے اختیار سے باہر ہے۔ زرد زبان۔

❖ علامات عامہ، اطراف جسم، مزاج، کمی زیادتی، اور وقت :

بائیں جانب (مریض کی علامات سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض بائیں جانب والا ہے۔اس کی اکثر اور شدید تکلیفات بائیں جانب ہیں، جیسا کہ بائیں نتھنے سے پانی کی طرح زکام لگنا، بائیں بازوں کا درد، بائیں آنکھ کا زیادہ کمزور ہونا، بائیں گردے میں درد اور پتھری کا ہونا۔)۔ گرم مزاج۔ آرام پسند۔

❖ جسمانی علامات اور امراض :

قبض۔پیشاب میں ایسی بدبو ہے جیسی حقے کے پانی سے آتی ہے۔زکام کم لگنا اور پسینہ کم آنا۔انتہائی متعفن پسینہ۔فسچولہ، اور سانس پھولنے کا شدید رجحان۔

❖ طریقہ استعمال، احتیاط، معاون دواء اور انٹی ڈوٹ :

سلیشیا

سورامزاج۔ خنازیری مزاج۔ لطیف مزاج۔ بہت زیادہ نرم مزاج۔ بند مزاج (اپنے غم اور درد کو چھپانے والا)۔ حساس (ادویہ کا اثر جلد قبول کرنے والا)۔ دماغی محنت کرنے والا۔ چھونے سے ذکی الحس۔ دانشور۔ ذہین۔ عقلمند۔ گہرا مفکر۔ ہر بات سوچ سمجھ کر کرنے والا (آپ اس کے چہرہ کی طرف دیکھتے رہیں، یہ ہر بات سوچ اور سمجھ کر ذمہ داری سے کرے گا، اور آپ کی صرف اس بات سے اتفاق کرے گا جو اسے سمجھ میں آئے، مگر اختلاف کی صورت میں آپ کی دل آزاری بھی نہیں کرے گا)۔ سنجیدہ۔ انتہائی مثبت سوچ کا مالک۔ اختلاف کی صورت میں دوسرے کی رائے کا احترام کرنے والے اور اپنی ذاتی رائے کو دوسرے پر نہ دھونسنے والا، بلکہ نقصان کے ڈر سے اپنی درست رائے کو دنیا سے چھپانے والا۔ خوددار (دوسروں سے کسی چیز کا تقاضا نہ کرنے والا، دوسروں پر انحصار نہ کرنے والا)۔ آسانی سے دوست بنانے والا۔ صفائی پسند۔ عاجز۔ صلح پسند۔ عمدہ اخلاق کا مالک۔ بہتریں مناظر۔ دوسروں کا خیال رکھنے والا۔ دوسروں کی بات ماننے والا۔ امیرانہ ٹھاٹھ باٹھ رکھنے والا۔ شرم وحیاء کا پیکر، اور اس کی وجہ سے بزدلی اور فرمانبرداری کا مظاہرہ کرنے والا۔ مضبوط قوت فیصلہ والا اور احساس برتری۔ وقت سے پہلے غیبی بات کو جان لینا۔ سلیشیا بچہ اجنبی لوگوں کے سامنے اپنی ماں کے پیچھے چھپ جاتا ہے۔ ضدی۔ چڑچڑا۔ جلد ناراض ہونے والا۔ دوسرے کے زیر اثر آنے کی خواہش جس سے تکلیفات میں کمی ہو۔ سوئیوں اور نوک دار اشیاء سے ڈر۔ جماع سے نفرت کرنے والا۔ بلوغت کے بعد مشت زنی کرنا اور جیسے ہی ان کو اس کے نقصانات کا علم ہوتا ہے یہ فوراً چھوڑ دیتے ہیں۔

گرم گرم تازہ کچے دودھ سے قبض اور تکلیفات کا کم ہونا۔ چٹ پٹی اور کھٹی چیزیں کھانے والا۔ دودھ پسند اور دودھ کی گھیر سے تکلیفات میں کمی۔ گرم غذا سے نفرت۔ بھوک پیاس کم یا نارمل۔

بائیں جانب۔ انتہائی سرد مزاج (سردی اور سرد ہوا سے تکلیفات میں اضافہ، گرم سے تمام تکلیفات کا کم ہونا، سواء معدہ کی علامات کہ وہ سردی سے کم ہوتی ہیں، اس لئے مریض ٹھنڈی اشیاء بھی پینا پسند کرتا ہے، مشینی برقی مالش سے تکلیفات میں کمی)۔ ٹھنڈک پن کا احساس۔ حرارت غریزی کی کمی۔ گرم ٹوپی پہننے سے درد سر کا کم ہونا۔ کام پسند۔ جب تک سلیشیا کو پسینہ زیادہ آتا رہتا ہے، تب تک وہ زیادہ محنتی ہوتا ہے، اور جب پسینہ آنا کم ہو جاتا ہے، تو وہ تھکاوٹ اور کمزوری کا شکار ہو جاتا ہے اور وہ کاموں سے دل چرانے لگتا ہے۔ وہ اپنی طاقت کو بچانے لگتا ہے۔ نیا چاند نکلنے پر امراض میں اضافہ۔

بارعب آواز۔ خوبصورت گوراچہرہ ۔زرد زبان اور بائیں جانب سے زیادہ زرد ہوتی ہے۔ عموماً دبلے بعض اوقات موٹے بھی ہوتے ہیں۔ میں نے تین قسم کے قد میں نے سلیشیا کو دیکھا ہے۔

شدید قبض۔ قبض سے درد سر اور رونا مگر بعض لوگوں میں قبض نہیں ہوا کرتی۔ حیض سے قبل اور دوران شدید قبض۔ 5 دن تک پاخانہ نہ آنا۔ پاخانہ نہ آنے کی وجہ سے موت کا ڈر۔جب پاخانہ کا کچھ حصہ باہر آجائے تو پھر اندر چلا جائے۔ پاخانہ سے کھٹی بو۔ فسچولہ۔ ٹی بی،۔ ہڈیوں کے امراض (ہڈیاں نرم ہونا، ٹیڑھی ہونا، بڑھنا)۔ درد دل۔ یرقان۔ پسینہ کی کمی اور پسینہ کا صرف پیشانی پر زیادہ آنا۔ پسینہ سے کھٹی بدبو۔ تمام جسم میں خشکی اور اس خشکی کی وجہ سے جان لیوا قبض کا ہونا۔ڈھیلے عضلات۔ غذا کا جزء بدن نہ بننے اور نہ لگنے کی وجہ سے کمزوری۔ تالو کھلے ہوے۔ سر کا معمول سے بڑا ہونا۔ شکم ابھرنا۔ ٹخنے کمزوری۔ چلنا دیر سے سیکھنا۔ گنگرین۔ غدود کا التہاب، سوجن، ورم، اور پکنا۔ جلد غیر تندرست، نرم اور جلد پکنے والی۔ ناسور۔ پاؤں کے ناخن گوشت میں گھس جانا۔ بسہری۔ نرمی کی وجہ سے جلد ریڑھ کی ہڈی میں خم آجانا۔ ذہنی کارکردگی میں کمی۔ گلٹیاں بننا اور کینسر۔ جرثوموں کی کمی سے بے اولاد۔ درد دل۔ شوگر۔ یورک ایسڈ۔ گیس۔

سلیشیا 12X تک پھوڑے کو پکاتی ہے۔ ہائی پوٹینسی میں مندمل کرتی ہے۔ یہ غیر جسمانی اشیاء کو باہر نکالتی ہے۔ اگر مریض طاقت وار اور جوان ہو تو سب سے عمدہ پوٹینسی 1M ہے۔ ایک ایک ماہ کے فاصلہ سے کل ۳ خوراکیں دیں۔ اگر مریض بچہ یا بوڑھا ہو تو 200 کی ہر 10 دن بعد ایک ڈوز دیں۔ زیادہ سے زیادہ 14 خوراکیں ہو سکتی ہیں مگر 10 پر ہی کیس کلوز کرنا بہتر ہے۔

گریفائٹس

ہرکام اور بزنس کرنے کی خواہش۔ منظّم۔بزنس میں ماہر اور بزنس کے متعلق بہت عمدہ مشورے دینے والا۔کاروبار کی فکر سے بیمار ہونے والا۔ بے حد محتاط۔اور بیرونی واقعات اور چیزوں سے جلد متاثر نہ ہونے والا۔ سنجیدہ۔ غمگین۔دانشور۔بارعب آواز۔ خنازیری مزاج (وہ لوگ جن کا سال میں اکثر دفعہ حلق خراب ہوا کرتا ہے۔سونگھنے کی طاقت کا تیز ہونا۔روشنی سے ذکی الحس۔چڑچڑا۔بدمزاج۔جماع سے نفرت۔درد کا ناقابل برداشت ہونا۔پھولوں سے الرجی۔

زیادہ کھانے اور چٹ پٹی چیزیں کھانے کا عادی۔دودھ کی خواہش اور دودھ سے تکلیفات کا کم ہونا۔ گوشت مرغوب ہوتا ہے مگر اس سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں، خصوصا مچھلی اور برائلر کے گوشت سے۔میٹھے کے اثرات بد۔سرخ مرچ زیادہ پسند کرنا۔

بائیں جانب۔سردمزاج۔کام پسند۔جماع کے بعد تکلیفات کا زیادہ ہونا۔کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔اندھیرے میں تکلیفات کا کم ہونا۔درد معدہ ٹھنڈے پانی سے بڑھ جائے اور گرم پانی سے کم ہو۔حیض کے دنوں میں بیشتر علامات کا زیادہ ہونا۔سوکرتازگی نہ ہو۔بند کمرہ سے نفرت اور کھلی ہوا کی رغبت۔ہاں زیادہ گرمی سے بھی بیمار ہوجاتے ہیں۔

گول چہرا۔موٹاپے کا رجحان۔موٹے نین نکش والا۔گنج پن۔زرد زبان۔سیاہ زبان۔

جلدی امراض کا حلق کی امراض کے ساتھ ادل بدل کر آنا۔دائمی قبض۔جیسے جیسے تکلیفات زیادہ اور قوت مدافعت کمزور ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے قبض زیادہ شدید ہوتی جاتی ہے (کلکیریا کی قبض اس کے برعکس ہے)۔لمبے لمبے سخت سدے جو مشکل سے خارج ہوں۔پاخانہ کا ادویہ سے نکالنا۔زیادہ تر تکلیفات کا تعلق معدہ کے ساتھ ہونا۔سوزاک۔پیشاب میں پس۔ ہائیڈروسل۔دردِدل۔فسچولہ۔بواسیر۔دائمی گیس۔تیزابیت۔دائمی نزلہ۔بائیں کندھے کا درد۔آشوب چشم۔کمزوری اور لیٹ جانے کی خواہش۔پستانوں کا کینسر۔زکام جلد ہونا۔غدود کا ورم۔استسقاء۔مرگی اور آخذہ۔کانچ نکلنا۔جوڑوں کا درد۔ایسی پھنسیاں جن سے گوند کی طرح پانی جیسی شفاف رطوبت نکلے۔ تلوں اور ایڑیوں میں جلن کا سا درد۔یہ سلفر کی طرح لمبی چوڑی دواء ہے۔

اس دواء کی 1M پوٹینسی بہت عمدہ رزلٹ دیتی ہے۔صرف ایک ڈوز دیں کم از کم 1 ماہ انتظار کریں۔اس کے بعد دوسری ڈوز دیں۔پھر تیسری ڈوز دیں۔بس تین ہیں کافی ہیں۔بعد میں اگر ضرورت پڑے تو 10M کی ایک ڈوز دیں۔

نوٹ: ادویہ کے اطراف کو حلق، بازو اور آلات تناسل کے اعتبار سے دیکھا جائے گا۔ اگر زیادہ درد یا تکلیفات دائیں جانب ہیں تو دواء دائیں جانب کی ہوگی۔ اگر بائیں جانب ہیں تو دواء بائیں جانب کی ہوگی۔ یہ تینوں یقینی ہیں۔ ان میں خطا کا امکان نہیں۔ اگر ان تینوں سے معلوم نہ ہو سکے تو پھیپھڑے، گردوں اور کانوں میں دیکھا جائے گا۔ اگر دائیں جانب زیادہ ماؤف ہو رہی ہے تو دائیں جانب کی دواء ہوگی۔ اگر بائیں جانب زیادہ ماؤف ہو رہی ہے تو بائیں جانب ہوگی۔ اگر ان سے بھی معلوم نہ ہو سکے تو پھر مکمل دواء کا مطالعہ کر کے فیصلہ کیا جائے گا۔

انٹی مونیم کروڈم:

❖ دماغی علامات:

عاشقانہ مزاج، اور ناکام محبت کے اثرات بد۔ سادہ مزاج۔ خنازیری مزاج۔ جتنی بھی تسلی ودلاسہ دیا جائے تسکین نہ پانے والا۔ اپنی طرف دیکھنے سے انتہائی نفرت اور اس وجہ سے بے شمار کاموں میں ناکام ہو جانا۔ چھونے سے حساس اور شدید نفرت۔ کسی دوسرے کی دخل اندازی سے شدید نفرت۔ زندگی سے بیزاری، مگر یہ قیاسی اور فرضی ہوا کرتی ہے اور اس سے شدید کمزوری آتی ہے۔ اپنے آپ کو دریا میں ڈبو دینا چاہے اور دریا کے ساتھ لگاؤ کا ہونا۔ جذباتی اور اپنے جذبات کا بے قاعدہ اظہار کرنا۔ بے حد غمگین، رونے کے ساتھ۔ پرانی یادوں میں کھوئے رہنا۔ بہت ہی نمایاں اعتماد کی کمی۔ قوت فیصلہ کی شدید کمی۔ حوصلہ میں کمی۔ خیالی پلاؤ بنانا (خیالات میں منہمک اور غرق)۔ مستقبل کی فکر۔ عزیزوں کے چھوڑ جانے کا ڈر۔ بے عزتی کا ڈر۔ اپنا راز افشاء ہو جانے کا ڈر۔ ڈرونے خواب۔ موت کا ڈر۔ لوگوں کا ڈر۔ اس بات کی شدید فکر کہ لوگ کیا کہیں گے۔ ڈر سے تکلیفات کا بڑھنا۔ دنیا اور دنیا والوں کو فضول سمجھنا۔ کمزوری حافظہ۔ صدمہ کے اثرات بد۔ نیند زیادہ آنا۔ مردوں کے خواب۔ شہوانی خواب۔ گھر، بے عزتی اور صحت کی زیادہ فکر۔ بند مزاج۔ اللہ سے باتیں کرنا (سٹافی)۔ ذہین اور دماغی کاموں کی خواہش مگر پڑھائی کے وقت نیند کا آنا۔ مذہبی رجحان اور گناہوں سے نفرت۔ بری خبر سے پاخانہ آنا۔ تنہائی پسند۔ لاپرواہ۔ یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن پر اچھی صفات غالب ہیں۔ ذرا سے شور سے چونکنا۔ دماغ میں پراگندگی۔ بولنے سے اور کسی سے بھی بات کرنے سے نفرت۔ چڑچڑا پن۔ بلاوجہ پریشانی۔ بہت زیادہ اداسی کے دورے۔

❖ خواہش و نفرت:

زیادہ کھانا اور ہر وقت کھانے کی خواہش۔ کھانے سے تکلیفات میں کمی۔ بادی اشیاء سے تکلیفات کا زیادہ ہونا اور پانی سے کم ہونا (سیپیا، برائی اونیا، کیوپرم ہائیوسائیمس،)۔ میٹھی چیز کھانے سے تکلیفات کا بڑھنا، اور ان کو کھانے کی خواہش۔ کھٹی اشیاء کھانے کی خواہش اور ان سے تکلیفات کا بڑھنا۔ گوشت سے نفرت۔ بچہ کو دودھ سے کھٹی قے آنا۔ پھلوں سے تکلیفات کا بڑھنا۔ پیاس کا نہ لگنا۔

❖ علامات عامہ:

بائیں جانب (زیادہ تر بائیں جانب کا متاثر ہونا اور سن ہونا) (گریفائٹس، کلکیریا کارب)۔ سرد مزاج (نہانے سے تکلیفات کا بڑھنا، نہانے کے بعد بچہ کا چڑچڑا ہونا، اور مرطوب موسم میں تکلیفات کا بڑھنا، مگر شدید دھوپ سے بھی نفرت ہوتی ہے اور سر درد کرتا ہے۔ ٹھنڈے پانی میں نہانے سے سر درد، زکام، معدہ کی سوزش، اسہال، دانت درد، وغیرہ ہونا۔ گرم غسل سے تکلیفات میں کمی اور کم گرمی سے تکلیفات میں کمی ہونا)۔ آرام پسند (ہر وقت آرام کرنے اور سونے کی خواہش، نیز گھر کے کاموں سے نفرت، آرام کرنے سے تکلیفات میں کمی۔ زیادہ دیر کھڑے نہ رہ سکنا)۔ رات ۹ بجے بخار کا احساس اور تکلیفات کا بڑھنا (برائی اونیا، رسٹاکس، ایلم سیپیا، ایکونائٹ، ایپس)۔ کھانے کے بعد حرارت غریزی کی کمی اور تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ نہانے سے نفرت اس لئے کہ اس کے بعد بہت سی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں۔ تکلیف کا ہر ایک سبب معدہ سے شروع ہو اور ہر تکلیف کے ساتھ معدہ کی تکلیف کا موجود ہونا (گریفائٹس)۔ بند کمرہ سے نفرت اور کھلی ہوا سے تکلیفات کا کم ہونا۔ پسینہ کی کمی۔ عصر (4PM) کے وقت تکلیفات (خصوصاً ٹانگوں کا درد) کا بڑھنا اور صبح کے وقت بہت محسوس کرنا (ہیپر سلف، لائیکوپوڈیم، ہیلیبورس، جلسیمیم،)۔ گرمی اور دماغی کاموں سے اکثر درد سر ہونا۔ چاندنی رات کو جذبات ابھر آئیں، اس کا بہت زیادہ خوش گوار لگنا، اور جوش و وجدان طاری ہو۔ پریشانی، دماغی تھکاوٹ اور نیند نہ پوری ہونے سے تکلیفات کا بڑھنا۔

❖ جسمانی ساخت:

موٹاپہ کارجحان۔ چہرے پر ڈر کے اثرات۔ زیادہ تر زبان پر سفید موٹی تہہ دیکھی گئی ہے، اور نوک سرخ۔ کبھی کبھی زبان پر سیاہ داغ ہونا۔ منہ میں نمکین تھوک (اسی وجہ سے انٹم کروڈم کو اکثر نیٹرم میور بخار ہوتا ہے، اور شدید غم کے دورے آیا کرتے ہیں)۔ سیاہ دھبوں والی زبان۔ سیاہی مائل چہرہ۔

❖ جسمانی علامات:

سلیشیا کی طرح اس میں بھی خون کی کمی سے تکلیفات زیادہ گرمی اور زیادہ سردی سے بڑھتی ہیں۔ عموماً قبض اور سخت مشکل سے ہونے والا پاخانہ۔ کبھی قبض کبھی دست کارجحان بھی ہوا کرتا ہے۔ دماغی کمزوری۔ جس طرف سونا، وہ طرف ہی سن ہو جانا۔ پاؤں ٹھنڈے اور ہاتھ گرم۔ معدہ کی تکلیفات کے ساتھ تھائی رائیڈ یا گھٹیا۔ صبح کے وقت منہ کا ذائقہ خراب۔ نزلہ کے وقت دائیں جانب سے ناک بند ہونا۔ بالوں کا گرنا۔ معدہ کمزور اور بہت جلد خراب ہو جائے۔ بلغمی بواسیر۔ نکسیر۔ جلن۔

خشکی۔خارش۔پاؤں کے تلوں کا بہت حساس ہونا اور اینٹوں پر چلتے وقت درد کریں (کونیم، میڈورینم)۔دریا میں نہانے، سردی لگنے، شدید دھوپ لگنے، شراب پینے، بدہضمی، کھٹی اشیاء کھانے، میووں کے کھانے، اور ابھار دب جانے سے درد سر ہونا۔ کھانسی جو زیادہ گرمی اور زیادہ سردی سے زیادہ ہو جائے۔غذا کی نالی میں جلن اور تیزابیت (نکس، برائی اونیا، پلساٹیلا، فلورک ایسڈ، سنگونیریا)۔ سینگوں کی طرح سخت اور غیر طبعی ابھار اس دواء کی خصوصیات میں سے ہے۔

❖ استعمال:

رد عمل میں کمزوری نہ ہونے اور دماغی صفات کی غلبہ کی وجہ سے 1M پوٹینسی استعمال کرنا زیادہ بہتر ہوگا۔ایک ایک ماہ کے فاصلہ سے ایک ایک خوراک دیں، کل 4 خوراکیں کافی ہوں گیں۔ہاں 200 پوٹینسی کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔اس طرح کہ دس دس دن کے فاصلہ کے ساتھ ایک ایک خوراک، کل دس خوراکیں کافی ہوں گیں۔یہ بریٹاکارب، نیٹرم میور، گریفائٹس اور کلکیریاکارب کے قریب تر دواء ہے۔یہ مضمون میں نے ایک اپنے کامیاب کیس، ایک انٹم کروڈم مریضہ، کاشی رام انسائیکلو پیڈیا، نیش لیڈر، ایلن، جارج وتھالکس، اور کینٹ سے لئے کر لکھا گیا ہے۔یہ ایک منفرد اور یونیک طرز پر ہے۔

بریٹاکارب (Baryta Carbonica)

(بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ)

❖ دماغی علامات:

خنازیری مزاج۔ سورک مزاج۔ سادہ مزاج۔ صفراوی مزاج۔ **بدگمان (اس امر کا وہم کہ دوسرے میرے بارے غلط سوچ رہے ہیں یا نکتہ چینی کر رہے ہیں)۔** بچپنہ پن (بوڑھے آدمی کا گڑیا سے کھیلنا، اور بوڑھی عورت کا چٹیا باندھنا وغیرہ بچوں جیسی حرکات کرنا)۔ **بچوں جیسی باتیں کرنے والا، بچوں جیسا رویہ اختیار کرنا اور اپنی عمر سے کم عقل۔** شدید کمزور حافظہ، اور زیادہ دیر تک چیزوں کو ذہن میں نہ رکھ سکنا (اناکارڈیم، کیوپرم، پلاٹینا)۔ غمگینی۔ باتونی۔ جلد باز اور بے صبر (بہت ہی جلد شفاء حاصل کرنا چاہے)۔ ہنس مکھ۔ ناعاقبت اندیش۔ کاروباری سوچ کے مالک (برائی اونیا، گریفائٹس، سلیشیا، پلاٹینا، آرسینک البم، فلورک ایسڈ، تھوجا، نائٹرک ایسڈ، اوپیم)۔ مذھبی۔ دماغی و جسمانی کمزوری (پڑھنا، لکھنا، بولنا، چلنا، سمجھنا، اور سمجھداری کی باتوں کو جاننا دیر سے سیکھنے والا، وہ لڑکا اور لڑکی جو 18 سال کی عمر میں 8 سال جیسے بچوں کی طرح حرکات کرے اور باتیں کریں، نیز محتاط نہ ہو)۔ قوت فیصلہ کی کمی۔ اپنے اور دوسروں پر اعتماد کی کمی۔ اپنی کمی عقل کو پورا کرنے کے لئے زیادہ پڑھنا۔ کسی کام پر توجہ نہ دے سکنا۔ سر جھکا کر باتیں کرنا۔ یہ بائیں جانب سوتا ہے۔ تنہائی پسند۔ اجنبیوں سے ڈر اور اپنی فیملی تک ہی محدود رہنے کی وجہ سے زیادہ دوست نہ بنانا۔ جذباتی۔ اپنی بے عزتی کے خوف سے دوسروں سے بات کرنے سے نفرت۔ اپنے محافظ اور جان بچانے والے کے کھو جانے کا ڈر۔ کسی مصیبت کے آنے کا ڈر۔ زیادہ دوست نہ بنانا۔ دوسروں کے اچھے اور برے ہونے کے بارے جلد درست رائے قائم کرنے والا۔ انتہائی شرمیلا (یہ شرمیلا پن بڑی عمر میں بھی نہیں جاتا)۔ دوسروں کی مدد پر انحصار کرنے والا۔ وہمی (فرضی اور قیاسی فکر و شکایات کا ہونا)۔ عقل کا لیول عمر سے کم ہونا (یہ دس سال ان کی عقل پیچھے ہوتی ہے، اور یہ 40 سال کی عمر میں 30 سال کی عمر کے لوگوں کی طرح سوچتے اور فیصلہ کرتے ہیں)۔

❖ خواہش و نفرت:

بھوک زیادہ لگنا، ہاضمہ کا ناقص ہونا، اور کبھی بھوک کا ختم ہو جانا۔ کھانے کے بعد تکلیفات (گیس، درد شکم، تیزابیت، کمزوری، سختی، اور تناؤ وغیرہ) کا بڑھنا۔ اکثر اس مزاج کے مریض ان ہی امراض معدہ کے لئے آتے ہیں۔ نمک معمول سے زیادہ

کھانے والا (نیٹرم میور)۔ آلو اور دودھ سے گیس کی وجہ سے پریشر کرنے والا۔ کھانے میں گرم گرم چیز کھانا پسند ہوتی ہیں، اور ٹھنڈی ٹھنڈی چیز سے نفرت ہے۔ پیاس کی کمی۔

❖ علامات عامہ:

بائیں جانب۔ سرد مزاج اور سردی سے انتہائی ذکی الحس ہونا (اکثر تکلیفات ہمیشہ سردی سے ہی بڑھتی ہیں، سردی زیادہ لگنے کی وجہ سے سردی سے نفرت اور گرمی کم لگنے کی وجہ سے گرمی سے پیار۔ صبح کے وقت چھینکیں (کلکیریا کارب، سلیشیا، نیٹرم سلف، آرسینک، سباڈیلا، بہت جلد زکام لگنا) مگر سر کا معاملہ عام حالت کے مخالف ہے اس طرح کہ: کھلی ہوا میں درد سر گھٹا ہے اور گرمی سے بڑھتا ہے۔ خون کی کمی کی وجہ سے شدید گرمی اور شدید سردی کو برداشت نہ کرنا۔ کام پسند مگر زیادہ دیر کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں تکلیفات کا بڑھنا۔ سوچنے سے تکلیفات کا بڑھنا۔ درد والی جگہ لیٹنے اور ماؤف حصہ کو دھونے سے تکلیفات میں اضافہ۔

❖ جسمانی ساخت:

عموماً چھوٹے قد والے ہوتے ہیں۔ نشوونما میں کمی اور ابتری (اس طرح کہ جسم کا ضرورت سے زیادہ بڑھنا یا کم بڑھنا، کسی عضو کا چھوٹا رہنا، جسم کے کسی عضو کا ضرورت سے زیادہ بڑھنا وغیرہ) (نیٹرم میور، نیٹرم سلف، ایلومینا، ٹیوبر کیولینم، مرک سال، سلیشیا، سلفر)۔ موٹاپے کا رجحان (زیادہ تر پیٹ بڑھتا ہے) بعض وقت یہ دبلے بھی ہوا کرتے ہیں۔ قبل از وقت بڑھاپا اور چہرے پر جھریاں پڑنا۔

❖ جسمانی علامات:

دائمی قبض۔ سدے دار پاخانہ مشکل سے خارج ہو۔ پاخانہ سخت۔ نامکمل طور پر نہ خارج ہونے والا۔ شدید قبض اور دوسرے دن پاخانہ آنا۔ بدبودار اور سیاہ پاخانہ۔ غذا کی نالی میں جلن اور تیزابیت۔ ہر وقت پیشاب آنے کا احساس۔ پیشاب اور پاخانہ کے وقت بواسیری مسوں کی تکلیف ہونا۔ پروسٹیٹ گلینڈ پھول جائیں۔ **ٹانسلز کا رجحان (جو ذرا سی سردی لگنے یا موسم کی تبدیلی سے ہو جایا کریں، ٹانسلز کا سرخ ہونا، سخت ہونا، سوج جائیں، پکنا، حلق میں اینٹھن اور حلق میں چوٹ کا سا درد حتی کہ بعض وقت اپریشن سے ان کو نکلوانا بھی پڑتا ہے، مگر بریٹا کارب یا مزاج کے مطابق**

دواء دینے سے اپریشن کی بالکل نوبت نہیں آتی ہے، سینہ کے نزلہ کی وجہ سے حلق کا خراب ہونا،)۔ بائیں بازو کا درد (کلکیریا کارب، فلورک ایسڈ، کونیم، تھوجا، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس،)۔ آتشک (نفس پر کھرنڈ اور دانے بننا)۔ بائیں جانب کا فالج۔ بائیں بازو کا فالج۔ زبان کا فالج۔ سکتہ کا رجحان۔ منہ کا لقوہ۔ بائیں آنکھ میں ناخونہ، دونوں آنکھوں میں خارش اور پانی آنا۔ قوت سماعت میں کمی۔ زور سے بات کرنے میں کھانسی۔ حلق میں کسی چیز کے اٹکنے کا احساس۔ لمبی زیادہ نیند۔ دائیں جانب سونا ناممکن ہوتا ہے۔ خون اور حرارت غریزی کی کمی۔ اعضاء تناسل مردانہ وزنانہ کا چھوٹے رہنا۔ ایگزیما۔ گنج پن۔ پاؤں کے پسینہ دب جانے سے سمجھ بوجھ میں کمی کا ہونا، اور حلق کی تکلیفات کا پیدا ہونا۔ پھیپھڑوں کے لقوہ کی وجہ سے بذیعہ تھوک بلغم کو باہر نکالنا مشکل ہو جائے۔ وجع المفاصل جو معمولی سی سردی اور تبدیلی موسم سے زیادہ ہو جائے۔ پیروں کی بے حسی اور لقوہ کی سی کمزوری۔ بار بار درد شکم کے دورے۔ اعصاب میں کھنچاؤ۔ حیض کی کمی۔ پنجوں اور تلوؤں میں دکھن (میڈورینم، انٹم کروڈم،)۔

❖ استعمال:

یہ دواء جسم میں دیر تک اور گہرائی میں کام کرتی ہے مگر اس کی دائرہ اثر زیادہ وسیع نہیں ہے۔ اس کو جلد دہرانہ نہیں چاہئے۔ یہ دواء ہر عمر کے انسان کے لئے مفید ہے بشرط کہ دواء کی کلیدی منفرد علامات مریض میں موجود ہوں، مگر اس دواء کی زیادہ تر بچپن اور بوڑھاپے کے وقت ضرورت پڑھی ہے۔ بعض مریضوں کے لئے 200 بعض کے لئے 1M کافی ہوا کرتی ہے۔ استعمال کا طریقہ کار پہلے بتایا جا چکا ہے۔

الومینا:

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ خنازیری مزاج۔ خیالات اور علامات میں الجھن۔ حرارت غریزی کی کمی۔ادویہ کا اثر جلد قبول کرنے والا۔ کم ہمت۔ غمگین۔ ضدی۔ خاموش طبع۔ تنہائی پسند۔ کاہلی اور سستی۔ منافق۔ آلو کا شیدائی یا آلو سے شدید نفرت۔ چہرہ آلو نما ہوتا۔ گوشت سے نفرت۔ ناقابل ہضم چیزیں کھانے کی خوائش۔ زرد زبان اوریر قان کا رجحان۔ موٹاپے کا رجحان۔ پلپلا جسم۔ دائمی گیس کا مریض۔

- ❖ دماغی علامات:
- ❖ خواہش و نفرت:
- ❖ علامات عامہ:
- ❖ جسمانی ساخت:
- ❖ جسمانی علامات:
- ❖ استعمال:

چیلیڈونیم

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔کام پسند۔ صفراوی مزاج۔ خنازیری مزاج۔ تیز طراز۔ حریص۔ بدمزاج (کونیم)۔چڑچڑا۔ صحت کے بارے بہت تشویش اور معمولی سی چوٹ بھی فکر میں مبتلا کردے۔ چھونے سے ذکی الحس۔ کم عقل۔ مستقل مزاج۔ باتونی۔ یہ عادت کہ لوگ میرے پاس بیٹھے رہیں اور میری باتیں سنتے رہیں۔ ہوائی قلعے بنانے والا۔ بڑے منہ والا۔ دائیں بازو کا درد۔ بائیں گردہ اور گھٹنے کا درد۔ زرد یرقان کا رجحان۔ زرد زبان اور چہرہ۔ اندرونی سردی اور بیرونی گرمی کا احساس۔ عضلات میں کھنچاؤ۔ شدید قبض۔ ٹی بی، بواسیر، یورک ایسڈ اور کولیسٹرول کا رجحان۔ صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ نمکین چیزیں اور چٹ پٹی چیزوں کو کھانے کی زبردست خواہش۔ اس کو عموماً مگنیشیا فاس اور ہیپر سلف بخار ہوتا ہے۔ پیلے یرقان کی سب سے بڑی دواء چیلیڈونیم ہے۔ کم از کم 200 پوٹینسی دیں۔

- ❖ **دماغی علامات:**
- ❖ **خواہش و نفرت:**
- ❖ **علامات عامہ:**
- ❖ **جسمانی ساخت:**
- ❖ **جسمانی علامات:**
- ❖ **استعمال:**

اورم میٹ:-

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ کام پسند۔ ناامید اور مایوس کا غلبہ۔ خود کشی کرنے کی زبردست خوائش۔ گوشت سے نفرت۔ بھوک اور پیاس کی زیادتی۔ خنازیری مزاج۔ دبلاپتلا۔ تمام تکلیفات کا رات سونے کے وقت بڑھنا۔ مغرب سے فجر تک تکلیفات کا بڑھنا۔ زیادہ تر تکلیفات کا تعلق جگر کے ساتھ ہے۔

- ❖ دماغی علامات:
- ❖ خواہش و نفرت:
- ❖ علامات عامہ:
- ❖ جسمانی ساخت:
- ❖ جسمانی علامات:
- ❖ استعمال:

ہائیڈراسٹس

بائیں جانب۔ گرم مزاج۔آرام پسند۔صفراوی مزاج۔ موت کا یقین اور موت کی خواہش۔ کمزور حافظہ۔پست ہمت۔ شدید قبض۔ ناک کھجلانے کی عادت۔ موٹاپے اور کینسر کا رجحان۔ بھوک اور پیاس کا نہ ہونا۔ کھانے کے بعد تکلیفات کا زیادہ ہونا۔زبان اور چہرہ زرد۔ قبض کی وجہ سے دردسر۔ جگر کے امراض کا رجحان۔ نزلاوی کیفیات بہت زیادہ ہوتی ہے۔زرد رطوبات ۔منہ سے سفید کچھے دار اور تار دار رطوبات کا اخراج ہوا کرتے ہیں (کالی بائیک)۔

- ❖ **دماغی علامات:**
- ❖ **خواہش و نفرت:**
- ❖ **علامات عامہ:**
- ❖ **جسمانی ساخت:**
- ❖ **جسمانی علامات:**
- ❖ **استعمال:**

آئیوڈیم

دائیں جانب۔ گرم مزاج۔ مسلسل اس امر کا احساس کہ میں کچھ بھول رہا ہوں۔ ہر وقت پریشان۔ بلاوجہ تشدد کا جذبہ۔ غمگینی۔ اپنے آپ کو ہر وقت مصروف رکھنا چاہے۔ مطلب پرست۔ دودھ پینے سے درد حلق اور قبض میں کمی۔ ہر وقت بھوکا۔ دبلا پتلا، لاغر۔ اس میں حلق کی امراض بہت ملتی ہیں، ایسی فیملی جس میں گلہری (گھیگھا) کا مرض موجود ہو۔ خنازیری مزاج۔ زرد چہرا اور جسم۔ وجع المفاصل۔ قبض۔

- ❖ **دماغی علامات:**
- ❖ **خواہش و نفرت:**
- ❖ **علامات عامہ:**
- ❖ **جسمانی ساخت:**
- ❖ **جسمانی علامات:**
- ❖ **استعمال:**

2. سفلس میازم والے لوگ:

مرک سال:-

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ ترغیبوں سے جلد مرغوب اور متاثر ہونے والا۔ جلد باز۔ کوئی بھی حکمت کی بات سن کر بہت زیادہ تعجب کا اظہار کرنے والا اور خوش ہونے والا۔ غصہ میں چیزوں کو توڑنے والا۔ جذباتی۔ لڑاکا۔ تعریف اور خود پسند۔ ہنس مکھ۔ خوبصورت۔ اس مزاج کے لوگ ہمیشہ گورے چٹے ہوتے ہیں۔ چھوٹا قد والا۔ دائیں بازو کے درد، اور معدہ کی دائیں جانب گیس کی وجہ سے درد کا رجحان۔ میٹھے کا شیدائی۔ دانت جلد خراب ہو جانا۔ بھوک سے زیادہ کھانے والا۔ زیادہ پینے والا۔ زیادہ پسینہ آتا ہے۔ منہ میں تھوک یا رال کا ٹپکنا۔ پورے موسم سرما میں پانی کا سا نزلہ کا لگنا۔ آتشک کا رجحان۔ کمپیوٹر کی طرح تیز دماغ والا۔ سادہ لوح اور ایمان دار۔ محنتی۔ گرمی سے نفرت کرنے والا۔ تنہائی پسند۔ بستر کی گرمی سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ اس مزاج کے انسانوں کو عموماً بیلاڈونا، ہیپر سلف، کولوسنتھ، اور چائنا بخار ہوتا ہے۔ گنجے پن کا رجحان۔ ٹانسلز کا رجحان (بریٹاکارب)۔ دست کا رجحان۔ شرارتی۔ فرمانبردار۔

- ❖ دماغی علامات:
- ❖ خواہش و نفرت:
- ❖ علامات عامہ:
- ❖ جسمانی ساخت:
- ❖ جسمانی علامات:
- ❖ استعمال:

سٹافی سیگیریا:

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔آرام پسند۔ فنکار۔ محقق۔ محنتی۔ مطالعہ کا شوقین۔ مثبت سوچ والا۔خوبصورت۔ معصوم چہرے والا۔ عورتوں کی طرح نرم جسم والا۔ عموماً بڑے قد کے ہوتے ہیں۔ حساس۔ بند مزاج۔ معمولی سی تردید برداشت نہ کرنے والا۔ حکومت پسند (نکس وامیکا)۔ متکبر۔جذباتی۔ غصہ سے چیزیں توڑنے والا اور گھر سے نکل جانے والا۔ ذرا سی بات کو اپنی ہتک عزت سمجھنے والا۔چوری کی عادت۔ شہوت پرست (نفسانی خیالات کو سوچنے والا اور اس کے خیالات اکثر نفسانی موضوع پر جمع ہوتے ہیں۔)۔آلات تناسل اس قدر ذکی الحس کہ کپڑا پہننا مشکل ہو جائے۔ عاشقانہ مزاج۔اپنے اور دوسروں کے کاموں پر تاسف، افسوس اور غمگین ہونے والا۔ موسیقی سے غمگین ہونے والا۔ غیر مستقل مزاج۔ ہر 6 ماہ بعد اپنے کام کو بدلنے والا۔ میلا۔ جلد باز۔انصاف پسند۔انتہائی شرمیلا۔ بھوک زیادہ، پیاس زیادہ، پسینہ زیادہ اور منہ میں تھوک زیادہ۔ سیال ٹھنڈی اشیاء کھانے کا عادی۔ خاموش طبع۔ تنہائی پسند۔ سرما پسند۔دانتوں کا جلد خراب ہونا۔پسینہ سے سڑے ہوئے انڈے کی سی بدبو۔ وجع المفاصل اور دائمی گیس کا مریض۔ غدود کے امراض، موٹاپا، بواسیر اور قبض کا بھی رجحان ہے۔ مگر عموماً قبض نہیں ہوتی۔ بہت جلد نروس ہو جانے والا۔ دوران جماع سانس کا پھولنا اور جماع کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔ گہری، لمبی اور شہوانی خوابوں والی نیند۔ نیند تکلیفات کو کم کرتی ہے۔اس کو عموماً کولوسنتھ، مگنیشیا فاس، چائنا اور سینگونیریا بخار ہوتا ہے۔ جزوی طور پر یہ دواء اپریشن کے بعد اور دانت درد میں اچھا ریزلٹ دیتی ہے۔ سٹافی مرک سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔ یہ دانشور نہیں ہوتا۔ قوت فیصلہ کمزور ہوتی ہے۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

سفیلینم

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ لڑاکا۔ خوبصورت چہرے اور بالوں والا۔ دانتوں کا جلد خراب ہونا۔ تھوکنے کی عادت (سٹافی، مرک)۔ میٹھے کا شیدائی۔ جلد باز۔ ہیرو۔ سمجھدار۔ زیادہ کھانے پینے والا۔ شفاء سے مایوسی (یہ علاج کم ہی کرواتا ہے)۔ پریشانی اور دبے غم کی وجہ سے درد سر (نیٹرم میور)۔ گوشت سے تکلیفات کا بڑھنا۔ یہ مرک سال اور سٹافی سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔ عاشقانہ مزاج۔ مغرب سے فجر تک تکلیفات کا بڑھنا۔ آتشک اور موٹا پا کا رجحان۔ ناخنوں کا خراب اور چھوٹا ہونا۔ ہر وقت ہاتھ دھونے اور دوسروں پر تھوکنے کی عادت (کونیم)۔ مرطوبیت سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ یہ درمیانے اور بڑے قد کے ہوتے ہیں۔

- ❖ دماغی علامات:
- ❖ خواہش و نفرت:
- ❖ علامات عامہ:
- ❖ جسمانی ساخت:
- ❖ جسمانی علامات:
- ❖ استعمال:

3. سائیکوسس میازم کے ان لوگوں کا گروپ جن پر صفات رذیلہ غالب ہیں

ہائیوسائمس:-

❖ دماغی علامات:

کام پسند۔ محنتی۔ بے شرم اور بے حیاء۔ بے شرموں جیسی باتیں کرنے والا۔ شہوت پرست (عضو خاص کو بار بار بلاوجہ ہاتھ لگانے کی عادت، بستر میں کپڑے اتارنے کی عادت، کثرت جماع کا عادی)۔ 6 ماہ کا بچہ جو اپنی شرم گاہ کو ہاتھ سے بار بار ملے۔ باتونی۔ غصہ ور۔ حاسد۔ متکبر۔ متشدد۔ شکی (ہر وقت زہر دئے جانے کا خوف، یہ خیال کرے کہ مجھے دیکھا جارہا ہے۔ ظلم سے نفرت کرنے والا اور ظالم و مظلوم دونوں کی مخالفت کرنے والا۔ بے رحم (زیادہ طلاقیں دینے والا)۔ ہوائی قلعے بنانے والا۔ ناکام عشق سے پیدا شدہ اثرات بد والے اور مایوس کن محبت۔ علالت یاد وطن کا رجحان۔ چھونے سے ذکی الحس۔ پانی سے ڈر لگنا۔

❖ خواہش و نفرت:

❖ علامات عامہ:

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔

❖ جسمانی ساخت:

سخت جسم والا۔ عموماً دبلے ہوتے ہیں کبھی موٹے بھی ہوتے ہیں۔

❖ جسمانی علامات:

کھانسی کا چت لیٹنے سے زیادہ ہونا اور بیٹھنے سے کم ہونا۔ ایسا ہذیان جو پانی پینے سے ختم ہو جائے۔ جسم میں تشنج اور کھنچاؤ (جس کے ہر عضلہ میں تشنج سر سے پاوں کے ہر انگوٹھے تک)۔ شدید محنت کی وجہ سے دماغی، اور جسمانی کمزوری کا بڑھتے جانا۔ دن کو غنودگی۔ خوشبو سے چکر اور الرجی۔ شہد کی مکھی، امرود، اور دولت کے اکثر خواب آتے ہیں۔ بواسیر، دمہ، کھانسی، ٹی بی، تیزابیت، اور نامردگی کا رجحان۔ درد شکم کے دورے (ایپس، سٹانم میٹ، کالی کارب)۔ ڈر سے پیدا شدہ تشنج۔ قریب النظری۔ ایسا

ہذیان جو پانی پینے سے کم ہو جائے۔ شہوانی پاگل پن (عاشقانہ باتیں کرے اور گانے گائے)۔ یہ ہر عمر کے لئے مفید ہے اگر اس کی علامات موجود ہوں۔ ہر بیماری کے لئے مفید ہے اگر اس کی دماغی علامات موجود ہوں۔

❖ استعمال:

اس دواء کو ہائی پوٹینسی میں استعمال کرنا چاہئے۔ وہ 1M اور اوپر والی طاقتیں ہیں۔ ایک ماہ کے فاصلہ سے ون ام کی چار ڈوزیں دیں۔

پلاٹینم مٹیلیکم (Platinum Metallicum) :-

بے حد مغرور اور انا پرست (خود کو بڑا خیال کرتا ہے اور دوسروں کو ہیچ اور کمتر سمجھتا ہے)۔ شہوت پرست (ایک دن میں چار بار مشت زنی کرنے والا اور زیادہ بار مشت زنی کرکے اس پر فخر کرنے والا)۔ دماغی علامات کا جسمانی علامات سے ادل بدل کر آنا۔ (مثلاً جسمانی تکلیفات کے رفع ہو جانے سے بعد دماغی تکلیفات شروع ہو جانا، دماغی تکلیفات کے رفع ہو جانے کے بعد جسمانی تکلیفات شروع ہو جانا)۔

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ کام پسند۔ خود نمائی (دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے مختلف حرکات کرنے والا)۔ شوخی مارنے والا۔ بے حیاء۔ طاقتور (اس کی جماع کی خوائش عام لوگ پورا نہیں کر پاتے تو یہ غلط طریقے استعمال کرتا ہے)۔ بد تمیز۔ باتونی۔ معمولی سی باتین حد درجہ ہتک امیز معلوم ہوں۔ منافق اور مگر مچھ کے آنسو (جھوٹا رونا رونے والے)۔ پل میں تولہ پل میں ماشہ (ایک پل میں غمگین اور دوسرے پل میں ہنسنے والا)۔ سخت مزاج۔ حاسد۔ کینہ ور۔ نکتہ چیں (دوسروں کی ہر نقل وحرکت کو نوٹ کرکے اس میں غلطیاں نکالنے والا)۔ قبل از وقت بلوغت اور مشت زنی کی عادت۔ فحش گفتگو کرنے والا۔ غصہ ور۔ ڈرپوک۔ موت کا ڈر (آرسینک)۔ چھونے سے ذکی الحس۔ کنجوس۔ لالچی۔ زیادہ کھانے والے۔ بہت تیزی کے ساتھ کھانے والا۔ شدید ترین قبض اور گیس۔ **ادویہ کے بغیر پاخانہ کا خارج نہ ہونا۔** ولن (ہائیوسائمس، نائٹرک ایسڈ)۔ بند کمرہ سے نفرت۔ جسم میں تشنج اور سختی۔ اپنے پیاروں کو قتل کرنے کا جذبہ جیسا اپنا بچہ اور شوہر۔ آرسینک اور پلاٹینا کی دوستی خوب جمتی ہے۔ یہ ہائیوسائمس اور آرسینک کے قریب ہے۔ یہ ہر قد کے ہوتے ہیں۔ یہ عموماً بڑی بڑی پوسٹوں پر ہوا کرتے ہیں (آرسینک، سلیشیا، نائٹرک ایسڈ، ہائیوسائمس، اناکارڈیم، بریٹاکارب، لیکسس، نکس وامیکا)۔ اغلام بازی اور زنا (میڈورینم، نائیٹریکم ایسڈ)۔ رینگنے کا احساس، سن ہونے کا احساس، اور سرسراہٹ۔ چیزیں اپنے قد سے چھوٹی دیکھائی دینا۔ شہوانی جنون (جماع کی حد سے زیادہ خوائش جو دیوانگی تک پہنچ جائے)

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دباو سے روزہ رکھنے سے، حیض کے درمیان، آرام کرنے سے، بیٹھنے سے، کھڑے ہونے سے، پیچھے کی طرف جھکنے سے بڑھتی ہیں۔ گرم کمرہ میں زیادتی ہوتی ہے۔

رات کو شام کو تکلیفات میں اضافہ ہوتا ہے۔ جاگنے پر درد سر شروع ہو جاتا ہے۔ کھلی ہوا میں کمی ہوتی ہے۔

200اور اونچی طاقتین۔ ۲۰۰ہر ۷ دن بعد ایک ڈوز (ایک قطرہ) دیں۔ کل ۱۴ڈوزج۔1m زیادہ بہتر طاقت ہے۔ایک ایک ماہ کے فاصلہ سے ایک ایک ڈوز دیں۔ کل چار ڈوزج دینی ہیں۔

پلساٹیلا اور کالچیکم سے اثر زائل ہوتا ہے۔

پلیڈیم اس کی معاون دواء ہے۔ بیلاڈونا، اگنیشیا، لائیکو، رسٹاکس، سیپیا اور وریٹرم اس کی موافق دواء ہے۔

لائیکوپوڈیم

دائیں جانب (ہر تکلیف ہمیشہ دائیں جانب سے شروع ہوتی ہے)۔ سر دمزاج۔ کام پسند۔ حلق کی دائیں جانب درد کے ساتھ خناق۔ دوسروں پر حکم چلانے کی زبردست خواہش۔ گھر میں شیر اور باہر بلی۔ ذہین اور شاطر۔ کنجوس۔ رونے والا۔ غمگین۔ تنہائی اور مجلس سے ڈر۔ ضدی۔ شکی۔ بدمزاج۔ زود رنج۔ بے حد ذکی الحس۔ چھونے سے ذکی الحس۔ کمزوری کا احساس۔ 4PM سے تکلیفات کا شروع ہونا خصوصا بخار اور دردسر (ہیپر سلف، ہیلی بورس، کولو سنتھس، جلسیمیم،)۔ صبح کے وقت بھوک کا نہ لگنا، اور مغرب کے بعد بھوک لگنا (چائنا، سیلینم)۔ غمگین۔ چڑچڑا۔ غصہ ور۔ غیر ذمہ دار۔ جھگڑے کے بہانے تلاش کرنے والا۔ ہر وقت ناک پر پسینہ اور غصہ۔ جلد سیری (جب کھانے کے لئے بیٹھتا ہے تو اس کا دو لقموں سے ہی پیٹ بھر جاتا ہے)۔ زندگی سے سیری۔ دودھ، گوشت اور میٹھے سے نفرت۔ قہوہ سے نفرت۔ دبلا پتلا، زردی مائل اور لچک والا جسم۔ عموما چھوٹے قد کے ہوتے ہیں۔ ڈرپوک۔ شہوت پرست۔ نامرد۔ قبل از وقت بڑھاپا۔ نشوونما میں کمی۔ دایاں پاؤں گرم اور بایاں ٹھنڈا۔ بچہ کا بستر میں رات کو پیشاب کرنے کی عادت۔ بچے کا پیشاب کرنے سے پہلے چلانا (ایپس، بوریکس، کینتھرس)۔ ڈائیسکوریا کے بعد ہرنیا کی بڑی ادویہ سے ہیں۔ یہ صرف دائیں جانب کی ہرنیا کی دواء ہے۔ دائمی گیس، دائیں گردہ میں درد، اور پتھری کا رجحان۔ گرم اشیاء کے پینے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ گلے کا درد گرم چیز پینے سے کم ہوتی ہے۔ جلن دار درد جن کو سیکنے سے کمی ہو۔ ایسی بے چینی جس کو حرکت سے آرام۔ بہت زیادہ خشکی۔ پسینہ، ڈکار، قے، اور منہ کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے۔ کپڑا اتارنے سے آرام۔ ایسا بخار جو دن ۴ بجے شروع ہو اور نتھنے کا پنکھوں کی طرح چلنا۔ خود اعتمادی کی کمی۔ سوتے وقت منہ کھول کر اور آنکھیں کھول کر سونا۔ رات کے وقت داہناں نتھنا بند ہونا (پلساٹیلا، نیٹرم سلف، کالی بائیک، سینگونیریا)۔ یہ دواء جزوی طور پر دائیں گردہ کے درد، نامردگی، ہرنیا اور سفید بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے مفید ہے۔ یہ دواء صرف اونچی طاقت میں زیادہ اچھا اثر کرتی ہے۔ اگر کسی کے ہاں صرف بیٹیاں ہی پیدا ہو رہی ہوں تو وہ مرد لائیکوپوڈیم 200 اور عورت سیپیا 200 جماع سے قبل استعمال کریں تو ان شاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔

جو سوئے گا وہ کھوئے گا جو جاگے گا وہ پائے گا (جو سووت ہے وہ کھووت ہے جو جاگت ہے وہ پاوت ہے)۔ (مذاق) (16/4/2020)

ایپس ملیفیکا

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔کام پسند۔ حاسد۔ متکبر۔انتہائی چغل خور۔ شہد کی مکھی جیسا گول اور حسد سے پھولا ہوا زرد چہرہ۔ زرد گول، چھوٹی اور خوبصورت زبان۔ خوبصورت چہرہ۔ میٹھی چھری۔جب بھی بولے گا میٹھا میٹھا بولے گا۔جب آپ اس کی مخالفت کرے گے وہ آپ کی جڑیں کاٹ دے گا۔ غصہ میں چیزیں توڑنے کی عادت۔ دن 3 تین بجے بخار کا شروع ہونا۔ مطلب پرست۔ چھونے سے ذکی الحس۔ پیاس ندارد۔ رات 9 بجے علامات میں شدت (ایکونائٹ برائی اونیا، ایلیم سیپا،)۔استسقاء کا رجحان۔ حلق کی دائیں جانب جلن جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔ جلدی امراض اور جلن ٹھنڈے پانی سے کم ہوتی ہیں۔اگر آپ نے ایپس کی پرسنیلٹی کو سمجھنا ہے تو شہد کی مکھی کی زندگی اور اس کی عادات پر خوب غور و فکر کریں۔یہ ہی معاملہ لیکسس، ہائیڈروفوبینم، اور لیک کینینم کا بھی ہے۔

الیومن:-

منہ پر ہی سخت کلامی کرنے والا۔ منفی سوچ۔ نا قابل ہضم اشیاء کھانے کی عادت۔ سخت مزاج اور چہرے پر سختی۔ سنجیدہ۔ غمگین۔ چڑچڑا۔ حساس۔ چھونے سے نفرت۔ مشت زنی کی عادت۔ تنگ کپڑے سے نفرت۔ باتونی۔

دودھ سے نفرت۔ زیادہ نمک کھانے کی عادت۔ سیال اشیاء سے نفرت۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس مگر پانی جذب نہ کر سکنا۔ آنتوں میں قوت جاذبہ کی کمی۔

دائیں جانب (حلق کی دائین جانب)۔ سردی مزاج۔ کام پسند۔ موسم کی تبدیلی سے، اور کھانے کے بعد تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ زیادہ تر تکلیفات کا صبح کے وقت بڑھنا۔

بارعب آواز۔ زبان پر پھٹکڑی جسی سفید مکمل تہہ کا ہونا۔ چہرے پر سختی اور سنجیدگی۔ بڑے بڑے نین نکش اور ہاتھون والا۔

جسم کے کسی حصہ سے پھٹکڑی جیسی رطوبات کا اخراج جیسا کہ پھٹکڑی جیسا زکام یا پاخانہ وغیرہ۔ شدید ترین قبض۔ سوزاک کا رجحان۔ شدید دمہ خصوصا کندم کی کٹائی کے وقت۔ مٹی سے الرجی۔ زبان اور جسم انتہائی خشک۔ سوزاک۔ منہ آنا اور زبان پر دانے بننا۔ دائیں گردہ میں پتھری۔

ایلوسکوٹرینا

بائیں جانب۔ گرم مزاج۔ عیاش۔ دماغی کام سے نفرت۔ بادل کے وقت بدمزاجی۔ یہ دواء آنتوں اور رحم پر سب سے زیادہ گہرا اثر رکھتی ہے۔ صبح 7 بجے دست۔ کھانے کے بعد اکثر تکلیفات کا بڑھنا اور پیدا ہونا۔ قبض۔ سخت پاخانہ بھی بغیر احساس کے گر جائے۔ انگور کی طرح گچھے دار بواسیر کا شدید رجحان۔ بواسیر کے درد کو ٹھنڈے پانی کے لگانے سے آرام ہو۔ اگر کسی کو کسی حکیم نے ایلو (مادی) صورت میں زیادہ مقدار میں استعمال کروایا ہو اور بہت سے تکلیفات میں مریض گرفتار ہو تو اس سے ہماری ہومیوپیتھی کی دواء ایلوسکونٹرینا سے مکمل آرام مل جاتا ہے۔ اس سے ہمارے قانون شفاء (علاج بالمثل) کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ ہی معاملہ سلفر (گندھک)، نیٹرم میور (عام سادہ نمک)، کیپسیکم (سرخ مرچ)، زنجبیر (ادرک)، کالچیکم، (سرنجان) پیپر نائیگرم (کالی مرچ)، سٹرامونیم (دھتورا)، کیمفر (کافور)، کروٹن ٹیگ (جمال گوٹہ)، نکس وامیکا (کچلا)، نکس موسکاٹا (جائفل)، اسافوٹیڈا (ہینگ)، آرسینکم البم (سفید سنکھیا)، مرک سال (پارہ)، کیوپرم میٹ (تانبا)، اوپیم (افیون)، اور الیومن (پھٹکڑی) کا ہے۔

اناکارڈیم

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔کام پسند۔ دو ضمیرہ۔اچھائی اور برائی کی ذھن میں جنگ۔ محتاط۔ہر معاملہ میں مستقبل کی سوچنے والا۔ سخت مزاج اور سخت کلامی کرنے والا۔ اپنی ہی منوانے والا۔ تیز مزاج۔ مطلب پرست۔حافظہ کی کمزوری۔علالت یاد وطن۔ بڑے گوشت سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ قبض۔ خشکی۔ دبلا۔چوڑے چہرے والا۔ابھرے گالوں والا۔ جسم کے مختلف جگہوں پر بھاری پن کا احساس۔ مغرب کے بعد غمگینی۔

پٹرولیم

بائیں جانب۔بے حد سرد مزاج۔کام پسند۔ تشدد آمیز، بہت زیادہ لڑاکا اور ہر وقت غصہ کے آثار کا چہرے پر ہونا۔پٹرول کی آگ جیسا شدید ترین غصہ ور۔ غصہ کے وقت ہر ایک کو گالیاں دینے والا اور لعن کرنے والا۔ بے ادب۔ڈر سے پیدا شدہ تکلیفات۔بے خوابی۔اکساہٹ۔ہذیان۔ چڑچڑا۔ بدمزاج۔ پست ہمت۔خاموش طبع۔ کنجوس۔ سنجیدہ۔ تھوکنے کی عادت۔ مردنی کے دورے۔ نصف شب کو سینہ بیٹھنے کا ایسا احساس جس کی وجہ سے کچھ نہ کچھ کھانا پڑے۔اس بات کا وہم کہ میرے ساتھ کوئی سویا ہوا ہے یا میں دو ہوں۔ گردن میں شدید اکڑاؤ اور سیسہ کی طرح بھاری پن جس کی وجہ سے بار بار سر کو ہلانا پڑے۔ نامردگی اور غلبہ شہوت۔ پٹرول کے کارخانے میں کام کرنے کے اثرات بد اور کھانسی۔ بالوں کا گرنا۔خون کی کمی۔ روشنی، شور، چھونے سے ذکی الحس اور کپڑا لگنے سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔دماغی محنت سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔ تھائی رائیڈ فیور جس میں سردی بہت زیادہ لگتی ہے۔ یہ بخار عموماً شام کے وقت آتا ہے۔سال میں بار بار بخار کا لوٹ کر آنا۔(برائی اونیا، رسٹاکس، جلسیمیم، پیٹیشیا، ایپس)

سٹرامونیم

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ غمگین۔ آرام پسند۔ **مسلسل واہیات، بے ہودہ اور بے وقوفانہ گفتگو کرنے والا۔** متکبر۔ ہوائی قلعے۔ بد صورت۔ کندا۔ توہمات کی کثرت۔ تھوکنے کی عادت۔ حلق کا بار بار خشک ہونا۔ شہوت پرست اور پاگلوں کی طرح مشت زنی کرنے والا۔ مشت زنی سے عضو کا چھوٹا رہ جانا۔ ہاتھ ہر وقت آلات تناسل پر رہے۔ مرگی کے دورے۔ پاگل پن۔ ہذیان۔ اندھیرے، چمک دار اشیاء اور پانی سے ڈر۔ غمگین۔ متکبرانہ لہجہ میں بات کرنے والا۔ وحشی۔ بزدل۔ جب پاگل ہو جائے تو مذہبی جنون (دوسروں کو بار بار نیکی کی نصیحت کرنے والا) ہوتا ہے۔ غصہ ور۔ اسہال کا رجحان۔ دھوپ سے شدید سر درد۔ نمایاں غنودگی۔ گہری نیند۔ صبح کے وقت تکلیفات کا بڑھنا۔ سٹرامونیم ہائی پوٹینسی میں اچھا رزلٹ دیتی ہے۔ دھتورا کو حکماء قوت باہ کو بڑھانے کے لئے استعمال کرواتے ہیں۔ اگر دھتورا زیادہ کھایا جائے تو جان لیوا بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے کہ یہ زہر ہے۔ زبان کی لکنت میں اچھا رزلٹ ہے۔

وریٹرم البم

وریٹرم البم کی آزمائش سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں دست لانے اور آنتوں کو خالی کرنے کی خاصیت موجود ہے۔ یہ ہومیو استعمال کے لئے رہنما کن نشان ہے۔

یہ دواء مزاجی اور حادثاتی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ وریٹرم مزاج کے لوگ بھی ملتے ہیں۔ جو دست لگنے کے بعد ہمیشہ اسی کیفیت اور حالت میں چلے گئے۔ اگرچہ پہلے ان کا کوئی اور مزاج تھا۔ حادثاتی طور پر کیمفر اور پوڈوفائلم کی طرح ہیضہ کی دواء ہے۔ وریٹرم ہیضہ زیادہ تر بچوں اور بوڑھوں میں دیکھنے میں ملتا ہے۔

وریٹرم کی تین مخصوص علامات اور مکمل تصویر ہیں۔ تمام اخراجات مقدار میں زیادہ، مردنی (یک دم تمام طاقتِ بدن کا سلب ہو جانا)، اور ٹھنڈک خصوصاً سانس کا ٹھنڈا ہونا ہے۔ ان علامات کی تفصیل اس طرح ہے کہ:

اس کے تمام اخراجات مثلِ دست، پسینہ، قے، پیشاب، اور تھوک مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ جس کا نتیجہ جلد جسم سے پانی کا ختم ہو جانا ہوتا ہے۔ اس کے اخراجات نظام جسم کو بالکل نچوڑ دینے والے اور چکر پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ نیز آنکھوں کے سامنے سیاہی اور غشی پیدا ہو جاتی ہے۔ سیلانِ خون کے ساتھ غشی اور کمزوری بھی وریٹرم کی حد میں آتی ہے۔

مردنی اور انحطاط کلی یعنی طاقت کا جلد جلد سلب ہو جانا اور مکمل کمزوری ہوتی ہے۔

سانس، اور پسینہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ چہرے اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔

جلد ٹھنڈی، ارغوانی اور جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ہاتھ، چہرہ، اور ٹانگیں برف کی مانند ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ جب جلد پر چٹکی لی جائے تو اس کی تہ برابر بنی رہتی ہے۔

چہرہ مردوں کا سا، ناک کی نوک نکلی ہوئی۔

لمبی نید کا ہونا اور غنودگی۔

وریٹرم میں خشکی اور جلن بھی موجود ہے۔ یہ خشکی ناک، منہ، تالو اور حلق میں ملتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب جسم میں پانی کم ہو جائے گا تو خشکی اور جلن پیدا ہو گی۔

وریٹرم میں تشنج اور اینٹھن بھی موجود ہیں۔ کبھی کبھی مریض کی حالت اس حد تک خراب ہو جاتی ہے کہ اسے تشنجی دورے اور مرگی ہونے لگتی ہے۔ یہ تشنج کزاز، جموگا اور مرگی کے ہو سکتے ہیں۔ اس کے اندر خاص طور پر انکھوں کے اندر تشنج ہوتا ہے۔ پپوٹے مفلوج ہوتے ہیں۔ اس حالت میں بینائی کا جاتے رہنا یا آنکھوں کے سامنے ستارے یا رتوندھی پائی جاتی ہے۔

وریٹرم کے دست گزر جانے کے بعد قبض بھی ہو جایا کرتی ہے۔ یہ آنتوں کی کمزوری کا نتیجہ اور جسم کا ردِ عمل ہوتا ہے۔ پاخانہ بڑا، سخت، سدے دار، سیاہ سدے، مبرز میں سستی، اور پیروں میں بار بار حاجت کا احساس ہونا۔

وریٹرم شدید درد پیدا کرنے والی دواء ہے۔ اس کے درد عموما عصبی ہوتے ہیں۔ چاہے وہ سر کے یا حیض کے ہوں ان کے ساتھ دست، قے، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اور بے حد کمزوری ضرور ہوتی ہے۔

بخار میں بھی یہ دواء کام آتی ہے۔ جب تمام جسم ٹھنڈا، اور اس میں ٹھنڈک دوڑتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بعض مرتبہ چہرے اور ہاتھوں پر گرمی اور سرخی بھی ہوتی ہے۔ اندرونی جاڑا سر سے انگوٹھوں تک فورا دوڑ جاتا ہے۔ پیٹھ اور بازوں پر مسلسل جاڑا ہوتا ہے۔ شکم میں ٹھنڈک کا احساس۔ چاند پر اس طرح سردی کا احساس جیسے برف رکھی ہو۔ ناک ٹھنڈی، چہرہ ٹھنڈا، زبان ٹھنڈی، بازوؤں، ٹانگوں اور چہرے پر نیلاپن ہوتا ہے۔ سب سے مخصوص نشان سانس ٹھنڈی اور مقدار میں زیادہ دست کا ہونا ہے۔

بخار میں ہذیان اور لمبی نید کا ہونا۔ یہ ہذیان بہت شدت کا اور تشدد بھرا ہو سکتا ہے۔ مریض تشدد سے کپڑے پھاڑ دیتا اور اپنے جوتوں کے ٹکڑے ٹکڑے اڑا دیتا ہے۔ان ٹکڑوں کو کھا جاتا ہے۔ جسم کی رطوبت از قسم پاخانہ اور پیشاب وغیرہ کھا جاتا ہے۔ دوڑنے کی کوشش کرتا، شوروغل کرتا،گالیاں دیتا،اور قسمیں کھاتا ہے۔ہنیمن نے کہا ہے کہ: دنیا کے ایک تھائی پاگلوں کا وریٹرم سے علاج کیا جاسکتا ہے۔

جسمانی گندی رطوبات کا کھانا وریٹرم کا مخصوص فعل ہے۔ایک بچہ اپنا پاخانہ کھاتا تھا اور گلیوں میں پڑے گوبر کی طرف رغبت سے دوڑتا تھا۔اسے وریٹرم نمبر 2 ایک ماہ تک دن میں 3 بار دیا گیا۔ وہ درست ہو گیا۔اس دواء میں گندگی والی دیوانگی کے ساتھ مذہبی اور شہوانی دیوانگی بھی پائی جاتی ہے۔اس میں خوائش نفسانی کی زیادتی اور ہر کس و ناکس کا بوسہ لینے کی خوائش پائی جاتی ہے۔ان تمام پاگل پن سے قبل مریض میں دست کی ہسٹری ضرور ہوتی ہے۔اس لئے کہ یہ پاگل پن ان دستوں کا ہی نتیجہ ہوتا ہے۔

کیمفر کی طرح وریٹرم بھی ہیضہ کی سی کیفیت ظاہر کرتی ہے۔ کیمفر اور وریٹرم کے درمیان فرق 37 ایکوٹ میڈسن میں بیان ہو چکا۔

سب سے اہم بات یہ یاد رکھنا کہ وریٹرم کے دست اور قے کیمفر سے بہت زیادہ اور بار بار ہوتے ہیں۔ کیمفر کے مریض کی سانس گرم اور وریٹرم کی ٹھنڈی ہوتی ہے۔ وریٹرم کے دست سبزی مائل پچکاری کی طرح چلنے والے جھلی کے ٹکڑوں سے ملے ہوتے ہیں۔ شکم میں کاٹنے والا درد ہوتا ہے۔ہاتھوں اور پاؤں سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیلنے والی اینٹھن اور اکڑاؤ ہوتی ہے۔ سب تکلیفات ذرا سی حرکت سے بڑھ جاتی ہیں۔ پاخانے کے دوران پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔ کلینک میں کیمفر کے وریٹرم سے زیادہ مریض آتے ہیں۔ میں نے پانچ سالوں میں وریٹرم کے ۶، ۵ مریض ہی دیکھے ہیں اور کیمفر کے لاتعداد مریضوں کا علاج کیا ہے۔

ہنیمن نے ایشیائی ہیضہ کی کیمفر، وریٹرم اور کیوپرم دواء قرار دی ہے۔ میں اس کے ساتھ پوٹو فائلم کا اضافہ کرتا ہوں۔ آزمائش کرکے جن علامات کے بارے میں بتایا تھا۔ آج بھی وہ ویسی ہی سچی ہیں جتنی کہ ہنیمن کے زمانہ میں تھیں۔ ان کی صداقت پر کبھی حرف نہیں آئے گا۔ ان کے اثرات ماضی، حال اور استقبال میں یکساں ہیں۔ یہ ہومیوپیتھک کی خصوصیت ہے کہ جو دواء آزمائش کرکے اہل فن کے سامنے پیش ہو جاتی ہے اور مٹیریا مڈیکا میں شامل ہو جاتی ہے۔ وہ کبھی بھی نہیں بدلتی اور نہ ہی بین ہوتی ہے۔ بچوں کے ہیضہ میں عموماً پوڈوفائلم دواء ہوتی ہے۔

وریٹرم کا اثر آلات تنفس پر بھی بہت تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔ کتنی ہی مرتبہ اس سے نمونیہ کے مریضوں کو درست کیا گیا ہے۔ جب کہ وریٹرم کی علامات اور خصوصیات موجود تھیں۔ مگر نمونیہ میں سرسراہت اس کا خاص نشان ہے۔ ہوا کی نالی، پھیپھڑوں کی نالیوں، سینہ، اور سینہ کی سامنے والی ہڈی کے درمیان سرسراہٹ تھی۔ بروںی طور پر چھونے سے درد ہوتا تھا۔ نگلنے پر کسی قسم کا درد نہ تھا۔ کسی کسی وقت کھانسی ہوتی تھی،۔ جس سے سینے میں درد ہوتا تھا۔ وریٹرم ایک ہزار دن میں تین بار دیا جاتا رہا۔ آہستہ آہستہ مریض درست ہو گیا۔ [میں کہتا ہوں کہ 200 ہی کافی تھی اور دن میں ایک بار دینا ہی کافی تھا۔ جب کہ 200 کے ایک قطرے کا کم از کم 5 دن اثر ہوتا ہے۔ اگر ہزار کی طاقت دینی ہے تو ایک قطرہ ہی کافی ہے۔]

اوپر بیان سے قارئیں کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اور مردنی اس دواء کا مخصوص نشان ہے۔ بلالحاظ اس امر کے کہ بیماری کا نام اور مقام کیا ہے۔ ذات الریہ (نمونیا)، ضیق النفس (سانس کی تنگی)، تپ محرقہ، یا قبض و۔ اگر یہ علامت موجود ہے تو اس انسان کی وریٹرم ہیں دواء ہو گی۔

عموماً بد ہضمی، زیادہ کھانے اور ہتک عزت سے کسی انسان پر وریٹرم البم حالت طاری ہوتی ہے۔ اگر زیادہ دیر تک انسان پر وریٹرم کی حالت طاری رہے تو وہ پاگل ہو جاتا ہے۔ آپ نے بہت دفع سنا ہو گا کہ فلاں شخص کو دست لگے تو وہ پاگل ہو گیا۔ ایسے لوگ اکثر وریٹرم کے ہی مریض ہوتے ہیں۔

❖ دماغی علامات

آرام پسند۔ مذہبی، شہوانی، گندگی کھانے والا اور گنگنانے والا پاگل پن۔ وریٹرم البم مزاج کے لوگ پورے پاگل ہوتے ہیں یا نیم پاگل ہوتے ہیں۔ بہت زیادہ دعا مانگنے والا۔ دوسروں کو بے وقوفوں کی طرح نیکی کا حکم دینے والا۔ کسی بد قسمتی پر چیخنا۔ دوسروں کے گناہوں اور قصوروں کے متعلق باتیں کرے۔ خاموش بیٹھا ہوتا ہے اور جب کوئی چھیڑے تو گالیاں دے۔ ہر ایک کا بوسہ لینے کی عادت خصوصا حیض کے دنوں میں ۔ مایوس۔ لاپرواہ۔ کتے کی طرح رونے والا۔ اپنی شخصیت سے مایوس اور اپنے آپ کو بد قسمت تصور کرے۔ پریشانی، جیسے کوئی گناہ کیا ہو، جس کی زیادتی پیٹ بھر کھانے سے ہو۔ بزدل اور پست ہمت۔ ڈر سے پیدا شدہ اثرات۔ گھر سے بھاگ جانا۔ ہتک عزت نا قابل برداشت۔ زبان زرد۔ کاٹنے اور پھاڑنے کی خوائش کے ساتھ مسلسل غصہ کرنا۔ کتے کی طرح رونا اور نا قابل تشفی رولانی۔ ہذیان۔ باتونی۔ جھوٹا، بہت زیادہ جھوٹ بولنے کی عادت اور کبھی سچ نہ بولے، اس لئے کہ وہ خود نہیں جانتا کہ وہ کیا کہ رہا ہے۔ اکیلا رہنا برداشت نہ ہوسکے۔ جنون اور چیزوں کو توڑنے کا خبط۔ دھمکانا اور دوسروں کو برا بھلا کہنا۔

❖ خواہش و نفرت

ٹھنڈی اشیاء اور مفرح غذائیں کھانے کی خواہش۔ برف کے پانی کی نہ رکنے والی پیاس۔ گرم اشیاء سے نفرت۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔

سرد مزاج۔ ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی غذا سے کھانسی بڑھتی ہے۔ مرطوب موسم اور موسم کی تبدیلی سے بائی کے درد بڑھتے ہیں۔ ٹھنڈے پانی اور ہوا سے خشک سرسراہٹ والی کھانسی بڑھتی ہے۔ گرمی اور گرم پانی سے تکلیفات بڑھتی ہے۔

آرام پسند۔ حرکت سے تمام تکلیفات بڑھتی اور آرام کرنے سے قے، کھانیس، اور دیگر تکلیفات میں کمی ہوتی ہے۔ ذرا سی محنت سے کمزوری، کھانسی، اور پسینہ ہوتا ہے۔ چلنے سے اعضاء میں جھٹکے، بازوؤں اور ٹانگوں میں عصبی درد، پاؤں اور گھٹنوں میں درد کم ہوتا ہے۔

حیض شروع ہونے اور حیض کے درمیان، پاخانہ سے قبل اور درمیان، نیز بعد میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔

ڈر سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

بائی کے درد مرطوبیت سے بڑھتے ہیں۔

چھونے سے ذکی الحس۔

جھکنے سے درد سر بڑھتا ہے۔ سر کو پیچھے کی طرف پھینکنے سے دمہ میں کمی آتی ہے۔

رات اور صبح جاگنے کے وقت تکلیفات بڑھتی ہے۔

❖ جسمانی ساخت:

میلا چہرہ۔ مردوں کا سا۔ اس پر ٹھنڈا اور مقدار میں زیادہ پسینہ۔

❖ جسمانی علامات

شروع میں بار بار زیادہ مقدار میں دست کی ہسٹری پھر شدید قبض۔ سانس ٹھنڈی، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اور پیشانی ٹھنڈی۔ پسینہ زیادہ مقدار میں ہونا۔ کھانے کے بعد 4 گھنٹوں تک بوجھ کا احساس۔ وجع المفاصل۔ غیر معمولی غنودگی۔ درد اتنے زیادہ ہوں کہ مریض دیوانہ ہو جائے اور بڑبڑاتا رہے۔

❖ استعمال:

اکیوٹ امراض میں 30 میں صبح دوپہر شام ایک ایک قطرہ۔ اگر 200 میں دینی ہے تو ایک ڈوز کافی ہے۔ کرانک میں 5 دن ایک ایک 30 کی پھر 14 ڈوزیں 200 کی 10,10 دن کے فاصلہ کے ساتھ دیں۔ پھر 1M کی چار ڈوزیں 40,40 دن کے فاصلہ سے دیں۔

ہیپر سلف۔ہیپر سلفیورس کلکیریم۔

Hepar Sulphuris Calcareum

(کیلشیم سلفائیڈ)

❖ دواء کا تعارف اور کلیدی علامات

یہ دواء مرک سال کی طرح پارا کا سب سے عمدہ انٹی ڈوٹ اور تریاق ہے۔

یہ دواء پیپ سے پیدا شدہ دانت درد جو چھونے اور اوپر والا دانت لگنے سے زیادہ ہو، اس کی عمدہ دواء ہے۔

❖ دماغی علامات:

حلق کا دائمی طور پر پکا ہونا۔ ظالم۔ سخت مزاج۔ چڑچڑا۔ غصہ ور۔ بے حد لاپرواہ (رسٹاکس)۔ بلاوجہ قتل کا جذبہ۔ کسی دوسرے کے ماتحت کام کرنا پسند نہ کرے۔ معمولی سی بات سے مزاج کا بگڑ جانا۔ ٹھنڈی ہوا سے کھانسی۔ یہ رات کو چادر نہیں اتار سکتا اور پاؤں باہر نہیں نکال سکتا۔

❖ خواہش و نفرت

کھٹی اور چٹ پٹی چیزیں کھانے کی خواہش۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ آرام پسند۔ شام ۴ بجے بخار اور سردی کا شروع ہونا۔ یہ چھونے، درد اور ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہوتے ہیں۔

❖ جسمانی ساخت

دبلے پتلے۔ ان کے بال ہلکے، اور عضلات نرم ہوتے ہیں۔

❖ جسمانی علامات

وجع المفاصل۔ جسم سے نکلنے والی تمام رطوبات اور منہ سے باسی پنیر کی گندی بد بو آتی ہے۔ پسینہ سے شدید کھٹی بد بو، اور پاخانہ بھی کھٹا۔ رد عمل کی کمزوری۔ سال کے اکثر دنوں میں نزلہ۔ جسم کی جلد ایسی خفیف کے معمولی زخم میں بھی پیپ پڑ جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ دانت درد اور کانوں سے پیپ نکلنے رجحان۔ سینہ میں لیس دار بلغم کا وجود۔ آنکھوں سے پانی آنا، ناک سے زکام جو بائیں نتھنے سے زیادہ بہتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں پر چپچپہ پسینہ۔ ہتھیلیاں اور تلوے گرم۔ کٹھے دست کا رجحان۔ جسم کے کسی حصہ یا جلد سے پیپ (زرد رنگ کا مٹیالا مواد) نکلنے کا رجحان۔

❖ استعمال:

یہ 30 اور اوپر والی طاقتوں میں پیپ ختم کرتی اور چھوٹی طاقتوں میں بناتی ہے۔

کیمومیلا

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ ضدی۔ زود رنج (ناراض ہو کر ایک طرف چلے جانا اور جلد راضی نہ ہونا)۔ غصہ ور۔ یہ بچہ اس وقت تک دوسرے بچے کو مارتا ہے جب تک دوسرا بچہ نہ روئے۔ یہ مار کر خود بھی رونا شروع کر دیتا ہے۔ بدگمان (دوسروں کا بات کرنا اور اپنی طرف دیکھنا برداشت نہ ہو)۔ چڑچڑا۔ غیر مہذب۔ ناف کے ارد گرد درد۔ ناقابل برداشت درد۔ حرکت سے تکلیفات میں کمی۔ ایسا بچہ جو مسلسل روئے، جب تک اٹھا کر گود میں رکھا جائے تو وہ خاموش رہے، اور جیسے ہیں بستر پر ڈالا جائے تو رونے لگے۔ دائیں جانب والا گال سرخ اور بائیں جانب والا پیلا متورم۔ غصہ سے اگر اسقاط حمل کا خوف ہو تو کیمومیلا عورت کو دیں۔ وہ کھانسی جو غصہ سے زیادہ ہو جائے۔ غصہ سے پیدا شدہ دست۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ شدید پیاس۔ گرم اشیاء سے نفرت۔ دانت کا درد جو سوئیاں چبھنے والا اور کھینچنے والا درد گرم پانی سے زیادہ ہو جائے۔ گلے میں سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ یہ دردوں کی مشہور ادویہ میں سے ایک ہے۔

کوئی بھی انسان عقل کل نہیں ہوتا، اس لئے اپنے آپ کو سب سے بڑا نہیں سمجھنا چاہئے۔ ہمیں دوسروں سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ عاجزی اختیار کریں! (16/4/2020)

سائنا

سرد مزاج۔ذرا سی بات اور مذاق کو اپنی بے عزتی سمجھنے والا۔بدمزاج۔بے حد شرارتی۔کوئی چیز خوش نہ کر سکے۔ضدی۔ہٹیلا۔چھوے جانے، محبت کرنے، جھڑکنے سے، اور دیکھے جانے سے نفرت۔انگلیوں سے ناک کریدنے کی عادت۔پیٹ میں کیڑے بننے اور مقعد سے کیڑے نکلنے کا رجحان۔ناقابل ہضم اشیاء کھانے کی عادت خصوصا مٹی۔بھوک کی زیادتی۔گوشت سے نفرت۔میٹھے کا شیدائی۔مشت زنی کی عادت۔بینائی میں ابتری اور کمزوری۔روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ زبان سفید اور اس پر کیڑوں کے باریک باریک نشان۔معدہ کی خرابی کی وجہ سے مرجھایا ہوا چہرہ۔بچوں جیسا چہرہ۔نشو ونما میں کمی۔خون کی کمی۔دبلے پتلے چھوٹے قد کے لوگ۔۔الرجی (ٹھنڈی ہوا، خوشبو اور مٹی سے) اور شدید چھینکیں۔۔دمہ، قبض، اور درد شکم کا رجحان۔نیند میں بولنا اور چیخنا۔رات کو بستر میں پیشاب کا نکلنا اور رات کو مقعد میں شدید خارش۔الٹا شکم کے بل سونا۔میں سمجھتا ہوں کہ اس دواء میں تمام تکلیفات کی جڑ معدہ کے کیڑے ہیں۔اس مزاج کے لوگ گرمی اور سردی دونوں کو برداشت نہیں کر سکتے ان کو معتدل موسم پسند ہوتا ہے مگر بنیادی طور پر یہ سرد مزاج ہوتے ہیں۔ الٹا شکم کے بل سونا۔

سائیکوٹا

سرد مزاج۔ بائیں جانب۔بڑا ہونے کے باوجود اپنے آپ کو بچہ محسوس کرنا۔ ہر علامت میں بچینہ پن۔ بچوں جیسی ہسٹی۔کتے کی طرح رونا اور کراہنا۔ عجیب قسم کی باتیں کرنا۔بے وقوفانہ خیالات۔ کند ذہن۔دوسروں پر اعتماد کی کمی۔ بالکل چپ چاپ رہنا۔ غمگین لہجہ۔ بچوں جیسی شکل۔ڈرونا اور بدوضع چہرہ۔ ناقابل ہضم اشیاء کھانے کی بہت زیادہ عادت جس کو ترک کرنا ناممکن لگتا ہوں جیسا کہ ناخن، کوئلہ، سگریٹ کی راکھ، کاغذ وغیرہ۔ شدید خارش جو رات بستر میں زیادہ ہو جائے۔انگشت زنی اور مشت زنی۔ تشنجی جھٹکے۔اس دواء کی ہر علامت شدت کے ساتھ ہوتی ہے۔زبان کاٹنا۔ حیض کے دوران رحم میں پھاڑنے والے درد۔

کوکا

سرد مزاج۔ محفل میں چڑچڑا اور تنہائی میں خوش مزاج۔انسانی آوازوں سے بہرا پن اور دوسری آوازوں کو سن لینا۔ ٹی وی اور سپیکر کی آواز آتی ہے۔ تنہائی میں بلاوجہ ہنسنا۔ غمگین۔ نیکی اور بدی کی تمیز نہ رہے۔ روشنی سے نفرت۔ کثرت اسہال (ایک دن میں 4 سے 20 مرتبہ پاخانہ کرنا) اور رات کو بستر پر پیشاب کرنا۔آواز کا بیٹھنا اور بول نہ سکنا۔ رعشہ۔ اگر ماں کو حمل کے دوران یا بچے کو کوئی ایلوپیتھک انجیکشن لگانے سے قوت سماعت جاتی رہے تو کوکا 1M سے واپس آجائے گی۔

اگزالیک ایسڈ

بائیں جانب۔ گرم مزاج۔ بے حد بے چینی۔ سوچنے سے تکلیفات کا پیدا ہونا یا زیادہ ہونا۔ خیالات اور افعال کی زیادہ تیزی۔ ہوائی قلعے۔ خوش مزاج۔ چھونے سے نفرت۔ پاخانہ سے خون آنا۔ نامکمل حاجت اور پیشاب۔ میٹھے اور دودھ سے معدہ میں درد۔ دبلا پتلا سخت چہرہ۔ بچوں کی پیدائی نشانات کو ختم کرنے میں بہت مشہور ہے۔ درد قلب کا رجحان۔

بوریکس

بائیں جانب۔آرام پسند۔ بری خبر سے جلد متاثر ہونے والا۔ بری خبر سننے سے فورا پاخانہ آنا اور کمزوری۔ ہر قسم کی غیر انسانی آواز سے جلد چونک جانا۔ صبح 11 بجے شدید غنودگی۔ انچائی سے نیچے آتے ہوے ڈرنا۔ باتونی پن۔ غمگین اور غمگین لہجہ۔ بد مزاج۔ بے صبر۔ سفید چٹے دار زبان۔ صبح جب تک پاخانہ نہ آئے اس وقت تک بھاری پن اور چڑچڑا پن ختم نہیں ہوتا۔ تیز بدبو دار یا خوشبودار پیشاب۔ بچہ کا پیشاب کرتے وقت شدید جلن کی وجہ سے چیخنا۔ شدید گیس، دانت درد، مسوڑھے پھولنا، اور منہ آنا خصوصا دودھ پیتے بچوں میں۔ کھانے کے بعد بدمزاجی اور ریاحی نفخ۔ قبض۔ نامکمل حاجت۔

پلمبم میٹ

دائیں جانب (زیادہ دائیں جانب ماؤف ہوتی ہے مگر تکلیفات بائیں سے دائیں کو آتی ہیں)۔ سرد مزاج۔ آرام پسند۔ احساس میں کمی اس حد تک کہ سوئی کا چبھنا دیر سے محسوس ہو۔ آہستگی سے بڑھتا ہوا فالج۔ حافظہ کی کمزوری۔ خود کشی کا رجحان۔ انتہائی خود غرض۔ دھوکہ باز۔ شدید قبض۔ کمر سے لگا ہوا پیٹ۔ بالکل کمزور اور لاغر۔ عضلات میں سکیڑ۔ رنگ سازوں کا درد قولنج، درد سر، آنکھوں کا جلنا اور سرخ ہونا۔ رنگ شدہ نئے گھر میں جانے سے اگر کوئی بھی تکلیف جیسا کہ درد قولنج، درد سر، قے ، وغیرہ ہو تو پلمبم میٹ دواء ہو گی۔ رنگ کی بو سے الرجی۔ آنتوں میں گانٹھیں پڑ جانا اور گرہ لگ جانا۔ رعشہ اور سن ہونے کا احساس۔ سیسہ، سکے کے زیورات اور بیٹریاں بنانے والوں کا لقوہ۔

کام، کام اور کام۔ (قائد اعظم محمد علی جناح) (18/4/2020)

4. سائیکوسس میازم رکھنے والا ان لوگوں کا گروپ جن کی شکل نشہ بازوں جیسی ہوتی ہے

سیلینم

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ آرام پسند۔ نشہ بازوں کی سی شکل اور لعنت کے آثار۔ چہرے پر میل۔ چہرہ دیکھ کر گھن اور کراہت آئے۔ بے حیاء اور بے شرم۔ لواطت، زنا، اور جانوروں سے بدکاریاں کرنے والا۔ خوشبو سے الرجی اور درد سر۔ نامردگی کے بے شمار امراض جیسا کہ ذکاوت حس، انتشار، کثرت احتلام، جریان، وغیرہ۔ جماع کے بعد تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ تنہائی پسند۔ کمزوری خصوصا صبح کے وقت۔ اکثر تکلیفات صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت نیند بہت زیادہ آنا اور اور بھوک بالکل نہیں لگتی۔ قبض۔ کنگھی کرنے سے بالوں کا گرنا۔ حافظہ کی کمزوری۔ ٹی بی کا رجحان۔ زبان پر زرد میل، جو بائیں جانب زیادہ ہوا۔ نمکین اور چٹ پٹی اشیاء کھانے کی خواہش۔ کھجور سے نفرت اور تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ منہ اور پسینہ سے انتہائی گندی بدبو کی وجہ سے دوسرے لوگ بھی نفرت کریں۔

اوپیم

بائیں جانب۔ گرم مزاج۔انتہائی زندہ دل اور تیز خیالات والا۔ باتونی پن۔حساس۔ نشہ بازوں جیسی شکل۔ کاروباری۔خوفناک وہمی تصاویر کاآنکھوں کے سامنے آنا۔ مردوں کو دیکھنا۔ پیاس ندارد۔ بھوک کی کمی۔اپنے آپ کو ہلکا پھلا محسوس کرنا خصوصاچکر کے وقت اور جسم کاوزن بھی ہلکا ہوتے جانا۔علالت یاد وطن۔رات کو بے خوابی اور دن کو غنودگی۔ نیند میں خراٹے۔خوش کن خواب۔ شہوانی خواب۔ نامردگی۔ جسم میں خشکی، جو دودھ سے کم ہو۔دودھ پسند۔درد اور تکلیف کا عدم احساس۔ قبض۔دو دن بعد پاخانہ آنا۔مسلسل فالج کی طرف بڑھتا ہوا جسم۔ صبح ۹ بجے تکلیفات کا بڑھنا۔

اگر کسی نشہ باز کا نشہ چھوڑنے کا پختہ ارادہ بن جائے اور وہ نشہ نہ کرے، جس سے بھوک اور پیاس کی کمی ہونے لگے، نیند کی کمی، شدید کمزوری اور ہلکے پن کا احساس ہو، دل میں نشہ کی زبردست خواہش ہو تو اوپیم کا استعمال نشہ کی خواہش ختم کرکے صحت کو بحال کردے گی۔ مگر استعمال صرف وقت ضرورت کریں۔اس دواء کو تھکاوٹ دور کرنے میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

کینابس انڈیکا

دائیں جانب۔آرام پسند۔ گرم مزاج۔ بھنگی جیسی شکل اور بہت باتین کرنے والا۔ نشہ بازوں جیسی باتیں کرنے والا۔ خیالات میں بے جاز یادتی۔ ہوائی قلعے۔ تھوکنے کی عادت۔بہت زیادہ بھوک۔بے حد باتونی۔بہت زیادہ غنودگی۔ شہوت پرست۔بے شرم۔اپنے آپ کو پہچاننے کی نااہلیت۔ چکر کے وقت اس امر کا احساس کہ نشہ کیا ہوا ہے۔

5. سائیکوسس میازم کی وہ ادویہ جن میں رحم کی امراض زیادہ موجود ہیں:

پلساٹیلا

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ کام پسند۔ غمگین۔ بدمزاج خصوصا صبح کے وقت۔ حد سے زیادہ فرماں بردار اور منکسر المزاج۔ بیرونی واقعات اور حالات سے زیادہ متاثر ہونے والا۔ چڑچڑا۔ بے حد شکی اور وہمی۔ حاسد۔ رونے کی عادت۔ علامات بیان کرتے وقت رو دینا۔ ہر وقت ہمدردی کی خواہش۔ دلاسہ ملنے سے سکون اور اطمنان حاصل ہونا۔ اپنے آپ کو بہت زیادہ مظلوم سمجھنا۔ گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والا۔ پل میں تولہ پل میں ماشہ۔ جنے لایا گلی، اودے نال چلی (دوسروں کی باتوں میں جلد آنا)۔ ضدی۔ اندر ہی اندر کڑھنا۔ ریساں دی پٹی (ریس کرنا)۔ شاہ خرچ۔ اپنے آپ سے بے خبری۔ خوبصورت۔ زرد زبان، زیادہ تر دائیں جانب۔ منہ میں خشکی کے باوجود پیاس کا نہ ہونا۔ گوشت اور دودھ سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ روٹی سے نفرت۔ زکام کے بند ہو جانے کی وجہ سے پیشانی پر شدید درد۔ دردوں کا جگہ بدلنا۔ تمام علامات کا بدلنا۔ پاخانہ ہر دفعہ علیحدہ رنگ کا آنا۔ رات کے وقت دایاں نتھنا بند ہونا۔ دائیں گردہ میں پتھری بننے کا رجحان۔ بند کمرہ سے نفرت۔ اس دواء کا مزاجی طور کے سواء جزوی طور پر بھی بہت کامیاب استعمال ہو رہا ہے۔ یہ خسرہ کی سب سے بڑی دواء ہے۔ کان میں پس آنے اور درد کرنے میں بھی اچھا رزلٹ ہے۔ اس دواء نے رحم کی امراض میں بھی بہت شہرت حاصل کی ہے۔ ٹھنڈے پانی میں کام کرنے سے حیض بند ہو جائے تو یہ جاری کر دے گی۔ ماں کے پیٹ مین الٹا بچہ سیدھا کر دیتی ہے۔

إِنَّ اللهَ لاَ يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنْفُسِهِمْ (خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی۔ نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا)

سیپیا

دائیں جانب۔انتہائی سرد مزاج۔آرام پسند۔اپنے کنبہ سے لاپرواہ۔ہر چیز سے لاپرواہ۔بے حد غمگینی اور علامات بیان کرتے وقت رونا۔رونے والا لہجہ۔اپنی صحت کے بارے خیالات فاسدہ۔بے حد چڑچڑا۔غصہ ور اور لڑاکا۔کنجوس۔حاسد۔درد سے بے حد ذکی الحس۔اکیلے رہنے سے ڈر۔مچھلی جیسی شکل۔منہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے کھول نہ سکنا جیسا کہ مچھلی کا ہوا کرتا ہے۔پانی پینے سے تکلیفات کا کم ہونا،اس لئے کہ مچھلی پانی میں پرسکون ہوتی ہے اور وہ اس کی زندگی ہے۔۔زرد دانے دار زبان خصوصا دائیں جانب سے اور چہرہ زرد۔جماع سے نفرت۔حرارت غریزی کی کمی۔دودھ سے نفرت اور گیس کا بننا۔بڑے گوشت سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔۔رحم کے بارے اس امر کا احساس کہ وہ نیچے گر جائے گا۔ٹانگ کے اوپر ٹانگ رکھنا۔شکم ڈھول کی طرح نکلا ہوا۔موٹاپا کا رجحان۔زکام زیادہ لگنا،کھانسی کے دورے،بواسیر،الرجی،لیکوریا،دمہ،قبض،جلد پر باریک باریک دانے،اور الرجی کا رجحان۔بے حد غنودگی۔دماغی محنت سے تکلیفات کا بڑھنا۔صبح کے وقت تکلیفات کا بڑھنا۔بادل سے ڈر۔درد سر کا سر باندھنا سے کم ہونا۔

اکٹیاریسی موسا (سمی سی فیوگا)

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔آرام پسند۔ کمزور۔ موت کا خوف۔ ہر ایک چیز کا تاریک خوف۔ ہر کام کے متعلق پہلے منفی سوچ۔ پاگل ہو جانے کا خوف۔ نازک مزاج۔ صرف اپنی ہی بات منوانے والی۔ غمگین۔اور روتے ہوے باتیں کرنا۔ گرم آہیں بھرنا بہت زیادہ لڑاکی۔ برداشت کی کمی۔ پست ہمت۔ غصہ ور۔ باتونی۔ خوبصورت۔ پلپلہ جسم۔ حیض کا سیلان جتنا زیادہ ہوتا جاتا ہے، تکلیفات اتنی زیادہ ہوتی ہیں۔ دن 11 بجے بخار کا احساس۔ ناقابل برداشت درد خصوصا درد سر ہوا کرتے ہیں۔ حیض کے شروع ہونے سے 15 دن قبل ہی درد شروع ہو جاتے ہیں، اور جیسے جیسے حیض کا خون جاری ہوتا جاتا ہے ویسے ویسے تکلیفات بڑھتی جاتی ہیں۔ جب خون رک جاتا ہے تو درد کم ہو جاتے ہیں۔ حیض کے خون کا اخراج بہت زیادہ ہونا۔ حیض کے دنوں میں سر پر بہت بھاری پن اور خون کا اجتماع۔ اس میں وجع المفاصل کا رجحان بہت زیادہ ہوتا ہے۔ سانس کی تنگی جو کچھ کھانے سے کم ہو جائے۔ کھانے سے تکلیفات کا کم ہونا۔ کھٹی اور ٹھنڈی اشیاء کھانے کی عادت۔ خون کی کمی۔ تیسرے اور ساتویں ماہ میں اسقاط حمل کا رجحان (سبائنا)۔ یہ دواء وہ عورتیں جن کے ہمیشہ بچے مردہ پیدا ہوتے ہوں وہ عموما اکٹیاریسی موسا ہوا کرتی ہیں۔ یہ دواء خواتین کے لئے بہت مفید اور حیض کا درد کم کرنے والی ہے۔ اگر کسی عورت کو حیض زیادہ مقدار میں آرہا ہو تو یہ دواء اس کی مقدار کو کم کر دے گی۔ اگر ایلوپیتھک انجیکشن رک جائے تو یہ دواء اس کو جاری کر دے گی اور اس کے اثرات بد کو رفع کر دے گی۔

لیک کینینم (کتیا کا دودھ)

آرام پسند۔ اطراف بدلنا۔ سرد مزاج (مگر حلق کا درد ٹھنڈے پانی سے کم ہوتا ہے)۔ وہ مرد یا عورت جو کسی ایک (عورت یا مرد) سے مطمئن نہ ہونے والا۔ بہت زیادہ دوستیاں کرنے والا۔ سانپوں کا وہم اور سانپوں کے خواب۔ تنہائی اور اندھیرے سے ڈر۔ غصہ ور۔ اعتماد کی کمی۔ سخی۔ سفر کا شیدائی۔ شہوت پرست۔ بے شرم۔ ہر کام کا تاریک پہلو سوچے۔ کندھے چوڑے، جسم بھرا ہوا، اور چیسٹ عورتوں کی طرح بھری ہوئی۔ خوبصورت۔ والدین کے ساتھ وفادار۔ گوشت کا شیدائی۔ ٹھنڈا دودھ پسند۔ گرم اشیاء اور خشک میوہ جات پسند۔ ایسے مرد جو عورتوں کی طرح نظر آئیں۔ صبح کے وقت اکثر تکلیفات کا بڑھنا۔ نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔ اوپر سے نیچے آتے ہوئے ڈرنا۔ اطراف بدلنے والا ڈفتھیریا (ایک دن ایک طرف گلے کا درد ہو اور دوسرے دن دوسری طرف درد ہو)۔

پیلیڈیم

دائیں جانب۔انتہائی محنتی۔ بہت زیادہ خوش آمد پسند۔ سوسائٹی میں خوش اور اس کے بعد تھکاوٹ جس کو آرام کرنے سے آرام ہو۔ذمہ دار۔ چھونے سے ذکی الحس۔ بری خبر سے کھانسی کا پیدا ہونا اور تمام تکلیفات کا بڑھنا۔ غمگین۔ غمگین لہجہ۔خوبصورت۔شام کو تکلیفات کا بڑھنا۔ حیض کی کمی اور جماع سے نفرت۔

لاروسریسس

خیالی مصائب کے متعلق شدید پریشانی اور ڈر۔ سانس کے لئے ہانپنا۔ زیادہ تر تکلیفات کا دل کے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔

اوریگینم

شہوانی خیالات اور شہوانی خواب۔ ہمارے ہیرو نے اس دواء کو ان عورتوں کی انگشت زنی کی عادت کو روکنے کے لئے استعمال کروایا جنہون نے بہت چھوٹی عمر میں ہی یہ بد عادت شروع کی تھی۔ایسا ہی یہ مردوں میں بھی مفید ہے۔

ترقی وہ ہی کر سکتا ہے جس میں دوسروں کی خیر خواہی کا جذبہ اور محنت کرنے کا ذوق ہو۔(20/4/2020)

6. سائکیوسس میازم کے وہ لوگ جن میں ہسٹیریا کا رجحان موجود ہے

اگنیشیا امارہ (پیپیتا)

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ مسلسل غم میں ڈوبا۔ سرد آہیں اور سسکیاں بھرنے کی عادت۔ غم سے بھوک، پیاس اور وزن کی کمی۔ تمام تر تکلیفات کی وجہ غم ہوتی ہے۔ تنہائی پسند۔ خاموش طبع۔ چھونے سے ذکی الحس۔ ہسٹیریا (ہنسی اور رونے کے دورے)۔ پچھتاوا۔ نرم اور لطیف ترین جذبات۔ حاسد۔ معمولی سا الزام اور تردید سے ناراض ہو جانے والا۔ عاشقانہ مزاج۔ غصہ ور اور غصہ سے برتن توڑنے والا۔ تسلی اور دلاسہ دینے سے رونا شروع کر دینا۔ محنتی۔ غیر مستقل مزاج۔ گوشت سے نفرت۔ غذا کی نالی میں جلن اور تیزابیت۔ دائیں بازوں کا درد۔ جلد پر سیاہ نشان۔ زبان پر سفید میلی موٹی تہہ۔ چہرا میلا، زرد، چہرے پر بال، چہرا غم میں ڈوبا، دبلا پتلا، اور مرجھایا ہوا۔ متضاد اور خلاف عقل علامات کا وجود۔ تشنجی جھٹکے۔ مغرب کے وقت بخار اور سردی کا احساس۔ سردی کے دورے کے وقت دھوپ اور کپڑا اچھا لگے، اور گرمی کے دورہ کے وقت برا لگے۔ صرف سردی کے دورہ کے وقت پیاس کی زیادتی اور گرمی کے دورے یا عام حالت میں پیاس کی کمی۔ بخار کی شدت کے وقت سیال اشیاء کو ہضم نہ کر سکنا۔ مریض تمام تکلیفات کی وجہ اپنا معدہ بتاتا ہے مگر حقیقی وجہ غم ہوتا ہے۔ غم سے حیض کا بند ہو جانا۔

ماسکس (مشک)

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ ملامت کرنے والا۔ بد دعائیں دینا۔ شدید غنودگی حتی کہ کھانا کھاتے ہوے مریض سوجاتا ہے۔ تکلیفات کے وقت آسانی سے غش کھاجانا۔ تشنج۔ مکمل جسم یا کسی واحد حصہ میں ٹھنڈک کااحساس۔ ہسٹیریا۔ ضدی۔ حساس۔ کھلی ہوا سے سکون۔ خواہش نفسانی کا بڑھے ہونا۔ ہر وقت جلدی میں رہنا۔ آنکھیں ٹکٹکی باندھنا۔ سونگنے کی حس کا تیز ہونا۔ خوشبو کے خیال سے نکسیر۔ پسینہ سے کستوری جیسی خوشبو۔ پیاس کی زیادتی اور بھوک کی کمی۔ مشک نر کی ناف سے نکلتی ہے۔ جزوی طور پر شوگر کے مریضوں کی نامردگی کو دور کرتی اور قوت حیات کو بڑھاتی ہے۔ یہ شوگر کی وجہ سے آنے والے پیشاب کو کنٹرول کرتی ہے۔

ویلیریانہ (بال چھڑ)

دائیں جانب۔ غیر معمولی خوش مزاجی سے گہرا غم پیدا ہونا۔ ہسٹیریا، باؤ گولہ، دست، اور دمہ کا رجحان۔ حد سے زیادہ ذکی الحس۔ باتونی پن۔ ایک مضمون سے دوسرے پر جانا۔ بے خوابی۔ چھونے سے ذکی الحس۔ چڑچڑا پن۔ حرکت سے تکلیفات میں کمی۔ کھلی ہوا سے زیادتی۔

کسٹوریم (جند بیدستر)

ہر قسم کے جذبات اور اثرات سے ذکی الحس۔ چڑچڑا پن۔ بات چیت سے نفرت۔ ہسٹیریا۔ دن کی روشنی ناقابل برداشت۔ یہ ایک میل سی اور مٹی کی طرح کی ہوتی ہے۔ زبان پر مٹر کے سے دانے۔ حیض کی کمی۔

کامیاب ہونے اور ادویہ کو حقیقی معنی میں سمجھنے کے لئے اچھے مطالعہ کے ساتھ عمدہ مشاہدہ ہونا بھی ضروری ہے۔(22/4/2020)

7. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جو الگ تلگ زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں

تھوجا

دائیں جانب۔سرد مزاج۔آرام پسند (آرام سے تکلیفات کم ہوتی ہیں اور حرکت سے زیادہ ہوتی ہیں۔)۔ہر وقت جاسوسی کرتے رہنا۔ہر وقت نکوڑہ (غصہ کی شدت) ناک پر ہوتا ہے۔دھوکا باز۔منافق (دُوہری شخصیت کا مالک)۔چغل خور۔ شکی۔بدگمان۔غمگین۔انتہائی شاطر اور چالاک۔کنجوس۔متکبر۔بدمزاج۔تندمزاج۔ضدی۔حافظہ کی کمزوری۔دماغی محنت سے نفرت۔مطلب پرست۔جھوٹ بولنے والا۔زانی۔ڈرامے باز۔اونچائی سے گرنے کے خواب۔تنہائی پسند (سوسائٹی سے الگ تھلگ رہنے والا،اور لوگوں سے ڈرنے والا)۔آگے کی طرف گرنے کا ڈر۔مستقبل کا ڈر۔اونچائی کا ڈر۔یہ زیادہ علامات نہیں دیتا، اس لئے کہ دوسروں کو اس کے بارے میں علم نہ ہو جائے۔چھوئے جانے یا کسی دوسرے کے پاس آنے سے نفرت۔پیاز سے شدید نفرت۔کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔دھوپ سے دردسر۔دبانے اور مالش سے دردوں کا کم ہونا۔روشنی سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔جماع کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔تنہائی سے تکلیفات کا کم ہونا۔دن 3 بجے تکلیفات کا بڑھنا۔عموماً قبض ہوتی ہے۔

وجع المفاصل،بواسیر،سوزاک،پیاز سے الرجی،دائیں گردہ میں پتھری،ہرنیا،کھانسی،ٹی بی،مہاسے،عضو خاص پر مہاسے، دمہ اور معدہ میں بہت سی امراض کا رجحان ہوتا ہے۔مسوں اور گوبھی نما مہاسوں کا رجحان۔چیچک کی سب سے بڑی دواء تھوجا ہے۔یہ چیچک کے دانے اور چیچک کے انجیکشن کے اثرات بد کو دور کرتی ہے۔

نائیٹرک ایسڈ

بائیں جانب (خصوصا بازو اور دل)۔ یہ بنیادی طور پر سرد مزاج انسان ہے، مگر اس کی تکلیفات گرمی اور سردی دونوں سے زیادہ ہوتی ہیں۔ کام پسند۔ یہ بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔ کاروبار کا شدید رجحان۔ اپنی تکلیف بتاتے وقت جلد رونے والا۔ دماغی کاموں سے نفرت۔ باتونی۔ چڑچڑا۔ بدمزاج۔ نافرمان۔ زانی۔ زود رنج۔ بے صبر۔ حافظہ کی کمزوری۔ غصہ ور۔ متکبر۔ انتقامی مزاج (ایک بار جس سے ناراض ہو جاتا ہے پوری زندگی دوبارہ اس سے راضی کم ہی ہوتا ہے)۔ دوسروں کی بیماریوں کو اپنے اوپر مسلط کرنے والا اور اس قدر وہم کرتا ہے کہ اسے وہ بیماری لگ بھی جایا کرتی ہے۔ اپنی بیماری کے بارے میں بہت زیادہ فکر مند ہونے والا۔ انگزائٹی (اضطراب اور تشویش) کا مستقل مریض جن کو رات کے وقت نیند نہیں آتی وہ عموما اسی دواء کے مریض ہوا کرتے ہیں۔ خود نما (زیادہ سیلفیاں بنانے والا)۔ گندی ذہنیت کا مالک (واہیات اور گندے خیالات کا ذہن میں ٹھہر جانا اور ان کو نکال نہ سکنا)۔ حاسد۔ کنجوس (پرلے درجے کا بخیل)۔ کمینہ۔ پیسے دینے کے معاملہ میں کمینہ اور پیسے لینے کے معاملہ میں ہوشیار۔ بہت سی چیزوں سے ذکی الحس ہونا۔ چھونے سے بھی ذکی الحس۔ مشت زنی کی عادت۔ یہ کسی قسم کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا اور نہ ہی کسی کی ذمہ داری قبول کرتا ہے۔

گرم اشیاء اور مصالہ دار اشیاء کھانے سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ دودھ اور گوشت سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ روٹی سے نفرت۔ بہت زیادہ بھوک اور پیاس۔ ہر ایک چیز کھا جانے والا۔ بدپرہیز۔ مالٹے سے نفرت۔ نا قابل ہضم اشیاء کھانے کی عادت۔ زیادہ تر تکلیفات صبح کے وقت بڑھتی ہیں اور اداسی مغرب کے وقت۔

عموما سیاہ رنگ والے ہوتے ہیں۔ بدصورت۔ عموما موٹے ہونٹ اور ناک والے ہوتے ہیں۔ عموما سفید چٹے دار زبان ہوتی ہے۔

عموما شدید قبض کے مریض ہوتے ہیں۔ فسچولہ (شگاف اور ناسور)، بواسیر، ڈفتھیریا، سرطان، دمہ، درد دل، بائیں بازو کا درد، اس مزاج کے لوگوں کے عموما دل کے والو بند ہو جاتے ہیں، بائیں گردہ میں درد، وجع المفاصل، کینسر، ٹی بی، دھوئیں سے الرجی، سوزاک، مثانہ میں پتھری، گوبھی کے پھولوں کی طرح مسے، اور معدہ کی خرابی سے منہ میں چھالے بننے کا رجحان ہوتا ہے۔ دھوپ، سردی، خوشبو اور پریشانی سے ہتھوڑے لگنے جیسا درد سر۔ عموما موسم سرما میں چسٹ انفیکشن ہو جانے کا رجحان بھی میں نے بہت سے نائٹرک ایسڈ مزاج لوگوں میں دیکھا ہے۔ جیسا کہ جس موسم میں لوگوں کو کھانسی لگتی ہے تو اسے انہیں دیکھ

کر شدید کھانسی لگ جاتی ہے۔ یہ دواء جزوی طور پر ان زخموں میں استعمال ہوتی ہے جو جلد نہ بھرنے والے ہوں، نیز نالیوں میں اٹکنے والی پتھری کو نکالنے، اور نائی کے استرے سے پیدا شدہ الرجی میں بھی اچھا رزلٹ دیتی ہے۔ نوٹ: میں نے بے شمار نائٹرک ایسڈ سے یہ پوچھا ہے کہ کبھی پیشاب سے گھوڑے کے سے پیشاب کی بو آئی ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ نہیں۔

نصیحت: ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ۔ پیوستہ رہ شجر سے، امید بہار رکھ (علامہ اقبال)۔ (جمعہ، 24 اپریل، 2020)

فلورک ایسڈ

بائیں جانب۔انتہائی گرم مزاج۔دھوپ میں تمام تکلیفات کا زیادہ ہونا خصوصا جلدی تکلیفات۔کام پسند۔کاروباری۔بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہونے والا۔ہر کام میں اپنا فائدہ اور مطلب پہلے سوچنے والا۔مطلب پرست۔سخت مزاج۔نک چڑھا۔متکبر۔منافق۔بے شرم۔عیاش۔خر دماغ۔شکی۔نفسانی خواہش اس قدر گرم اور عروج پر کہ اپنے آپ کو روک نہ سکے۔زانی۔ہم جنس پرست۔انتہائی باتونی (دو، دو گھنٹے باتیں کرنے والا)۔اپنے کنبہ کی ذمہ داریوں سے بھاگنے والا اور بیوی کو جوتے کی نوک پر رکھنے والا،دوسرے لوگوں کی ضروریات میں مصروف رہنے والا۔شیطان صفت انسان۔علم کا شیدائی۔مفکر اور علم کے بارے بہت عمدہ عمدہ باتیں کرنے والا۔سنجیدہ۔محنتی۔۔جانور کو ذبح ہوتے ہوے دیکھ نہ سکنا اور ڈر لگنا۔

زیادہ بھوک۔ٹھنڈے پانی کی خواہش۔گوشت اور دودھ سے تکلیفات کا زیادہ ہونا مگر مرغن اشیاء کھانے اور دودھ پینے کے عادی ہوتے ہیں۔چٹ پٹی چیزوں کی خواہش۔عمدہ صحت بخش چیزیں کھانے کی خواہش۔

شدید دائمی قبض، بواسیر، مقعد میں خارش، غذا کی نالی میں جلن (تیزابیت)، جگر کے بہت سے امراض، رات کے وقت شدید ایستادگی، بے شمار قسم کے ناسور (شگاف) خصوصا مقعد پر (فسچولہ)، استسقاء خصوصا بائیں ٹانگ پر، نامردگی اور بے اولادی، جسم کی صرف ایک طرف پسینہ آنے، گنجہ پن، صرف بائیں جانب پسینہ آنے، متعفن جلن دار پسینہ، اور رطوبات میں تیزابیت اور سوجن کا رجحان۔

ٹھنڈی اور کھلی ہوا کی شدید خواہش اور اس سے تکلیفات کا کم ہونا۔

یہ عموماً بدصورت ہوتے ہیں۔سخت چہرہ۔یہ دبلے، موٹے اور درمیانے جسم کے ہوا کرتے ہیں۔

نصیحت : ہیں لوگ وہی جہان میں اچھے، آتے ہیں جو کام دوسروں کے (علامہ اقبال)۔منگل، 28 اپریل، 2020

میور ٹیکم ایسڈم

مستقبل کی شدید فکر اور مستقبل کے خواب آنا۔ اپنے معالج کو نجات دہندہ سمجھنا (معالج کو مرشد اور اپنا بہت بڑا محسن سمجھنا)۔ سوسائٹی سے الگ تھلگ رہنے کی عادت۔ خاموش طبع۔ بے حد بے چینی۔ شاعرانہ مزاج۔

گوشت سے نفرت۔ بہت زیادہ بھوک۔ مسلسل پانی پینے کی خواہش۔

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ نہانے اور سردی سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ سردی اور گرمی دونوں سے حساس اور موسم بہار کو پسند کرنا۔ جماع کے بعد تمام تکلیفات کا بڑھنا خصوصا بد ہضمی (موشن)۔ زیادہ کھانے سے تکلیفات کا بڑھنا۔

بے حد کمزوری۔ نامردگی۔ احتلام۔ حلق کی شدید خرابی۔ حلق پر گہری، سیاہی مائل، مٹیالی سرخ جھلی کا ہونا۔ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری۔ زیادہ مقدار میں تھوک بننا۔ شدید گیس۔ بار بار پیچش لگنا خصوصا بد ہضمی اور جماع کے بعد۔ آنتوں میں اینٹھن اور ہرنیا۔ وزن کا گرنا۔ زبان کا چھوٹے ہو جانا۔

تھریڈین

دماغی طور پر ہر وقت کسی کام میں مصروف۔ ہر وقت ایسا محسوس ہونا جیسے کسی مصروفیت سے دوچار ہیں۔ رات میں نیند کی حالت میں منہ ایسے چلتا ہے جیسے کچھ کھایا جاتا ہو پھر یکایک اچانک زبان کٹ جاتی ہے۔ چائے کی بہت خواہش (ایک دن میں 30 کپ چائے پینے والا)۔ باتونی۔ بے جا خوشی۔ اپنے اوپر زیادہ بھروسہ ہونا۔ چھونے سے نفرت۔

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔

قبض۔ اجابت کا کھل کر نہ آنا۔ خون میں انفیکشن۔ لیکچر کے بعد آواز کا بیٹھنا۔

ٹیلوریم (دھات)

حافظہ کی کمزوری۔ چپ چاپ پڑے رہنے کی خواہش والا۔ انتہائی لاپرواہ۔ چھونے سے نفرت۔ دن 3 تین بجے کے بعد سے مغرب تک درد شکم۔

سیب کی خواہش۔ کھانے کے بعد غنودگی۔

دبلے پتلے جسم والا۔

بائیں جانب۔ پیٹ کے کیڑے۔ سانس اور پسینہ سے لہسن کی سی بو۔

نصیحت: علم ایک روشن چراغ ہے، جو انسان کو عمل اور ترقی کی منزل تک لے جاتا ہے۔ بدھ، 29 اپریل، 2020۔

سمبوکس

بہت جلد شدید ڈرنے والا۔ ڈر سے پیشانی پر پسینہ اگرچہ موسم سرما ہو۔

مزیریم

صبح کے وقت پیٹ میں بے حد مایوسی کا احساس۔ مجمع سے ڈر کی وجہ سے پیٹ میں شدید گڑگڑاہٹ ہو۔ بولنا ایک مصیبت معلوم ہو۔ غصہ ور۔ زود رنج۔ رونے کی رغبت۔ دنیا کی ہر چیز مردہ معلوم ہو اور کسی قسم کی تازگی پیدا نہ کر سکے۔ چھونے سے ذکی الحس۔

دائیں جانب۔ انتہائی سرد مزاج (موسم سرما شروع ہوتے ہی، تمام لوگوں سے پہلے جرسی پہننے والا)۔ آرام پسند۔

ہیلیبورس

تمام دماغی قوتوں کی کمزوری کی وجہ سے اپنی توجہ ایک جگہ پر مرکوز نہ کرسکے اور سوالات کا جواب آہستہ آہستہ دے۔ دن 4 بجے کے بعد شدید غمگینی۔ تسلی سے مطمئن نہ ہونے والا۔ چھونے سے نفرت۔ خاموش طبع۔ مشت زنی کی عادت۔ علالت یاد وطن کا رجحان۔ ڈر۔ اپنی علامات کو ٹھیک طریقہ سے بیان نہ کرسکنا۔ منفی سوچ۔

اکثر تکلیفات کا رات کو زیادہ ہونا۔

دبلے پتلے جسم والا۔

قبض، نامکمل حاجت کے ساتھ۔ بواسیر۔ کمزور رد عمل۔ سینہ میں شدید جلن (تیزابیت)۔ استسقاء۔ سر میں پانی اترنا۔ ہائیڈروسیل۔ رات کے وقت مسلسل ہائی بی پی۔ شدید غنودگی۔ ورم الدماغ۔ ڈر سے پیدا شدہ تشنجی جھٹکوں کا ہونا۔ پسینہ، دانے اور جذبات کے دب جانے سے پیدا شدہ تکلیفات۔ سست نبض۔ چکر کے وقت سر میں شدید بھاری پن اور ابتری کا احساس۔ منہ سے بدبو۔ ذائقہ کڑوا۔ بھوک اور پیاس کی کمی۔

8. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جن میں ٹی بی کا رجحان غالب ہے

فاسفورس:

ہر چیز سے لاپرواہی اور بے اعتنائی۔ قطع رحمی کرنے والا۔ مطلب پرست۔ مجمع میں تنہا اور سر جھکا کر بیٹھنے والا۔ دماغی قوی حد سے زیادہ تیز۔ انتہائی بے چین۔ دوسروں کی سوچ کے تابع ہونے والا اور اس بات کا وہم کہ کسی نے مجھ پر جادو کیا ہے ۔زندگی سے بیزاری۔ چڑچڑا پن۔ غصہ ور۔ غمگین۔ شور وغل سے نفرت کرنے والا۔ باتونی (زیادہ بکواس کرنے والا)۔ کبھی بولنے اور بات چیت سے نفرت۔ دماغی اور جسمانی محنت سے بے حد بد دلی۔ چھونے سے نفرت۔

بے حد بھوک اور بار بار کھانے والا۔ ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس، مگر جب پانی معدہ میں گرم ہو جائے تو قے ہو جائے۔ ہر چیز ٹھنڈی کھانے کی خواہش۔ زیادہ نمک کھانے کی عادت۔ گوشت اور مٹھائیوں سے نفرت۔ گرم دودھ نہ پی سکے مگر ٹھنڈا دودھ پی لے۔

بائیں جانب۔ گرم مزاج۔ اجنبیوں کے دیکھنے سے کھانسی کا زیادہ ہونا۔ کھانسی کا بائیں جانب لیٹنے، بولنے اور کھانے سے زیادہ ہونا۔ پانی میں اور بادل کی گرج سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

عموماً دبلے پتلے، اونچے کندھوں والے فاسفورس ہوا کرتے ہیں۔

قبض۔ جسم کے مختلف حصوں میں خصوصاً سینہ میں آگ جیسی جلن جس کو ٹھنڈی چیزوں سے آرام ہوا۔ جسم میں گرمائش کی وجہ سے جماع اور مشت زنی کی اکساہٹ۔ شدید گیس۔ دماغی محنت، تھکاوٹ، مشت زنی اور کثرت جماع سے سینہ میں پیدا شدہ آگ جیسی جلن۔ مشت زنی سے مرگی۔ ایستادگی۔ ہائی بی پی، اور ٹی بی کا رجحان۔ شوگر۔ غم سے درد سر۔ بارش میں بھیگنے یا کسی سیال انتہائی ٹھنڈی چیز پینے کے بعد پیدا شدہ سینہ میں آگ جیسی جلن بائی کے درد، درد سر، نمونیہ اور فالج۔ ہسٹیریا کا رجحان۔ سر کی چوٹی میں بھاری پن کا احساس۔ سر کی بائیں جانب کا مائیگرین۔ ٹانگوں اور پاؤں میں تھکاوٹ، اور بھاری پن۔ جسم کی بائیں جانب مختلف جگہوں پر بھاری پن کا رجحان۔ رات کے وقت پسینہ کی زیادتی۔ چہرہ، ہاتھ اور پاؤں جلن۔ بائیں خصیۃ الرحم میں درد۔

سر میں چوٹ لگنے سے اگر خون جم جائے تو فاسفورس اچھی دواء ہے۔

سٹینم

انتہائی بے صبر۔انسانوں سے خوف اور نفرت کرنے والا۔انتہائی باتونی۔ مکمل سوال کو سنے بغیر جلد جلد سوال کا جواب دے۔ خوشبو سے درد سر اور حساس۔ پست حوصلہ۔ ناامید۔ دھوکہ باز۔ بے حد بے چینی۔ غمگین۔ رونے کی رغبت۔ بے حد چڑچڑا۔ ہوائی قلعے بنانے والا۔ خیالات ایک بار آجائیں تو ان سے چھٹکارا مشکل ہو۔

بھوک کی زیادتی۔

دائیں جانب۔کام پسند۔ حرکت سے تکلیفات کا کم ہونا۔

لمبوتری شکل۔ چہرہ بیماروں جیسا اور پیلا۔

ٹی بی کا رجحان۔ درد شکم کے دورے۔ مغرب کے بعد کھانسی کے دورے اور سر میں بھاری پن۔ تھکا دینے والی کھانسی۔ حلق کی دائیں جانب زخم کا احساس۔

سنگونیریا

فضول خرچ۔اس کا ذکر ۱۳ادویہ میں گزر چکا۔

فاسفورک ایسڈ

بات کو مشکل سے سمجھنے والا،اور سوال کو دہرانے والا۔ناک کھجلانے اور اس کو بار بار صاف کرنے کی بری عادت۔ اندرون جسم دبا ہوا غم۔جب بھی غمگین ہو سو جائے بلکہ ہر وقت سویا ہی رہے۔گانے سے تکلیفات کا بڑھنا۔رونے کی رغبت۔ بہت زیادہ سونے کی عادت۔خاموش طبع۔ تنہائی پسند۔انتہائی لاپرواہ۔ غیر ذمہ دار۔بے حد تھکا ہوا۔مشت زنی کی عادت۔دماغی کاموں سے نفرت۔مذہبی۔سوچنے سے چکر اور خیالات کو یکسو نہ کر سکے۔بے وقوف۔ حلیم الطبع۔حافظہ کی کمزوری۔ کسی وقت ہر قسم کے کام اور کاروبار کرنے سے بہت زیادہ بے رخی اور عدم توجہ۔چھونے سے نفرت۔بری خبر،مایوس محبت،دماغی صدمہ،مشت زنی،اور علالت یا دوطن سے پیدا شدہ تکلیفات کی ہسٹری یا پاگل پن۔اپنی علامات کو بیان کرنے میں دقت۔

بے حد بھوک جس کے لئے رات کو بار بار کھانا پڑے۔دودھ اور تیزابی اشیاء کی خواہش۔

سرد مزاج اور ہوا کے جھونکے سے انتہائی ذکی الحس۔کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ اور نیند کا غلبہ۔احتلام اور جماع کے بعد شدید کمزوری اور نیند آنا۔

قبض،نامکمل حاجت کے ساتھ۔انتہائی شدید درد سر جس کی وجہ سے مریض کو لیٹ جانا پڑے۔دماغی اور جسمانی کمزوری۔قد کا زیادہ بڑھنا۔دماغی تھکاوٹ،بے حد غم،کثرت جماع،اغلام بازی،اور مشت زنی سے قبل از وقت بالوں کا سفید ہونا اور گرنا۔کمزوری جو نیند سے کم ہو جائے۔مثانہ کی کمزوری اور رات کو بستر پر پیشاب کرنا۔جسم کی مختلف جگہوں پر دباؤ کا احساس۔سینہ میں جلن۔معدہ میں بہت ہی زیادہ ریاح کا اجتماع جو بار بار منہ سے خارج ہوں۔شدید بار بار ڈکار۔ٹائیفائیڈ کی ہسٹری۔ٹی بی کا رجحان۔شہوانی خواب۔وجع المفاصل۔

ڈروسیرا

دوسروں پر اعتماد نہ کرنے والا۔ بے حد چڑاچڑا۔ ذرا سی بات سے مزاج بگڑ جائے۔ پڑھنے سے نفرت۔ بے آرامی۔ پست ہمت۔ مستقبل کا تاریک پہلو دیکھنا۔ بے حد نافرمان بچہ۔ جب بچے کی طرف سے بے توجہ کا اظہار کیا جائے تو بچے غصہ سے روئے اور تشنجی جھٹکے لگیں

رات 2 بجے شدید دورے والی کھانسی جس میں سانس لینے میں انتہائی دقت ہو اور جتنی دیر تک بلغم نہ نکلے اتنی دیر تک کھانسی کم نہ ہو۔ ٹی بی کارجحان اور والدین میں ہسٹری کا وجود۔ ہڈیوں کا گلنا اور بڑھنا۔ کنٹھ مالا۔ غدود۔ ناسور۔ پیٹ میں درد۔ سینہ میں کثیر بلغم۔ نہانے اور سردی لگنے سے پیدا شدہ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کا وجود اور انتہائی اندرونی سردی کا احساس۔

نصیحت: انسان کا بہترین سرمایہ، انسانیت کی خدمت ہے۔ جمعرات، 30 اپریل، 2020۔

9. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جن میں غم کی وجہ سے پیاس کی کمی، گردوں کی امراض اور جلدی تکلیفات کا رجحان ہے:

کاسٹیکم

معاشرے کے ظلموں سے ستایا ہوا۔ گہرا مفکر۔ بہتریں موٹیویشنل سپیکر۔ انتہائی حساس (تمام ادویہ کے اثر کو جلد اور زیادہ قبول کرنے والا)۔ انتہائی اظہاری اور باتونی۔ بد قسمتی کا ڈر۔ دن 3 بجے غمگینی اور زندگی سے بے زاری۔ چڑچڑا۔ ناامید۔ کسی پر بھروسہ نہ ہونا۔ ہمدردی ملنے سے تمام تکلیفات میں کمی۔ ہر قسم کی غمگین اور بری خبر سننے سے اس لئے انکار کرنا کہ اس سے اس پر غم کے بادل چھاجاتے ہیں، اور معمولی سے بات رولادے اور غم میں مبتلا کردے۔ دماغی محنت سے نفرت۔ بے توجہی۔ معدہ میں چونا جلنے کا احساس۔ دانتوں کا کبھی بڑا محسوس ہونا۔

پیاس ندارد۔ گوشت، دودھ، میٹھائیوں، تمام بیکری کی اشیاء سے نفرت۔ پائے کھانے سے پاخانہ کا بند ہوجانا۔ قہوے سے ہر تکلیف کا زیادہ ہونا۔

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ کام پسند۔ رات 6 سے 10 بجے بخار کا احساس۔ تمام تر رطوبات کے جاری ہوجانے سے تکلیفات میں کمی۔ نزلہ لگنے، پیسنہ آنے، جماع کرنے اور مشت زنی کے بعد تکلیفات کا کم ہونا۔ سردی اور موسم کی تبدیلی سے تکلیفات کا بڑھنا۔ مرطوب موسم میں تکلیفات کا کم ہونا۔ متضاد علامات کا وجود (کچھ عرصہ کے لئے کمزوری اور کچھ دنوں کے لئے بہت ایکٹو ہونا، کبھی خوش مزاجی اور کبھی بدمزاج، جمائیوں کے بعد بے خوابی، خشکی کے بعد نمی، منہ میں خشکی کے بعد تھوک، پہلے تر زکام پھر خشک زکام)۔ تکلیفات میں نوبت (دن 3 بجے، رات 6 بجے، دو تین ہفتے بعد تکلیف کا آنا، نئے چاند پر تکلیف کا آنا وغیرہ)۔ تکلیفات کا سوچنے سے بڑھنا۔ اندھیرے اور پاخانہ کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔

سخت چہرہ۔ چہرے پر آئل۔ خوبصورت۔ فکر میں ڈوبا۔ بچپنہ پن۔ زبان پر دانے اور سرخی۔

قبض۔ مبرز میں فالجی کمزوری سے شدید ترین قبض، جس سے دو دو دن پاخانہ نہ آئے۔ مختلف طرح کے پاخانے۔ پاخانہ پہلے سخت پھر نرم۔ بکری کی میگنیوں کی طرح کا پاخانہ۔ کیلے کی طرح سمود پاخانہ۔ بے سود حاجت کے ساتھ پاخانہ۔ کھٹا پسینہ۔ کھوپڑی پر خارش۔ تمام جسم پر سورائیسز۔ ایسی جلدی امراض جن پر گھرنڈ بنیں، آئل نکلے، رات کو بہت زیادہ خارش ہو۔ جسم

کے ہر حصہ اور جگہ پر جلن۔ دیرینہ غم سے پیدا شدہ عضلات ارادی اور غیر ارادی میں فالجی کمزوری، جو عموماً دن 3 بجے شروع ہو۔ بے شمار اعضاء کے فالج۔ دائیں جانب کا فالج۔ بولنا چلنا دیر سے سیکھنا۔ انتہائی کمزور رد عمل۔ رات کے وقت ٹانگوں میں بے چینی اور بے آرامی۔ رعشہ۔ جلد خشک اور گرم۔ سوداء کا تعفن۔ بواسیر۔ پیشاب کو زیادہ دیر روک کر رکھنے سے پیدا شدہ مثانہ کا درد اور کمزوری سے پاخانہ آنا۔ جسم میں رطوبات کی کمی۔ پیشاب کا از خود نکلنا۔ جسم کی مختلف جگہوں پر مہاسے بننا۔

بہترین پوٹینسی 200 ہے۔ ایک ڈوز دیں۔ کم از کم 14 دن کا انتظار کریں۔ یہ انتظار 8,10 ہفتوں تک بھی جاسکتا ہے۔ دواء کو جلد دہرانہ نہیں چاہئے۔ اس قسم کے مریضون کو وقتاً فوقتاً تسلی و دلاسہ دیتے رہنا چاہئے۔

زنکم

لڑائی سے شدید ترین ڈرنے والا،اور بزدل (لڑائی دیکھ کر ہی درد سر اور چکر ہونے لگتے ہیں)۔مشت زنی۔ کنجوس۔ ضدی۔ وہمی۔چڑچڑا۔ مطلب پرست۔رطوبات کے کم اخراج سے انتہائی کمزور حافظہ۔جذبات کے دب جانے سے تکلیفات کا پیدا ہونا۔دماغی کام کرنے سے نفرت۔چوری اور موت کا ڈر۔

ایسی بھوک جو سیر ہی نہ ہو۔پیاس کی کمی۔دن 11 بجے بھوک کا زیادہ لگنا۔میٹھے سے کلیجے میں جلن۔گوشت اور گرم اشیاء سے نفرت۔ مچھلی کھانے سے تکلیفات کا کم ہونا اور اس کا جسم کو طاقت دینا۔کچھ لوگوں کو مچھلی سے نفرت بھی ہوا کرتی ہے۔دودھ سے نفرت۔

بائیں جانب (بایاں گردہ اور بائیں کلائی)۔سرد مزاج۔ صبح کے وقت جسم میں بھاری پن، کمزوری اور سستی۔

چھوٹی ٹھوڑی والا انسان اور چھوٹے چہرے والا۔

دماغی اور جسمانی تھکاوٹ۔حالت جماع انزال نہ ہونا۔چہرے پر باریک باریک مسے بننا۔رات کو بے چینی اور خون کی کمی کی وجہ سے پاؤں کو ہلانا۔ جسم اس حد تک کمزور کہ دانے نہ نکال سکے۔رطوبات کی کمی۔ خشکی۔ پاؤں کے پسینہ، دودھ، اور نفاس کے رک جانے سے تکلیفات۔گنجا پن۔سونگنے کی طاقت کا کم ہونا۔ناک بند ہونا۔

بربرس ولگرس

بے پرواء۔بے صبر (درد کو برداشت نہ کرسکے)۔انتہائی لاپرواہ۔اندھیرے سے نفرت۔غمگین۔رونے کی رغبت۔بدمزاج۔ زندگی سے بیزار۔کسی سے بات چیت کرنے سے نفرت۔غیر ذمہ دار۔

بائیں جانب۔سرد مزاج۔آرام پسند۔

جگر اور بائیں گردے کا زیادہ متاثر ہونا۔قبض۔بائیں گردے کا درد اور ساتھ بلبلے اٹھنے کا احساس۔دن میں غنودگی اور کھانے کے بعد غنودگی۔جماع سے نفرت۔پسینہ سے پیشاب کی سی بدبو۔

میرا نکتہ: ان ادویہ کے گروپ میں غم ہے۔جب ہم غمگین ہوتے ہیں تو لاپرواہ ہو جاتے ہیں۔ہم پانی کم پیتے ہیں (پیاس ندارد)۔پانی کم پینے سے گردوں کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔جب گردے پانی کم پینے کی وجہ سے اچھی طرح سے کام نہیں کرتے تو جلدی امراض پیدا ہوتی ہیں۔جب جلدی امراض کے بعد وزن کا گرنا ظاہر ہوتا ہے۔اس صورت میں مریض آرام پسند اور حرکت سے نفرت ہو جاتی ہے۔نیز نیند بھی زیادہ آنے لگتی ہے۔

کینتھرس (تیلنی مکھی، آبلہ مکھی)

کاموں کے انجام اور تکمیل تک نہ پہنچنے کا مسلسل غم (جیسا کہ مکمل میں تعلیم حاصل نہیں کر سکا، بازار نہیں جاسکا، شادی نہیں کرواسکا وغیرہ)۔

پیاس ندارد۔

جلد پر اور اندرون جسم آبلے بننا۔

نصیحت: کوئی بھی علم فضول نہیں ہوتا، ہر ایک علم دوسرے علم کا معاون ہوتا ہے۔اس لئے زیادہ سے زیادہ قسم کے علم حاصل کرنا عظیم انسان ارجنٹم بننے کے لئے شرط اول ہے۔

بینزویکم ایسڈ

ناخوشگوار واقعات کو ہر وقت سوچنے والا۔انتہائی لاپرواہ۔غمگین۔

اس دواء کی سب سے بڑی اور کلیدی علامت: پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی سی انتہائی تیز بدبو کا آنا (بورکس، نائیٹرک ایسڈ)۔ قبض اور غیر تسلی شدہ پاخانہ۔ جلن۔ نامردگی۔ مشت زنی۔

سباڈیلا

بائیں جانب۔سرد مزاج۔بزدل۔غصہ سے تکلیفات کا بڑھنااور غصہ کا ٹھنڈے پانی سے کم ہونا۔ذکی الحس۔فیملی میں ٹانسلز کی ہسٹری۔حلق کے غدود کا ورم جو بائیں سے دائیں کو جائے۔گوشت سے شدید ترین نفرت۔پیاس نہ دارد۔ محنتی۔بدوضع جسم۔خاموش طبع۔شدید چھینکیں۔ایک یا دو نتھنے بند ہونا۔چھونے سے ذکی الحس۔میٹھائیوں کی خواہش۔معدہ میں کیڑے بننے کا رجحان۔سانس میں دق پریشانی کے ساتھ۔ کھلی ہوا سے تکلیفات کا کم ہونا۔سردی سے کھانسی اور تمام تکلیفات بڑھ جائیں اور چھولہے کے پاس بیٹھنے سے کم ہوں۔پیشاب میں جلن۔

اولینڈر

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ بہت زیادہ پچھتانے والا اور تمام تکلیفات کی وجہ بھی پچھتاوا ہی ہوتا ہے۔ حافظہ میں کمی۔ ہر کام سے نفرت۔ لاپرواہ، اور غمگین۔ کھوپڑی پر کثیر دانے اور ان میں شدید خارش، ہمیشہ پچھتاوے سے ہ شدید قسم کا درد سر ہوتا ہے۔

سارساپریلا

دائیں گردے کا درد۔پیاس ندارد۔ غمگین۔انتہائی لاپراوہ اور غیر ذمہ دار۔بدمزاج۔غصہ ور۔ذکی الحسن۔کام کرنے کی رغبت کے ساتھ شدید مایوسی مگر سبب معلوم نہ ہو۔جسم کے ہر حصہ پر جلن دار خارش دار باریک دانے خصوصا چہرے پر جو موسم گرما میں زیادہ ہو۔پیشاب کرتے وقت بچہ روئے۔

ٹریبنتھینیا

راتوں کو آوارہ پھرنے والا۔ جسم کی ہر حصہ میں شدید خارش۔

10. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جو بند مزاج ہوتے ہیں:

نیٹرم سلف

بائیں جانب۔ سرد مزاجی۔ مرطوب مزاج ()۔ بے شمار تحفظات والا (کوئی بھی کاروبار، کام یا ذمہ داری لینے سے قبل اس کے تمام فوائد و نقصان کے بارے سوچنا اور کام تب کرنا جب اس کے فوائد غالب ہو اور کوئی تحفظ نہ ہوا)۔ سرد مزاج۔ باتونی۔ غمگین۔ غمگین گانے یا نعت سے غمگین ہونا۔ اپنی مرضی کا مالک۔ چڑچڑا۔ سنجیدہ۔ انتہائی حساس۔ بند مزاج۔ دانشور۔ کاروباری۔ فضول باتیں اور کام نہ کرنا۔ پست حوصلہ۔ سوشل ورک کا رجحان۔ حاسد۔ اس دواء کی سب سے بڑی جسمانی کلیدی علامت: زبان کے کنارے انتہائی سرخ اور زبان پر سفید چمکدار تہہ کا ہونا یا زبان پر سبز رنگ کی تہہ جو زبان کی بائیں جانب زیادہ ہوا۔ سائینوسائیٹس (ناک کی بائیں نتھے میں ورم اور سوجن) خوشبو سے حساس۔ روشنی سے انتہائی حساس۔ گرمی، سردی، خوشبو، اور ڈپریشن سے درد سر کا ہونا۔ درد سر جو صبح 10 بجے شروع ہو اور دن 1 بجے عروج پر ہو۔ دن 10 بجے اور رات 10 بجے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ رات 10 بجے دائیاں نتھنا بند ہونا۔ جسم میں ایسا درد جیسے جسم کچھا کچھا ہو (جیسا درد سمندر کے ت قریب مرطوب موسم میں ہوتا ہے)۔ درد سر چھونے، حرکت اور لیٹنے سے زیادہ ہوا۔ الرجی اور دمہ۔ وزن کا گرنا۔ قبل از وقت بڑھاپا۔ سر میں چوٹ لگنے سے پیدا شدہ مرگی اور تکلیفات میں ماثر ہے اگر کچھی بقیہ علامات موافق ہوں۔ کسی کی یاد یا غم میں پیدا شدہ ٹائیفائیڈ یا قبض۔ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری یا غم کی ہسٹری کا وجود۔ صبح 6 بجے دست۔ دست اور پاخانہ ایک ساتھ۔ یہ وہ دواء ہے جو عموما جسمانی ساخت اور چہرے کی بناوٹ کو دیکھ کر دی جاتی ہے (جب آپ 5 نیٹرم سلف کو دیکھ لوگے تو ان کے نین نکش کی بناوٹ کو نہیں بھولوں گے خصوصا ان کی آنکھوں کے ٹھیکے عام لوگوں سے بڑے ہوتے ہیں)۔ مرطوب موسم میں پیدا شدہ اسہال، درد جسم اور وجع المفاصل۔ بدمزاج خصوصا صبح کے وقت۔ وبائی انفلوئنزہ۔ پتہ میں پتھری۔ شکم میں ریاح، پیشانی اور ریاح کے اخراج سے کمی۔ دن 4 بجے بخار اور جاڑا جسم میں ایسا درد ہو جیسا کچھا جسم ہونے سے ہوتا ہے۔ خشک موسم میں تکلیفات کی کمی۔

نیٹرم کارب

وقت کا انتہائی پابند۔ بچپن کا ستایا ہوا۔ غمگین۔ کاروباری۔ تمام موسم سرما میں بائیں نتھے سے زرد رنگ کی رطوب کا اخراج۔ انتہائی باریک نین نکش والا۔ دانشور۔ حساس۔ بند۔ انسانوں سے نفرت۔ سرد مزاج۔ بائیں جانب۔ دبلا۔

نیٹرم میور

سنجیدہ۔دانشور (بہت سوچ سمجھ کر باتین کرنے والااور بات دبادبا کر چٹ چٹ کر کرنا)۔حساس۔بند مزاج۔انتہائی ذمہ دار۔انتہائی محنتی۔کاروباری۔کام پسند۔غمگین۔کسی پرانے غم کااندر دبا ہوا ہونا۔سردی، گرمی، غصہ، ڈر، غم، سے درد سر کا ہونا۔خوشبو سے درد سر۔میٹھے سے نفرت اور نمک معمول سے زیادہ کھانا۔بند کمرہ سے نفرت۔باتونی۔رات کو غم سے رونا۔کسی کی موت یا جدائی کا غم۔عاشقانہ مزاج۔وفادار۔اپنادرد دل بیان کرتے ہوے رونااور تسلی سے مطمئن نہ ہونا۔ ہتھوڑے مارنے والادرد سر۔دبلاپتلا۔مخالف جنس سے شدید نفرت (نیٹرم مرد عورتوں سے اور نیٹرم میور عورت مردوں سے نفرت کرتی ہے)۔جماع سے نفرت۔بائیں جانب۔سرداور مرطوب مزاج۔دبلا۔پانی کے سے دست۔عموما قبض نہیں ہوتی مگر آخری عمر میں قبض ہو جاتی ہے۔یہ مبرز کی سستی کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔خشکی۔جسم کی چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد۔ترزکام کارجحان۔چہرہ زرد۔خون کی کمی۔پست ہمت۔دماغی کام اور ڈپریشن سے درد سر۔ضعف بصر۔فسچولہ۔بھوک کی زیادتی اور کھانے کے بوجود لاغری (کھایا پیانہ لگنا)۔کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔سوکھا پن۔کمر کا درد کسی سخت چیز پر لیٹنے سے کم ہو۔بخار جو دن 10 بجے یا رات 10 بجے ہو۔پسینہ سے تمام تکلیفات کا کم ہونا۔ایسا شدید درد سر جس سے قے آجائے۔ہسٹیریا مزاج۔چہرے میلااور اس پر آئل کا بننا۔گندگی سے انتہائی حساس اور قے کا آنا۔درد سر جو سورج کے ساتھ بڑھے اور کم ہو۔بے شمار قسم کی درد سر۔نیٹرم میور درد سر کی سب سے بڑی دواء ہے۔روشنی اور چھونے سے ذکی الحس۔بہت جلد زکام حاصل کر لینا۔پیاس کی زیادتی۔سینہ میں تیزابیت۔

11. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جن کو اپنی فیملی کی زیادہ فکر ہوتی ہے:

کالی بائیکرامیکم

انتہائی سرد مزاج (بخار کی حالت میں چار کمبل لینے سے بھی سردی کا کم نہ ہونا)۔ غمگین۔ غمگین لہجہ۔ اپنے فیملی کے بارے جھوٹے خیالات والا خصوصا ماں کے بارے میں۔ باتونی۔ دائیں جانب (مگر گردہ کا درد بائیں جانب ہوتا ہے)۔ رات کو دائیں نتھنا بند ہونا۔ الرجی۔ کھانسی کے ہلا دینے والے دور۔ تمام انسانوں کی صحت کی فکر اور سوشل ورکر۔ صبح کے وقت انتہائی لیسدار بلغم جو گلا اور فرش کے ساتھ چپک جائے۔ مذہبی رجحان۔ ہر وہ تکلیفات جس کے ساتھ منہ میں سے تار دار بلغم کا اخراج ہو، جیسا کہ مرگی۔ روشنی اور شور وغل سے نفرت۔ بخیل۔ آنکھوں میں خارش پانی اور جلن۔ شدید چھینکیں اور تیز بہنے والا زکام۔ مستقل شدید قبض۔ اکثر تکلیفات کا سینہ پر ہونا۔ صبح 2 بجے شدید کروپ کھانسی۔ شدید دھڑکن۔ بہت سی تکلیفات کا صبح کے وقت بڑھنا۔ بائیں جانب کا عرق النساء جو حرکت سے کم ہو۔ سردی کے دورے جو پاؤں سے شروع ہو کر اوپر کو جائیں۔ دمہ۔ معمولی سی ٹھنڈی ہوا سے زکام۔ بہت سی علامات آرام کرنے سے بڑھتی ہیں اور حرکت سے کم ہوتی ہیں۔

کالی برومیٹم

ہاتھوں سے ہر وقت کچھ نہ کچھ کرنے والا۔ قابوس (جاگو میٹی، نیند کی حالت میں کسی دوسرے کا سینہ پر بیٹھنے کا احساس اور اٹھن نہ سکنا)۔ خیالی دنیا میں کھوئے رہنا۔ چہرے پیر کیل نمادانے جو جوانی سے شروع ہو کر بعد میں کبھی ختم نہ ہوے ہوں۔ رات کے وقت نیند میں ڈرنا اور چیخنا۔ انتہائی باتونی اور تیز تراز۔ شرمیلا۔ خود نمائی کی عادت۔ خوبصورت۔ جب گھر سے باہر ہو تو اپنی ماں کی صحت کے بہت ہی زیادہ جھوٹی فکر۔ ماں سے زیادہ لگاؤں۔ غصہ ور۔ چڑچڑا۔ بدمزاج۔ بہت زیادہ شہوانی اور ننگے خواب۔ غنودگی۔ عزیز اور اقرباء کے مر جانے کا ڈر اور ان کی موت سے پیدا شدہ پاگل پن۔ بہت سی علامات کا رات 2 بجے زیادہ ہونا۔ رونے کی عادت۔ تسلی سے مطمئن نہ ہونا۔ ہمدردی کی خواہش۔

کالی کارب

اپنے اصولوں کی معمول سے زیادہ پابندی کرنے والا۔ سبز مرچ کی خواہش۔ چڑچڑا۔ غمگین۔ رات 2 بجے تکلیفات کا بڑھنا اور رشتہ داروں کے ظلم وزیادتیاں یاد کرنا۔ رات 2 بجے کھانسی اور درد شکم کے دورے۔ رشتہ داروں کے ظلم کی وجہ سے بیمار پڑنے والا۔ دائیں بازوں کا درد۔ دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ بہت جلد ڈرنے والا۔ ایسی عورت جو اپنے شوہر اور اولاد کی شدید فکر کی وجہ سے بیمار ہوتی ہوں۔ غصہ ور۔ سوئیاں چبنے کا سا درد۔ وجع المفاصل۔ زبان پر زرد تہہ۔ خوبصورت۔ رات 10 بجے پوری زبان کا جلنا۔

کالی میور ٹیکم

اپنے رشتہ داروں کے شدید فکر سے بیمار ہونے والا۔ زبان پر سفید موٹی تہہ۔

برومیم

خوش مزاج۔ دھوپ سے درد سر۔ گرمی سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ کھانسی۔ غمگین۔

کوکولس

دوسروں کی صحت اور تیمارداری کی شدید ترین فکر۔ چاول کھانے سے گردے کے درد کو آرام آنا۔ غمگین۔ تھکاوٹ۔

فیرم میٹ

اپنے کنبہ کے بارے انتہائی جذباتی۔ بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ چلنے سے دردوں اور تکلیفات کا کم ہونا۔ مغرب کے وقت بخار کا احساس۔ رات 1 بجے دردوں کا زیادہ ہونا۔ بھوک اور پیاس زیادہ۔ خون کی شدید کمی سے انتہائی تھکاوٹ اور بہت سی تکلیفات کا پیدا ہونا خصوصا دل کی دھڑکن کا زیادہ ہونا اور سیڑیاں چڑھنے سے ٹانگوں میں درد۔ بائیں بازو کا درد۔ لوہے جیسا سخت جسم۔ باتونی۔ جذباتی۔ کاروباری۔ دوستانہ مزاج۔ سوکھا پن۔ قوت جماع کی کمی۔ آنتوں میں پاخانہ نکالنے کی طاقت میں کمی کی وجہ سے شدید قبض۔ کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔ ٹھنڈی اشیاء سے محبت۔ سانپ کا ڈر۔ موت کا ڈر۔ دل کے دورے کا ڈر۔ زبان پر لمبی بڑی سی لائین۔ سست اور لاپرواہ۔ مشت زنی اور زنا۔ تنہائی پسند۔ مغرور۔ خشکی۔ میٹھے اور نمک سے نفرت۔ ذرا سی مخالفت برداشت نہ ہو۔ گوشت اور ٹھنڈا دودھ پسند۔ مکھن سے تکلیفات کا بڑھنا۔ مطالعہ سے نفرت۔ پیشانی کے بالکل درمیان درد اور گھبراہٹ سے پیشانی پر پسینہ۔ زرد چہرہ۔ گرم اشیاء کا موافق نہ ہونا۔ غنودگی جو دوپہر کے کھانے کے بعد زیادہ ہوا۔ بہت زیادہ تھکاوٹ۔

منگنم میٹ

خون کے سرخ اجزاء کا ٹوٹنا اس دواء کی سب سے بڑی علامت ہے۔ یہ تھیلیسیمیا اور تھیلیسیمیا کی ہسٹری کے وجود پر دواء دی جائے گی۔ تھکاوٹ۔ خون کی کمی۔ مذہبی رجحان۔ کھانسی لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔ کانوں میں بہت زیادہ تکلیفات کا ہونا۔ جسم کے درد کانوں میں جمع ہو جائیں۔ کان انتہائی ذکی الحس۔ سرد اور مرطوب مزاج۔ کسی کام کی طرف یکسوئی کرنا ناممکن ہونا۔ بے حد بے چینی جس میں مریض رات کو چہل قدمی کرے۔ رات کے وقت ٹانگوں میں بے چینی سے ان کو حرکت دینا۔ چوٹی چھوٹی چوٹوں سے خون زیادہ بہنا۔

کونیم

بائیں جانب۔ بائیں برست کا کینسر۔ بائیں بازوں کا درد۔انتہائی بدمزاج خصوصا دن 5 بجے (اس قدر بدمزاج کہ اگر آپ نے اس کی 10 خواہشات کو پورا کرنے کے بعد ایک کو پورا نہیں کیا تو وہ بدمزاج اور بداخلاقی پر اتر آجاتی ہے، ان کی خواہش کے خلاف اگر ایک بھی بات کر دیں تو یہ غصہ ہو جاتے ہیں)۔ باتونی۔ چباڑی۔ ہر چیز کو بدلنے کی خواہش۔ ہر سال اپنی کار بدلنا۔ کسی قسم کی بھی خواہش کے پورا نہ ہونے یا نہ کرنے سے تکلیفات کا بڑھ جانا اور فالج کا سا احساس ہونا۔ خوائش جماع کے رک جانے سے شدید غمگین ہونے والا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو صدمہ بنالینا۔ ذہنی تناؤ۔ بزدل۔ تنہائی اور سوسائٹی دونوں سے ڈر۔ ٹھنڈے پسینے۔ غصہ ور۔ ٹانسلز کا رجحان۔ اگر حیض کو روکنے کے لئے ایلوپیتھک انجیکشن لگانے سے جو بھی تکلیف پیدا ہوا اس کی دواء کونیم ہوتی ہے۔ حافظہ کی کمزوری۔ دودھ سے نفرت۔ ریاحی بدہضمی۔ خوبصورت۔ کھٹی چیزوں کی خواہش۔ تکلیفات کا نیچے سے اوپر اور بائیں سے دائیں جانب آنا۔ اندھیرے سے ڈر۔ چھونے سے ذکی الحس۔ بندمزاج۔ بدگمان۔ جاسوس۔ دماغی محنت کی نااہلیت۔ روشنی سے دردسر ہونا۔ کام پسند۔ کام سے تکلیفات کا کم ہونا۔ ٹھنڈی ہوا سے نفرت۔

12. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جن کو اپنی ذمہ داریوں کا عام لوگوں سے زیادہ احساس ہوتا ہے:

مگنیشیا فاس

مسلسل پست حوصلگی۔ ۱۳۷ ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا ہے۔

مگنیشیا کارب

پست حوصلگی سے بولنے کی رغبت کا نہ ہونا۔

منگیشیا میور

اپنے ذمہ داروں کو ضرورت سے زیادہ محسوس کرنے والا۔ بائیں جانب۔ باتونی۔ سوشل ورکر۔ پسینہ سے کھٹی بدبو۔ خالی پیٹ دودھ پینے سے موشن لگنا۔ دبلا پتلا زرد جسم۔ بند کمرہ میں درد سر ہونا اور قے آنا۔ حرکت سے تمام تکلیفات کا کم ہونا۔ سرد مزاج۔ پھٹی زبان۔

کارسی نوسینم

شرافت کا پتلا۔ دائیں جانب۔ کینسر کی ہسٹری اور رجحان۔

13. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جن میں ٹائیفائیڈ کی ہسٹری موجود ہوتی ہے۔ .

آرسینک

صفائی پسند، دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ (میری 37 اکیوٹ ادویہ والی مضمون میں اس کا ذکر ہو چکا)۔ یہ متعدی امراض اور وبائی خناق کی بہترین دواء ہے۔ یہ کرونا کی شرطیہ دواء ہے۔ حال ہی میں کرونا کے 2 مریض جن کی حالت بہت خراب ہو چکی تھی وہ آرسینکم البم 200 کی دو دو خوراکوں سے ٹھیک ہوے ہیں۔ کرونا کی کھانسی، شدید دمہ، شدید نقاہت، اور حلق کی دائیں جانب زخم کے احساس کی شرطیہ دواء ہے۔ شرط یہ ہے کہ جسم کو بروںی طور پر گرم رکھیں، گرم اغذیہ کھائیں، ایلوپیتھک ادویہ سے پرہیز کریں، ہوادار کمرہ میں رہیں، دوسروں سے دور رہیں، سنیٹائزر کے طور پر کیلینڈولا Q استعمال کریں، چھوٹے گوشت کی یخنی اور سوپ ضرور استعمال کریں، دن میں ایک بار دودھ ضرور استعمال کریں، اور جب دھوپ نکلے تو دھوپ ضرور سیکیں۔

استعمال: آرسینکم البم 200 کا صرف ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈال کر دین، 4 گھنٹے بعد مریض کو چک کریں۔ ان شاء اللہ مریض کافی حد تک ٹھیک ہو چکا ہوگا۔ 3 دن سے قبل دواء کو دہرانہ نہیں ہے۔ بہتر ہے کہ کم از کم 7 دن بعد دہرائی کریں۔ آرسینکم البم 200 ہفتہ وار ایک قطرہ اپنی فیملی کو حفظ ماتقدم کے طور پر ضرور استعمال کریں۔ ان شاء اللہ کرونا سے محفوظ رہیں گے۔ انڈیا میں کرونا سے حفاظت کے لئے یہ دواء استعمال ہو رہی ہے۔

برائی اونیا البا

روکھا پن۔ 37 ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا۔

رسٹاکس

اپنی صحت کے متعلق زبردست پریشانی لینے والا۔ 37 ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا۔

پیٹیشیا

رات کو سونے سے قبل بہت زیادہ خیالات کا آنا اور خیالات کا انتشار۔ 37 ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا۔

چائنا

شاعر۔ 37 ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا۔

جلسیمیم

مجمع سے انتہائی ڈرنے والا۔ 37 ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا۔

کیوپرم میٹ

کھنچاؤ۔ خوشبو سے درد سر۔ باتونی۔ صبح کے وقت منہ میں دھات کا سا کچھا کچھا ذائقہ۔ چوٹ اور ڈر کی ہسٹری۔ چوٹ سے پیدا شدہ تشنج۔ بائیں جانب۔ انتہائی سرد مزاج۔ بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں ایسا کھنچاؤ جس سے وہ اندر کی طرف مڑ جائیں۔ قبل از وقت بڑھاپا۔ دانشور اور تحقیق کا شوقین۔

کاربو ویج

دماغی اور جسمانی طور پر انتہائی ڈھیلا۔ احساسات اور جذبات کا کم ہونا۔ بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ رد عمل کی کمزوری۔ رات کو ڈرونے خواب اور بے خوابی۔ پیٹ میں بہت زیادہ گیس بننا اور کھسے ڈکاروں کا بار بار آنا۔ سینہ میں جلن۔ بروںی طور پر جسم ٹھنڈا مگر ٹھنڈی ہوا کی شدید خواہش۔

کالچیکم

بروںی اثرات سے جلد متاثر ہونے والا۔ کھانے کی خوشبو سے متلی اور قے آنا۔ بہت سرد مزاج۔

14. زہریلا میازم کے لوگوں کا گروپ، جو بہت ہی زیادہ چھونے سے حساس ہوتے ہیں:

لیکسس

کینہ دوز۔ یوٹیوب چینل پر میرا لیکسس پر بہت جامع لیکچر موجود ہے۔آپ اسے سن سکتے ہیں۔آپ یوٹیوب پر میرا مکمل نام لکھیں۔Majid Hussain Sabri Homoeopath تو میرا چینل اوپر ہوگا۔اس چینل میں سے لیکسس کا لیکچر تلاش کرکے اسے ایک بار سن لیں۔

ٹیرن ٹولا

مکار۔ مکڑی کی طرح بہت تیز تیز چلنے والا۔ باتونی۔ صبح کے وقت دونوں ٹانگیں اوپر کرکے سونے والا۔ تکلیفات کا دائیں جانب سے بائیں جانب جانا۔

کروٹیلس ہریڈس

بول چال میں ابتری والا۔

نکس وامیکا

انتہائی ترتیب پسند اور منظّم (جب گھر میں داخل ہوتا ہے تو اگر کسی بھی چیز کو غیر جگہ پر دیکھتا ہے تو دل میں بہت تکلیف ہوتی ہے، اور جب تک اسے اپنی جگہ پر نہ رکھ لے سکون نہیں آتا۔ جس بھی علم اور شعبے میں جاتا ہے اسے اصول و قوانین کے ساتھ مرتب کرنے کی ان تھک محنت کرتا ہے)۔ خوبصورت اور مرتب چہرہ۔ درد کا کپڑے کی رگڑ سے انتہائی حساس ہونا۔ انتہائی بارعب آواز۔ ذمہ دار۔ جسم کے مختلف حصوص میں کھنچاؤ کا احساس۔ کھانے کے بعد پیٹ میں شدید گیس اور بوجھ کا ہونا۔ جسم میں خشکی۔ ایسا بخار جسم میں عام لوگوں سے ڈبل سردی لگی اور چادر اتارنا ممکن نہ ہو، مگر چادر پھر بھی سردی کو کم نہ کرسکے۔ مرغن اشیاء اور مصالہ دار اشیاء کا شوقین۔ دانشور۔ بہترین مشورہ دینے والا۔

یہ دواء ناف ٹک جانے میں بہت ریں اثر رکھتی ہے۔ نکس وامیکا 200 کا ایک قطرہ دیں۔ یہ ایلوپیتھک کی تمام ادویہ کے اثر کو زائل کرتی ہے۔اس کو معدہ کی ماں کہا جاتا ہے۔اس لئے کہ یہ معدہ کے بہت سے امراض کو جزوی طور پر تسکین دیتی ہے۔ یہ دواء ہومیوپیتھک کی شہنشاہ دواء ہے۔

53. کامیاب کرانک کیسز

1۔ نیند میں اپنی زبان کاٹنے کا علاج !

Theridion

انڈیا سے ایک پیشنٹ نے میسج کیا کہ :-السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ ان شاءاللہ کچھ سوال مرض کے تعلق سے میرے ذہن میں ہیں اگر اجازت ہو تو پوچھ لوں اور مریض خاص میرا اپنا ہے کوئی غیر کی بات نہیں میں نے کہا وعلیکم السلام، کریں.

انہوں نے کچھ گھنٹہ بعد میسج کیا کہ :-السلام علیکم ! رات میں نیند کی حالت منہ ایسے چلتا ہے جیسے کچھ کھایا جاتا ہو پھر یکایک اچانک زبان کٹ جاتی ہے پھر آنکھ کھلتی ہے دیکھتا زبان کٹی ہے پورا منہ خون زبان کا زخم دو سے تین دن میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ہفتہ دس دن میں پھر وہی حادثہ آخر ایسے کیوں ہوتا ہے؟ یہ میرے ساتھ بارہا ہوتا ہے. یہ 20 سال سے ایسا ہی ہے. اس کا کوئی حل ہے؟

میں نے کہا کہ مکمل تکلیفات بتائیں.

انہوں نے کہا کہ :-رات میں بے چینی رہتی ہے. سونے کے وقت جب تک نیند نہ آجائے. دل میں خیال آتا ہے کتاب کے مطالعے میں لگ جاؤں اکتاہٹ محسوس ہونے لگتی ہے. سو جاؤں بستر پہ نیند نہیں. صبح اجابت کھل کر نہیں. چہرے پہ دانے زخم والے جس سے کبھی خون رسے ورنہ کھجلی وضو کے وقت چہرے پہ پانی ملنے سے خون بہنے لگے جھائی چہرے پہ الگ. بھوک کی کمی. چائے کی بہت خواہش بلکہ دن بھر میں پندرہ بیس پچیس تک پی جاتا ہوں. بار بار گل کرنے کی چاہت جسے انجام دینا ہی پڑے. ہر وقت ایسا محسوس ہونا جیسے کسی مصروفیت سے دوچار ہیں. اپنا خون چیک کروایا خون میں انفکشن ہے جسے Esr کہتے ہیں .

میں نے پوچھا کہ :-آپ کی تکلیفات دن کو زیادہ ہوتی ہیں یا رات کو. کھانے میں کس قسم کی اشیاء پسند ہیں؟ قد اور عمر؟

انہوں نے کہا کہ :-تکلیفیں زیادہ ہوتی گرمی اور گرمی پسند بھی ہے۔ دائیں بائیں کا تعین مشکل ہے کبھی دائیں کبھی بائیں. کھٹی اور چٹپٹی چیزیں مگر اس سے دانت خراب ہو جاتا ہے روٹی وغیرہ کھانا دشوار ہو جاتا ہے. قد پانچ فٹ چھ انچ ویٹ باسٹھ کیلو 62 عمر چونتیس سال 34 میں نے پوچھا کہ :-آپ کو کبھی کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وقت جلدی یا آہستہ سے گزر رہا ہے یا رک

چکا ہے. انہوں نے کہا کہ :-ایسا محسوس ہوتا ہے یوں صبح ہوئی یوں شام آگئی پھر صبح ہو گئی۔ وقت میں برکت نہیں لگتی ٹھہرا یعنی رکا معلوم نہیں ہوتا. کبھی دیا ہوا وقت بھول جانا. مجلس تنہا رہنا اچھا نہیں لگتا. غصہ بہت کم مگر آنے پہ کچھ کر گزرنے کی سوچ لینا۔ بسا اوقات طالب علم میرے ہاتھوں زیادہ پٹ جاتا ہے پھر بعد میں افسوس ہوتا ہے۔کام زیادہ کرنا چاہتے ہیں آرام کی طرف توجہ کم رہتی ہے .

اوپر والی تمام باتیں میسج پر ہوئی پھر میں نے ان سے کال پر سر سے پاؤں تک اور جسم سے روح تک علامات لیں. ہر ہر عضو کے بارے سوال کیا تو یہ علامات ملیں .

ایک ماہ میں 3. 2 بار زبان کٹنا، اور خون نکلنا. دماغی محنت سے درد سر جو دن 3 بجے کے بعد کسی بھی وقت شروع ہوتا اور رات 9 بجے سے قبل ختم ہو جاتا ہے. یہ درد سر گدی میں ہوتا ہے. چکر نہیں. لیپ ٹاپ اور موبائل کی روشنی سے آنکھوں سے پانی آنا. آنکھوں میں صبح 7:30 سے 10:00 بجے تک اکثر خارش ہونا. کبھی کبھی کانوں میں خارش. عموما شدید نزلہ رہتا ہے. ناک صاف کرنے سے خون بھی آتا ہے. مگر یہ تین سال سے نہیں ہوا. تقریر کرنے اور بولنے سے آواز کا بیٹھنا اور سینہ میں بلغم کا احساس. بھوک اور پیاس کم . پاخانہ زیادہ خشک اور اس سے مردار کی بدبو. بدن پر پسینہ زیادہ اور چہرے پر کم آتا ہے. پسینہ سے کڑوی بدبو. دواء Theridion1M-:، تھیرائیڈین 1M۔ چار ڈوزیں دیں .

نوٹ :-سب سے اہم علامت حالت نیند زبان کاٹنا. مجھے فوراً یاد آیا کہ کاشی رام کے میٹریا میڈیکا میں اس علامت کی ایک دواء پڑھی تھی. پھر دواء نکالی تو مریض کی بیان کردہ تمام علامات اس میں لکھیں تھی. میں نے دواء دے دی. اس کا مرض دماغی تھا اس لئے 1 M پوٹینسی دی تھی. ابھی پیشنٹ کی کال آئی اور وہ بہت خوش تھے. کہا کہ اس بار جب میں نے جمعہ کی تقریر کی تو میرا گلا بالکل نہیں بیٹھا. آپ کا بہت بہت شکریہ. آپ کی دواء کھانے کے بعد ایک دن کے لئے، درد سر، قے کا رجحان، اور ڈیپریشن ہوئی تھی وہ پھر خود ہی ختم ہو گئی تھی. اب بالکل ٹھیک ہوں.

2۔ گھٹنوں کی سوزش اور شدید درد کا علاج

Kali carbonicum

ایک پیشنٹ نے مجھے سے رابطہ کیااور کہا کہ :- میری مسز کے دونوں گھٹنوں میں شدید درد اور سوزش رہتی ہے.برائے مہربانی کوئی دواء تجویز کریں. میں نے کہا کہ پیشنٹ سے بات کروائیں اور زبان کی پکچر سینڈ کریں تو دواء تجویز کریں گے . . پیشنٹ سے بات کرکے سر سے پاؤں تک تمام اعضاء کے بارے علیحدہ علیحدہ سوالات کئے، جسمانی علامات اور ان کا وقت پوچھ کر پھر علامات عامہ پھر دماغی علامات حاصل کی تو یہ سب علامات ملیں .

گھٹنوں کی سوزش اور شدید درد کا سبب ! کچھ سال قبل ان کے نوجوان بیٹے کا وصال ہوا تھا. اپنے بیٹے کی ٹینشن سے درد کمر، ہاضمہ کی خرابی، جوڑوں کا درد اور سوزش ہوئی تھی. چار پائی سے اٹھنا مشکل تھا، اب چل سکتی ہیں مگر بہت سی تکلیفات باقی ہیں. میں نے ان سے کہا کہ آپ دماغی مریض ہیں. میں آپ کو ڈپریشن کی دواء دوں گا. ان شاء اللہ اس دواء سے ڈپریشن کم ہو گی اور سوزش بھی اتر جائے گی. نیز درد اور جلن بھی ختم ہو گی .

باقی علامات ! 1. کچھ ماہ سے زبان پر جلن ہوتی رہتی ہے. جب زبان کی جلن زیادہ ہوتی ہے تو تالو بھی جلتا ہے. یہ جلن تمام دن رہتی ہے مگر رات 10، 9 بجے بہت زیادہ ہوتی ہے. 10 بجے سونا ناممکن ہوتا ہے. 11 بجے جب شدت کم ہوتی ہے تب سوتی ہیں. یہ بہت تنگ کرتی ہے

2. پیشنٹ آہستہ آہستہ اور غم والے لہجہ میں کلام کر رہا تھا. میں نے ایک کالی.بر و میٹم کے پاگل مریض کو اس طرح کلام کرتے سنا تھا جو اپنے بھائی کے وصال کے غم اور صدمہ میں پاگل ہوا تھا. مجھے یہ شک ہوا کہ یہ پیشنٹ بھی کالی فیملی سے ہے. جب یہ شک ہوا تو میں نے ایک سوال پوچھا کہ کیا آپ کو اپنے بچوں اور فیملی کی بہت زیادہ ٹینشن رہتی ہے، عام لوگوں سے زیادہ؟ تو انہوں نے ہاں کہا، پھر یہ چیز واضع تھی وہ بہت سالوں سے اپنے بچے کی ٹینشن سے چار پائی پر پڑی تھی. یہ کالی کارب کی اہم دماغی علامت ہے. یعنی اپنے شوہر اور اولاد کے غم کی وجہ سے بیمار ہونا اور ڈپریشن میں مبتلاء ہونا. بہر حال مکمل علامات لینا ضروری ہے . پھر سوالات کا سلسلہ شروع کیا۔

3. زبان پر تین لائنیں تھیں، ان لائینوں میں زرد کلر تھا، زبان کے درمیان دانے، زبان جڑ سے بھی زرد تھی .

4. ریڑھ کی ہڈی میں شدید درد، اس درد کے بعد ہی گھٹنوں کی سوزش آئی تھی. یہ درد ہی گھٹنوں کی سوزش کا سبب تھا. اس درد کا سبب بچے کے وصال کا صدمہ تھا.

5. دونوں بازوں میں سوزش اور ٹیس ہمیشہ رہتی ہے.

6. حیض کے دنوں میں بیٹھ کر اٹھنے میں نارمل چکر آنا.

7. ناک خشک، ناک سے سانس لینا مشکل ہے. بچپن سے ہڈی ٹیڑی ہے.

8. سماعت کمزوری ہے.

9. زیادہ بات کرنے سے زبان اور حلق خشک ہو جاتے ہیں.

10. بھوک کم اور پیاس زیادہ.

11. نیند کی رغبت.

12. اپنی صحت کے بارے انتہائی تشویش اور یہ سوال کرنا کہ ڈاکٹر صاحب کیا میں ٹھیک ہو جاؤں گی؟

12. پاخانہ آنے میں دقت اور ہر دوسرے تیسرے دن پاخانہ لانے کے لئے بادام روغن استعمال کرنا.

13. دن پسند، دن کو تکلیفات کم ہوتی ہیں. غروب آفتاب سے 10 بجے تک زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں.

14. سردیاں اچھی لگتی ہیں. گرمیوں میں ہاتھ اور پاؤں میں جلن زیادہ ہوتی ہے اس لیے وہ اچھی نہیں لگتی.

15. پسینہ نارمل، اور کوئی بدبو نہیں.

16. تنہائی پسند.

17. بچوں کی زیادہ تر پریشانی ہوتی ہے. حتی الامکان مصروف رہتی ہیں. اس سے ڈپریشن کم ہوتی ہے .

دواء :- ایک دن مکمل سوچنے اور مطالعہ کرنے کے بعد Kali carbonicum200 دی. دواء کی ڈوز دیں۔ پھر پیشنٹ نے بتایا کی زبان کی جلن بہت کم ہو چکی ہے. گھٹنوں کے پیچھے والا کھنچاؤں کم اور درد بھی کم ہے۔

نوٹ :- یہ کالی کارب دواء کی پہلی مریضہ کا کیس تھا. اس کے بعد کالی کارب مزاج بہت سی مریضاؤں کا کیس آیا ان میں بھی شوہر اور اولاد کی ضرورت سے زیادہ فکر کرنا، قبض، گیس، زرد زبان، اور رونے والا غمگین لہجہ موجود تھا. عموماً آپ اس کو غمگین لہجہ سے پہچان لیا کریں گے. نیز سبز مرچ کی خوائش بھی موجود تھی۔

3۔لوگوں کا سامنا نہ کر سکنا حتی کہ ڈر سے پاخانہ آجانا۔

Mezereum

ایک نوجوان لڑکے نے مجھے کہا کہ ڈاکٹر صاحب میں بہت پریشان ہوں. میں نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ مجھے لوگوں کے سامنے کام کرنے سے بہت ڈر لگتا ہے. جب میں کسی کے بھی سامنے کوئی کام کرتا ہوں یا گزرتا ہوں تو مجھے بہت ڈر لگتا ہے. جب ڈر زیادہ لگتا ہے تو میرا پیٹ خراب ہو جاتا ہے. اکثر پاخانہ بھی آجاتا ہے. اکثر اوقات معدہ میں اداسی محسوس ہوتی ہے. جب میں تنہاء ہوتا ہو تو مجھے کچھ بھی نہیں ہوتا. یہ بچپن سے ہے. میں نے اس کی مکمل بات سننے کے بعد سر سے پاؤں تک تمام اعضاء کی علیحدہ علیحدہ علامات لی تو یہ علامات ملیں

1. باقی لوگوں سے بہت زیادہ سردی لگنا. حتی کہ سردیاں شروع ہونے سے قبل ہی کوٹ اور چادر لینا.

2. قبض کبھی نہیں ہوئی. درد سر اور چکر بھی نہیں.

3. تنہائی پسند.

4 بجے صبح جاگنے سے 1 بجے تک بوجھل طبیعت، گھبراہٹ اور معدہ میں اداسی.

5. معدہ میں اداسی کا احساس.

6. چٹپٹی اور گرم اشیاء کھانے اور ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز.

7. بھوک نارمل اور پیاس زیادہ.

8 گھبراہٹ کے وقت منہ خشک ہونا.

9. زبان گہری زرد. خاص کر بائیں طرف سے.

10. جب کوئی آواز دیتا ہے تو اچانک معدہ میں جھٹکا اور کرنٹ لگتی ہے. یہ کیفیت یکدم آتی اور پھر چلی جاتی ہے .

دواء دوران مطالعہ کینٹ لیکچر سے پڑھا تھا کہ مزیریم کے ڈر کا اثر اس کے پیٹ پر سب سے زیادہ ہوتا ہے. اس علامت پر یہ ہی سب سے بڑی دواء ہے. مریض کی بقیہ علامات کو دواء کی علامات سے ملا کر چیک کیا تو وہ موافق تھی. خاص کر سردی کا بہت زیادہ لگنا اس لئے مزیریم 200 کا انتخاب کیا۔اس کی سات ڈوز لینے کے بعد مریض نے کہا اب اداسی اور ڈر کم تھا. پھر میں نے مزیریم 1 M چار ڈوز لینے کو کہا۔

4۔بڑی آنت کا ورم !

Muriatic acid

ایک 47 سالہ مریض بڑی آنت کے ورم کے علاج کے لئے آیا تھا. علامات لینے سے معلوم ہوا کہ 20 سال قبل مشت زنی کی وجہ سے ٹائیفائیڈ ہوا. اس کے بعد تمام معدہ، مردانہ کمزوری اور آنت کے امراض شروع ہوئے جو ابھی تک ختم نہیں ہوئے۔

مریض کی بنیادی علامات یہ ہیں !

1. اس دواء کا مزمن پیشنٹ اپنے معالج کو بہت امید اور یقین کی نظر سے دیکھتا ہے. بہت ذمہ داری سے علاج کرواتا ہے. ڈاکٹر جارج نے لکھا ہے کہ میور ٹیکم ایسڈ کا مریض اپنے معالج کو نجات دہندہ سمجھتا ہے. اگر ہماری زبان میں کہا جائے تو اس دواء کا پیشنٹ اپنے ڈاکٹر کو مرشد سمجھتا ہے. یہ اس دواء کی کلیدی علامت ہے.

2. مستقبل کا خوف. مریض یہ سوچتا ہے کہ اس کا مستقبل تباہ ہو جائے گا. وہ بے روزگار ہو جائے گا. اس دواء کا پیشنٹ اس علامت کو بار بار بیان کرتا ہے. دماغی علامات میں سے یہ سب سے ظاہر علامت ہے.

3. حلق کا سرخ اور خراب رہنا . ایک ماہ میں 15 دن حلق خراب رہتا ہے. جب بخار ہوا تھا تو اس وقت مکمل حلق خراب تھا. بعد میں جب بخار ٹائیفائیڈ بن کر مستقل جسم میں رہنے لگا تو اکثر حلق سرخ اور خراب رہنے لگا. ٹھنڈا پانی پینے، ٹھنڈی چیز کھانے، اور سگریٹ سے حلق خراب ہو جاتا ہے . مطلب یہ ہے کہ سرد اور تیزابی اشیاء ہمیشہ حلق خراب کرتی ہیں. ہاں 5 سال قبل حلق کا درد بھی تھا مگر وہ ہیپر سلف کھانے سے ختم ہو گیا ہے .

4. گوشت سے شدید نفرت . مریض نے یہ بیان کیا کہ وہ گوشت بالکل نہیں کھاتا. جب گھر میں گوشت بنا ہو تو وہ شوربے کے ساتھ روٹی کھاتا ہے.

5. اکثر جلد بد ہضمی ہو جانا . تیزابی اشیاء کھانے، زیادہ کھانے، جماع کے بعد اور گرم اشیاء سے معدہ خراب ہو جاتا. اور موشن لگ جاتے ہیں. یہ موشن 4.5 دن تک رکتے ہیں نہیں. یہ آنتوں میں ورم کی وجہ سے ہے. پیشنٹ کسی قسم کی گرم چیز نہیں کھا سکتا اور نہ ہی جماع کر سکتا ہے. اس مرض کے علاج کے لئے پیشنٹ پاس آیا تھا. ہاں پیشنٹ نے یہ بھی کہا تھا کہ بھنڈی اور چنا کی دال سے بھی موشن لگتے ہیں. فی الوقت تمام تکلیفات کی وجہ یہ بد ہضمی ہے .

6. منہ میں تھوک کا غلبہ . جب بھی بد ہضمی ہوتی ہے تو منہ میں بہت زیادہ تھوک بنتی ہے . اس تھوک کا تعلق بد ہضمی کے ساتھ ہے۔

7. لوگوں سے ڈر . جب بد ہضمی ہوتی ہے تو لوگوں کے سامنے جانے سے ڈر لگتا ہے. لوگوں سے الگ تھلگ رہنے کی شدید خواہش

8. نامردگی اور آلات تناسل کا ڈھیلا پن، جس کی وجہ سے جماع کی خواہش ہونے کے باوجود جماع نہیں کر سکتے. اگر جماع کر لیں تو موشن لگ جاتے ہیں. اس لئے میں نے دوران علاج جماع سے مکمل پرہیز کی نصیحت کی ہے.

9. پاخانہ شروع میں سخت اور بعد میں نرم آتا ہے. دن میں 4.5 بار آتا ہے. 10. بار بار پیشاب آنا . مریض اس سے بہت تنگ ہے. جب بھی بد ہضمی ہوتی ہے تو پیشاب اور منہ کی تھوک ختم ہی نہیں ہوتی .

دواء: ارجنٹم نائیٹ اور اگاریکس کے ناکام ہونے کے بعد میور ٹیکم ایسڈ 30 میں صبح کے وقت 7 قطرے استعمال کو کہا تو تین دن میں ہی 20 سال قبل ہونے والا اندر دبا ہوا بخار اپنی تمام علامات کے ساتھ ظاہر ہو گیا .

پھر 15 دنوں میں بخار ختم ہوگیااور 2 سال کے بعد آلات تناسل میں مردانہ طاقت محسوس ہوئی. پھر میور ٹیکم ایسڈ 200 کا ہر روز ایک قطرہ استعمال کرنے کو کہا، کل 14 قطرے. اس سے جسم میں بہت بہتری آگئی ہے .

5۔ عرق النساء کا علاج

Apis Melifica

ایک پیشنٹ نے کہا کہ ایک سال سے شیاٹیکا (عرق النساء) اور انتہائی کمزوری ہے. ایلوپیتھک ادویہ کھاتے کھاتے تھک چکے ہیں کوئی دواء تجویز کر دیں. نوٹ :- عرق النساء سے مراد دائیں یا بائیں ران کا درد جو نیچے اوپر چلتا ہے .

میں نے سر سے پاؤں تک تمام جسم کی علامات جمع کی تو یہ ملیں. وہ یہ ہیں۔

1. ہر روز 3 بجے کے بعد اندر بخار محسوس کرنا . مسلسل 5 سال سے پیشنٹ کو روز 3 بجے کے بعد اندر بخار محسوس ہوتا تھا. میں نے کہا کہ تمہیں 5 سال قبل بخار ہوا تھا. وہ بخار ابھی بھی اندر ہے. یہ ٹائیفائیڈ بن چکا ہے. تمام تکلیفات اس بخار کی وجہ سے ہے
2. لوز تین کی سوزش اور اکثر حلق خراب رہنا.
3. کھانے کے بعد حلق میں جلن.
4. اندر سردی باہر گرمی محسوس ہونا.
5. موسم سرما پسند، موسم گرما سے نفرت دن پسند اور غروب آفتاب کے بعد حالت بہت خراب ہو جاتی ہے. ہر روز 3 بجے کے بعد خرابی شروع ہوتی ہے
6. زیادہ کام کرنے یا حلق خراب ہونے سے درد سر .
7. گرم اشیاء کھانا پسند ہے. مگر کھانے کے بعد حلق میں جلن ہوتی ہے.

8. زبان سرخ، جڑ سے ہلکی ہلکی زرد، 9. بڑا گوشت اچھا نہیں لگتا.

9. معدہ میں گیس بہت بنتی ہے. جب یہ زیادہ بنے تو حلق خراب اور درد سر بھی ہوتا ہے.

10. کبھی کبھی پیٹ میں اس قدر شدید درد کا دورہ بنتا ہے جو ایلوپیتھک دواء کے بغیر رکتا ہی نہیں.

11. دائیں طرف کا عرق النساء.

12. قبض رہتی ہے . یعنی پاخانہ مشکل سے آتا ہے. وہ نرم ہوتا ہے.

13. بولتے وقت کھانسی.

14. دمچی میں درد .

دواء :-

دن 3 بجے کے بعد بخار مخصوص کرنا ایپس کی کلیدی علامت ہے. اس لئے ایپس میلیفیکا 30 کے تین دن استعمال کرنے سے ہی 5 سال کا دبا بخار ظاہر ہو گیا. بخار شدت کا تھا. ایک مرتبہ پیشنٹ پریشان ہو گیا. میں نے ان کو سمجھایا کہ بخار کو ختم کرنے کے لئے ظاہر ہونا ضروری ہے 7 دن میں بخار کی شدت کم ہو گئی .

پھر ایپس 200 کی 14 ڈوز لینے سے چند دن میں ہی عرق النساء اور حلق کی خرابی ختم ہو گئی .

ہاں اس دوران درد شکم کا دورہ بنا تھا. وہ کولوسنتھ سے رکا تھا. اب پیشنٹ 60% بہتر ہے. عرق النساء مکمل ختم ہے .

6۔ تین سال سے ہونے والا بائیں کان کا درد 10 دن میں ختم

Conium maculatum

ایک مریضہ کو 3 سال سے بائیں کان میں درد تھا. وجہ پوچھنے سے معلوم ہوا کہ تین سال قبل اس کی چھوٹی بہن کی اس سے پہلے شادی ہوئی تھی، اس کے بعد اس کی شادی ہوئی تھی. بہن کی شادی کے وقت پہلی بار بائیں جانب درد سر ہوا تھا. پھر یہ

ہی درد سر بائیں کان میں چلا گیا. کبھی کبھی بائیں بازو اور ٹانگ کو بھی درد ہوتا تھا. میں نے اس کے گھر والوں سے کہا کہ اس لڑکی کے ساتھ ظلم ہوا ہے . اس کی شادی مرضی کے خلاف ہوئی ہے. اس پر زبردستی کی گئی ہے. مطلب یہ ہے کہ اس عورت سے حق جماع چھین لیا گیا ہے. جب کسی مرد یا عورت سے حق جماع چھین لیا جائے تو اس ڈپریشن سے جسم کی بائیں جانب تکلیفات کا ظہور شروع ہوتا ہے . یہ کونیم کی کلیدی علامت ہے. جماع کا حق چھین جانے سے انسان کونیم کا مریض بنتا ہے . مگر ان کو میری بات کا یقین نہ ہوا کہ ایسے بھی تکلیفات ہوتی ہیں .

میں نے پوچھا کہ :- بائیں کان کا درد سب سے زیادہ کس وقت ہوتا ہے. مریضہ نے کہا کہ جب وہ سر کو سرہانے پر سونے کے لئے رات کو رکھتی ہیں تو اس وقت یہ درد زیادہ ہوتا ہے. اس سے پہلی نہیں ہوتا. میں نے کہا کہ یہ کونیم کی دوسری کلیدی علامت ہے کہ تکلیفات کا رات کو سرہانے پر سر رکھنے کے بعد شروع ہونا. یہ ڈاکٹر جے ٹی کینٹ نے بیان کی ہے. جب میں نے یہ بات کی تو مریضہ نے کہا کہ نہیں سر کو سرہانے پر رکھنے کے بغیر بھی شروع ہو جاتی ہے. اس کی زبان کی بائیں جانب سفید زردی مائل تہہ تھی. میں نے اسے کونیم 1 Mکا ایک قطرہ دیا. ایک ہی قطرہ میں وہ 10 دن کے اندر درد کان ختم ہو گیا. مزید تین قطرے استعمال کرنے کو کہا .

کونیم کی پانچ کلیدی علامتیں !

1. تکلیفات کا حق جماع چھین جانے، یا خواہش جماع کے رک جانے یا روکنے، یا پورا نہ ہونے کے بعد تکلیفات کا ظاہر ہونا

2 . تکلیفات کا بائیں جانب ظاہر ہونا. اسی وجہ سے زبان بائیں جانب سے زیادہ زرد تہہ والی ہوتی ہے. کونیم مزاج لوگوں کو اکثر بائیں بازوں اور گھٹنے میں درد بھی ہوتا ہے.

3 . تکلیفات کا رات کو سوتے وقت سرہانے پر سر رکھنے سے زیادہ ہونا.

4. باتونی پن.

5. اپنی صحت سے زیادہ دوسروں کی صحت کی فکر کرنا.

نوٹ :- یہ میرا پہلا کونیم کا کیس تھا. اس کے بعد بہت سے کونیم کے کیس آئے. الحمد للہ سب میں کامیابی ہوئی. سلفر اور کلکیریا کارب کی طرح یہ مزاجی اور خاص ساخت رکھنے والی دواء ہے. ہومیوڈاکٹر کو مزاج اور پرسنیلٹی شناخت ہونا چاہئے .

7۔ تھائیرائیڈ کا علاج

Iodium

بیرون ملک سے ایک مریضہ نے کال کی اور کہا کہ کسی ڈاکٹر نے مجھے آپ کا نمبر دیا ہے. میں نے پوچھا کیا مسئلہ ہے؟ اس نے کہا کہ مجھے حیض زیادہ آتا ہے. سات دن کثیر مقدار میں حیض آتا ہے. کبھی کبھی رکتا بھی نہیں. ایلوپیتھک ادویہ سے روکنا پڑتا ہے. میں نے کہا کہ جب تک آپ مجھے اپنے بارے میں تفصیل سے نہیں بتائیں گے تب تک میں آپ کو دواء نہیں دے سکتا.

پھر اس نے اپنے مزاج کے بارے مزید کچھ بتایا. اس نے کہا کہ مجھے بھوک بہت زیادہ لگتی ہے. ہر 2 گھنٹہ کے بعد مجھے کچھ نہ کچھ کھانا پڑتا ہے. اگر نہ کھاؤں تو مجھے قے اور درد سر شروع ہو جاتا ہے. مجھے فی الوقت بچہ نہیں چاہئے. ایسی دواء دیں کہ بچہ نہ ہو. میں موٹی ہو رہی ہوں. دواء ایسی ہو جو موٹاپا بھی ختم کرے. میں نے اس کی 30 منٹ تک باتیں سن کر کہا کہ میں فی الوقت مصروف ہوں. آپ مجھے کل 2 بجے کال کر لینا. میں آپ کے بارے مزید کچھ جاننا چاہتا ہوں. اس نے کہا ٹھیک ہے.

میرے ذہن میں اس کی چند بنیادی علامات کی وجہ سے فوراً آئیوڈیم دواء آئی .

1. مریضہ میں قوت اور توانائی کا اس قدر زیادہ ہونا جس کی وجہ سے حیض کا زیادہ دنوں تک زیادہ مقدار میں آنا.

2. بھوک کی اس قدر شدت کہ ہر دو گھنٹہ کے بعد اگر کھانا نہ کھائے تو قے اور درد سر ہونے لگتا ہے.

3. باتونی پن اور بغیر سوال کے ہی اپنی بنیادی علامات کو بہت دیر تک بیان کرنا. وہ ہر سوال کا اتنی تفصیل سے جواب دیتی تھی جتنی تفصیل کسی بھی ہومیوپیتھک کتاب میں نہیں لکھی تھی. جب اس سے کسی بھی طرح کا ایک بار سوال کرتا تو وہ اس کا اتنی تفصیل سے جواب دیتی کہ مجھے مزید سوال کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے .

اس سے مجھے ڈاکٹر جارج وتھالکس کی یہ بات یاد آئی کہ آئیوڈیم مزاج مریض سے علامات پوچھنے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ وہ خود ہی اپنی مکمل علامات بیان کر دیتا ہے. مجھے غالب گمان تھا کہ یہ آئیوڈیم مزاج انسان ہے. مگر میں مریض کو مکمل جانے بغیر دواء نہیں دیتا. یہ ہومیوپیتھک کا سب سے بڑا اصول ہے، کہ جب تک تم مریض کا گہرائی سے معائنہ نہ کر لو اس وقت تک اس کے لئے کوئی دواء تلاش نہ کرو . میں نے اس رات کاشی رام اور کینٹ سے بہت گہرائی تک آئیوڈیم کا مطالعہ کیا. دوسرے دن کال آئے. 2 گھنٹہ اس نے میرا سر کھایا. اس سے میں نے پہلے جسمانی علامات حاصل کی پھر دماغی پھر علامات عامہ.

مجھے یہ سب علامات ملیں.

1. شدید ترین قبض. بعض دفع تین تین دن پاخانہ نہ آنا. یہ پیدائشی قبض تھی. اس سے معلوم ہوا کہ یہ مریضہ غدی عضلاتی مزاج کی تھی. میری فلاسفی کے مطابق یہ ڈفتھیریا میازم کی ہے.

2. دودھ پینے سے قبض کا ٹوٹنا. اس نے کہا کہ جب وہ کسی سفر پر جاتی ہے تو اس کی قبض زیادہ ہو جاتی ہے. وہ قبض کم کرنے کے لئے آدھا کلو دودھ پیتی ہے. اس سے قبض ٹوٹ جاتی ہے.

3. تھائیرائیڈ، ہر روز اس کا اندرونی حلق درد کرتا رہتا ہے. جیسے جیسے رات ہوتی جاتی ہے گلا کا درد زیادہ ہوتا جاتا ہے. حتی کہ جب رات 1، 12 بجے تک جاگتی ہے تو گلے کا درد نا قابل برداشت ہو جاتا ہے.

ہر روز تھائیرائیڈ کی ایلوپیتھک گولی کھاتی ہے. یہ بھی بچن سے ہے. ایلوپیتھک والوں نے گلے کے غدود بچپن میں ہی نکال دیئے تھے .اس سے بھی درد ختم نہیں ہوا۔جب گلے کا درد زیادہ ہوتا ہے تو اسے کم کرنے کے لئے صرف دودھ ہی پیتی ہیں. دودھ کے سواء کوئی چیز کھائی پی نہیں جاتی. دودھ گلے کا درد کم کرتا ہے. دودھ سے گلے اور معدہ کی علامات کم ہونا آئیوڈیم کی کلیدی علامت ہے.

4. شدید ترین درد سر ہوتا ہے. یہ درد سر تین وجوہ سے ہوتا ہے. معدہ کی شدید گیس، دھوپ، اور پریشانی سے.

5. کبھی کبھی چکر آنا۔

6. الرجی ہونا. موسم کی تبدیلی سے، موسم برسات میں، موسم سرما میں، چھینکیں، زکام اور آنکھوں میں خارش شروع ہو جاتی ہے.

7. معدہ میں شدید ترین گیس کا بننا. اس گیس سے درد سر اور درد شکم شروع ہونا. پاخانہ کرنے سے گیس کم ہوتی ہے.

8. کبھی کبھی غذاء کی نالی میں جلن ہونا.

9. پسینہ زیادہ آنا. اس سے گندی بدبو آنا.

10. سردیاں زیادہ پسند ہیں. اس لئے کہ گرمی سے درد سر بہت زیادہ ہوتا ہے. ہاں اندرونی پریشانی بھی زیادہ ہو جاتی ہے. مگر تکلیفات سردیوں میں بھی ہوتی ہیں. یہ گرم مزاج مریضہ تھی.

11. دن پسند ہے. اس لئے کہ رات کا درد بدن اور درد حلق بہت زیادہ ہوتا ہے. جیسے جیسے رات زیادہ ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے یہ دونوں درد زیادہ ہوتے جاتے ہیں.

12. تنہائی پسند 13 سر جسم سے زیادہ گرم رہتا ہے. یعنی سر میں اجتماع خون.

13 . موٹاپا کم کرنے کا بہت شوق. مریضہ کو موٹاپے کا وہم تھا. اصل میں موٹی نہیں تھی.

دواء ! اوپر دوران کیس ہی مریضہ کی کلیدی علامات آئیوڈیم سے مل گئیں تھیں اس لئے آئیوڈیم کا انتخاب کیا. مریض کو ہر روز تین قسم کی ادویہ کھانی پڑتی تھی. ایک درد سر کے لئے. ایک درد حلق کے لئے. ایک گیس کے لئے. جب حیض آنا بند نہیں ہوتا تو اس وقت حیض کو روکنے کے لئے بھی دواء کھانی پڑتی ہے. میں نے چاروں قسم کی ادویہ ہمیشہ کے لئے بند کر دی .

اسے آئیوڈیم 200 دی تیسرے دن اس نے کہا کہ اب بھوک کم ہو گئی ہے. درد میں بھی افاقہ ہو رہا ہے. کچھ دن 200 استعمال کروانے کے بعد آئیوڈیم 1M بھی استعمال کروائی ہے .

8۔الرجی کا علاج

Colchicum autumnale

میرے وٹس ایپ پر ایک وائس میسج آیا، اس نے کہا کہ میری وائف کو مائیگرین درد سر، الرجی، کھانسی اور قے کا مرض ہے. آپ اس کا علاج کریں گے؟ یہ 6 سال سے مسائل بنے ہیں . میں نے اس کو سوال نامہ سنڈ کیا. انہوں نے وائس میسج میں جواب نامہ سینڈ کیا .

مکمل جواب نامہ میں یہ فائدہ مند علامات ملی تھیں

1۔ تمام اشیاء کی خوشبو سے الرجی، کھانسی، دمہ، ناک بند، اور متلی کا رجحان ہوتا ہے. بہت دفعہ قے بھی آجاتی ہے. قے سے کچھ افاقہ ہوتا ہے. کھانسی تقریباہر وقت رہتی ہے.

شروع میں دائیں نصف جانب درد سر ہوتا تھا. آج کل سر کے پچھلے حصہ میں درد زیادہ ہوتا ہے. وہ درد سر کنپٹی سے شروع ہوتا ہے. کنپٹی کی نص کانپتی اور ٹاپتی ہوئی محسوس ہوتی ہے پھر حلق کی طرف جاتا ہے، پھر حلق سے کندھوں کی طرف جاتا ہے. عموماً درد سر صبح سے 12 بجے تک بڑھتا رہتا ہے 11، 12، بجے نا قابل برداشت ہو جاتا ہے.

2. درد سر کی شدت کے وقت چکر اور بائیں طرف گرنے کا رجحان رہتا ہے.

3. بائیں آنکھ میں درد، پانی، نظر کی کمی، آنکھ کا چھوٹا محسوس ہونا.

4. بھوک نارمل، ہر چیز کھاتے ہیں. 5. ایک دن میں 12 گلاس پانی، پسینہ زیادہ اور اس سے بدبو نہیں ہے.

6. قبض نہیں ہے. بالکل نہیں. پیشاب پاخانہ نارمل

7. 8 سے 10 گھنٹہ تک سونا، اکثر دائیں طرف سونا.

8. اکثر صبح فریش ہوتے ہیں. کبھی کبھی صبح اٹھتے ہی سر پر بوجھ ہوتا ہے.

9. سرما زیادہ پسند ہے، گرمی برداشت نہیں ہوتی، گرما میں گھٹن، خشبو، مٹی سے الرجی، درد سر، کھانسی، ناک بند اور دمہ زیادہ ہو جاتا ہے.

10. کمر کی ہپ جوائن میں درد بھی ہوتا ہے.

11. ٹھنڈی اشیاء سے گلا خراب ہوتا ہے. بیکری کی اشیاء سے گلا خراب ہوتا ہے. موسم سرما میں اکثر گلا خراب، نمکین سفید بلغم اور کھانسی رہتی ہے.

12. ہاتھ پاؤں نارمل، نہ گرم اور نہ ہی زیادہ ٹھنڈے رہتے ہیں .

میں نے جب جواب نامہ میں یہ بات سنی کہ ہر قسم کی خوشبو سے متلی اور قے کا رجحان ہے تو مجھے فوراً کالچیکم یاد آئی. اس لئے کہ ہر قسم کی خوشبو سے متلی اور قے کا رجحان کالچیکم کی بنیادی علامت ہے. میں نے کاشی رام سے کالچیکم کے بارے مکمل گہرائی سے پھر مطالعہ کیا. اس کی تمام بنیادی علامات کو نوٹ کیا .

کالچیکم کی باقی ضروری علامات کی تصدیق کے لئے پھر وائس میسج میں کچھ سوالات کئے. وہ یہ تھے.

1. درد سر کس طرف ہوتا ہے؟

2. خشبو سے الرجی کب سے ہے؟

کس قسم کی خوشبو سے الرجی ہے؟

3. قبض بالکل نہیں؟ کتنے عرصہ سے آپ کو قبض نہیں؟

4. درد سر ہر روز ہوتا ہے؟

کیا 12 بجے کے بعد درد سر کم ہوتا ہے یا نہیں؟

5. کیا آپ ہمیشہ ہی دائیں طرف سوتی ہیں؟ کیا بائیں طرف سونا ناممکن ہے؟

6. موسم کی تبدیلی سے تکلیفات کم ہوتی ہیں یا زیادہ؟

انہوں نے کہا کہ درد سر دائیں طرف ہوتا ہے. ہر قسم کی خوشبو سے پہلے سانس بند ہوتی ہے ناک بھی بند ہو جاتا ہے پھر کھانسی پھر ابکائی کی طرح قے شروع ہوتی ہے. اگر بتی، پرفیوم، اور کھانے جلنے کی خوشبو سے بلکہ ہر قسم کی تیز خوشبو سے. بائیں ڈھیلے میں درد ہوتا ہے. قبض بالکل نہیں. درد سر 3.4 بار ایک ماہ میں، جب درد سر ہوتا ہے اس وقت بائیں آنکھ کی تکلیفات ہوتی ہیں. گرمیوں میں درد سر زیادہ ہوتا ہے. غروب آفتاب کے بعد درد سر کم ہونے لگتا ہے. پھر تین دن تک سر میں بھاری پن رہتا ہے. پھر وہ ختم ہو جاتا ہے. دائیں طرف اکثر سوتی ہیں بائیں طرف سونے سے سانس میں دقت ہوتی ہے. بائیں جانب تکیہ رکھ لینے سے سانس کی دقت ختم ہو جاتی ہے، تو بائیں جانب سونا بھی ممکن ہوتا ہے. بند جگہ رہنا ناممکن ہے. اس سے سانس میں دقت ہوتی ہے. پڑوسی کے گھر سے بھی کھانا یا دودھ جلنے کی بو سے بھی سانس کی دقت اور کھانسی ہوتی ہے. ناک کی ہڈی پر وزن محسوس ہوتا ہے، موسم گرما میں سب سے زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں. گرمی کی شدت، خوشبوئیں، اور گرد و غبار کی وجہ سے موسم گرما سے نفرت ہے. کبھی کبھی دل کے اوپر والے پٹھے میں ٹیس کا سا درد ہوتا ہے.

دواء :- تصدیق سے معلوم ہوا کہ کالچیکم کی کلیدی اور بنیادی علامت کے ساتھ باقی علامات بھی موجود ہیں اس لئے کالچیکم 200 کی کچھ ڈوز دینے کے بعد مریضہ کافی بہتر ہو گئی پھر کالچیکم1M کی چار خوراکیں دیں.

نوٹ :- پہلا ہفتہ مریضہ کا بہت مشکل گزرا ہے. اس لئے کہ اس کی تکلیفات زیادہ ہو گئیں تھیں. اس کے اندر دبا ہوا ٹائیفائیڈ بخار ظاہر ہو گیا تھا. کھانسی نے بھی شدت اختیار کر لی. کھانسی 3 بجے سے غروب آفتاب تک زیادہ ہوتی پھر غروب آفتاب سے 9 بجے تک آہستہ آہستہ کر کے ختم ہو جاتی پھر 9 بجے کے بعد سکون کی نید آتی تھی .

مریضہ خوش تھی اس نے کہا کہ شکر ہے کہ ہومیو کی دواء سے آرام آیا ورنہ میں ایلوپیتھک دواء کی دائمی روگی مریضہ بن جاتی اسلئے کہ ایلوپیتھک میں الرجی کا بالکل علاج نہیں.

9۔ کثرت احتلام کا علاج

Sulphuric acid

ایک 25 سالہ نوجوان نے مجھ سے فون پر رابطہ کیا. اس نے کہا کہا میرے دو مسئلے ہیں .

ایک یہ ہے کہ : مجھے احتلام اور انتشار بہت زیادہ ہوتا ہے. جس دن میں کوئی زیادہ گرم چیز کھالوں تو مجھے احتلام ہو جاتا ہے اور جب میں جاگتا ہوں تو شدید انتشار بھی ہوتا ہے. اس لئے میں کوئی بھی گرم چیز نہیں کھا سکتا. بہت دفع گرم چیز کھائے بغیر بھی ہو جایا کرتا ہے .

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ :- میں جب بھی کسی عورت سے بات کر رہا ہوتا ہوں تو مجھے قطرے آنے لگتے ہیں. میں بہت کوشش کرتا ہوں مگر رکتے نہیں ہیں. یہ ذکاوت حس کی وجہ سے ہے. کیا ان کا ہومیوپیتھک میں علاج ممکن ہے؟

میں نے کہا کہ علاج تو ممکن ہے مگر مجھے آپ کی مکمل علامات کی ضرورت ہے؟

میں نے مریض کی مکمل علامات نوٹ کی تو یہ سب خاص خاص علامات ملیں :-

1. پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. بلکہ حد سے زیادہ آتا ہے. عام لوگوں سے بہت زیادہ آتا ہے. جب بھی میں کوئی گرم چیز کھالوں یا پانی زیادہ پی لو تب بہت زیادہ پسینہ آنے لگتا ہے. حتی کہ اگر میں موسم سرما میں بھی پانی زیادہ پی لوں تو مجھے پسینہ آنے لگتا ہے. مگر پسینہ سے کسی قسم کی بدبو نہیں آتی. پسینہ کی خاص بات یہ بھی ہے کہ جب جسم کو سرد ہوا لگتی ہے تو بھی پسینہ آنے لگتا ہے. یہ بھی بہت عجیب بات تھی.

2. جسم میں گرمی بے انتہاء ہے. یہ عام لوگوں سے بہت ہی زیادہ ہے. حتی کہ موسم سرما میں بھی مجھے سردی بالکل نہیں لگتی۔

میں یہ بات سن کر بہت حیران ہوا کہ یہ کیسا انسان ہے جس کو سردی ہی نہیں لگتی. اس سے میں نے بار بار پوچھا کہ واقعی آپ کو سردی نہیں لگتی؟ اس نے ہر بار یہ ہی جواب دیا کہ ہاں، مجھے سردی نہیں لگتی .

سب سے زیادہ گرمی صبح کے وقت لگتی ہے. کبھی کبھی موسم سرما میں بھی صبح کے وقت اٹھتا ہوں تو چہرے پر اس قدر گرمی لگ رہی ہوتی ہے کہ مجھے ٹھنڈے پانی سے دھونا پڑتا ہے. گرمی کی انتہاء یہاں تک ہے کہ میں موسم سرما میں بھی دھوپ میں نہیں بیٹھ سکتا .جب میں نے اس کی یہ بات سنی تو مجھے یقین ہو گیا تھا کہ اس لڑکے کی تمام تر تکلیفات کی وجہ اس کی یہ گرمی کی شدت ہے. اس گرمی کی کثرت کی وجہ سے پسینہ زیادہ آتا ہے، احتلام زیادہ ہوتا ہے، ذکاوت حس ہے، اور یہ کوئی گرم چیز نہیں کھا سکتا، اور اسی گرمی کی وجہ سے اس کا گلا اکثر خراب رہتا ہے اور آواز بھاری .

اگر ایسی دواء مل گئ جس سے اس لڑکے کی گرمی کم ہو گئ اور اسے سردی لگنے لگی تو یہ لڑکا بالکل ٹھیک ہو جائے گا، اور عام لوگوں جیسی زندگی گزار سکتا ہے. خیر جو اللہ نے چاہا.

3. ہاتھ اور پاؤں نارمل ہیں مگر جب کوئی دوسرا مجھے ہاتھ لگاتا ہے تو یہ کہتا کہ کہ آپ کے ہاتھ اتنے گرم ہیں، کیا آپ کو بخار ہے. مگر مجھے بخار نہیں ہوتا.

4. میں جب بھی کسی عورت سے بات کر رہا ہوتا ہوں تو مجھے قطرے آنے لگتے ہیں. میں بہت کوشش کرتا ہوں مگر رکتے نہیں ہیں. مجھے احتلام اور انتشار بہت زیادہ ہوتا ہے. جس دن میں کوئی زیادہ گرم چیز کھالوں تو مجھے احتلام ہو جاتا ہے اور جب

میں جاگتا ہوں تو شدید انتشار بھی ہوتا ہے. اس لئے میں کوئی بھی گرم چیز نہیں کھا سکتا .اگر احتلام زیادہ بار ہو تو چکر آنے لگتے ہیں. پھر سونے کو دل کرتا ہے .

مریض کی اس علامت سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے احتلام انتشار اور ذکاوت حس جسم کی زیادہ گرمی سے ہو رہا ہے. شائدہ سونے کو دل کمزوری کی وجہ سے کرتا ہے.

5. درد سر بھی احتلام کی کثرت کے بعد ہوا کرتا ہے. اگر احتلام زیادہ بار ہو تو چکر آنے لگتے ہیں. پھر سونے کو دل کرتا ہے. ہاں اگر کچھ دنوں تک احتلام نہ ہو تو درد سر اور چکر بالکل نہیں آتے .

مریض کے بیان سے لگتا ہے کہ اس کے درد سر اور چکر کی صرف احتلام ہی ہے.

6. آنکھیں کچھ زرد زرد ہیں. جب احتلام زیادہ ہوتا ہے تو جسم اور چہرا خشک ہو جاتا ہے. پھر چہرا پانی کے ساتھ دھونا پڑتا ہے. آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے بنے ہیں.

7. ہاتھ بے جان اور نرم و نازک ہیں. وہ عورتوں کے ہاتھوں کی طرح نرم اور بے جان لگتی ہیں .

اس علامت سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض میں شدید گرمی کے ساتھ کمزوری بہت زیادہ ہے.

8. گلا خراب رہتا ہے. آواز بھاری رہتی ہے. زیادہ تر موسم سرما میں آواز بھاری رہتی ہے. جب گلا خراب ہو تو نمک کے غرارے کرنے سے وہ ٹھیک ہوتا ہے.

9. پیاس بہت زیادہ لگتی ہے. موسم گرما میں دن کو کم از کم 15 گلاس اور 3 گلاس رات کو پانی پیتا ہوں. شائدہ اسی وجہ پسینہ زیادہ آتا ہے. دن کو منہ میں تھوک اور رات کو خشکی ہوتی ہے.

10. بھوک زیادہ لگتی ہے مگر ایک وقت میں دو سے زیادہ روٹیاں نہیں کھاتا ہوں. گرم چیز کھانے کی وجہ سے ناک سے پانی آنے لگتا ہے. پسینہ بھی آنے لگتا ہے.

11. قبض رہتی ہے. کبھی کبھی دست بھی لگتے ہیں. قبض سے زیادہ تکلیف معدہ کی گیس سے ہوتی ہے. معدہ میں شدید گیس ہوتی ہے. چھلکا اور سونڈ کھانے سے گیس کم ہو جاتی ہے مگر قبض زیادہ ہو جاتی ہے. کبھی کبھی معدہ میں جلن بھی ہوتی ہے .

مریض کی اس علامت سے معلوم ہوتا ہے کہ قبض اور دست سے زیادہ گیس کا مسئلہ ہے. جو مریض کی مزاجی دواء ہو گی وہ دواء گیس پر زیادہ اثر انداز ہو گی.

12. گرم چیزیں کھانے سے معدہ کی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. اس لئے زیادہ تر ٹھنڈی چیزیں ہی کھاتا ہوں. گوشت کھانے سے جلن زیادہ ہوتی ہے. مجھے سب سے زیادہ الرجی کدو شریف سے ہے . کدو شریف کھانے سے سینے میں جلن بہت ہی زیادہ ہوتی ہے. میں کدو شریف بالکل نہیں کھاتا .

مریض کی اس علامت سے معلوم ہوا کہ مریض کو کدو شریف سے شدید ترین نفرت ہے. یعنی مریض کو کدو سے پہلے درجہ کی نفرت ہے. یہ بہت ہی رہنما کن علامت اور عجیب علامت ہے. عجیب اس لئے کہ کدو ٹھنڈا ہوتا ہے. مریض گرم مزاج ہے. عقل یہ کہتی ہے کہ کدو سے جلن نہیں ہونی چاہئے. بلکہ جلن کم ہونی چاہئے مگر ایسا نہیں ہے. ریپرٹری سے تلاش کیا مگر اس علامت کا کسی بھی دواء میں اس کا ذکر نہیں ہے.

13. نیند دیر سے آتی ہے. جب میں کمر کے بل سوتا ہوں تو احتلام اور انتشار زیادہ ہوتا ہے. اس احتلام نے بہت کمزور کر دیا ہے. کاش کہ یہ رک جائے. انتشار بھی بہت سخت ہوتا ہے. یہ اکثر حالت نیند میں ہوتا ہے.

14. خیالی پلاؤ بہت بناتا ہوں. میں جب بھی فارغ ہوتا ہوں تو میں خیالی پلاؤ بناتا رہتا ہوں. میں یہ کروں گا میں وہ کروں گا. ان ہوائی قلعوں سے میں بہت تنگ آگیا ہوں. ہاں جب میں کام لگا ہوتا ہوں تو یہ خیالات کی کثرت نہیں ہوتی .

مریض کے اس علامت سے لگتا ہے کہ اس کی دماغی علامات میں سے سب سے بڑی علامت خیالات کی کثرت ہے.

15. میں تنہائی پسند، مذہب سے پیار کرنے والا، مجھے اندھیرے سے ڈر نہیں لگتا، اپنی صحت کے بارے زیادہ تر فکر رہتی ہے. میں لوگوں پر غصہ کم کرتا ہوں. اکثر ان کو نظر انداز کر دیتا ہوں.

16. وہ علامات جو میں نے مریض کے مشاہدہ کرنے، اس سے کلام کرنے اور اس سے کردار سے اخذ کی ہیں وہ یہ ہیں-:

قد چھوٹا، جسم انتہائی دبلا، کمزوری، مذھبی رجحان موجود، اپنے معالج پر بہت زیادہ اعتماد اور مستقل مزاجی سے علاج کروانا، کم عقلی، دوسروں کی فکر کرنا، صبح کے وقت زیادہ تر تکلیفات کا بڑھنا. اپنی صحت کی بہت ہی زیادہ فکر کا ہونا. یہ علامت بھی پہلے درجہ کی اور بہت ہی شدید تھی .

مریض کی زبان پر سفید تہہ تھی. اس کی زبان سلفر جیسی تھی.

علاج:

میں نے مختلف علامات پر مختلف ادویہ دیں مگر کسی بھی دواء سے اس کے جسم کی گرمی کم نہیں ہوئی تھی. جیسا کہ گریفائیٹس، بریٹاکارب اسٹیلا گو، سلفر، وغیرہ. ہاں اسٹیلا گو 200 نے اس کے احتلام کو روک دیا تھا. مگر وہ بھی جسم کی گرمی کو کم نہ کر سکی. میں نے اس جیسا گرم مزاج انسان کبھی نہیں دیکھا. ان سب ادویہ کے ناکام ہونے کی وجہ بھی یہ ہی ہے کہ ان سب میں اس قدر گرم مزاجی نہیں ہے۔

میں نے کینٹ ریپرٹری سے کدو سے نفرت والی علامت کو تلاش کیا مگر کسی دواء کا نام نہ ملا. سردی کا بلکل نہ لگنا بھی ریپرٹری سے نہ ملا. خیالات کی کثرت کے تحت دواء تلاش کی مگر ان ادویہ میں سے کسی بھی دواء کے ساتھ مریض کی علامت نہ ملیں .

آخر کار میں ایک دفع جارج وتھالکس مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ کر رہا تھا تو مجھے اس سے معلوم ہوا کہ سلفیورک ایسڈ انسان میں اپنی صحت کے بارے میں بہت تشویش ہوتی ہے. پھر میں نے کاشی رام مٹیریا میڈیکا اور کینٹ مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ کیا مگر زیادہ تر علامات کی موافقت نہ ملی. مگر مجھے پتا تھا کہ مریض کی بہت سی علامات ہماری کتابوں میں نہیں لکھی ہوئی ہیں. اس لئے میں نے جارج وتھالکس کے اس کلام کی وجہ سے مریض کے لئے سلفیورک ایسڈ 1M کا انتخاب کیا .

سلفیورک ایسڈ 1 M کا ایک قطرہ دیا پھر 7 دن بعد چیک کیا. معلوم ہوا کہ دواء نے مریض کی مرکزی علامت پر گہرا اثر کیا ہے. اس سے اس کے جسم کی گرمی کم ہونے لگی. مریض کو سردی لگنے لگی. مریض کی معدہ کی گیس کم ہونے لگی ہے. مریض نے کہا کہ مجھے زندگی میں کبھی بھی اتنی سردی نہیں لگی جتنی اس دواء کے کھانے کے بعد لگی ہے. میں نے اپنے رب کائنات کا شکر ادا کیا. مریض کی تمام تر تکلیفات کی وجہ گرمی کی شدت اور سردی کا نہ لگنا تھا.

دواء کی پہلی ہی خوراک نے اس مرکزی علامت کو ختم کرنا شروع کر دیا ہے. مریض نے کہاں کہ اب میں اپنے آپ کو بہت محسوس کر رہا ہوں. مزید تین ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیا.

10۔ شدید درد شکم کے دورے

Tellurium30

ایک پیشنٹ نے کہا کہ میری 11 سالہ بیٹی کے دائیں کان کی بیک سائیڈ پر گانٹھ ہے. اس میں اکثر شدید درد ہوتا رہتا ہے. اس کی بھوک اور پیاس بھی کم ہے. کوئی دواء تجویز کریں .

میں نے پوچھا کہ :- درد سر ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ :- ہاں جی. میں نے پوچھا کہ :- کس وقت؟ انہوں نے کہا کہ :- صبح پڑھائی کے وقت، ساتھ متلی کا بھی رجحان ہوتا ہے. اور بائیں آنکھیں کے اوپر بھی درد ہوتا ہے. میں نے پوچھا کہ :- صبح یا شام کو؟ انہوں نے کہا کہ :- بائیں آنکھ کے اوپر عموما 3 بجے کے بعد سے غروب آفتاب سے پہلے تک ہوتا ہے. میں نے پوچھا کہ :- چکر آتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ :- پڑھائی کے وقت. میں نے پوچھا کہ :- آنکھوں کو کوئی مسئلہ ہے؟ خارش، پانی آنا، درد، یا کوئی اور؟ انہوں نے کہا کہ :- بائیں آنکھ سے پانی زیادہ آتا ہے. اس پر گیند لگی تھی. دائیں میں کم آتا ہے. کبھی کبھی خارش. دائیں کان کی بیک سائیڈ پر تین گانٹھیں ہیں. وہ بہت درد کرتیں ہیں .

میں نے پوچھا کہ :- زبان کا رنگ؟ انہوں نے کہا کہ :- زبان کا رنگ سفید. میں نے پوچھا کہ :- بچی کی عادتیں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ :- کہنا مانتی ہے، مگر سوتی بہت زیادہ ہے. سست سست رہتی ہے. میں نے پوچھا کہ :- کھانے میں کیا پسند ہے؟ انہوں نے کہا کہ :- جو مل جائے کھا لیتی ہے. مگر بھوک اور پیاس کم ہے. میں نے پوچھا کہ :- پیٹ میں تیزابیت، گیس، یا درد؟ انہوں نے کہا کہ :- ایک ماہ میں کم از کم 12، 10 بار پیٹ میں شدید قسم کا درد ہوتا ہے. میں ایلو پیتھک کی ادویہ لا کر دیتا ہوں. میں نے پوچھا کہ :- کس جگہ پر؟ ناف کے اوپر، نیچے، دائیں طرف یا بائیں طرف؟ انہوں نے کہا کہ :- ناف کے اوپر. میں نے پوچھا کہ :- کس وقت؟ انہوں نے کہا کہ :- عموما 3 بجے کے بعد .

میں نے پوچھا کہ :-جب درد ہوتا ہے تو بیٹی کیا کرتی ہے؟انہوں نے کہا کہ :-پیٹ پکڑ کر روتی رہتی ہے. میں نے پوچھا کہ :-پیشاب ، پاخانہ یا پسینہ سے کوئی گندی بدبو آتی ہے؟انہوں نے کہا کہ :-نہیں. میں نے پوچھا کہ :-گرمی زیادہ لگتی ہے یا سردی؟ انہوں نے کہا کہ :-گرمی۔میں نے پوچھا کہ :-دن کو زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں یا رات کو؟انہوں نے کہا کہ :-دن کو .

کیس نوٹ کرنے کے بعد میں ایک دن سوچتا رہا . کیس میں چند اہم باتیں موجود تھیں. میں نے ایک ایک کرکے تمام اہم باتوں کو کینٹ ریپرٹری سے دیکھنا شروع کیا . سب سے قبل تین بجے کے بعد درد شکم کو دیکھنے کے لئے ریپرٹری کو اوپن کیا تو اس میں دو ادویہ کا نام سامنے آیا. ٹیلیوریم، ہورا . پھر ٹیلیوریم کو بورک میٹریا سے دیکھا اور مکمل مطالعہ کیا تو پیشنٹ کی بیان کردہ تمام علامات موجود تھیں .

ٹیلوریم30 میں صبح شام 5..5 قطرے سات دن تک استعمال کرنے کو کہا. اس سے سات دنوں کے اندر ہی کافی افاقہ اور بہتری ہوئی. اس کے بعد ٹیلیوریم200 استعمال کی ہدایت کی ہے.

11۔ تین سال سے ہونے والا بائیں کان کا درد 10 دن میں ختم !

Conium

ایک مریضہ کو 3 سال سے بائیں کان میں درد تھا. وجہ پوچھنے سے معلوم ہوا کہ تین سال قبل اس کے چھوٹی بہن کی اس سے قبل شادی ہوئی تھی، اس کے بعد اس کی شادی ہوئی تھی. بہن کی شادی کے وقت پہلی بار بائیں جانب درد سر ہوا تھا. پھر یہ ہی درد سر بائیں کان میں چلا گیا. کبھی کبھی بائیں بازو اور ٹانگ کو بھی درد ہوتا تھا. میں نے اس کے گھر والوں سے کہا کہ اسی لڑکی کے ساتھ ظلم ہوا ہے . اس کی شادی مرضی کے خلاف ہوئی ہے. اس پر زبردستی کی گئی ہے. مطلب یہ ہے کہ اس عورت سے حق جماع چھین لیا گیا ہے. جب کسی مرد یا عورت سے حق جماع چھین لیا جائے تو اس ڈپریشن سے جسم کی بائیں جانب تکلیفات کا ظہور شروع ہوتا ہے . یہ کونیم کی کلیدی علامت ہے. جماع کا حق چھین جانے کے انسان کونیم کا مریض بنتا ہے . مگر ان کو میری بات کا یقین نہ ہوا کہ ایسے بھی تکلیفات ہوتی ہیں .

پھر میں نے ایک اہم سوال پوچھا جس کا مریضہ نے پہلے صحیح پھر غلط جواب دیا. سوال یہ تھا کہ بائیں کان کا درد سب سے زیادہ کس وقت ہوتا ہے. مریضہ نے کہا کہ جب وہ سر کو سرہانے سونے کے لئے رات کو رکھتی ہیں تو اس وقت یہ درد زیادہ ہوتا ہے.

اس سے پہلی نہیں ہوتا. میں نے کہا کہ یہ کونیم کی دوسری کلیدی علامت ہے کہ تکلیفات کارات کو سرہانے پر سر رکنے کے بعد شروع ہونا. یہ ڈاکٹر جے ٹی کینٹ نے بیان کی ہے. جب میں نے یہ بات کی تو مریضہ نے کہا کہ نہیں سر کو سرہانے پر رکھنے کے بغیر بھی شروع ہو جاتی ہے. میں دل میں مسکرایا. اور دل میں ہی کہا کہ سائیکو سس مزاج کی عورت ہے. اپنی تکلیفات اور سوچ کو چھپا رہی ہے اس کی زبان کی بائیں جانب سفید زردی مائل تہہ تھی. میں نے اس کو نیم 1 Mکا ایک قطرہ دینے کو کہا. ایک ہی قطرہ میں وہ 10 دن کے اندر درد کان ختم ہو گیا. مزید تین ڈوز لینے کو کہا۔

کونیم کی تین کلیدی علامتیں !

1 تکلیفات کا حق جماع چھین جانے، یا خوائش جماع کے رک جانے یا روکنے، یا پورا نہ ہونے کے بعد تکلیفات کا ظاہر ہونا۔

2 تکلیفات کا بائیں جانب ظاہر ہونا. اسی وجہ سے زبان بائیں جانب سے زیادہ تہہ والی ہوتی ہے.

3 تکلیفات کارات کو سوتے وقت سرہانے پر سر رکھنے سے زیادہ ہونا.

12۔ایک ماہ میں 90 بار احتلام کا علاج

Lachesis

14 دن قبل ایک مریض کلینک پر آیا، اس نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب مجھے 15 دنوں میں کم از کم 8 یا زیادہ سے زیادہ 12 دفع احتلام ہوتا ہے. اگر میں کم کھاؤں تو کم بار، اگر زیادہ کھاؤ تو زیادہ بار ہوتا ہے. میں طاقت کی چیز استعمال نہیں کرتا اس لئے کہ اس سے بھی احتلام شروع ہو جاتا ہے .

میں نے بیماری کی تشخیص اور شخصیت کے تعین کے لئے سوالات کا سلسلہ شروع کیا تو تمام لیکسس کی بنیادی اور رہنما کن علامات ملی. وہ یہ تھی .

1 ... باتونی پن، مریض خاموش ہی نہیں ہو رہا تھا، میں ایک سوال کرتا وہ اس کا 10 منٹ جواب دیتا رہتا، پھر بھی وہ خاموش نہیں ہوتا تھا بالکل مجھے ہی مجبورا اسے ٹوک کر دوسرا سوال کرنا پڑتا، اس عادت پر تو لیکسس ہی دواء ہوتی ہے. مجھے صرف

یہ عادت دیکھ کر یقین ہوگیا کہ یہ لیکسس ہی ہے، میں دواء دینا لگا مگر دل میں خیال آیا کہ لیکسس کو مزید سمجھنا چاہئے تو میں سوال پر سوال کرتا گیا وہ جواب پر جواب دیتا گیا.

2 ... پسینہ کی قلّت. مریض نے کہا کہ شدید ترین گرموں میں تھوڑا سا پسینہ آتا ہے. اس لئے کہ لیکسس مزاج انسان میں رطوبات کی بندش اور عدم اخراج ہوتا ہے .

3 ... غلبہ شہوت اور قوت جماع کی کثرت، مریض نے کہا کہ اس کی بیوی کو جنات کا مسئلہ تھا، اس وجہ سے اسے ہر رات تین تین بار جماع کرنا پڑتا تھا، مگر ان جنات کا کوئی علاج نہ ہو سکا اور انہون نے اس کی جان لے لی،

مریض نے کہا کہ فی الوقت ایک ماہ میں صرف 30،35 بار احتلام ہو رہا ہے مگر نو سال پہلے جب یہ شروع ہوا تھا تو ایک ماہ میں 80،90 بار ہوا کرتا تھا .

4 ... دبلا پن، اور درمیانے سے کچھ چھوٹا قد، لیکسس مزاج انسان اکثر دبلے اور کم قد والے ہوتے ہیں .

5 ... خشبو سے شدید درد سر. لیکسس کے تمام خواص انتہائی تیز ہوتے ہیں، اتنا احتلام ہونے کے بعد بھی مریض کے تمام خواص بالکل درست اور تیز تھے .

6 .... کسی ایک تکلیف کا سال بعد لوٹ کر آنا، مریض نے کہا کہ مجھے ہر سال بعد موسم گرما کے شروع میں 5 سال تک انتہائی شدید درد سر رہا تھا. وہ کسی بھی دواء سے نہیں رکتا تھا پھر اپنے مرشد سے تعویز لیا. وہ اب 5 سال سے نہیں ہوا .

میں نے اسے کہا کہ آپ کا وہ سالانہ درد سر ابھی بھی موجود ہے مگر اس تعویز کی برکت سے وہ ظاہر نہیں ہو سکتا، اور آپ محسوس کرتے ہو کہ اب وہ ختم ہوگیا ہے. جب کہ وہ ابھی بھی موجود ہے .

اس نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب آپ نے بالکل ٹھیک کہا ہے. اس لئے کہ میں نے اسے ایک سال اتار دیا تو وہ ہی درد سر دوبارہ شروع ہوا. میں نے پھر پہن لیا. پھر وہ ختم ہوگیا

7 ... آواز میں رعب، لیکسس اور نکس وامیکا کی آواز بر رعب اور بھاری ہوتی ہے .

8 ... ٹانسز بننے کا رجحان. سال میں دو تین بار ٹانسز بنتے ہیں، ٹانسز کے دنوں میں بالکل کھانا پینا بند کر دیتا ہوں .

9 ... زبان کی بائیں طرف ہلکا سی زرد تہہ. اس لئے کہ لیکسس بائیں طرف کی دواء ہے. اس کی اکثر تکلیفات بائیں طرف ہوتی ہیں .

10 ... قبض کا رہنا .

11 ... جیسے جیسے تکلیفات زیادہ ہوتی گئیں ویسے ویسے نید زیادہ ہوتی گئ .

مریض نے کہا کہ جس دن وہ زیادہ بیمار ہوتا ہے تو 14 گھنٹے سوتا ہے، جس دن طبیعت کچھ ٹھیک ہوتی ہے تو 8 گھنٹے سوتا ہے .

12 ... موسم سرما سے نفرت اور موسم گرما پسند کرنا. مریض نے بیان کیا کہ موسم سرما میں اس کے ہاتھ زیادہ ٹھنڈے ہوتے ہیں. اسے عام لوگوں سے سردی زیادہ لگتی ہے. یہ علامت نکس وامیکا میں بھی ہے .

13 ... مجلس پسند ہونا، رات پسند ہونا .

14 ... عام ادویہ کا اثر نہ کرنا. مریض نے بیان کیا کہ مجھے پر ادویہ کم ہی اثر کرتی ہیں، اگر کوئی انتہائی تیز دواء بھی ہو تو وہ 15 دن سے زیادہ اثر نہیں کرتی، وہ ادویہ جو دوسرے کے احتلام کو روک دیتی ہیں وہ اس کے احتلام کو نہیں روک سکتیں .

اس کی وجہ یہ ہے کہ لیکسس کا جسم قیمتی اور انتہائی قوت میں ہوتا ہے. عام غذائیں اور ادویہ اس پر کم ہی اثر کرتیں ہیں. یہ عضلاتی غدی قوی ترین ہوتا ہے .

15 ... ایک جملہ جو عموما لیکسس مزاج انسان بولا کرتے تھے اس نے بھی بول دیا، اس نے کہا کہ

" دن بدن بھوک کم ہو رہی ہے اور معدہ میں ایسے لگتا ہے کہ جیسے آگ لگی ہے" .

علاج-:

میں نے اسے لیکسس 1M دی۔ مریض نے بیان کیا کہ ان اب ایک ماہ میں میں صرف 4 بار احتلام ہوا، اب مجھے جسم میں بہت توانائی اور حرارت محسوس ہوتی ہے، جسم جو اندر سے خالی خالی ہو رہا تھا اب وہ اندر سے بھرا بھرا محسوس ہوتا ہے، بھوک میں بہتری ہے.

13۔دل میں کھنچاؤاور ڈپریشن کاعلاج

Phosphorus

ایک 71 سالہ دل کے مریض نے فون پر رابطہ کیااور کہاکہ ڈاکٹر صاحب:-دل کامریض ہوں. کبھی کبھی دل میں اس طرح کنچھاؤ ہوتا ہے کہ ایسالگتا ہے کہ مر جاؤگا. نیند بہت کم آتی ہے. ڈپریشن رہتی ہے. موت کاخوف رہتا ہے .

مزید تفصیل سے یہ علامات ملیں-:

اس نے کہاکہ رات کو نیند بہت کم آتی ہے. نیند کے لئے ایلوپیتھک ادویہ کھاناپڑتی ہیں. رات کو نہ سونے کی وجہ سے دن کو غنودگی رہتی ہے.

5سال قبل اس نے قلفہ زیادہ کھایا تھا. اس سے بخار ہوا. بہت زیادہ پیاس لگی. اس کے بعد تمام تکلیفات شروع ہوئی ہیں .

رات کو ہمیشہ دائیں طرف سوتا ہوں. اگر بائیں طرف سونا چاہوں تو سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے .

دن میں کبھی کبھی کنپٹی سے ایک چنگاری اٹھتی ہے. وہ سر کے درمیان جا کر ختم ہوتی ہے. یہ کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف سے اٹھتی ہے. زیادہ تر بائیں طرف سے اٹھتی ہے. یہ 1 ماہ سے ہو رہا ہے.

بیٹھ کر اٹھنے سے چکر آتے ہیں. بائیں جانب گرنے کا رجحان ہوتا ہے. مگر کبھی گرا نہیں ہوں .

دن کو کبھی نظر کم ہو جاتی ہے اور کبھی زیادہ ہو جاتی ہے. دونوں نظریں کمزور ہیں. بائیں آنکھ زیادہ کمزور ہے. 5 سالوں سے دونوں آنکھوں سے پانی بھی آرہا ہے. یہ بہت زیادہ آتا ہے. بائیں آنکھ کا آپریشن بھی ہو چکا ہے. آنکھوں کے سامنے دھواں دھواں بھی آجاتا ہے.

بائیں کان سے پھٹ پھٹ کی آواز آتی ہے. کبھی کبھی بایاں کان بند ہو جاتا ہے . دائیں کان میں بھی شور ہوا کرتا ہے. دونوں کانوں میں خارش بھی ہوتی ہے .

شکل بھی پریشانوں اور اداسوں جیسی ہے .

صبح کے وقت ذائقہ میٹھااور لیسدار ہوتا ہے. منہ اور حلق عموماخشک رہتے ہیں.

حلق میں خارش بھی رہتی ہے.

دن رات کو کبھی کبھی کھانسی بھی ہوتی رہتی ہے. یہ سگریٹ سے زیادہ ہوتی ہے.

دانت پیسنے کی عادت ہے.

کبھی کبھی ہونٹ پھڑکتے ہیں.

حلق کے اوپر سے کیرا گرتا ہے .

بھوک کم ہے .

گرم گرم دودھ پینے سے اسہال لگ جاتے ہیں. حتی کہ اگرایک گھونٹ بھی گرم گرم دودھ پی لوں تواسہال لگ جاتے ہیں. کچا دودھ پینے سے کچھ بھی نہیں ہوتا ہے. ٹھنڈاابلادودھ کچھ نہ کچھ پی لیتاہوں مگر گرم گرم دودھ پینا ناممکن ہے. دودھ کے سواء کوئی اور گرم چیز پینے سے موشن نہیں لگتے .

تھوڑاسازیادہ گوشت کھانے سے بھی اسہال لگ جاتے ہیں .

چاول اور چنے کچھ زیادہ کھانے سے شدیدترین قبض ہوجاتی ہے. اگران میں سے کوئی بھی چیز کھالوں تو پھر 2 دن کے بعد بہت دقت کے ساتھ پاخانہ آئے گا . اگر میں ان دونوں سے پرہیز کروں تو قبض بالکل نہیں ہوتی، اور نارمل پاخانہ ہر روز آتارہے گا .

میٹھا کھانے کا شیدائی ہوں.

نمک زیادہ نہیں کھاتا.

انڈازیادہ ملتاہی نہیں. اس لئے کہ میں غریب انسان ہوں .

موسم گرمامیں پیاس زیادہ لگتی ہے. 12،10 گلاس پانی پیتاہوں. موسم سرمامیں 4 گلاس پیتاہوں .

معدہ میں گیس رہتی ہے.

قبض نہیں ہوتی. اگر چاول یا چنا کھالوں تو قبض ہو گی، ورنہ بالکل نہیں ہوتی .

اب 5 سالوں سے پیشاب دن کو زیادہ آتا ہے. پہلے رات کو زیادہ آتا تھا .

دن میں کبھی کبھی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے. سانس میں تنگی ہو جاتی ہے. یہ خود ہی ٹھیک ہو جاتی ہے .

کبھی دائیں اور کبھی بائیں پاؤں میں چنگاری اٹھتی اور سن ہونے کا احساس رہتا ہے. خارش کرنے کو دل کرتا ہے. ہمیشہ دائیں مکمل ٹانگ میں درد، جلن، اور سن ہونے کا احساس رہتا ہے. بائیں بازو میں بھی درد رہتا ہے .

موسم سرما میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور سر گرم رہتا ہے .

گرمیوں میں پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. پسینہ پانی کی طرح ہوتا ہے. یعنی چپچپیاہٹ نہیں ہوتی۔ اس سے کھٹی بد بو آتی ہے. پسینہ مکمل جسم پر آتا ہے .

معتدل موسم پسند ہے. گرما میں جلن اور درد زیادہ ہوتے ہیں. سرما میں سردی زیادہ لگتی ہے. کبھی کبھی کپکپی بھی لگتی ہے .

دواء کا انتخاب:

مریض کی دو باتوں کی وجہ سے میرا ذہن فاسفورس دواء کی طرف گیا. وہ یہ تھیں

1. فاسفورس کو گرم چیز موافق نہیں آتی. اس مریض کو گرم گرم دودھ بالکل موافق نہیں آتا.

2. جسم کے مختلف مقامات سے چنگاری اٹھنا اور جلن ہونا جب کہ سردی بھی موجود ہے. تیسرا ایک سوال میں نے مریض کے ایک عزیز سے پوچھا جس سے مجھے مزید یقین ہو گیا کہ یہ فاسفورس ہے. میں نے پوچھا کہ کیا اس کی دوستی سطحی اور ظاہری ہے. تو جواب ہاں میں آیا. پھر بقیہ علامات کو بھی فاسفورس کی مثل پانے کی وجہ سے فاسفورس ہی دواء منتخب ہوئی. وہ یہ تھیں-:

1. اکثر تکلیفات کا بائیں طرف ظاہر ہونا .

.2زبان کی نوک سرخ، درمیان سے سفید جو بائیں طرف زیادہ ہے، جڑ سے ہلکی زرد چمکدار. یعنی تین رنگ والی زبان

.3صرف دائیں طرف ہی سونا ممکن ہو. بائیں طرف سونے سے تکلیفات میں زیادتی ہونا، اور سانس لینے میں دقت

.4غذاء کی نالی اور معدہ میں جلن نیز جسم کے مختلف جگہوں میں جلن اور چنگاری کا اٹھنا یہ سب سے اہم فاسفورس علامات ہے .

.5دبلاپن

6۔تمام عضلاتی میں شدید قسم کی اکساہٹ اور بے چینی

7۔ٹھنڈے پانی کی پیاس .

.8قبض صرف بعض خاص اشیاء کے کھانے سے ہوتی ہے ورنہ نہیں ہوتی. کبھی کبھی دست بھی ہوتے ہیں .

.9جماع کی اکساہٹ اور خبط .

.10گرم دودھ سے دست لگنا. ٹھنڈے دودھ سے کچھ نہیں ہوتا. گوشت سے نفرت. میٹھے کا شیدائی ہونا. نمک سے نفرت .

.11پسینہ سے گھٹی بدبو.

12. ٹھنڈی آہین بھرنا اور موت کی خوائش، پاگل پن کا ڈر.

13 .لاتعلّقی، مطلب پرستی اور سطحی دوستی .

فاسفورس 200 دی۔اب دن بدن اس کی ڈپریشن کم ہو رہی ہے. 7 دن میں ہی کافی فرق پڑا. نیند زیادہ ہو رہی ہے. مریض کی تکلیفات ایک ایک کرکے ختم ہو رہی ہیں .

14۔عجیب ترین کیس: سن نہ سکنا

Coca

2 سالہ بچی جو انسان اور جانور کی آواز نہیں سنتی مگر کاٹون اور گاڑی کی آواز سنتی ہے !

ایک والدہ نے مجھے میسج کیا کہ :- میں اور میرا شوہر اپنی بچی کی وجہ سے بہت پریشان ہیں. اس کی دو سال سے زیادہ عمر ہو گئی ہے. وہ کچھ بھی نہیں بولتی. جب ہم اسے آواز دیتے ہیں تو وہ کچھ بھی رسپونس نہیں دیتی جیسا کہ اسے ہماری بالکل آواز ہی نہیں آتی. ہاں جب اس کی پسند کے کارٹون لگے ہوں یا باہر موٹر سائیکل چلے تو اس کی اسے آواز آتی ہے .

اگر اندر سوئی ہے اور باہر اس کے پاپا کا موٹر سائیکل آیا تو اندر سے بھاگتی ہوئی باہر موٹر سائیکل کے پاس جاتی ہے. سواری کرنے کی ضدی بھی کرتی ہے .

اسی طرح اگر یہ سوئی ہوئی ہے اور کسی نے TV لگا دیا. اس پر اس کی پسند کے کارٹون لگے ہیں تو ان کی آواز سن کر جاگ جائے گی. پھر کارٹون دیکھے گی. پسند اور ناپسند کارٹون پر رسپونس دے گی. ان کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے اور ناراضگی کا اظہار بھی کرتی ہے .

کیا اس کا علاج ہو جائے گا؟ کیا ہومیوپیتھک میں اس کا علاج ہے؟ ایلوپیتھک والے کہتے ہیں کہ اس کو آلہ سماعت لگا دیں. اس کے کان بالکل ٹھیک ہیں مگر دماغ تک آواز نہیں جا رہی. آپ ہماری رہنمائی کریں؟

میں نے کہا کہ کل 2 بجے کے بعد مجھے کال کرنا. انہوں نے 2 بجے کال کی اور مزید کچھ بتایا .

میں نے پوچھا کہ یہ مسئلہ کب سے ہے؟

والدہ نے کہا کہ :- یہ 6 ماہ بیمار رہی تھی. اس کے بعد سے ایسی ہے. شدید موسم سرما میں اسے بخار شروع ہوا تھا. وہ 6 ماہ رہا. ایلوپیتھک ادویہ کھاتی رہی. وہ بخار ختم ہو گیا ہے .

میں نے کہا کہ ایلوپیتھک ادویہ اکثر اوقات ٹائیفائیڈ بخار کو اندر دباتی ہیں. وہ ختم نہیں کرتیں. ہاں کبھی کبھی ختم بھی کرتی ہیں . اس بچی میں وہ ہی بخار دبا ہوا ہے. اس بخار کا ہی علاج کیا جائے گا. ان شاء اللہ یہ ٹھیک ہو جائے گی .

میں نے اسے یہ بات سمجھائی کہ جس طرح آپ نے اپنی بچی کی یہ عجیب علامت بتائی ہے. اس طرح مزید عجیب و غریب علامت بتائیں تاکہ ہومیوپیتھک دواء تلاش کرنے میں آسانی ہوسکے. اس لئے کہ ہومیوپیتھک دواء عجیب و غریب علامات پر ہی دی جاتی ہے .اس کو سمجھ آگئی کہ مجھے بچی کی تمام علامات بیان کرنی ہیں. خاص کر عجیب و غریب علامات .

کال اور میسج پر 5.6 بار گفتگو ہونے کے بعد یہ سب علامات ملی تھیں .ان میں سے اکثر علامات انتہائی عجیب تھیں .

یہ علامات تھیں-:

1. حیوانی آوازوں سے بہراپن اور غیر انسانی آوازیں سننا 2 .

2. تنہائی میں بلاوجہ خوش ہونا، ہنسنا، اور قہقے لگا .ایسے ہوتا ہے کہ کبھی دیکھا ہے کہ وہ کمرہ میں تنہا لیٹ کر دودھ پی رہی ہے. ساتھ وہ خوش ہو رہی ہے. ہنستی اور قہقے بھی لگاتی ہے

3. زمین کے سواء کسی اور جگہ ہر گز نہ سونا .

والدہ نے کہا کہ :- بچی ہمیشہ زمین پر سوتی ہے. اگر بیڈ، چارپائی یا کسی بھی چیز پر سلایا جائے تو وہ اتر کر زمین پر آکر سوتی ہے. اگر زمین پر گداڈال کر دیں تو اس پر بھی نہیں ہوتی ہے. صرف زمین پر سوتی ہے

4-11 بجے سے رات 6 بجے تک ایک دن میں 8.10 بار پاخانہ کرتی ہے .

والدہ نے کہا کہ :- بچی ایک دن میں 8.10 بار پاخانہ کرتی ہے. مجھے لگتا ہے کہ یہ زیادہ کھانے کی وجہ سے ہے .

میں نے کہا کہ :- نہیں، یہ زیادہ کھانے کی وجہ سے نہیں بالکل اس بچی میں ٹائیفائیڈ بخار ہے. میں نے کہا کہ یہ کب سے اتنی پوٹیاں کر رہی ہے؟ اس نے کہا کہ :- پہلے جب یہ زیادہ بیمار تھی تو یہ ایک ہی وقت میں 20.20 بار پوٹی کرتی تھی. وہ پانی کی طرح تھی .

میں نے پوچھا کہ :- ان دنوں میں زیادہ پاٹی کس وقت کرتی ہے .اس نے کہا کہ 11 بجے سے شام 6 بجے تک .

5-6 ماہ کے بخار کے درمیان بچی اکثر راتوں میں جب 10 بجے سوتی تھی تو رات عموما 2 بجے کبھی 3 بجے جاگا کرتی تھی. پھر 2.3 گھنٹہ بعد سو جاتا کرتی تھی .

.6زیادہ تر بخار رات کو ہوا کرتا تھا. اس طرح کہ دن میں بچی زمین سے گندی اشیاء کھایا کرتی. اس سے کبھی گلا خراب اور کبھی پاخانے لگ جاتے تھے، پھر ایلوپیتھک دواء لیتے، 15 دن ٹھیک رہنے کے بعد ایسے ہی ہو جاتی تھی .

.7 گندی چیزیں کھانے سے گلا کی خرابی .

.8زبان کا زرد ہونا .

.9 گرم اشیاء کھانے سے موشن لگنا. میٹھی اشیاء سے نفرت اور نمکین اشیاء کی شدید خواہش، ٹھوس اشیاء سے نفرت اور صرف سیال نمکین اشیاء ہی کھانا چاہتی ہے.

دواء کی تلاش کا طریقہ-:

انسانی آواز سے بہرہ پن کی علامت کو پکڑا اور ادویہ نکالیں. تین ادویہ کا نام سامنے آیا. کینابس، نکس اور کوکا. نکس مردوں کی دواء ہے. اس لئے اسے نکالا، کینابس کی زبان سفید ہوتی ہے اس لئے اسے بھی چھوڑ دیا. باقی بچی کوکا دواء. اس پر دل مطمئن نہ ہوا. اس لئے کہ اس میں بچی کی باقی تمام علامات نہ تھیں .

پھر دوسری علامت پکڑی " غیر ہضم شدہ چیزیں کھانے کی خواہش "اس عنوان کے تحت 11 ادویہ تھیں. مریضہ کی کسی بھی دواء کے ساتھ علامات نہ ملیں. سب کو چھوڑ دیا .

اس طرح تمام علامات چیک کرتا گیا مگر کوئی بھی ایسی دواء نہ ملی جس میں بچی کی تمام علامات ہوں .

آخر کار دل میں بات آئی کہ ہمارے تمام مٹیریا میڈیکا اور ریپرٹریز میں ادویہ کی تمام علامت موجود نہیں ہیں. حتی کہ بہت سی ادویہ 3. 2 علامت کا ہی ذکر ہے. اس لئے اب مریضہ کی مجموعی علامات پر نہیں بلکہ صرف کلیدی عجیب علامت پر دواء دیتا ہوں .

وہ یہ دو عجیب کلیدی علامتیں ہیں. یہ کوکا میں موجود ہے .

.1انسانی آواز سے بھرا پن .

.2 تنہائی میں خوش ہونا .

اللہ کا نام لئے کر Coca200 کی کچھ ڈوز دیں۔ایک ماہ میں بچی کی پوٹیاں ختم ہو گئی ہیں. وہ اب ٹھوس اشیاء کھانے لگی ہے. باقی بچوں کی طرح دادا بھی کرنے لگی ہے. پہلے وہ بچوں کے ساتھ بہت کم کھیلتی تھی اب باقی بچوں کی طرح کھیلتی ہے. پہلے وہ شرارتیں نہیں کرتی تھی اب وہ بہت شرارتیں کرتی ہے. اب بہت ہوشیار اور ایکٹو ہو گئی ہے. پھر coca 1M کی چار ڈوز دی۔

15۔ڈپریشن اور مایوسی کا علاج

Magnesia muriatica

ایک پیشنٹ کی کال آئی. اس نے کہا کہ مجھے بہت ڈپریشن، اور مایوسی رہتی ہے. کبھی کبھی درد سر اور قے بھی ہوتی ہے. یہ مایوسی اور ڈپریشن وارثتی ہے. میرا مکمل خاندان ہی مایوس طبع ہے. میں ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر ہوں. میں نے یہ ہومیوپیتھک اپنی خاندان کے علاج کے لئے سیکھی تھی. بہت سے مواقع پر ہومیوپیتھک سے مدد لی اور کامیاب رہا مگر مکمل شفایابی نہ ہو سکی. کیا آپ میرا علاج کریں گے؟

میں نے کہا بالکل، میں علاج و معالجہ کے لئے ہی بیٹھا ہوں. میں نے ان کو علامات و تشخیص نامہ سینڈ کیا. انہوں نے 3 دن میں اس کا جواب نامہ لکھ کر بھیج دیا. وہ یہ تھا-:

ڈپریشن، مایوسی، معدہ میں گیس کبھی کبھی الٹی آتی ہے سر درد بھی ساتھ ہوتا ہے، مردانہ کمزوری بھی ہے

ڈپریشن بچپن سے ہی ہے

والدین کہتے تھے کہ بچپن میں سارا جسم گل گیا تھا پھوڑے تھے کسی بزرگ کی دربار پہ راکھ میں لٹایا تو ٹھیک ہوا

عمر 47 سال وزن 64 کلو قد 5 فٹ 5 انچ علی پور ضلع مظفر گڑھ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ

جب بھوک لگے کھانا نہ کھاؤں تو سر درد اور سفر کے دوران بھی سر درد ہوتا ہے، پین کلر انجکشن لگوانے سے آرام آتا ہے یا الٹی آنے کے کافی دیر بعد نیند آجائے تب بھی آرام آتا ہے، سر درد زیادہ تر بائیں سائیڈ اور کبھی کبھی دائیں طرف بھی ہوتا ہے

جب الٹی کا خیال آئے تو چکر آتے ہیں

10۔9 سال سے سر کے بائیں طرف دماغ سے شوں شوں کی آوازیں ہیں پریشانی کے وقت تیز ہو جاتی ہیں، بائیں جانب زبان پہ جلن ہوتی ہے

جب الٹی آتی ہے تو نارمل پاخانے بھی آتے ہیں جب تک معدہ خالی نہ ہو الٹی آتی رہتی ہے آخری بار پیلے رنگ کی کڑوی ہوئی ہے، آخری پاخانہ بھی پتلا اور تیزابی ہوتا ہے، مقعد میں دائیں طرف ابھار محسوس ہوتا ہے پہلے خون آتا تھا اب نہیں آتا

11۔قریب کی نظر کمزور ہو رہی ہے۔

12۔رات کے وقت اکثر ناک بند ہوتا ہے۔ کھانا کھانے کے وقت ناک سے پانی آتا ہے

13۔سماعت تھوڑی سی کمزور ہے

14۔بولتے وقت کھنکارنا پڑتا ہے. کیرا بھی گرتا ہے

15۔بھوک کم لگتی ہے ایک روٹی صبح ایک شام. 2 سے 3 بجے بھوک لگتی ہے

16۔آئسکریم زیادہ پسند ہے .

17۔نہیں

18۔دودھ پینے سے کچھ نہیں ہوتا البتہ صبح خالی پیٹ دودھ پینے سے جلاب لگ جاتے ہیں

19۔5۔6 گلاس پانی پیتا ہوں .

20۔پسینہ زیادہ آتا ہے

21۔منہ پر پسینہ زیادہ آتا ہے

22۔پسینہ سے کھٹی بو آتی ہے

23۔گیس ہوتی ہے .

24۔ پاخانہ روز آتا ہے مگر پیٹ صاف نہیں ہوتا پاخانہ بدبودار ہوتا ہے

25۔ دن میں پیشاب زیادہ آتا ہے 7، 8 بار رات کو سونے کے بعد ایک بار آتا ہے .

26۔ پیشاب سے بدبو نہیں آتی

27۔ ہاتھ پاؤں کے تلوؤں میں پہلے جلن ہوتی تھی اب نہیں ہے

28۔ خوف کی وجہ سے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے

29۔ 7 گھنٹے سوتا ہوں رات 11 بجے سے صبح 5 بجے تک صبح کی نماز کے بعد پھر سونے کی عادت ہے

30۔ بائیں طرف زیادہ سوتا ہوں

31۔ صبح اٹھتے وقت تھکاوٹ ہوتی ہے

32۔ تنہائی پسند

33۔ زیادہ خاموش

34۔ جذباتی

35۔ ڈپریشن کا کوئی خاص وقت نہیں ہے البتہ گھر سے باہر رہوں تو ٹھیک رہتا ہوں

36۔ آرام پسند ہوں 37۔ مراقبہ کرتا ہوں سونے سے پہلے ذہن کو خالی کرتا ہوں البتہ کوئی پریشانی ہو تو ذہن خالی نہیں ہوتا اور نیند بھی دیر سے آتی ہے

38۔ غروب آفتاب کے بعد طبیعت فریش لگتی ہے

39۔ سردی اور گرمی دونوں برداشت نہیں ہوتی، سردی زیادہ لگتی ہے

الرجی نہیں ہوتی سال میں 2 بار نزلہ زکام ہوتا ہے

40۔ جسم زیادہ تر گرم محسوس ہوتا ہے

41۔ جسم کے بائیں جانب تکلیف زیادہ ہے

تمام جواب نامہ میں یہ رہنما کن علامات تھی-:

1. اکثر تکلیفات کا بائیں جانب ہونا . اب مجھے ایسی دواء تلاش کرنی تھی جس میں اکثر تکلیفات بائیں جانب ہوں. خاص بات ذھن میں یہ آئی کہ مریض کی اکثر تکلیفات بائیں جانب تھیں. وہ ہمیشہ بائیں جانب سوتا تھا .

2. خالی پیٹ دودھ پینے سے اسہال. یہ علامت پڑھ کر مجھے فوراً گنیشیا فاس اور مگنیشیا میور یاد آئی.

3. پسینہ سے گھٹی بدبو آنا . یہ علامت پڑھ کر مجھے بہت تسلی ملی. یہ یقین ہو گیا کہ ان کی دواء آسانی سے مل جائے گی. اس لئے کہ پسینہ سے کٹھی بدبو والی ادویہ بہت کم ہیں. جتنی ہیں ان میں سے اکثر کے مریض ڈیل کر چکا ہوں. جو باقی بچیں گیں ان کا مطالعہ کرکے ایسی دواء نکال لوں گا جس میں یہ تمام علامات موجود ہوں.

مگر جب میں نے ریپرٹری سے تلاش کیا تو پسینہ سے کٹھی بدبو کے عنوان میں مگنیشیا میور کا نام نہیں تھا. اس جگہ صرف مگنیشیا کارب کا نام تھا. مجھے اس بات کا علم ہے کہ ہماری ادویہ کی بہت سے اہم اور رہنما کن علامات کا ریپرٹری اور مٹیریا میڈیکا میں ذکر نہیں ہے. میری طرف سے اس لئے اس علامت کا کینٹ ریپرٹری میں اضافہ کر دیں .

4. پٹھی زبان۔ یہ علامت بھی میرے لئے رہنما کن تھی. مگر یہ جسمانی علامت ہے. جسمانی علامت کی زیادہ اہمیت نہیں ہوتی. زیادہ اہمیت دماغی علامات اور علامات عامہ کی ہوتی ہے. مگر پھر بھی علامت تو تھی .

یہ ایک نیا مریض تھا. اس سے قبل اس طرح کا میرے پاس کوئی مریض نہیں آیا تھا. میں نے سوچا کہ صرف جواب نامہ پر اکتفاء نہیں کرنا چاہئے بالکل خود مریض سے مکمل علامات لینی چاہئے. ہو سکتا ہے کہ مزید رہنما کن علامت مل جائیں. میں نے خود اس سے پھر سے تمام سوالات کئے اور اس کے ہر ہر جواب پر غور کیا. تو مجھے مزید یہ علامات ملیں .

1. کھانے کے بعد پیٹ کے نچلے حصہ میں بھاری پن .

2. بند کمرہ میں الٹی آنے کا رجحان، اور گھٹن .

.3اکثر الٹی آتی رہتی ہے. جب تک الٹی نہ ہو جائے تب تک درد سر ختم نہیں ہوتی. یہ ایک ماہ میں 2.3 بار ہوتی ہے .

.4جوانی میں ایک سال میں تین بار ٹائیفائیڈ ہوا تھا .

.5پیشنٹ کو اپنی ذمہ داری کا اس قدر احساس تھا کہ اس نے کہا کہ وہ اب لوگوں کو ہومیوپیتھک دواء بھی نہیں دیتے. اس لئے کہ کچھ لوگوں کو دواء دینے سے نقصان ہوا ہے. اس لیے کہ جب اکثر نقصان ہوتا دیکھا ہے تو دواء دینا بھی بند کی ہے. اب بے روزگاری کا ماحول ہے. جب میں نے مریض کی یہ علامت سنی تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ مریض مگنیشیا میور ہے .

.9دودھ سے نفرت اور اسہال بچپن سے ہیں .

9 .10سال سے زبان کی بائیں جانب جلن ہونا. یہ جلن کھانے کے بعد زیادہ ہوتی ہے. بائیں کان کا مسئلہ بھی 9 سال سے ہے. دوپہر کے کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ زیادہ ہوتا ہے. دل کرتا ہے کہ میں سو جاؤ .

.11بغیر بھوک کے کھانا .

.12کمرہ میں مطالعہ کرنے سے آنکھوں کے آگے اندھیرا آتا ہے. اگر باہر بیٹھ کر مطالعہ کریں تو یہ مسئلہ نہیں ہوتا. یعنی کمرہ کی گرم ہوا پسند نہیں. وہ تکلیفات زیادہ کرتی ہے .

.13ناک زیادہ تر بائیں جانب سے رات کو سوتے بند ہوتی ہے. کبھی کبھی دائیں طرف سے بھی ہوتی ہے .

.14چربی سے انتہائی نفرت ہے. مسور بہت پسند ہیں .

.15آئسکریم اس لئے زیادہ کھاتے ہیں کہ معدہ کی گرمی کم ہو جاتی ہے. اس لئے یہ اکثر اوقات کھاتے رہتے ہیں .

.15بعض دفعہ 2.3 بجے اس قدر بھوک لگتی ہے کہ درد سر شروع ہو جاتا ہے .

.16سر اور مکمل چہرے پر پسینہ زیادہ آتا ہے .

.17کبھی کبھی شروع میں پاخانہ سخت پھر نرم ہوتا ہے. مگر اکثر معتدل ہوتا ہے .

.18اکثر پاخانہ کا رنگ ہلکا سیاہ ہوتا ہے. کبھی کبھی مکمل سیاہ ہوتا ہے .

19. کبھی کبھی پاخانہ سے انتہائی گندی بدبو ہوتی ہے .

20. پریشانی کی وجہ سے پیشاب بہت زیادہ آتا ہے. پیشاب کی کثرت دن میں ہوتی ہے .

21. کچھ عرصہ قبل گلابی رنگ کا پیشاب آیا کرتا تھا. اب نہیں .

22. غروب آفتاب کے بعد اکثر فریش ہوتے ہیں. زیادہ تر تھکاوٹ صبح کو ہوتی ہے. مریض رات پسند کرتا ہے . موسم بہار اور سردی پسند ہے. سردی سے کبھی کبھی کپکپی ہو جاتی ہے .

23. پہلے ہاتھ اور پاؤں میں اس قدر جلن تھی کہ پاؤں بستر سے باہر نکال کر سوتے تھے. یہ پلساٹیلا سے ختم ہو گئی .

24. نیند زیادہ آتی ہے. عموما 8 گھنٹے سے زیادہ سوتے ہیں. دن کو اکثر سونے کو دل کرتا ہے مگر سوتے نہیں .

25. سلفر دواء کھانے سے جسم پر دانے بنے تھے. وہ اب ختم ہیں.

26. مریض کی اکثر تکلیفات بائیں جانب ہیں اور وہ سوتا بھی بائیں جانب ہے . یہ علامت بہت اہم تھی. یہ صرف 4 ادویہ میں تھی. ان میں مگنیشیا میور کا بھی نام تھا. اس علامت نے مجھے یقین دلایا کہ مریض کی مگنیشیا میور ہی دواء ہے .

اب مریض کا معائنہ ختم ہو گیا .

دواء کا انتخاب :

دواء تلاش کی تو دو ادویہ سامنے آئیں مگنیشیا کارب اور مگنیشیا میور، ایک دن مکمل سوچتا رہا کہ کون سی دواء دی جائے. اچانک مجھے یاد آیا کہ جارج وتھالکس مٹیریا میڈیکا سے پڑھتا تھا کہ مگنیشیا میور کے مریض کو اپنی ذمہ داری کا عام لوگوں سے انتہائی زیادہ احساس ہوتا ہے. یہ علامت اس مریض میں تھی. پھر جارج کی کتاب نکال، مگنیشیا میور کا پھر سے مکمل مطالعہ کیا. مجھے غالب گمان یہ تھا کہ یہ مگنیشیا میور ہی ہے . مزید تحقیق کے لئے کاشی رام سے بھی مگنیشیا میور کا مطالعہ کیا .

اب اللہ کا نام لے کر مگنیشیا میور 1 M کا ایک قطرہ دیا. مریض بہتر ہونا شروع ہو گیا. ایک بار بائیں پاؤں میں ایک دن کے لئے شدید درد شروع ہوا. وہ ختم ہو گیا .

مریض نے مجھے بتایا کہ یہ پاؤں کا درد پہلے ہلکا ہلکا کبھی کبھی موسم سرما میں ہوا کرتا تھا. جوتی اتارنے سے یہ ٹھیک ہو جاتا ہے. یہ درد تین سالوں سے ہے. جب مریض نے یہ بات بتائی تو میں نے کہا کہ یہ مگنیشیا میور کی کلیدی علامت ہے. یعنی بائیں پاؤں میں درد جس کو جوتی اتارنے سے آرام آئے. یہ آخری علامات سے ہے. اب بہت تیز ہو کر ختم ہو گیا .

پھر گردن کی بائیں جانب درد شروع ہوا وہ بھی دواء سے ختم ہو گیا. مریض دن بدن شفاء اور خوش حالی کی طرف جا رہا ہے. مریض بہت خوش ہے. پھر مگنیشیا میور 1 M کی تین ڈوز دی۔ پھر کچھ دنوں بعد 50M کا ایک قطرہ دے کر کیس کلوز کر دیا .

16۔ شدید ترین قبض کا علاج

Hydrastis canadensis

آج سے 6 ماہ قبل ایک 12 سالہ بچی کا کیس تھا. اس کے والد نے کہا کہ میری بیٹی کو شدید قبض ہے. دو دن کے بعد پاخانہ آتا ہے. کوئی دواء ؟

میں نے اس کی زبان اور چہرے کی پکچر دیکھی. اس کے والدین سے کال پر علامات لیں. مگر کچھ خاص رہنما کن علامات نہ ملیں. ایک خاص علامت یہ تھی کہ اس کے دونوں نتھنے بند تھے. وہ منہ سے سانس لیتی تھی. دوسری یہ کہ بھوک پیاس ختم تھی. تیسری موٹاپے کا رجحان. موٹاپہ کے رجحان کی وجہ سے اسے پہلے گریفائٹس دی مگر وہ ناکام ہوئی. اس لئے کہ گریفائٹس کو اس قدر شدید قبض نہیں ہوتی. اور اسے بھوک پیاس بھی زیادہ لگتی ہے .

پھر میں نے تمام قبض کی ادویہ کے بارے سوچا تو کسی بھی دواء سے علامات نہ ملیں .

اب میرے پاس صرف ایک ہی دواء بچی تھی. وہ ہائیڈراسٹس تھی .

پھر میں نے ہاٹیڈراسٹس کا 5 کتابوں سے مطالعہ کیا تو ایک کتاب میں اس کی ایک رہنما کن علامت ملی. بار بار ناک میں انگلی ڈالنا .

میں نے اس سے والد سے پوچھا کہ بیٹی بار بار ناک میں انگلی ڈالتی ہے؟ یعنی عام لوگوں سے زیادہ؟ اس نے کہا ہاں .

میں نے اسے 200 ((Hydrastis canadensis)) دی اور 15 دن کے بعد اس کے والد نے کہا کہ اب بچی کی قبض ٹھیک ہے. چہرے پر خون نظر آرہا ہے. پھر ون ایم بھی دی تھی. اس طرح یہ کیس کامیاب ہوا .

ہائیڈراسٹس کی رہنما کن علامات

1. شدید ترین قبض .

2. بار بار ناک میں انگلی ڈالنا .

3 بھوک پیاس کا کم ہوتے جانا .

4. موٹا پلے کا رجحان .

5. دونوں نتھنے بند ہونا .

17۔آتشک کا علاج

Baryta carbonica

ایک 36 سالہ مریض نے کال کرکے کہا کہ میرے نفس پر کھرنڈ، دانے بنے ہیں. 22 سال پہلے بھی بنے تھے. وہ ایک سال میں مختلف علاج کروانے سے ختم ہوے تھے. اب پھر بن گئے ہیں .

ہم ہومیوپیتھک والی بیماری کے نام پر دواء نہیں دیتے بلکہ مجموعی علامات کے ذریعہ سے مریض کی شخصیت اور پر سنیلٹی کو جان کر اس کی شخصیت اور پر سنیلٹی کے مطابق دواء دیتے ہیں اس لئے میں نے ان کو سوال نامہ وٹس ایپ پر سینڈ کیا. انہوں نے وٹس ایپ پر اس کا مکمل جواب دیا. اس کچھ رہنما کن علامت مل گئیں

یہ علامات تھیں.

1. بائیں آنکھ میں ناخونہ ہے .

2. دونوں آنکھوں میں خارش اور کبھی کبھی پانی آنا .

3 .3سال سے سننے کی طاقت کم ہو رہی ہے .

.4زور سے بات کرنے سے کھانسی ہونا .

.5ایک مرتبہ بھوک ختم ہو گئی تھی، پھر کسی حکیم سے علاج کروانے سے ٹھیک ہوئی تھی. یہ ایک سال قبل ہوا تھا .

.6 کبھی کبھی حلق میں کسی چیز کے اٹکنے کا احساس ہوتا ہے .

7دودھ سے گیس بننے کے خطرہ سے پرہیز کرنا .

.8 کھانے میں گرم چیز گرم گرم کھانا پسند ہے. ٹھنڈی چیزوں سے نفرت ہے .

.9ایک دن میں 7 گلاس پانی پینا .

10پسینہ زیادہ نہیں آتا، جب آتا ہے تو سر سینہ، اور کمر پر زیادہ آتا ہے .

.11 شدید قبض، 36 گھنٹہ کے بعد پاخانہ آنا، بدبودار اور سیاہ پاخانہ ہوتا ہے .

.12 کچھ عرصہ سے غذا کی نالی میں جلن .

13منہ سے اس دن بدبو آنے لگتی ہے جس دن دو بار دانت صاف نہ کروں .

.14 ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرنا. سالن پر ایکسٹرا نمک چھڑکنا .

15آلو سے گیس ہونے کی وجہ سے نہ کھانا

.16ہر وقت پیشاب آنے کا احساس رہتا ہے. اب تو تقریباہر 15 منٹ کے بعد پیشاب کا احساس ہوتا ہے .16 گھنٹہ سونا .

.17دائیں طرف سونا ناممکن ہے. اس سے دائیں پسلیوں کے نیچے درد ہونے لگتی ہے. یعنی درد جگر ہوتا ہے. ہمیشہ بائیں جانب سوتے ہیں .

.18 تنہائی پسند خاموش طبع، جذباتی،

.19 صبح سو کر اٹھے سے فریش اور دن کو سو کر اٹھنے سے تھکاوٹ ہوتی ہے .

20اپنی بے عزتی کا خوف اور اسی وجہ سے دوسروں سے بات کرنے سے ڈر لگتا ہے .

21۔ 3 بجے سے غروب آفتاب تک چست رہتے ہیں .

.22 سردی سے نفرت اس لئے کہ سردی زیادہ لگتی ہے. گرمی پسند ہوں اس لئے کہ مجھے گرمی زیادہ نہیں لگتی .

تین ادویہ کی علامات تھیں. ایلومینا، نیٹرم میور،.بریٹاکارب، سمجھ نہیں آرہی تھی کہ نمک زیادہ کھانے کی عادت پر نیٹرم میور دوں، یا آلو سے پرہیز کرنے کی عادت پر ایلومینا دوں، یا بائیں جانب لیٹنے کی عادت پر.بریٹاکارب دوں. مریض کو میں نے دیکھا نہیں تھا. ورنہ صورت اور کردار سے ہی تینوں ادویہ میں فرق کر لیتا .

پھر مریض کی مجموعی علامات پر غور کیا تو وہ ایلومینا سے بالکل نہیں ملتی تھی .

اب دو ہی ادویہ باقی تھیں .

نیٹرم میور بریٹاکارب .

زیادہ نمک کھانے کی عادت پر نیٹرم میور دے تو دی مگر دل مطمئن نہ ہوا. اس لئے کہ میں نے نیٹرم میور دواء سے پہلے جس کا علاج کیا تھا اسے قبض نہیں تھی، مگر یہ مریض کہتا ہے کہ مجھے قبض رہتی ہے. بہر حال نیٹرم میور 200 سات دن کے لئے ایک ایک قطرہ دی .

مریض نے 5 دن کے بعد کال کر کے کہا کہ کچھ تکلیفات کم اور کچھ زیاد ہو گئیں ہیں .

میں نے کہا کہ دواء بند کر دیں. میں نے پوچھا کہ آپ سر نیچے کر کے باتیں کرتے ہوں اس نے کہا کہ ہاں. میں نے کہا کہ آپ کی دواء.بریٹاکارب ہے .

.بریٹاکارب 1 Mکا ایک قطرہ دیا. مریض نے سات دن کے بعد کہا کہ میرے نفس کے گھرنڈ اور دانے 60%تک ٹھیک ہیں. نمک زیادہ کھانے کی عادت بھی کم ہے. اب میں دائیں طرف بھی سو سکتا ہوں .

میں نے کہا اللہ کا شکر ہے. مزید 3 اور قطرے پینے کا حکم دیا.

مریض آرمی آفیسر تھا. وہ بہت خوش اور علاج سے بہت مطمئن تھا. جو لوگوں سے پہلے ڈر اور احساس کمتری تھی وہ بھی ختم ہوئی. آخر میں. بریٹاکارب 10M کا ایک قطرہ دے کر کیس مکمل کر دیا .

بریٹاکارب کی کلیدی علامات !

1. شدید دائمی قبض .

2. سر نیچے کرکے باتیں کرنا .

3. ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرنا. اصل میں یہ نیٹرم میور کی کلیدی علامات سے بھی ہے مگر بریٹاکارب مزاج لوگ بھی نمک کے شوقین ہوا کرتے ہیں .

4. ہمیشہ بائیں جانب سونا، دائیں جانب نہ سونا اسلئے کہ دائیں پسلی کے نیچے درد ہوتا .

5. موسم سرما سے نفرت، اور تنہائی پسند.

6. بدگمانی. اس کا مطلب یہ ہے کہ جب مجلس میں. بریٹاکارب بیٹھا ہوتا ہے تو جب کوئی دوسرے آپس میں باتیں کر رہے ہوتے ہیں تو اس کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ میری بدخوئی یا برائی کی جارہی ہے .

7. بڑا ہونے کے باوجود بچوں جیسی باتیں کرنا .

نیٹرم میور شخصیت اور بریٹاکارب شخصیت میں فرق !

اہم ترین بات یہ ہے کہ ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرنے کی عادت دو قسم کی پرسنیلٹی میں ہوتی ہے .

1. نیٹرم میور 2. بریٹاکارب .

دونوں میں فرق یہ ہے کہ

1 نیٹرم میور کو کبھی دائمی قبض نہیں ہوتی، بریٹاکارب کو دائمی قبض ہوتی ہے .

.2 نیٹرم میور کو بائیں جانب سونے کی عادت نہیں ہوتی .

.3 نیٹرم میور کی اکثر تکلیفات بائیں جانب ہوتی ہیں

4 نیٹرم میور انتہائی سنجیدہ دانشمند پر سنیلٹی ہے. اور بریٹاکارب میں بچپنا پن ہے .

.5 نیٹرم میور کی اکثر تکلیفات کی وجہ غم ہوتا ہے..بریٹاکارب میں یہ بات نہیں ہے .

18۔ موسم گرما میں دھوپ سیکنا

Psorinum

یہ ایک 23 سالہ مریضہ کا مزمن کیس ہے. یہ سورینم دواء سے حل ہوا ہے. پہلے دواء کا تعارف کرواتا ہوں پھر مریضہ کی علامات اور تکلیفات کا ذکر کرتا ہوں .

سورینم پر سنیلٹی ایک سڑا ہوا دانہ ہے. یہ سورینم کی فلاسفی ہے. آپ نے دیکھا ہوگا کہ دانہ حقیقت میں گوشت کے گلنے اور سڑنے کا نام ہے. سورینم پر سنیلٹی بھی یہ ہی ہے. سورینم گلا اور سڑتا ہوا ایسا گوشت ہے جو آپ کے پاس اپنا ناامیدی کے ساتھ علاج کروانے آتا ہے. اس سے سڑے گوشت کی انتہائی گندی بدبو آرہی ہوگی. وہ موسم گرما میں بھی پنکھے کی سامنے نہیں بیٹھ سکتا. آپ سے کلام کرتے ہانپے گا اور کھانسی بھی کرے گا .

یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ یہ ایک انٹی سوزاک اور مزاجی یعنی پر سینلیٹی والی دواء ہے. اس کی دو وجوہ ہیں .

ایک یہ کہ سورینم مزاج انسان سوزاکی خاندان سے ہوتے ہیں . جیسے سلفر، ٹیوبر کیولینم، اور میڈورینم ٹی بی والے اور سوزاکی خاندان سے ہوتے ہیں ایسے ہی سورینم مزاج انسان بھی ٹی بی والے اور سوزاکی خاندان سے ہوتے ہیں .

مندرجہ ذیل علامات ایک سورینم مزاج لڑکی سے حاصل کردہ ہیں. اس کی والدہ اور دو بھائی میڈورینم مزاج، اس کی ایک بہن اور والد سلفر مزاج، دوسری ٹیوبر کیولینم مزاج ہے. ان کی ہر نسل میں ایک کی ٹی بی سے موت ہوئی ہے. ان کے خاندان میں مزمن کھانسی کا رجحان ہے. تمام شدید قبض کے مریض ہیں .

دوسرا یہ کہ جو دواء جس چیز سے بنتی ہے اس کا مزاج بھی اس جیسا ہی ہوا کرتا ہے۔ جب یہ سوزاکی کھجلی والے دانوں سے بنی ہے تو یقینا یہ انٹی سورا دواء ہے .

ہاں یہ بات ضرور ہے کہ یہ سلفر کی طرح زیادہ استعمال ہونے والی دواء نہیں، اور نہ ہی سلفر کی طرح حاد اور مزمن امراض میں زیادہ استعمال ہوتی ہے. اس لئے کہ سورینم مزاج لوگ سلفر مزاج لوگوں سے کم ہوتے ہیں، اور سلفر حاد امراض میں بھی استعمال ہوتی ہے، مگر سورینم صرف مزمن امراض میں استعمال ہوتی ہے. سلفر کی حاد حالت دنیا کے اکثر دوسرے مزاجوں میں بھی وقتاً فوقتاً طاری ہوتی رہتی ہے. سورینم دواء ایسی نہیں. اس کی حاد حالت بہت کم ہی کسی دوسرے انسان پر طاری ہوتی ہے. یہ عموماً پیدائشی سورینم مزاج لوگوں میں استعمال ہوتی ہے. اس لئے یہ سلفر سے بہت ہی چھوٹی دواء ہے. بڑی دواء وہ ہوتی ہے جس دواء کے مزاجی انسان زیادہ ہو اور اس کی حاد حالت بھی دوسرے انسانوں پر طاری ہوتی ہو .

میرا ارادہ ہے کہ میں سورینم مزاج انسان کی فلاسفی بیان کروں. فلاسفی کے ساتھ جو جو علامات بنتی ہیں ان کو بھی ذکر کرتا جاؤں.

یہ تمام علامات میں نے ایک 23 سالہ سورینم مزاج لڑکی سے حاصل کی ہیں .

مریضہ کی مکمل علامات-:

1. گوشت کا گلانا اور سڑنا .

سورینم کے پسینہ، پاخانہ، اور پیشاب سے سڑے ہوے گوشت کی بدبو آتی ہے. یہ بچپن سے ہی آتی ہے. اس سے کبھی بھی جان نہیں چھوٹتی. وہ جتنا بھی نہالے یہ نہیں جاتی.

اس کے گوشت میں سڑان اس قدر ہے کہ وہ ایک بار موسم گرما میں دوپہر کے وقت دھوپ میں بیٹھی تھی تو اس کا ایک ہاتھ جو بالکل سورج کی طرف تھا، وہ جل گیا تھا .

میں نے اس کے چہرے کو دیکھا تو ایسا ہی لگ رہا تھا جیسا کہ اس کا گوشت تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے جلا ہوا ہے .

اگر حیض دیر سے آئے تو چہرے پر دانے بھی بننے شروع ہو جاتے ہیں .

وہ زیادہ تر کریم سے پرہیز کرتی ہے. اس لئے کہ اس کی جلد اتنی نرم ہے کہ اگر تھوڑی سے بھی کریم خراب نکلے تو 7 دن تک اس کریم کے اثرات بد ختم نہیں ہوتے. اس کی جلد اترنی شروع ہو جاتی ہے. وہ سرخی بھی نہیں لگا سکتی. میک اپ سے پرہیز کرتی ہے. اس لئے کہ وہ انفیکشن کر جاتا ہے .

. 2 خارش ہونا، جلد اور زبان کا خشک ہونا، جلد کا جلد آسانی سے خراب ہونا . رات سوتے وقت اور موسم گرما میں تمام جسم پر خارش ہوتی ہے .

. 3 سب کچھ پاس ہونے کے باوجود یہ محسوس کرنا کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں. یعنی غربت کا احساس ہونا. غربت کے احساس سے مراد کچھ نہ ہونے کا احساس، دن بدن ناامیدی، مایوسی، غم، پریشانی، اور لوگوں سے دوری زیادہ ہوتے جارہی. اس وجہ سے وہ تنہائی، خاموشی اور اندھیرے کو پسند کرتی ہے .

سب سے زیادہ بلاوجہ غمگین ہونا کا وقت 5 بجے کا ہے. اس 5 بجے کے بعد غم کا اس قدر شدید دورہ پڑتا ہے کہ رونے کو دل کرتا ہے. مگر وہ روتی نہیں. زندگی سے اس قدر بیزاری ہوتی ہے کہ بیان نہیں کیا جاسکتا، حالانکہ سب کچھ پاس ہے .

وہ ایک ہفتہ میں 8 بار جلسیمیم کی حالت میں چلی جاتی ہے. نہانے، کپڑے دھونے اور کوئی بھی پانی کا کام کرنا سے اسے جیلیسیمیم بخار ہو جاتا ہے. اس بخار کی وجہ سے دونوں ٹانگوں میں شدید درد، کمر در، سردی لگنا، پیاس زیادہ لگنا، منہ میں میٹھا ذائقہ ہونا، عموما 5 سے 6 بجے تک کپکپی کے دورے ہوتے ہیں. یہ 18 سال کے بعد شروع ہوے ہیں .

خاص بات یہ ہے کہ چھوٹا سا دکھ اور صدمہ سے بھی وہ فوراً جیلیسیمیم کی حالت میں چلی جاتی ہے. پھر اسے جیلیسیم دواء دینی پڑتی ہے .

. 4 برسات اور بادل، طوفانی موسم میں تمام تکلیفات خاص کر اندرونی غم کا بلاوجہ زیادہ ہونا .

جس دن بادل بننے ہوں اس دن سے ایک دن پہلے کی ضرور بہ ضرور تمام جسمانی اور دماغی تکلیفات زیادہ ہو جاتی ہیں. اس کو کوئی بھی روک نہیں سکتا .

. 5 سوچنے سے تکلیف کا پیدا ہونا اور زیادہ ہونا .

اس نے کہا کہ میں اپنی کسی بھی تکلیف کی طرف توجہ نہیں کرتی ہوں. اس لئے کہ اگر میں اپنی کسی بھی تکلیف یا درد کی طرف توجہ دوں تو وہ زیادہ ہو جاتی ہے. اگر نہیں ہو رہی تب بھی شروع ہو جائے گی .

مثلا:- اس کو دونوں کانوں کے پیچھے سے عموما ایک بجلی کی طرح درد ہوتا ہے. اگر میں بیٹھی ہوئی ہوں اور میں نے یہ سوچا کہ مجھے دونوں کانوں کے پیچھے درد ہوتا ہے تو وہ درد ابھی شروع ہو جائے گا .

اگر میں نے سوچا کہ مجھے پٹرول، ڈیزل یا کریم کی سمیل سے کھانسی لگ جاتی ہے تو مجھے ابھی کھانسی شروع ہو جائے گی .

اگر میں نے یہ سوچا کہ مجھے کمر میں درد ہوتا ہے تو وہ ابھی شروع ہو جائے گا. اگر میں اس کی طرف توجہ دوں تو یہ زیادہ ہونے شروع ہو جاتے ہیں .

اس لئے میں ہمیشہ یہ کوشش کرتی ہوں کہ میں اپنی کسی بھی تکلیف یا درد کی طرف توجہ نہ دوں. اس لئے مجھے اپنی اکثر تکلیفات اور دردوں کے بارے یاد نہیں رہتا .

میں نے ایک بار اس سے پوچھا کہ تم کو درد سر ہوتا ہے، کب ہوتا ہے، کس وجہ سے ہوتا ہے؟ تو اس نے یہ سوچنا شروع کیا تو کانوں کے پیچھے والا درد شروع ہوگا .

6. شفاء سے مایوسی . جب میں نے علاج شروع کیا تو اس نے مجھے بار بار کہا کہ میرے اندر اتنی تکلیفات ہیں آپ کس کس کو صحیح کروگے. میں صرف بیماری کا نام ہوں۔ میں نے کہا کہ اللہ پر یقین رکھو۔ ان شاء اللہ وہ سب تکلیفات ختم کر دے گا. اس نے تمہاری آزمائش کی تھی. تم اس میں پاس ہو گئی ہو، اب ان شاء اللہ واپس زندگی کی طرف جانے کا وقت ہے . اللہ کے فضل سے مریضہ علاج سے پہلے سے بہتر بھی ہوئی .

7. اکثر تکلیفات کا دن کو ہونا اور تمام تکلیفات کا تنہائی میں تمام اعضاء کو علیحدہ علیحدہ کرکے سونے سے کم ہونا .

اس نے کہا کہ مجھے 18 سال کی عمر میں حیض آیا تھا. ان دنوں کے بعد سے میرے درد اور تکلیفات زیادہ ہوتی گئیں۔ اب وہ عموما دن 11 بجے تک سوتی ہے. جس دن طبیعت زیادہ خراب ہو اس دن 1.2 بجے تک سوتی ہے. وہ زیادہ تر کام رات کو کرتی ہے. بھوک بھی زیادہ تر رات نماز عشاء سے قبل لگتی ہے .

جب بھی کوئی بھی پریشانی ہوتی ہے تو وہ تنہائی اور اندھیرے میں جا کر کوئی موٹا کپڑا یا رضائی لے کر سو جاتی ہے .

یہ تمام سال کی عادت ہے. موسم گرما ہو یا سرما اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا. اس لئے کہ اسے گرمی بالکل نہیں لگتی بالکل موسم گرما میں بھی سردی لگتی ہے.

نیند میں خاص بات یہ ہے کہ وہ 4 سالوں سے نیچے ہی سو رہی ہے. وہ بیڈ یا چارپائی پر کبھی بھی نہیں سوتی. موسم گرم سرما دونوں میں ایسے ہی سوتی ہے. گرما میں نیچے کوئی چیز نہیں ہوتی، سرما میں کچھ نیچے ڈال کر، اس کی وجہ یہ ہے کہ اسے درد کمر اور ٹانگ کا درد نیچے سونے سے کم اور اوپر سونے سے زیادہ ہوتا ہے .

غروب آفتاب سے رات 1.2 بجے تک تمام تکلیفات اور درد کم ہوتے ہیں اس لئے اس وقت میں بہت کم سوتی ہے .

اکثر چت اور دونوں بازو دائیں بائیں طرف پھیلا کر اور دونوں ٹانگیں ایک دوسرے سے جدا کر کے سوتی ہے. بہت دفعہ بائیں طرف سوتی ہے. جب طبیعت زیادہ خراب ہو اس وقت چت ہی سوتی ہے. دیکھنے والا کہتا کہ کہ مردوں کی طرح سوئی ہے. اس وقت مجھے اپنی بالکل ہوش نہیں رہتی .اس لئے یہ انسان میری فلاسفی کے مطابق میڈورینم اور سلفر کی طرح رات پسند ہے. اس کی اکثر تکلیفات ہفتہ، اتوار اور پیروار کو زیادہ ہوتی ہیں .

.8 دن بدن تمام افعال میں سستی آنا، اور رطوبات کی کمی .

سورینم نے کہا کہ بلوغ سے قبل میں صبح 5 بجے اٹھتی تھی. نماز اور تلاوت قرآن کے بعد 06:30 کھانا کھایا کرتی تھی. ایک دن میں کل 4 روٹیاں. ایک صبح، ایک 2 بجے، ایک 4 بجے، اور ایک 8 بجے، جیسے جیسے میری تکلیفات اور درد زیادہ ہوتے گئے، اور جسم کی طاقت کم ہوتی گئی ویسے ویسے بھوک کم ہوتی گئی پہلے صبح کی پھر دوپہر کی پھر 4 بجے کی روٹی کھانا بند کر دی. اب رات کی روٹی بھی کبھی کبھی نصف کھاتی ہوں .

پہلے ایک دن میں 8 گلاس پانی پیتی تھی اب بہت مشکل سے 2-3 گلاس پیتی ہوں. جیسے جیسے جسم کمزور ہوتا گیا ویسے ویسے پانی کی مقدار کم ہوتی گئی .

15 سال کی عمر میں حیض کی جگہ لیکوریا شروع ہو گیا تھا. 18 سال کی عمر میں حیض آیا تھا. وہ بھی اکثر 2 ماہ کے بعد آیا کرتا تھا. جب آتا تھا تو کم ہی ہوتا اور کم دنوں کے لئے ہوتا تھا. یعنی زیادہ سے زیادہ 4 دنوں کے لئے، تھوڑا تھوڑا آتا تھا. یعنی حیض کے

آنے، مقدار اور تعداد میں بھی سستی تھی . دوسری حیض میں سستی یہ ہے کہ ہر بار حیض لانے کے لئے گرم اشیاء، کھیرا، کھجور وغیرہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے .

جیسے لوگوں کو زکام لگتا ہے ویسے مجھے کبھی بھی زکام نہیں لگا. ہاں کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جیسے دائیں طرف سے ناک میں زکام ہے جو نہ نکلتا ہے اور نہ ہی اندر جاتا ہے. یعنی قلّت اخراج رطوبات .

مجھے پسینہ کم آتا ہے. خاص کر دن میں کم ہی پسینہ آتا ہے. غروب آفتاب کے بعد ہاتھوں پر چپچپہ پسینہ آتا ہے. وہ بہت زیادہ ہوتا ہے. جلد زیادہ تر آئلی ہے .

مجھے کبھی شدید قبض نہیں ہوئی. کبھی کبھی قبض ہوتی ہے. 20 سال سے قبل ہوا کرتی تھی. اب نہیں ہوتی. ہاں ایک دن میں پاخانہ کم ہی آتا ہے. کبھی کبھی موشن لگتے ہیں .

مریض اس قدر سست ہے کہ یہ تمام علامات 6 بار علامات لینے سے حاصل ہوئی ہیں . یا اس کی یہ بھی وجہ ہو سکتی ہے کہ سوچنے سے اس کی تکلیفات پیدا ہوتی ہیں اور زیادہ ہوتی ہیں اس لئے اسے اپنی تکلیفات یاد ہی نہیں رہتی مگر اس میں سستی والا پہلو بھی موجود ہے.

.9 مذہبی رجحان اور انتہائی عاشقانہ اور وفادارانہ مزاج. اس کے بارے اس نے بہت سی باتیں کی تھیں مگر میں بیان نہیں کروں گا .

.10 ہمیشہ گرنے کا ڈر اور اکثر گرتے رہنا . اس نے کہا کہ بہت دفعہ وہ سیڑھیوں سے نیچے آتے دفعہ گری ہے. اسے چلتے وقت توجہ ہی نہیں رہتی. سیڑھیوں سے نیچے اور اوپر جاتے وقت گرنے کا ڈر رہتا ہے. اکثر موچ بھی آتی ہے .

.11 بہت گرمی پسند اور روشنی سے نفرت . اسے سرما سے نفرت اور گرما سے محبت ہے. وہ موسم گرما میں دوپہر 1 سے 3 بجے ہر روز بلاناغہ دھوپ سینکنے بیٹھتی ہے. موسم گرما میں بھی پنکھے کے آگے بالکل نہیں بیٹھتی، اس کی ہوا سے جسم میں درد شروع ہو جاتے ہیں. ہاں اسے روشنی سے نفرت ہے اس لئے ہمیشہ سورج کی طرف کمر کر کے بیٹھتی ہے. لائٹ بند کر کے سوتی ہے. اسے روشنی سے شدید نفرت ہے. عموماً بند اندھیرے کمرے میں وقت گزرتا ہے .

جب بھی پانی والا کام کرتی ہے تمام دردوں کا شروع ہونا یقینی ہے .

نوٹ -: ہماری کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ سورینم کا درد سر اس قدر زیادہ ہو جاتا ہے کہ اس کو کم کرنے کے لئے سورینم سر پر گرم ٹوپی پہنتا ہے. تو یہ سوال میں نے مریضہ سے پوچھا اور اس نے کہا کہ نہیں. میں نہیں پہنتی. اس لئے کہ درد ہمیشہ کانوں کے پیچھے ہوتا ہے. وہ خود ہی ختم ہو جاتا ہے. وہ زیادہ نہیں ہوتا . اس کا مطلب یہ ہوا کہ کہ یہ علامت آخری علامات سے ہے . یہ مریضہ ابھی زیادہ بیمار نہیں ہوئی .

12-5 بجے تکلیفات کا زیادہ ہونا. خاص کر غم اور زندگی سے بیزاری .

13. درد سر ہمیشہ کانوں کی بیک سائیڈ پر ہوتا ہے. یہ بلاوجہ یکدم ہی شروع ہو جاتا ہے. خود ہی ختم ہو جاتا ہے. اکثر دن کو ہوتا ہے. جب درد ہوتا ہے تو سر کو بالکل سیدھا اٹھا کر رکھتی ہیں. اگر سر کو دائیں بائیں آگے یا پیچھے کروں تو درد زیادہ ہو جاتا ہے .

14. کبھی کبھی بیٹھ کر اٹھنے، سو کر اٹھنے اور زیادہ کام کرنے سے چکر بھی آتے ہیں. ان میں دائیں یا بائیں طرف گرنے کا رجحان ہوتا ہے مگر میں ابھی تک صرف ان کی وجہ سے 2 بار گری ہوں .

15. سانس پھولنا، اور کھانسی. بات کرتے، کام کرتے، چلتے ہوے سانس پھولتا ہے. جیسے جیسے جسم کمزور ہو رہا ہے ویسے ویسے یہ زیادہ ہوتا جا رہا ہے. کسی بھی تیز خوشبو اور پٹرول کی بو سے، بات کرنے، کوئی زیادہ گرم چیزوں کھانے سے کھانسی لگتی ہے .

کھانسی میں ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے حلق کی دائیں طرف بال اٹکا ہوا ہے . شہد اور کھجور سے کھانسی کم ہوتی ہے .

16. جیسے جیسے جسمانی کمزوری زیادہ ہو رہی ہے ویسے ویسے بھوک اور پیاس کم اور موٹاپا زیادہ ہوتا جا رہا ہے. 93 کلو وزن ہے .

17. پسند اور ناپسند .

کریلے اور بیگن بہت پسند ہیں. مگر ان کے کھانے سے منہ میں جھاگ دار تھوک بھی بنتی ہے. ہر گرم چیز سے بھی یہ بنتی ہے. آڑو کھانے سے بھی جھاگ دار تھوک بنتی ہے . کچی سبزیاں جیسے گاجر مولی کھیرا وغیرہ کھانے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے.

دودھ پینے سے بلغم اور موٹاپہ زیادہ ہوتا ہے . سبز میتھی سے نفرت ہے .

چاول بہت پسند ہے. میٹھے سے اس لئے نفرت ہے کہ ایک لڑکی کو دیکھا جو میٹھے سے نفرت کرتی تھی اس نے میٹھے کے خلاف بہت باتیں کی تو اس دن سے نفرت ہوئی ہے .

18. حیض دیر سے، کم مقدار میں، کم وقت کے لئے آنا، اور جلد بند ہو جانا، حیض کا رنگ سیاہ، زنانہ کمزوری کے ساتھ انتہائی شدید خواہش جماع، حیض سے دو سال قبل ہی لیکوریا آنا. ہر ماہ حیض لانے کے لئے میووں والی گرم کھیر کھانی پڑتی ہے .

19. رات کو دیر سے سونا اور دن دیر سے اٹھنا. ڈراونے خواب، مردوں کی طرح سونا، تمام تکلیفات کا سونے اور لیٹنے سے کم ہونا .

اکثر چت اور دونوں بازو دائیں بائیں طرف پھیلا کر اور دونوں ٹانگیں ایک دوسرے سے جدا کر کے اور بہت دفعہ بائیں طرف سوتی ہے. جب طبیعت زیادہ خراب ہو اس وقت چت ہی سوتی ہے. دیکھنے والا کہتا کہ کہ مردوں کی طرح سوئی ہے. اس وقت مجھے اپنی بالکل ہوش نہیں رہتی. دائیں طرف سونا مشکل ہے .

20. انتہائی کمزور حافظ . اگر آپ نے اس کے ذمہ کوئی کام لگایا تو وہ رات تک بھول جائے گا. بہت دفعہ دواء کھانا بھی بھول جاتا ہے. اس کا علاج آسان نہیں ہوتا .

21. زیادہ محنت والا کام یا گرمی سے آنکھوں میں خارش ہوتی ہے .

اہم ترین بات -:

پلساٹیلا کی طرح سورینم سے علامات لینا مشکل ہوتا ہے. بہت سے سوالات کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں. یہ دونوں درست جواب نہیں دے پاتے. بہت سے سوالات کا یہ جواب بھی دیتے ہیں کہ مجھے پتا نہیں. یا یہ بھی کہتے ہیں کہ نہیں . جب کہ وہ علامت موجود ہوتی ہے. سورینم کو سب سے زیادہ اپنی پسینہ سے آنے والے سڑے گوشت کی بدبو سے ہے. اس کو چھپانے کے لئے وہ اپنی تمام تر طاقت لگائے گی. مگر نکلے سورج کو کون چھپا سکتا ہے .

تنبیہ :- سلفر، میڈورینم، ٹیوبر، اسٹیلاگو اور انڈیم سوزاکی ادویہ کی طرح سورائینم کا ردعمل مضبوط نہیں ہوتا. اس کا ردعمل کمزور ہوا کرتا ہے. اس لئے سب سے قبل سورینم کو 14 دن 200 پوٹینسی دیں. پھر 1M, 10M اور سی ام دی۔ ہر قسم کی بادی اشیاء، تلی اشیاء، اور چائے بند کر دی ہیں.

اب وہ 40% تک ٹھیک ہو چکی ہے. لیکوریا بند ہو گیا ہے، ہر ماہ بغیر گرم اشیاء کھانے سے حیض آتا ہے۔ سرخ رنگ کا، ایک دن میں اڈھائی روٹیاں، اب اسے گرمی زیادہ لگتی ہے. وہ دھوپ سے نفرت کرتی ہے، پنکھے کی آگے بیٹھتی ہے. خارش بہت حد تک کم ہے، کچی سبزیوں سے پیٹ میں درد نہیں ہوتا، بائیں ٹانگ، اور زیر ناف درد بالکل ختم ہو گیا ہے. کیس مکمل ہو چکا ہے .

19۔ مردانہ کمزوری کا علاج

Sulphur

یہ کیس بہت دلچسپ ہے. آپ کو حیرانی ہو گی کہ کس طرح صرف ایک ہی دواء 40 تکلیفات کو ختم کرتی ہے. یہ ایک سلفر مزاج انسان کا کیس ہے .

سلفر ایک شخصیت اور پرسنیلٹی کا نام ہے. آپ کو جگہ جگہ سلفر مزاج انسان نظر آئیں گے. ایک پروفیشنل ہومیوپیتھک ڈاکٹر پہلی ہی ملاقات میں سلفر مزاج انسان کو جان لیتا ہے. شخصیت اور مزاجوں کی معرفت ماہر مخلص ہومیو ڈاکٹر کے پاس رہنے سے آتی ہے.

ایک بات خوب یاد رکھیں کہ جب کسی بھی مریض کی مزاجی بالمثل دواء مل جائے تو وہ ایک ہی دواء اس مریض کی پرانی سے پرانی اور بڑی سے بڑی ہر قسم کی تکلیف کو ختم کرنے کے لئے کافی ہوا کرتی ہے. ہومیو میں اصل بات مریض کی مزاجی دواء تلاش کرنا ہے .

کیس کی روداد ! انڈیا سے ایک پیشنٹ کا مجھے میسج آیا کہ :-

کتاب کا جب بھی مطالعہ کرتا ہوں تو تھوڑی دیر غور سے مطالعہ کرنے کے بعد نیند آنے لگتی ہے اور جسم میں بہت زیادہ کمزوری کی وجہ سے وظیفہ زوجیت میں خلل آتا ہے، کوئی علاج تجویز فرمائیں؟

میں نے کہا کہ :-جب تک مجھے آپ کی شخصیت اور پرسنیلٹی کے بارے مکمل علم نہیں ہوگا، اس وقت تک میں آپ کے لئے کسی دواء کا انتخاب نہیں کر سکتا، یہ بات بھی یاد رکھنا کہ آپ کی ۱۰ تکلیفات ہوں یا ۱۱۰ تکلیفات ہوں ان کی ہومیوپیتھک میں ایک ہی دواء ہوتی ہے۔ وہ ایک ہی دواء آپ کی تمام تکلیفات کو ختم کر دے گی۔ ان شاء اللہ۔

میں نے ان کو سوال نامہ سینڈ کیا اور انہوں نے یہ جواب نامہ سینڈ کیا۔

جواب نامہ-:

1۔ مطالعہ کے وقت نیند کا غلبہ سب سے اہم پریشانی اندرونی پریشانی وظیفہ زوجیت کامل طور پر ادا نہ ہونا۔ سرعت انزال اور انتشار اور رغبت کی بے حد کمی۔

2 ۔شادی کے بعد سے ہی یہ مسئلہ ہے 4 نومبر 2007 کو شادی ہوئی جب سے یہ پریشانی ہے لیکن مطالعہ کے وقت نیند والی پریشانی زمانہ طالب علمی سے لے کر اب تک ہے۔

3 ۔نام مخفی رکھا گیا ہے .

4 ۔عمر 35 سال۔

5 ۔وزن تقریبا 70-75 کلو۔

6 ۔قدر درمیانی۔

7۔ ممبئی انڈیا۔

8 ۔کام درس وتدریس وامامت کرنا۔

9 ۔ویسے تو سر ہمیشہ ہی بھاری رہتا ہے ہلکا درد ہمیشہ بیچ میں رہتا ہے اور پیشانی ہمیشہ تنی ہوئی رہتی ہے ایسا لگتا ہے کہ بہت زیادہ ٹینشن ہے۔ کبھی سر میں درد زیادہ ہوتا ہے تو رائی کے تیل سے سر میں مالش کر لیتے ہیں۔

10 ۔اکثر جب بھوک لگی ہوتی ہے تو چکر زیادہ آتے ہیں۔ بھوک برداشت نہیں ہوتی۔ بھوک کی وجہ سے مزاج میں چڑچڑا پن بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور بھوک کی وجہ سے چکر کے ساتھ پسینہ اور کپکپی بھی بدن میں رہتی ہے۔

11 ۔آنکھ بھاری رہتی ہے خشکی کا احساس بہت زیادہ رہتا ہے۔آنکھ میں ہمیشہ ایسا لگتا ہے کہ کچھ پڑا ہوا ہے۔ کیچڑ تو اکثر نکلتا رہتا ہے۔ کبھی آنکھ سے پانی بھی گرتا ہے خاص طور پر لیٹتے وقت۔

12 ۔ ناک اکثر جام ہو جاتی ہے۔خوشبو اور بدبو کا احساس نہیں ہوتا۔ ناک پر بہت کھجلاہٹ رہتی ہے۔ کوئی تیز خوشبو سونگھنے سے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔

13 ۔کان بھاری رہتا ہے۔ ہلکی آواز اب پتا نہیں چل پاتی۔کان میں کھجلاہٹ بھی بہت رہتی ہے۔

14۔گلے میں اکثر خراش ہو جاتی ہے۔اکثر اس میں بال اٹکے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔چھینک آنے کے بعد گلے میں خارش ہو جاتی ہے اور دو تین مرتبہ چھینک آنے کے بعد گلا جام ہو جاتا ہے اور خارش اتنی ہو جاتی ہے کہ کچھ بولنا یا پڑھنا بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ تقریر کرنے کے دوران بہت جلد گلا بیٹھ جاتا ہے۔ تھوڑا بھی ٹھنڈا موسم ہو جائے تو ناک جام اور گلے میں خراش ہو جاتی ہے اور ناک کے بجائے منہ سے سانس زیادہ لینی پڑتی ہے۔ صبح کے وقت گلے کا ذائقہ عجیب ہوتا ہے بہت جلد بہت سارا لعاب بن جاتا ہے۔

15.ایک ہفتہ پہلے بھوک بہت اچھی لگتی تھی۔ایک دن میں درمیانی سے ذرا اوپر کی چھ یا سات روٹیاں کھا جاتے ہیں۔ ایک ہفتہ پہلے بھوک تینوں وقت بہت اچھی لگتی تھی لیکن ابھی صبح کے وقت اچھی بھوک لگتی ہے۔اچھا ناشتہ یعنی پیٹ بھر ناشتہ کرنے کے بعد صبح بھی نیند آنے لگتی ہے۔

16. ہلکا گرم ہلکا میٹھا ہلکا نمکین پسند ہے تیکھا بالکل نہیں کھا پاتے سینے میں جلن ہونے لگتی اور تیکھا برداشت بھی نہیں ہوتا۔ہاں پھل پسند ہے تربوزہ اور خربوزہ۔

17 ۔ نہیں۔

18. دودھ جلدی ہضم نہیں ہوتا اور قبض پیدا کرتا ہے یہی حال میٹھے کا بھی ہے مگر زیادہ میٹھا کھانے کی وجہ سے گیس تو بنے گا ہی ساتھ میں ہلکا پیٹ میں درد بھی شروع ہو جاتا ہے۔اور جلدی ہضم نہیں ہوتا۔

19۔جی پسینہ بہت نکلتا ہے سب سے زیادہ ہاتھ میں کلائی سے اوپر اور کہنیوں سے نیچے اس کے بعد سر میں اور پھر پیٹھ اور پیٹ میں۔

20 ۔جی پسینہ سے کھٹی بدبو آتی ہے۔

21 ۔ پیٹ میں قبض، جلن، ہلکا درد، ڈکار، گیس سب کچھ ہی رہتا ہے۔ دونوں سینوں کے درمیان پیٹ کے اور پسلیوں کے نیچے تھوڑا جو گڑھا رہتا ہے اس میں ہمیشہ کچھ پھنسے ہونے کا احساس رہتا ہے۔ سینہ ہمیشہ بھاری سا لگتا ہے تھوڑا چلنے کے بعد سانس پھولنے لگتی ہے۔

22 ۔ قبض رہتی ہے۔ پاخانہ روز ہی ہوتا ہے پاخانہ کرنے کے بعد جلن اکثر رہتی ہے کبھی کبھی درد بھی ہوتا ہے۔ اکثر ٹائٹ ہوتا ہے صاف نہیں رہتا۔ ہوا بہت خارج ہوتی ہے۔

23. پاخانہ کرنے کے بعد بہتر محسوس ہوتا ہے مگر مذکورہ بالا تکلیفیں رہتی ہیں۔

24 ۔پیشاب صبح کے وقت اور شام کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ دوپہر میں بہت کم۔ ایک دن میں تقریباً سات آٹھ مرتبہ پیشاب ہوتا ہے اور اگر رات کو بھی شامل کر لیں تو دس گیارہ مرتبہ۔

25 ۔ہاتھ پاؤں میں آپ کے سوال میں ذکر کئے سبھی پرابلم موجود ہیں۔

26.الحمد للہ دل میں کوئی خاص مرض تو نہیں ہے بس کبھی کبھی دھڑکن بہت تیز ہو جاتی ہے اس سے تھوڑا سے ڈر لگنے لگتا ہے۔

27. تقریباً سات گھنٹہ سوتے ہیں۔ رات میں تقریباً بارہ بجے سوتے ہیں اور صبح چھ - سات بجے کے درمیان اٹھ جاتے ہیں اور وقت فرصت ہے تو ظہر کے بعد آدھا ایک گھنٹہ سو جاتے ہیں۔ سوتے وقت دائیں طرف سو جاتے ہیں لیکن زیادہ تر سونا چت لیٹ کر ہی ہوتا ہے۔ خواب بہت کم آتے ہیں کبھی آتے ہیں تھوڑا ڈرانے والے۔ سو کر اٹھنے کے بعد بھی بدن تھکا تھکا سا لگتا ہے عجیب کیفیت رہتی ہے۔ چھٹیوں کے دنوں میں تو خوب سوتے ہیں۔

28. تنہائی پسند ہیں

29. زیادہ خاموش رہتے ہیں۔

30. دونوں مزاج جذباتی اور سنجیدہ ہیں۔ جذباتی مزاج غالب ہے۔ غصہ بہت ہے۔ لیکن کنٹرول بھی ہے۔ جتنے جلدی غصہ آتا ہے اتنے ہی چلا بھی جاتا ہے۔

31 ۔ زیادہ کام کرنا یا اپنے آپ کو مشغول رکھنا پسند ہے۔

32. جی خوف کی وجہ سے وسوسے بہت آتے ہیں۔ گھر کی پریشانی سب سے زیادہ اور چونکہ مدرس ہیں اس لئے یہاں بھی پریشانی رہتی ہے۔ سونے کے وقت آئندہ کاموں کا خیال زیادہ رہتا ہے۔ بہت زیادہ عجیب و غریب خیالات آتے ہیں اس کی وجہ سے تو بہت پریشان رہتا ہوں۔ غمگین ہونا میری زندگی کا حصہ ہے لیکن دن کا کون سا حصہ غالب ہے یہ بتا پانا مشکل ہے۔

33. غروب آفتاب کے بعد زیادہ چست محسوس کرتا ہوں نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد۔

34. سردیوں کا موسم زیادہ پسند ہے۔ گرمی سے کوفت بہت ہوتی ہے، الجھنیں بہت زیادہ رہتی ہیں، سانس پھولنے لگتی ہیں گرمی برداشت نہیں ہوتی۔ دماغ الجھنوں کا شکار رہتا ہے۔ خوشبو سے بڑی کوفت ہوتی ہے سر میں درد اور چکر ہونے لگتا ہے۔ حلق خراب ہونے کی کوئی گنتی نہیں ہے ہاں بخار بہت کم آتا ہے (الحمد للہ)۔

35 ۔ جسم زیادہ گرم محسوس ہوتا ہے۔

36. جسم کے تمام ہی حصے میں تکلیف ہے۔

37. موسم گرما میں کھڑکیاں اور دروازے کھول کر بیٹھتے ہیں۔

38. اعضاء کا درد آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔

39. دن میں دو تین مرتبہ پان کھانے کی عادت ہے۔ روز نہانے کی عادت ہے۔ کم بولنے کی عادت ہے۔ کچھ نہ کچھ پڑھنے اور لکھنے کی عادت ہے۔

40. پورے بدن میں کھجلاہٹ ہے۔ گرمی کے موسم کھجلاہٹ بہت بڑھ جاتی ہے۔

41. تقریباً دو ڈھائی سال پہلے دو تین دن متواتر بخار ہوا تھا۔ ٹائیفائڈ تو شاید کبھی نہیں ہوا۔ دانتوں میں کھجلاہٹ بہت ہے جس کی وجہ سے کئی دانت گھس گئے ہیں اور پیٹھ کے حصے میں درد اکثر رہتا ہے درسگاہ میں پڑھاتے وقت اس پیٹھ کے درد کا احساس زیادہ رہتا ہے یا جب بھی زمین پر بیٹھے ہوں تو تھوڑا بھی جھکنے کی صورت میں درد ہوتا ہے۔ ہاں کرسی وغیرہ پر اتنا احساس نہیں ہوتا۔

حضور! آپ کے سوالات کے جو بھی جوابات تھے وہ میں نے صحیح طور پر نقل کر دیا ہے مزید کچھ اور معلومات چاہئے تو فرمائیں۔ حضور کرم فرمائیں اور علاج کے لئے نسخہ مرحمت فرمائیں۔

حضور صرف آپ کے لئے دعا ہی کر سکتے ہیں اللہ رب العزت اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں آپ کو خوب برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔

دواء کا انتخاب کیسے کیا گیا؟ مذکورہ مریض میں چند خصوصیات تھیں۔

1. زبان پر سفید تہہ کا ہونا .

2. حلق میں بال اٹکے ہونے کا احساس۔ میں نے بعد میں ان سے اس کے بارے پھر سے پوچھا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ: جی حضور! اکثر یہ محسوس ہوتا ہے کہ حلق کی بائیں جانب بال اٹکا ہوا ہے۔ میں کھانس کھانس کر باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہوں یا پانی پی کر اندر لے جانے کی کوشش کرتا ہوں مگر کچھ بھی نہیں نکلتا۔

3. جسم کے تمام حصوں میں گرمی، کھجلی اور جلن کا ہونا۔

4. پسینہ سے کھٹی بدبو کا آنا۔

5. شدید دائمی قبض کا ہونا۔ میٹھی چیز اور دودھ سے قبض کا زیادہ ہونا۔

6. غروب آفتاب کے بعد عموماً فریش ہونا۔

7. موسم سرما سے محبت اور گرما سے نفرت کا ہونا۔

یہ تمام علامات "Sulfhur" کے سواء کسی بھی ہومیوپیتھک دواء میں موجود نہیں۔ میں نے ان کو Sulphur 1M کا ایک قطرہ دیا۔ سات دن بعد پوچھا کہ کیا فائدہ ہوا؟ تو انہوں نے کہا کہ کچھ تکلیفات کم کچھ زیادہ ہوئی ہیں۔ پھر تین خوراکیں اور دیں اور پوچھا تو انہوں نے کہا کہ:-

الحمد للہ اس ایک ماہ دواء کھانے سے میری پیشانی پر 15 سال سے جو بوجھ تھا وہ اب کافی حد تک ٹھیک ہے، اب میں ایک گھنٹہ بھی مسلسل مطالعہ کروں تو بھی کوئی دقت نہیں ہوتی، وظیفہ زوجیت میں ٹائمنگ میں بہتری آئی ہے، پہلے جو چہرے سے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے بہت سوچ اور فکر میں ڈوبا ہوا ہے اور ہر کوئی یہ کہتا تھا کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں تو وہ متفکرانہ سوچ ختم ہوئی ہے. آپ کا بہت بہت شکریہ.

اب 1 M کے چار قطرے پورے ہونے کے بعد 10 M کا ایک قطرہ لینا ہے، پھر تین ماہ بعد CM کا ایک قطرہ لینا ہے. بس علاج مکمل اللہ آپ کو خوش رکھے. آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم .

سلفر کی فلاسفی اور اس کے بارے کچھ اہم معلومات !

1. سلفر مزاج انسان کا حکمت کے اعتبار سے گرم خشک مزاج بنتا ہے. اس کو طب یونانی میں صفراوی مزاج کہا جاتا ہے. اس لئے کہ اس انسان میں صفراء کی کثرت ہے، تری کی انتہائی قلّت اور خشکی درمیانہ درجہ کی ہے .

نظریہ المفرد الاعضاء الثلاثہ کے اعتبار سے سلفر انسان کا مزاج غدی عضلاتی ہے. اس لئے کہ اس انسان کے جگر اور غدود میں تحریک، دل اور عضلاتی میں تحلیل، دماغ اور اعصاب میں تسکین ہوتی ہے .

ہومیوپیتھک کے مطابق یہ ایک سوزاکی دواء ہے. اس لئے کہ سورا منفی سوچ کا نام ہے. سلفر مزاج انسانوں میں منفی سوچ بدرجہ اتم موجود ہے. سلفر مزاج انسان ہر بات کا الٹ مطلب مراد لیتا ہے. اگر آپ اس کے لئے کسی خیر کا ارادہ کرکے کوئی کام کر رہے ہیں تو وہ اس میں بھی شر کو دیکھتا ہوگا اور آپ کو خبر تک نہیں ہوگی .

جب وہ کلینک میں آئے گا تو آپ کی ہر بات اور فعل کو نوٹ کرے گا. اس میں منفی پہلوں کی طرف اس کہ توجہ زیادہ جائے گی .

ایک مخلص اور صاف دل والے انسان کا اس کے ساتھ زیادہ دیر تک رہنا مشکل ہوتا ہے .

اگر آپ اس کے سامنے کسی کی تعریف کریں تو وہ اس کے بھی منفی بات آپ کے سامنے بیان کرنا شروع کر دے گا .

میرے رشتہ داروں میں ایک سلفر مزاج عورت ہے. وہ جب بھی کال پر مجھ سے بات کرتی ہے تو وہ کسی نہ کسی کے بارے منفی باتیں ضرور بہ ضرور کرے گی. ایسے لگتا ہے کہ اس کا کھانا لوگوں کے بارے منفی باتیں کئے بغیر ہضم ہی نہیں ہوتا .

میں ایک جملہ سلفر کے بارے بولا کرتا ہوں کہ " آپ ہر بات کا الٹ مطلب کیوں مراد لیتے ہو، میں آپ کے لئے اچھا کام کروں تو بھی اس کا ایک منفی پہلو آپ ذکر کر دیتے ہوں، ایسا منفی پہلو جس کے بارے میرے ذہن میں گمان تک نہیں آیا ہوتا "

اس کی منفی سوچ اس قدر زیادہ ہو جاتی ہے کہ وہ یہ تک کہتا ہے کہ بد قسمتی کے لئے بس میں ہی ملا تھا. معاذ اللہ. اس لئے ہماری کتابوں میں سلفر کو لامذہب کہا گیا ہے .

آپ جب سلفر کو دیکھوں گے تو آپ کو ایک فکر میں ڈوبا ہوا چہرہ نظر آئے گا .

ہنمن کے نزدیک سلفر صرف منفی سوچ والا ہوتا ہے. دنیا کا ہر سلفر منفی سوچ کا مالک ہے. یہ ہی ہومیوپیتھک کی فلاسفی ہے. مگر جب ڈاکٹر جارج وتھالکس آیا تو اس نے کہا کہ سلفر دو قسم کے ہوتے ہیں ایک منفی سوچ والا اور ایک مثبت سوچ والا، پھر بے شمار لوگوں نے اس کی بات کو مانا .اس نے ہنمن کی مخالفت کی اور ہومیوفلاسفی کو غلط قرار دیا. جب کہ سلفر کی اپروونگ میں صرف منفی سوچ سامنے آئی تھی تو حقیقت میں مثبت سوچ کیسے آسکتی ہے. اگر سلفر مثبت سوچ کا بھی ہوتا ہے تو جب سلفر دواء کی اپروونگ کی گئی تھی تو اس وقت لوگوں کی دو قسمیں ہونی چاہئے ایک منفی سوچ والے اور دوسرے مثبت سوچ والے. جب کہ اپروونگ میں سب کی سوچ منفی ہوئی تھی. اس لئے ہر سلفر منفی سوچ والا ہوتا ہے. ڈاکٹر جارج وتھالکس کی یہ بات غلط ہے کہ سلفر مثبت سوچ والا بھی ہوتا ہے. دوسری بات یہ ہے کہ ہومیوپیتھک فلاسفی کے مطابق سورا منفی سوچ کا نام ہے. سلفر سورا کی سب سے بڑی دواء ہے. حتی کہ یہ بھی بات مشہور ہے کہ جہاں سورا کی تمام ادویہ فعل ہو جائیں تو سلفر فتح یاب ہوتی ہے. یہ انٹی سورک ادویہ کی شہنشاہ دواء ہے. جب سورا یعنی منفی سوچ کی سب سے بڑی دواء مثبت ہو جائے گی تو سورا کو کون سی دواء ختم کرے گی؟

2. سلفر اپنے چہرے اور انداز کلام سے ہی پہچانا جاسکتا ہے. جب آپ کم از کم 5 سلفر مزاج لوگوں کا کامیاب علاج کر لیں گے، ان کے مزاج کو سمجھ جائیں گے، ان کا انداز کلام نوٹ کر لیں گے تو آپ سلفر مزاج لوگوں کو پہلی ہی ملاقات سے پہچان لیں گے .

شروع عمر میں سلفر دبلا ہوتا ہے. جیسے جیسے بڑا ہوتا جاتا ہے یا کمزور ہوتا جاتا ہے، ویسے ویسے اس میں موٹاپے کا رجحان آتا جاتا ہے. ہاں اگر وہ کام زیادہ کرے تو دبلا ہی رہتا ہے . اس سے معلوم ہوا کہ دبلا اور موٹا ہونا کوئی اہم علامت نہیں.

کندھوں کا جھکے ہونا ضروری نہیں. بے شمار سلفر کے کندھے سیدھے بھی ہوتے ہیں. بہت سے میڈورینم کے کندھے جھکے بھی دیکھے ہیں. کچھ فاسفورس کے کندھے بھی جھکے دیکھے ہیں .

ہاں سلفر خوبصوت ضرور ہوتا ہے. اس کے نین نقش خوبصورت ہوتے ہیں. رنگ گورا اور کالا دونوں ہوتے ہیں. خوبصورتی کا تعلق نین نقش کے ساتھ ہوتا ہے، نہ کہ رنگت کے ساتھ. کیا سلفر حبشی نسل میں بھی ہوتے ہیں اور مسلی بھی ہوتے ہیں .

آرسینک سٹافی سے زیادہ، سٹافی سلفر سے زیادہ خوبصورت ہوتے ہیں .

3. سلفر کی زبان پر سفید تہہ ہوتی ہے. سلفر کی طرح جتنے بھی سوزاکی مزاج لوگ ہیں ان کی زبان پر سفید تہہ ہوتی ہے. جیسا کہ میڈورینم، سورینم، ٹیوبر کیولینم، انڈیم، اسٹیلا گومیڈس، اور اشوکا مزاج انسان ہیں.

اس کا مطلب یہ ہے کہ سوزاک یعنی منفی سوچ زبان کو سفید کر دیتی ہے .

4. طب یونانی میں یہ معقولہ مشہور ہے کہ قبض تمام امراض کی ماں ہے .

ہومیوپیتھک میں مشہور ہے کہ اگر سورا نہ ہوتا تو باقی دو رزہروں کا بھی وجود نہ ہوتا. وہ سائیکوسس اور سفلیٹک زہر ہے. مطلب یہ ہے کہ سورا تمام بیماریوں کی اصل ہے . سلفر مزاج لوگ دائمی شدید قبض کا شکار ہوتے ہیں. کبھی کبھی بدپرہیزی سے دست لگنا علیحدہ بات ہے. یہ دنیا کے ہر انسان کو لگتے ہیں . اس سے معلوم ہوا کہ طب یونانی اور ہومیوپیتھک فلاسفی قریب قریب ہے . مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ طب قبض کو امراض کا سبب مانتی ہے. ہومیو منفی سوچ کو امراض کا سبب مانتی ہے. اس ہی منفی سوچ سے قبض ہوتی ہے .

ہاں سلفر آخری عمر میں یا جب اس کی بیماری انتہا تک پہنچتی ہے تو دائمی دستوں کا شکار ہو جاتا ہے. اس وقت سلفر کی یہ حالت ہوتی ہے کہ صبح 5 بجے کے بعد 3.4 بار گرم گرم دست لگتے ہیں اور غروب آفتاب کے بعد موت کا شدید خوف ہوتا ہے. میں نے اس سٹیج پر دو سلفر مزاج لوگوں کو دیکھا ہے. اگر آپ نے اس حلت میں اس کو دواء شروع کی تو دست رک جائیں گے اور جلدی امراض ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی۔ یہ ایک مثبت بات ہے .

اس پورے بیان سے یہ بات معلوم ہوئی کہ سلفر مزاج انسان میں دو میں سے ایک علامت کا ہونا شرط ہے. اگر ان دونوں علاماتوں میں سے کوئی ایک بھی علامت موجود نہ ہو تو وہ انسان سلفر بالکل نہیں ہو سکتا ہے. 1. دائمی شدید قبض. 2. صبح پانچ بجے کے بعد 3.4 بار گرم گرم دست اور غروب آفتاب کے بعد موت کا ڈر .

5. حلق کی بائیں جانب بال کے اٹکے ہونے کا احساس .

میں نے جتنے بھی سلفر مزاج انسانوں کو سلفر دواء دی ہے ان سب کی عمر 15 سال سے زیادہ تھا. ان سب میں یہ علامت موجود تھی. اس کے ساتھ بہت سے سلفروں میں یہ بھی علامت تھی کہ حلق کی دائیں جانب پھوڑے کا احساس ہونا. اس لئے میں جب بھی کسی کو مزاج سلفر سمجھتا ہوں تو اس سے اس بال والی علامات کی تصدیق ضرور کرتا ہوں .

6. دن 11 بجے کے بعد بھوک کا زیادہ لگنا اور سینے کا بیٹھنا .

یہ علامت ٹیوبر میں بھی موجود ہے مگر ٹیوبر کو حلق میں بال کا احساس نہیں ہوتا. آپ سلفر سے یہ جملہ ضرور سنیں گے کہ میں 11:30 بجے والے بھوک برداشت نہیں کر سکتا باقی وقت کی بھوک برداشت کر سکتا ہوں. میڈورینم کو 5 بجے کے بعد اور سورینم کو غروب آفتاب کے بعد بھوک زیادہ لگتی ہے .

7. کم کھانا اور زیادہ پینا . میں نے اپنے پاس آنے والے ہر سلفر مزاج انسان سے یہ سوال کیا کہ کیا آپ کھاتے کم اور پیتے زیادہ ہو تو ان سب نے کہا کہ بالکل ہم کھاتے کم پیتے زیادہ ہیں. اس لئے کہ سینہ میں کھاتے وقت جلن ہونے لگتی ہے .

جب ایک ٹیبل پر تمام سوزاکی مزاج انسان بیٹھے ہو تو ان میں سے ایک ایسا ہوگا کہ جو چیزیں کم کھائے گا اور پانی مشروب وغیرہ زیادہ پیئے گا . سلفر کی یہ عادت اس کے خاندان میں مشہور ہو گی .

8. موسم سرما سے محبت اور گرما سے نفرت . سلفر مزاج انسان سے جب آپ یہ سوال کریں گے کہ آپ سرما پسند کرتے ہیں یا گرما تو وہ فی الفور کہے گا کہ سرما اس لئے کہ مجھے گرما میں گرمی، خارش اور الجن وغیرہ زیادہ ہوتی ہے.

9. دودھ سے نفرت . آپ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا کہ جس انسان کی جس چیز کے کھانے یا پینے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہیں اس کو ہومیوپیتھک میں نفرت کے باب میں لکھا جاتا ہے. اس لئے کہ اگر کوئی انسان یہ کہتا ہے کہ مجھے دودھ سے نفرت نہیں مگر میں بالکل نہیں پی سکتا، اس لئے کہ اس سے مجھے دمہ، کھانسی، یا قبض زیادہ ہوتی ہے تو اس کو ہم نفرت ہی شمار

کریں گے اور نفرت کے باب میں تلاش کریں گے . دودھ سے نفرت کا مطلب یہ ہے کہ دودھ پینے سے ان کی تکلیفات (قبض، دمہ، وغیرہ) زیادہ ہو جاتی ہے. ہاں سلفر عموما یہ نہیں کہتا کہ مجھے دودھ سے نفرت ہے .

سلفر کو چٹپٹی اشیاء زیادہ پسند ہیں، آرسینک کو دودھ زیادہ پسند ہے. سٹافی کو ٹھنڈی سیال اشیاء زیادہ پسند ہیں .

10. سلفر بائیں جانب کی دواء ہے .

بائیں جانب تکلیفات کے ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ اس کو دائیں جانب تکلیفات بالکل نہیں ہوتی اس کا مطلب یہ ہے کہ سلفر کی زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب ہوتی ہیں . جیسے زیادہ درد سر بائیں جانب، گردن کی بائیں جانب درد ہونا، گردن کی بائیں جانب کبھی کبھی درد ہونا، بائیں بازو کا درد، بائیں طرف بواسیری مسے، اگر گردے کا درد ہو تو پہلے بائیں میں پھر دائیں میں، ہرنی کا درد بھی عموما بائیں جانب ہوتا ہے .

دوسری اہم بات یہ ہے کہ بائیں جانب والے درد بنسبت دائیں جانب کے دردوں کے زیادہ شدت کے ساتھ ہوتے ہیں. دائیں جانب کا درد اکثر قابل برداشت ہوتا ہے مگر بائیں جانب کا درد نا قابل برداشت ہوتا ہے .

جب تکلیفات شدت اختیار کر جاتی ہیں تو اس کے لئے بائیں جانب سونا بہت مشکل ہوتا ہے. ہاں سلفر عموما چت سوتا ہے .

11. پسینہ سے گھٹی بدبو کا آنا . ہر سلفر کو اپنے پسینہ سے بہت زیادہ کھٹی بدبو آتی ہے. اس لئے اکثر سلفر ہر دوسرے دن نہاتے اور کپڑے بدلتے ہیں تاکہ اس گندی بدبو سے بچا جائے مگر اتنا نہانے کے باوجود بھی اس کی یہ بدبو ختم نہیں ہو پاتی .

یہ جو بات مشہور ہے کہ سلفر نہاتا نہیں یہ بات میں نے کسی سلفر میں ابھی تک نہیں دیکھی بلکہ میں نے جتنے بھی سلفر دیکھے ہیں وہ ایک ہفتہ میں کم از کم 2 بار ضرور نہاتے ہیں. کچھ سلفر کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ ہر روز بھی نہاتے ہیں. ہاں یہ بات ضرور ہے کہ ان سب کی سوچ منفی ہی تھی .

12. نیند میں جلد چونکنا، نیند کی کمی، رات کو عموما 12 بجے یا اس کے بعد سونا، عموما چت سونا، اکثر یہ بات بھی سلفر سے سننے کو ملتی ہے کہ میں جب چت سوتا ہوں تو مجھے احتلام ہوتا ہے .

13. رات پسند ہونا ۔ ہر سلفر رات پسند ہوتا ہے. صبح 11 بجے سے قبل عموما تھکا ہوا ہوتا ہے. صبح اٹھتے وقت بھی تھکا ہوا ہوتا ہے. رات کو خاص کر غروب آفتاب سے 9 بجے تک بہت ایکٹو ہوتا ہے. اس وقت بہت باتیں کرتا ہے. ان دونوں صفات کی وجہ سے یہ معقولہ مشہور ہے کہ رات کو شیخ چلی اور دن کو بھیگی بلی .

ہاں جب وہ دائمی قبض سے آگے دائمی دستوں میں جاتا ہے تو غروب آفتاب کے بعد عموما موت کا خوف رہتا ہے .

سلفر رات پسند ہے. اس لئے سلفر کی تکلیفات جمعہ 12 بجے سے پیر وار رات 12 بجے تک شدت اختیار کرتی ہیں. ان دنوں میں دست اور موت کا خوف زیادہ ہوا کرتا ہے. طبیعت میں بھی تھکاوٹ رہتی ہے. ان دنوں میں ہی زیادہ تر بخار اور پیٹ کی خرابی ہوا کرتی ہے. ان دنوں میں ہی زیادہ تر کام خراب ہوا کرتے ہیں. ان دنوں میں رزق کی کمی اور بری خبریں زیادہ آتی ہیں .

14. سلفر سست نا تجربہ فلسفی ہوتا ۔ بات بات پر دلیل دینا اس کی اہم صفات میں سے ہے. آپ دیکھیں گے کہ وہ ہر صحیح اور غلط بات ہر دلائل پیش کرے گا. اسی وجہ سے ہومیوکتابوں میں اس کو فلسفی لکھا ہوا ہے .

وہ فلسفی تو ہوتا ہے مگر زیادہ کام کرنا پسند نہیں کرتا. اس میں سستی ہوتی ہے. ہمارے محلّہ میں 20 سے زیادہ جنرل سٹور اور دوسری دکانیں ہیں. اکثر دکانیں رات 9.10 بجے تک اوپن ہوتی ہیں. ان میں سے دو دکانین سلفر مزاج کی ہیں وہ دونوں دکانین 7 بجے یا اس سے قبل ہی بند ہو جاتی ہیں .

سلفر فلسفی اور ہر بات پر دلیل دینے والا ہوتا ہے مگر وہ دانشوار نہیں ہوتا. آپ اسے عقلمند نہیں کہہ سکتے. دانشور اور عقلمند آرسینک، سیلیشیا، اور نیٹرم ہوتے ہیں. اگر سلفر اور آرسینک کی لڑائی ہو جائے تو سلفر کی ہار پکی ہے. اگر مشورہ لینا ہے تو مشورہ دینے کی صلاحت آرسینک سیلیشیا اور نیٹرم میں ہیں. سلیقہ سے بات سمجھانا آرسینک، سیلیشیا کو آتا ہے. ہر بات پر دلیل دینے میں جلدی کرنا سلفر کی عادت ہے . سلفر ہر چیز کو اپنی سوچ اور فکر سے ہی سمجھنا چاہتا ہے. وہ بہت کم تجربات اور کام کرتا ہے. آرسینک انتہائی سمجھدار اور محنتی بھی ہوتا ہے. سٹافی بے زبان اور بہت زیادہ تجربات کرنے والا، ہر چیز کو تجربات سے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر دانشور نہیں ہوتا. سیلیشیا بہت سنجیدہ اور ہر چیز کو اپنی عمدہ ترین فکر سے سمجھنا چاہتا ہے یہ دانشور بھی ہوتا مگر سٹافی کی طرح بزدل بھی ہوتا ہے .

15. حد درجہ کا خود غرض، بہت تحفے دینے والا، انا پسند، متکبر، اپنے آپ کو بادشاہ اور باقی ہر ایک کو اپنا خادم بنانے کی خواہش رکھنے والا. مذہبی اور فلسفانہ خیالات کے ہوائی قلعے، ہر ایک پر تنقید کرنا، اور گندے لوگوں کو دیکھ کر الٹی آنے کا رجحان،

16. جسم کے ہر حصہ میں جلن، گرمی اور خارش کا ہونا. ہاتھ، پاؤں، آنکھیں، کان، چہرہ، شکم، رانوں پر، پیشابی کی نالی، شرم گاہ، جلد، سر، اس کو میٹھی خارش ہوتی ہے. مگر یہ بات یاد رکھنا کہ یہ علامت وقت کے ساتھ پیدا ہوتی اور زیادہ ہوتی رہتی ہے. پہلے گرمی کی کثرت آتی ہے پھر جلن ہونے لگتی ہے پھر جا کر وہ خارش کا مریض بنتا ہے. تمام علامات شروع میں ہی نہیں آجاتی .

17. چلتے وقت سانس پھولنا اور دمہ کا رجحان، مگر یہ آخر میں آنے والی علامات میں سے ہیں .

18. کمرہ کی گرم ہوا سے نفرت اور کھڑکیاں دروازے کھول دینا. مگر اس صفت میں آرسینک ایک قدم آگے ہے .

اختتام ! اس مضمون سے صرف سلفر مزاج انسانوں کا تعارف کروانا مقصود تھا. وہ کروادیا ہے. ان شاء اللہ اگر آپ اس مضمون کو یاد کرلیں اور کم از کم 5 سلفر کا علاج کرلیں تو اس کو پہچاننے میں غلطی نہیں کریں گے .

اللہ ہم سب کو دنیا اور آخرت میں اپنے نیک بندوں کے ساتھ رکھے. آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم.

20۔ ناقابل برداشت درد گردہ کا علاج

Selenium

20 نومبر 2017 کو ایک 27 سالہ لڑکے کی کال آئی. اس نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب میں جب کوئی کام کرتا ہوں یا پیدل چلتا ہوں تو میری آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں، اور پیٹ میں بھی کھنچاؤ ہوتا ہے، بھول جانے کا بہت مرض ہے، کوئی بھی چیز یاد نہیں کر پاتا ہوں، صبح کے وقت سر کی دونوں جانب اور کبھی کبھی دن 4.5 بجے ناقابل برداشت درد ہوتا ہے، نیز صبح کے وقت دونوں گردوں میں بھی ناقابل برداشت درد اور بوجھ رہتا ہے . جب کہ میری خوراک بھی بہت عمدہ ہے مگر وہ لگتی نہیں ہے.

کوئی دواء دیں؟

میں نے کہا کہ مجھے وٹس ایپ پر اپنے چہرے اور زبان کی پکچر سینڈ کرو . میں ایک سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں. آپ پہلے اسے توجہ سے پڑھنا، پھر فارغ اور فریش ٹائم میں اس کا مکمل جواب وائس میسج میں مجھے سینڈ کر دینا. میں آپ کے مکمل جوابات سن کر

آپ کی پرسنیلٹی کا تعین کرکے صرف ایک ہی ہومیوپیتھک دواء کا انتخاب کروں گا. وہ ایک ہی دواء آپ کی بیان کردہ تمام تکلیفات اور دردوں کو ان شاء اللہ ختم کرے گی .

میں نے جواب نامہ سنا اور اس سے کہا کہ میں آپ کا علاج نہیں کروں گا .

اس نے کہا علاج کیوں نہیں کریں گے ؟

میں نے کہا کہ آپ نے 2 سال ایک جانور کے ساتھ بد فعلی کی ہے. جیسا کہ آپ نے خود بیان کیا ہے. آپ کو اس گناہ کی سزا مل رہی ہے. آپ پر بہت بڑے گناہ کا بوجھ ہے .

اس نے کہا کہ اس کا کوئی حل نہیں ہے ؟

میں نے کہا کہ حل یہ ہے کہ پہلے تم اللہ کی بارگاہ میں صدقہ دو، پھر 12 نفل پڑھ کر اللہ سے اپنے گناہ کی معافی مانگوں پھر میں آپ کا علاج کروں گا. اللہ مہربان ہے .

اس نے سچے دل سے توبہ کی، صدقہ دیا، اور اللہ سے معافی مانگی، پھر میں نے اس کے کیس کی سٹڈی شروع کی اور علامات کے مطابق ایک دواء تلاش کرنے کا ارادہ کیا .

اس نے یہ سب علامات دی تھی-:

. 1 اداس، پریشان، اور گندا چہرہ، دوست اکثر یہ کہتے ہیں کہ آج آپ کا چہرہ گندا ہے .

. 2 زبان کی نوک اور کنارے سرخ، زبان پر آگے کناروں کے پاس دانے، زبان جڑ سے ہلکی سی بائیں جانب سے زرد، موسم گرما میں زبان پر دانے بننا، ہر وقت زبان کی جڑ میں سرخ رنگ کے بڑے بڑے دانے رہتے ہیں .

. 3 منہ سے انتہائی گندی بدبو. دوست اس سے بہت نفرت کرتے ہیں .

. 4 تھوکنے کی بہت زیادہ عادت ہے. گھر والے اس سے تنگ آگئے ہیں. ہاں زیادہ بولنے کی وجہ سے منہ خشک ہو جاتا ہے پھر تھوک آنے لگتی ہے .

.5 صبح کے وقت منہ میں نمکین، گنداا ور لیسدار ذائقہ ہونا .

.6 چکر نہیں آتے .

.7 سال میں ایک بار گلا خراب ہوتا ہے. وہ بھی گلے والے زکام کے ساتھ .

.8 کسی قسم کی ٹھنڈی چیز کھا نہیں سکتے اور نہ ہی پی جاتی ہے. اگر پانی، یا دودھ پیتا ہوں تو ایک ایک گھونٹ کرکے بہت دقت کے ساتھ پیتا ہوں .

.9 سر پر اور اس کی دونوں اطراف پر بوجھ رہتا ہے. یہ بوجھ بہت تنگ کرتا ہے. یہ درد اور گردوں کا درد بہت زیادہ تنگ کرتا ہے. ان دونوں کی علیحدہ علیحدہ ایلوپیتھک تین تین ادویہ کھاتا ہوں. یہ دونوں صبح کے وقت عموماشدت میں ہوتے ہے. درد سر کبھی کبھی دن 4.5 بجے شدید درد سر ہوتا ہے. اس وقت ایلوپیتھک دواء لیتا ہے. صبح کے وقت درد سر بھی ہوتا ہے. کبھی کبھی اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ خالی پیٹ بھی ایلوپیتھک دواء لینی پڑتی ہے .

درد سر عموماسر کی دونوں طرف میں ہوتا ہے. زیادہ شدت سے صبح کے وقت آنکھ کھلتے ہی ہوتا ہے. کبھی کبھی درد سر کو روکنے کے لئے انجیکشن بھی لگانا پڑتا ہے .

.11 بائیں آنکھیں دائیں آنکھ سے زیادہ دھنسی ہے اور چھوٹی محسوس ہوئی ہے. جب موٹر سائیکل چلاتا ہوں تو دائیں آنکھ سے زیادہ پانی بہتا ہے. ہاں نظر بالکل ٹھیک ہے. کبھی کبھی آنکھوں میں گندا مواد آتا ہے .

.12 سماعت کچھ کمزور ہے. کبھی کبھی کانوں میں تنہائی میں بیٹھے شاں شاں کی آواز آتی ہے .

.13 کبھی کبھی زکام لگتا ہے. وہ پہلے ایک نتھنے سے شروع ہوتا ہے پھر وہ دونوں سے آنے لگتا ہے. زکام میں گندہ مواد آتا رہتا ہے. کبھی کبھی ناک اور کان میں خشکی کی وجہ سے خارش بھی ہوتی ہے. کبھی کبھی آنکھ میں جلن بھی ہوتی ہے .

کبھی کبھی ناک میں انگلی ڈالنے کی عادت ہے. مگر یہ زیادہ نہیں .

14. آلو سے اور ٹھنڈی اشیاء سے نفرت ہے. باقی سب اشیاء کھالیتا ہوں. نمکین چیزیں اور چٹپٹی چیزیں پسند ہیں. کھجور اور چھوارے کھانے سے انکھیں زیادہ دھنس جاتی ہیں. بڑا گوشت پسند ہے. مرغی کا گوشت اچھا نہیں لگتا. میٹھا اچھا لگتا ہے. سبز مرچ زیادہ اچھی لگتی ہے .

15. قبض نہیں، کبھی کبھی صبح کے وقت. دقت سے اور قبض نما پاخانہ آتا ہے. پاخانہ سے مردار کی بدبو یا بہت گندی سی بدبو آتی ہے. اسکا رنگ میلا زرد ہوتا ہے۔دن میں 5.6 بار پیشاب آتا ہے. رات کو کبھی کبھی ایک بار پیشاب آتا ہے. پانی کم پینے سے زرد ورنہ سفید رنگ کا پیشاب ہوتا ہے.

16. کبھی کبھی تنہائی میں دل کی دھڑکن سنائی دیتی ہے. جب زکام یا ناک کے نتھنے بند ہو جائیں تو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے. جب زکام لگے تب ہی کھانسی لگتی ہے. زکام بہت کم لگتا ہے. سال میں ایک یا دو بار.

17. موسم سرما میں ہاتھوں کی جلد سوکھی رہتی ہے. کبھی کبھی بائیں ہاتھ کی کلائی میں درد ہوتا ہے. موسم سرما میں پاؤں زیادہ ٹھنڈے ہوتے ہیں. بستر میں 2 گھنٹہ تک پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں. یہ ٹھنڈک بھی تنگ کرتی ہے. صبح کے وقت گردن میں درد ہوتا ہے . ناک بھی ٹھنڈی رہتی ہے. سر اور باقی جسم گرم رہتا ہے. کبھی کبھی بوجھ اٹھانے سے کمر میں درد ہوتا ہے. دائیں آنکھ کی اوپر والی پلک اندر دھنسی محسوس ہوتی ہے . جسم کا نیچے والا حصہ مضبوط اور اوپر والا کمزور محسوس ہوتا ہے .

18. جسم پر سیاہ دانے بنتے ہیں. چہرے پر بھی دانے بنتے ہین. اس سے خون اور گندہ مواد نکلتا ہے. وہ سیاہ نشان چھوڑ جاتے ہیں.

19. رات کو 11.12 بجے سوتا ہوں. صبح آذان فجر کے وقت آنکھ کھل جاتی ہے مگر 8.9 بجے تک سستی کی وجہ سے لیٹا رہتا ہوں. یہ میری بہت بری عادت ہے . زیادہ تر دائیں طرف سوتا ہوں. امتحان دینے کے خواب آنا. اس طرح کہ باقی لڑکے لکھ رہے ہیں مگر میں نہیں لکھ رہا ہوں. کبھی ڈر والے خواب، کبھی جانور کے پیچھا کرنے کے خواب آتے ہیں. جاگنے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں. اس وقت چہرہ فریش لگتا ہے . دن کے کھانے کے بعد بھی لیٹتا ہوں .

20. پسینہ زیادہ آتا ہے. دن کو پسینہ زیادہ آتا ہے. پسینہ ناک کی نوک ہر ہمیشہ زیادہ آتا ہے. پاؤں پر کم آتا ہے. گرم چیز کھانے کے وقت نوک پر پسینہ زیادہ آتا ہے. کھانا کھاتے وقت ناک میں زکام آتا ہے. یہ بھی بری عادت ہے. گھر والے اس سے نفرت

کرتے ہیں. وہ کہتے ہیں کہ کیا تم کھانا کھاتے وقت شوں شوں کرتے رہتے ہو پسینہ سے کڑوی، مردار یا خراب انڈے کی بدبو آتی ہے. مگر مجھ سے فرق نہیں ہو رہا کہ وہ کیسی ہے.

21. موسم گرما زیادہ پسند ہے. سرما میں سردی زیادہ لگتی ہے. خاص کر پاؤں گرم نہیں ہوتے. بستر میں 2 گھنٹے تک پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں. کبھی کبھی سخت دھوپ میں اس لئے بیٹھتا ہوں کہ اگر سخت وقت آیا تو مجھ میں برداشت ہونی چاہئے.

22. ہر وقت لیٹنے کی اور گھر میں رہنے کی عادت ہے. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں . سرما میں تکلیفات زیادہ ہوتی ہے. درد سر والی تکلیف موسم سرما میں زیادہ ہوتا ہے. اس لئے یہ پسند نہیں ہے.

23. نبض موٹی، نرم اور باقاعدہ ہے.

24. تنہائی، آرام اور خاموشی پسند ہے. زیادہ سنجیدہ رہتا ہوں. جذباتی صرف گھر میں ہوتا ہے. کسی کے بلانے یا کسی چیز کے پوچھے جانے پر غصہ آتا ہے. دوستوں کے ساتھ مذاق بھی کرتا ہوں. عصر اور شام کے وقت بلاوجہ طبیعت غمگین ہو جاتی ہے. اپنی صحت کی پریشانی اور اپنی محبوبہ ناراض نہ ہو جائے. پرانا اچھا وقت یاد آتا رہتا ہے. دوسروں کے چھوڑ جانے، اپنے بیمار ہونے اور خیالی بیماریوں سے ڈر لگتا ہے. کبھی کبھی ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں.

25. معدہ میں پہلے جلن ہوا کرتی تھی. اب ہر روز خالی پیٹ 4 گلاس پانی پینے کی وجہ سے نہیں ہوتی . دونوں گردوں میں بوجھ، اور درد محسوس ہوتا ہے. جب صبح کے وقت پہلی بار آنکھ کھلتی ہے تو سب سے زیادہ محسوس ہوتا ہے. میں گردوں کے لئے تین ادویہ کھا رہا ہوں. دائیں گردہ کا بوجھ اور درد زیادہ محسوس ہوتا ہے. دونوں گردوں میں ریت ہے. گوبھی، دودھ اور گوشت کھانے سے گردوں کا بوجھ زیادہ ہو جاتا ہے.

اصل مسئلہ بدکاری اور غلبہ شہوت سے پیدا ہوا اور مریض کی بیان کردہ تمام علامات بھی سیلینم میں تھی اس لئے مجھے سیلینم دواء یاد آئے. پھر میں نے سیلینم دواء کا مطالعہ کیا تو اس کے اعتبار سے کچھ علامات کی تصدیق کے لئے سوالات کئے تو ان میں

مزید یہ علامات ملیں.

1. حافظہ بہت کمزور ہے. نہاتے وقت حافظہ اور سوچ زیادہ ہوتی ہے. رات کو سوتے وقت حافظہ تیز نہیں ہوتا ہے.

2. خوشبو سے صرف ایک آنکھ میں پانی آتا ہے. اس کے سواء کچھ بھی نہیں ہوتا.

3. 6 ماہ سے صبح کے وقت کنگھی کرنے سے بال گر رہے ہیں. یہ صرف صبح کے وقت ہوتا ہے.

4. جب درد سر زیادہ ہوتا ہے تو سورج کی روشنی اچھی نہیں لگتی. درد سر کے ساتھ موشن نہیں لگتے.

5. نمکین اشیاء سے نفرت نہیں ہے.

6. پاخانہ صرف صبح کے وقت قبض نما آتا ہے ورنہ قبض نہیں ہے.

7. رات کو زیادہ پسینہ نہیں آتا. ہاں جب گرم چیز کھائی ہو تو رات کو پسینہ زیادہ آئے گا ورنہ نہیں.

8. صبح 8. اور 9 بجے کے درمیان اٹھتا ہوں.

9. دھوپ سے نفرت نہیں ہے. روزے کی حالت میں زیادہ دھوپ برداشت نہیں ہوتی.

10. گرم ہوا سے درد سر ہونے کا علم نہیں ہاں سرد ہوا سے درد سر شروع ہو جاتا ہے. یعنی اگر یکدم ٹھنڈی ہوا لگے تو کسی ایک طرف درد سر شروع ہو جاتا ہے. مریض نے سیلینم کی 4 علامات کا اپنے اندر ہونے کا انکار کر دیا مگر باقی تمام علامات کی تصدیق کر دی. میں نے سوچا کہ مریض کی بیان کردہ علامات سیلینم میں موجود ہیں. سیلینم کی تمام علامات موجود نہیں. دواء کی تمام علامات کا مریض میں پایا جانا ضروری ہے. اس لئے یہ ہی دواء دے دی .

سیلینم کی مکمل تصویر یہ ہے:-

1. غلبہ شہوت کی وجہ سے بدکاری کی طرف مائل ہونا اور حافظہ کا نا قابل برداشت حد تک کمزور ہو جانا.

2. چہرے کا گندا، اور اداس ہونا، منہ، پاخانہ اور پسینہ سے انتہائی نا قابل برداشت بدبو کا آنا.

3. زبان پر دانے بننا، پھر ان دانوں سے سیاہ نشان بننا، زبان کا بائیں طرف سے ہلکا سا زرد ہونا. زبان کی نوک اور کنارے سرخ ہونا.

4. صبح کے وقت آنکھ کھلتے ہی سر کی دونوں طرف اور دونوں گردوں میں نا قابل برداشت درد اور بوجھ ہونا. درد سر کبھی کبھی دن 4.5 بجے بھی ہوتا ہے.

5 . صبح کے وقت کنگھی کرنے سے بہت زیادہ بالوں کا گرنا.

6. ٹھنڈی چیزیں اور سردی سے نفرت.

8. تنہائی اور ہر وقت لیٹنے کی زبردست خواہش کا ہونا.

9. کام کرنے اور چلنے کی وجہ سے آنکھوں کا اندر کی طرف دھنسنا. خاص کر بائیں آنکھ کا.

نوٹ:-آپ بلاوجہ اور دواء کی مکمل تصویر کے بغیر دواء کو ہر گز استعمال نہ کرایں. اکثر لوگ اپنی کم علم اور ہومیو اصول سے جہالت کی وجہ سے بلاوجہ اور سیلینم کی مکمل تصویر کے بغیر صرف نامردگی کے نام پر استعمال کرتے ہے. ہیں یہ غلط طریقہ کار ہے .اللہ کا نام لے کر میں نے اسے "Selenium1M" کا ایک قطرہ دیا. پھر سات دن بعد اس نے مجھے کال کی اور کہا کہ اب میں 60%تک ٹھیک ہوں. اب گردوں اور کنپٹیوں کا درد بہت کم ہو چکا ہے . اسی طرح مزید تین خوراکیں دینے کے بعد selenuum 10M کی ڈوز دینے کے بعد سیلینم CM کی ایک خوراک دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا. الحمد للہ مریض کی تمام تکلیفات ختم ہو چکی ہیں اور ہر قسم کی ایلو پیتھک دواء بن کر چکا ہے. یہ علاج چاہ ماہ میں مکمل ہوا ہے . مالک کا شکر ہے .

21۔ کمر توڑ بخار کا علاج

Capsicum

ایک مریضہ نے رات کو بادام زیادہ کھائے. صبح تین بجے اسے گرمی زیادہ لگنے لگی. شدید سردی کا موسم تھا. وہ صبح تین بجے اٹھی. گرمی کی شدت کم کرنے کے لئے اس نے نہانے کا ارادہ کیا. پانی بھی ٹھنڈا تھا. اس نے دن نکلنے کا انتظار کیا اور نہ ہی پانی گرم کرنے کی زحمت کی، اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ ہی 3 بجے نہالیا. اس دن ہی سردی لگنی شروع ہو گئ. سردی کے ساتھ کمر درد بھی شروع ہو گئ. تین دنوں میں سردی اور درد کمر نے شدت اختیار کر لی. ہر روز لرزہ غروب آفتاب کے بعد شام کا کھانا کھانے

کے بعد شروع ہوتا تھا. وہ تقریبا 7 یا 7:30 بجے کھانا کھاتی تھی. کھانے کے بعد سردی زیادہ ہونا شروع ہوتی تھی. بہت دفعہ کپکپی بھی لگتی تھی. صبح کے وقت جب آنکھ کھلتی تو کمر میں ناقابل برداشت درد ہوتا تھا. اٹھنا مشکل ہوا کرتا تھا. درد کمر معمولی سی حرکت حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہو جاتا تھا .

صبح آدھا یا ایک گھنٹہ تک ساتھ شدید کھانسی اور کچھ گلے کا درد بھی ہوا کرتا تھا. چوتھے دن گھٹنوں کا درد بھی شروع ہو گیا. ہر روز صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا تھا. یہ صبح کی تمام تکلیفات کم ہوتی ہوتی دن 2 بجے تک کافی حد تک ختم ہو جاتی تھیں. 2 سے رات 7.8 بجے تک بھوک زیادہ لگتی تھی. صبح جاگنے کے بعد والا آدھا یا پورا گھنٹہ بہت مشکل گزرتا تھا. تمام تکلیفات زیادہ ہوا کرتی تھی. وہ کم ہوتی ہوتی دن 2 بجے تک کافی حد تک ختم ہو جاتی تھی. مطلب یہ ہے کہ تکلیفات کا درر انیہ رات 7 سے دن 2 بجے تک تھا. صبح اٹھنے کے وقت سب سے زیادہ شدت تھی . سب سے زیادہ سردی ان اعضاء پر لگتی تھی جن پر کپڑا نہیں ہوتا تھا. جیسے پاؤں ہاتھ ، چہرا، ناک کی نوک وغیرہ. کپڑا اتارنا مشکل تھا. پاؤں اور کمر میں ان سب سے سردی لگتی تھی .

دوسرے دن سے پتلا زکام لگ گیا تھا. یہ ناک کے دائیں نتھنے سے زیادہ بہتا تھا. اس کی وجہ سے مریضہ شوں شوں کرتی رہتی تھی مگر زکام باہر نہیں آتا تھا. 5 دن کے بعد دائیں ہاتھ کا ہلکا ہلکا درد بھی شروع ہو گیا تھا. یہ درد زیادہ نہیں تھا. کام کرنے سے زیادہ ہوتا تھا .زبان کی نوک سرخ ہو گئی تھی. دائیں طرف اور آدھی پیچھے سے مکمل سفید تھی. اور بائیں طرف سے سرخ تھی 2 .سے 8 بجے تک بھوک زیادہ لگتی تھی. تیزابی اشیاء اور گرم اشیاء کھانے کی شدید خواہش تھی جیسے شوارمہ،، برگر، بریانی، مونگ پھلی، اور بادام کھانے کو دل کر رہا تھا. یہ خواہش اس بخار کی وجہ سے آئی تھی. بخار سے پہلے نہ تھی .

پیاس بہت لگتی تھی. مگر پانی بہت زیادہ ٹھنڈا لگتا تھا. جب بھی پانی پیتی تھی تو دانتوں کے بائیں اوپر والے تمام جبڑے میں درد شروع ہو جاتا تھا. پانی جسم کے جس جس حصہ میں جاتا تھا اس کا شدید احساس ہوتا تھا. اس سے سردی اور درد کمر زیادہ ہو جاتا تھا. ایک دن میں نصف کلو پانی پی سکتی تھی . تمام تکلیفات سے بڑی تکلیف درد کمر تھی. یہ 7 بجے کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتی تھی اور سب سے زیادہ صبح کے وقت ہوا کرتی تھی. ہر قسم کی حرکت حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہوتا تھا.

دواء کا انتخاب کیسے کیا؟

پیاس کا زیادہ لگنا اور پانی پینے سے دردوں اور لرزہ کا زیادہ ہونا اور کپکپی بھی لگنا کی وجہ سے میرا ذھن پہلی مرتبہ علامات نوٹ کرتے وقت کیپسیکم کی طرف گیا. کیپسیکم 200 کا ایک قطرہ دیا. دن 12 بجے قطرہ دیا تھا تو رات 10 بجے تک مریضہ 80% ٹھیک ہو گئی. پھر ایک اور قطرہ دیا تو دوسرے دن تک اللہ نے اسے مکمل شفاء دی. اس طرح 10 دن کا بخار ایک دن میں دو قطروں سے ختم ہوا. مالک کا شکر ہے .

کیپسیکم بخار کی مکمل تصویر !

1. پانی پینے سے لرزہ اور دردوں کا زیادہ ہونا. اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض جب بھی پانی پیتا ہے تو لرزہ اور باقی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. اس علامت کو کیپسیکم کی کلیدی علامت قرار دیا گیا ہے.

2. شدید درد کمر اور اس درد کمر کا صبح کے وقت نا قابل برداشت ہونا. ہر قسم کی حرکت سے زیادہ ہونا حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہوتے ہیں. یہ بات یاد رکھیں کہ کیپسیکم کا سب سے گہرا اثر کمر پر ہوتا ہے.

3. اکثر تکلیفات کا دائیں طرف ہونا. دائیں بازوں کا درد کرنا، زکام کا دائیں طرف سے زیادہ نکلنا، زبان کا دائیں طرف سے زیادہ سفید ہونا،

4. شفاء سے مایوسی اور دواء لینے کا دل نہ کرنا.

5. لرزہ کا دورانیہ رات 7 بجے سے دن 2 بجے تک ہونا. اکثرت تکلیفات کا صبح کے وقت ہونا.

6. تیزابی اور گرم چیزیں کھانے کو دل کرنا اور 2 سے 7 بجے تک بھوک کا زیادہ لگنا۔

22۔ چہرے پر گرمی اور سرخی کے دوروں کا علاج

Zincum metallicum

ایک 49 سالہ مریض نے مجھے اپنے چہرے، زبان کی پکچر اور سوال نامہ کا جواب لکھ کر سینڈ کیا. اس کے بنیادی 3 مسائل تھے. .

1۔2 سال سے دن کو 10 سے رات 8 بجے تک چہرے پر گرمی اور سرخی کے دورے، اور مچھلی کھانے سے ان دوروں میں کافی حد تک کمی آنا. یہ دورے موسم سرما میں زیادہ اور گرما میں کم ہوتے ہیں. یہ دورے کبھی کبھی رات کو سوتے بھی ہوا کرتے ہیں .

2۔6 ماہ سے گردن کے نیچے موکے بننا. ان موکوں میں بالکل درد نہیں ہوتا اور نہ ہی خون آتا ہے .

3. کھانا کھاتے وقت گلے کا بند ہونا اور چپک جانا خاص کر میٹھی چیزیں کھانے سے مگر چائے سے نہیں ہوتا. رات کے وقت اکثر گلا چپک جاتا ہے. نیند آنے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے. مچھلی کھانے سے اس میں افاقہ ہونا.

اس کیس میں علامات کی کمی کا مچھلی کے ساتھ گہرا اور بنیادی تعلق ہے. مریض کی سب سے بڑی تکلیف چہرے پر گرمی اور سرخی کے دوروں کا گہرا تعلق تھا. میں نے فی الفور ریپرٹری اوپن کی اور خواہش کے باب میں مچھلی کی خواہش کو تلاش کیا تو ان تین ادویہ کے نام سامنے آئے. فاسفورس، نیٹرم فاس اور نیٹرم میور، مگر مریض کی باقی علامات ان ادویہ کے ساتھ نہیں ملتی تھیں. اس لئے تینوں کو چھوڑ دیا . پھر نفرت کے باب میں مچھلی سے نفرت کرنے والے انسانوں کو تلاش کیا تو ان کے نام سامنے آئے. زنکم، سلفر، فاسفورس، کالچیکم، گریفائیٹس، گوراے، نیٹرم میور. نیٹرم میور اس لئے چھوڑ دی کہ یہ ضرورت سے زیادہ نمک کھاتا ہے، گوارے اس لئے ترک کر دی کہ یہ دواء عموما استعمال نہیں ہوتی اور کیس کو پہلے بڑی ادویہ سے حل کرنا چاہئے. گریفائیٹس اس لئے ترک کی کہ اس کا مریض بے ہدایتہ، بد تمیز اور مذہب سے بیزار ہوتا ہے ہمارا مریض تمیز والا اور مذہب کی طرف رجحان رکھنے والا تھا. کالچیکم کو اس لئے ترک کیا کہ اس کو کھانے کی خوشبو سے ہی متلی ہوتی ہے. سلفر کو اس لئے ترک کیا کہ اس کو حلق میں بال محسوس ہوتا ہے. آخر میں زنکم بچی. زنکم کا مطالعہ کیا تو مریض کی علامات زنکم سے مل رہی تھی. مگر اتنا کافی نہیں تھا. بالکل تصدیق ضروری تھی. میں نے مریض کی علامات کو پڑھا، سمجھا . پھر مریض سے تفصیلی بات کی اور مرض کا سبب پوچھا. جس سے معلوم ہوا کہ یہ واقعی زنکم ہی ہے. نوٹ -:

کسی چیز کے کھانے پینے سے تکلیف کا کم یا زیادہ ہونا خواہش اور نفرت کے باب سے آتا ہے. خواہش اور نفرت ہومیو اصول کے مطابق ایک دوسرے کے قریب قریب آتی ہے. اس لئے دونوں کو ایک دوسرے کے بات میں تلاش کر سکتے ہیں. فون پر تفصیلی بات کرنے اور تحریری علامات سے یہ کچھ ملا تھا -:

2سال سے مرض میں شدت کی وجہ یہ تھی کہ 2 سال قبل اس کے سالے کی موت ہوئی تھی. اس کی 3 بیٹیاں تھیں. ان کی ذمہ داری اٹھانے والا اور شادی کرنے والا کوئی نہیں تھا. 20 دن تک مسلسل اس بات کی ڈپریشن لی کہ ان کی ذمہ داری کون لے گا. پھر 40 دن کے بعد ایک بیٹی کی اپنے بیٹے سے شادی کر دی اور باقی دونوں کی بھی خود شادی کروائی. ان 20 ڈپریشن کے دنوں میں سب سے زیادہ ڈپریشن اور سوچ دن کو آفس میں ہوا کرتی تھی . اس کے بعد ہی یہ گرمی اور سرخی کے دورے شروع ہوے تھے .

مکمل علامات :-

1. 2 سال سے دن کو 10 سے رات 8 بجے تک چہرے پر گرمی اور سرخی کے دورے، اور مچھلی کھانے سے ان دوروں میں کافی حد تک کمی آنا. یہ دورے موسم سرما میں زیادہ اور گرما میں کم ہوتے ہیں. یہ دورے کبھی کبھی رات کو سوتے بھی ہوا کرتے ہیں.

2. 6 ماہ سے گردن کے نیچے موہکے بننا. ان موہکوں میں بالکل درد نہیں ہوتا اور نہ ہی خون آتا ہے. میں نے بہت سے زنکم مزاج لوگوں میں تھوجا سے کچھ چھوٹے موٹے دیکھے ہیں. یہ زیادہ تر منہ اور گردن پر ہوتے ہیں.

3. کھانا کھاتے وقت گلے کا بند ہونا اور چپک جانا خاص کر میٹھی چیزیں کھانے سے مگر چائے سے نہیں ہوتا. رات کے وقت اکثر گلا چپک جاتا ہے. نیند آنے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے. مچھلی کھانے سے اس میں افاقہ ہونا.

4. زبان کے درمیان انتہائی ڈپریشن کی وجہ سے لائین کا بننا اور زبان پر ڈپریشن کی وجہ سے مکمل سفید تہہ کا ہونا.

5. مچھلی کھانے سے تمام تکلیفات کا کافی حد تک کم ہونا. مچھلی کے سواء کوئی بھی گرم چیز جیسے گوشت ہے، مریض کی تکلیفات کو کم نہیں کرتی.

6. کبھی کبھی رات کے وقت گرمی سرخی کے دوروں کے ساتھ دل میں درد بھی ہوتا ہے. بائیں طرف سونے سے زیادہ ہوتا ہے. اس لئے مریض اکثر دائیں طرف سوتا ہے

7. لڑائی جھگڑے سے نفرت کرتا ہے. کسی سے کبھی بھی لڑائی نہیں کی ہے. اگر لوگ لڑ رہے ہو تو آگے جا کر ان کو صلح بھی نہیں کرواتا. یہ ہی زنکم پر سنیلٹی کی مین فلاسفی ہے. یہ زنکم کی بڑی کلیدی علامت ہے. وہ بہت بزدل اور ڈرپوک ہوتا ہے. وہ

کبھی بھی لڑائی نہیں کرتا بلکہ لڑائی دیکھ کر ہی گگ گھبراہٹ کا شکار ہو جاتا ہے. بعض دفعہ درد سر یا کوئی اور تکلیف بھی ہو جایا کرتی ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اعصابی طور پر بہت کمزور ہوتے ہیں. ان کا رد عمل بھی کمزور ہوتا ہے. نیز پیسوں کے معاملہ میں کنجوس بھی ہوا کرتے ہیں.

8. مریض تنہائی پسند، خوش طبع، باخلاق، جذباتی مگر اپنے جذبات کا مکمل اظہار نہ کر سکے، پست ہمت، مذھبی رجحان رکھنے والا، اور اپنے آپ کو گناہگار سمجھنے والا، موت کو پسند کرنے والا ہے.

9 . مریض میں اس قدر کمزوری ہے کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار بھی نہیں کر پاتا.

10. اکثر تکلیفات کا سرما میں اور دن کو زیادہ ہونا .

سب سے عجیب بات یہ ہے کہ گرمی اور سرخی کے دورے سرما میں زیادہ ہوتے ہیں.

11. ان 2 سالوں میں حافظہ بھی کمزور ہو گیا ہے. اس سے قبل ٹھیک تھا.

12. جب رات کو گرمی اور سرخی کے دورے ہوتے ہیں تو درد سر بھی ہوتا ہے. کبھی کبھی دن کو بھی درد سر ہوتا ہے. درد سر سر کے اوپر عموما ہوا کرتا ہے. کبھی کبھی گدی میں بھی ہوا کرتا ہے.

13. بیٹھ کر اٹھنے سے سر کا بھاری ہونا اور کچھ قدم چلنے سے اس بھاری پن کا ختم

14. دو سالوں سے نظر کا کمزور ہونا.

15. بھوک کا کم ہونا اور پیاس کا زیادہ ہونا. گرما میں 24 گلاس اور سرما میں 15 گلاس ہر روز پانی پینا.

16. دو ہفتوں سے مردانہ قوت کا کم ہونا.

17. چہرے کے ساتھ جسم پر بھی گرمی اور خارش ہوتی ہے. مگر سب سے زیادہ چہرے پر ہے. اس پر پانی کے چھٹے بھی مارتا ہے.

18. رات کو جس حصہ پر سوتا ہوں وہ حصہ ہی سن ہو جاتا ہے.

19. پیشاب کی جب حاجت ہوتی ہے تو وہ برداشت نہیں ہوتا. وہ کبھی کبھی شلوار میں بھی کچھ نکل جاتا ہے. ہاں پیشاب زیادہ نہیں آتا.

علاج :- زنکم میٹ 1 Mکاایک قطرہ دیا. سات دن بعد پوچھاتو مریض نے کہاکہ اب کافی حدتک گرمی سرخی کے دورے کم ہو چکے ہیں. باقی تکلیفات میں بھی افاقہ ہے. مزید تین ڈوز دی. کیس کلوز کر دیا .

23۔دو دن بعد پاخانہ آنا

Opium

کچھ ماہ قبل ایک مریض آیا. اس نے کہاکہ میرے بائیں آنکھ کے نیچے والے بار بار موٹاسادانہ بنتا ہے. مجھے اندیشہ ہے کہ اگر یہ دانہ بڑاہوگیاتو میری آنکھ ضائع ہو جائے گی. آپ اس کی کوئی دواء دیں؟میں نے پوچھا:- یہ کب سے ہے؟ اس نے کہا کہ 6 ماہ سے ہے. میں نے کہاکہ اس کے سواء کوئی اور مسئلہ ؟اس نے کہاکہ شدید قبض ہےاور 54 گھنٹوں کے بعد پاخانہ آتا ہے. میں نے پوچھاکہ یہ قبض کتنے سالوں سے ہے؟اس نے کہاکہ 20 سال سے ہے. میں نے پوچھاکہ 20 سال قبل کیاہواتھا جس کی وجہ سے یہ قبض ہوئی تھی؟اس نے کہاکہ میں کراچی پڑھنے کے لئے گیاتھاتو ہوئی تھی. مجھے اپنے گھر والوں کی یاد بہت آتی تھی. کمزوری بھی محسوس ہونے لگی تھی چکر بھی آتے تھے. ان چکر میں یہ محسوس ہوتا تھاکہ میراوزن بہت کم اور جسم ہلکا ہے. یہ کمزوری اور چکر صبح 9 سے 12 بجے تک آتے تھے. باقی وقت میں میں ٹھیک رہتا تھا. میں نے کہاکہ یہ آپ کامرض ہے. اس کے تمام مسائل اس علالت یادوطن سے شروع ہوئے. اس کی وجہ سے کمزوری اور چکر شروع ہوے. پھر قبض ہوئے پھر تمام تر تکلیفات کاآغاز ہواتھا. ان 20 سالوں میں یہ حالت ہوئی ہے .

میں نے ان سے کہاکہ آپ کی تکلیفات کی اصل وجہ وہ 20 سالہ پرانی ڈپریشن ہے. ڈپریشن کی دواء ہی دی جائے گی. اس ایک ہی دواء سے آپ کی وہ 20 سالہ پرانی ڈپریشن اور باقی تمام تکلیفات ایک ایک کرکے ختم ہونا شروع ہو جائیں گی۔جب مجھے مریض کی تمام تکلیفات اور امراض کے سبب کا علم ہوگیاتو پھر میں نے مریض پر 20 سال سے طاری کنڈیشن کو تعین کرنے کے لئے سوال نامہ کے مطابق سوال کرنے شروع کئے تو 36 منٹ میں ان سے یہ سب رہنماکن علامات ملی تھی .

مریض کی باقی علامات !

1. گرمی میں اور رش میں چلنے سے چکر آتے ہیں. ان چکروں میں مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میرا وزن کم ہے اور جسم ہکا سا ہے . یہ چکر 20 سال سے تھے اور اس علالت یاد وطن سے ہی شروع ہوئے تھے. ان چکروں کی موجودگی سے یہ بھی یقین ہو گیا تھا کہ تکلیفات کا سبب 20 سال پرانا ہی ہے.

2. بائیں آنکھ کے نیچے والے پپوٹے پر دانہ بننا. اس آنکھ سے گندہ مواد بھی آتا تھا . مریض اس علامت کے علاج کے لئے آیا تھا. مگر ہومیو دواء علامت پر نہیں بلکہ مریض پر دی جاتی ہے. مجھے ایسی دواء تلاش کرنی تھی جو مریض کی تمام تر تکلیفات کو ختم کر دے.

3. کبھی کبھی دونوں کانوں کا بند ہونا. اسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کان بھاری ہیں اور آواز آنا بند ہو گئی ہے.

4. تمام سال زکام بہت لگتا ہے. یہ زکام بائیں نتھنے سے زیادہ نکلتا ہے. کبھی کبھی دوران زکام ناک خشک بھی ہو جاتی ہے. اس زکام نے بہت تنگ کیا ہوا ہے .

5. حلق میں اوپر سے کیرا بھی گرتا ہے.

6. رات سوتے وقت منہ میں پھیکی تھوک بھی ہر روز جمع ہو جاتی ہے. اسے بار بار تھوکنا پڑتا ہے. یہ صبح کے وقت بھی ذائقہ پھیکا ہوتا ہے. یہ بھی بہت بے چینی پیدا کرتی ہے.

8. چٹپٹی اور تیزابی چیزیں کھانے کو دل کرتا ہے. مگر اس لئے نہیں کھاتے اس سے معدہ میں بے چینی ہوتی ہے. صبح اور دوپہر کو بھوک نہیں لگتی. شام کو زیادہ تر بھوک لگتی ہے. پیاس بھی نہیں لگتی مگر زبردستی 5.6 گلاس پانی پیتا ہوں.

9. بڑا گوشت اور چاول کھانے سے قبض اور زیادہ ہو جاتی ہے. اس لئے ان سے پرہیز کرتا ہوں.

10. پاخانہ سے گلی سڑی بدبو آتی ہے. پاخانہ 54 گھنٹوں کے بعد آتا ہے. پیشاب بھی کم ہے. اس کا رنگ پیلا ہے. پاخانہ آجانے کے بعد فریش محسوس کرتا ہوں.

11. ایک سال سے مردانہ قوت بھی بہت کم ہو گئی ہے.

12. مجھے عموماً درد نہیں ہوتے .جب درد ہوتا ہے تو زیادہ محسوس کرتا ہوں. میں حساس ہوں. کمر کی بائیں جانب گرین اور سخت سے گوشت بنا ہے. اس میں بھی درد ہوتا ہے .

13. میں نے اس کی زبان چیک کی تو زبان زرد تھی. بائیں جانب زردی زیادہ تھی. میں نے ان سے کہا کہ آپ بائیں جانب والے ہو. آپ کی اکثر تکلیفات بائیں جانب ہی ہیں.

14. سرما پسند ہے. گرم پسند نہیں اس لئے کہ گرما میں چکر آتے ہیں.

15. وزن دن بدن کم ہوتا جارہا ہے. میں نے کہا کہ جب ڈپریشن شروع ہوئی تھی اس وقت بھی آپ کو اپنا وزن کم محسوس ہوتا تھا. اس کے بعد جسم کا وزن حقیقت میں بھی کم ہوتا گیا. اب بھی جب چکر آتے ہیں تو آپ کو دوران چکر اپنا وزن کم محسوس ہوتا ہے. یہ دوران چکر وزن کا کم محسوس ہونا ایک بہت بڑی اور رہنما کن علامت ہے. آپ کی دواء اس علامت سے ملے گی.

16 .ایک یا دو گھنٹہ ہی نیند آتی ہے. ان بیس سالوں میں آدھا آدھا گھنٹہ کم ہوتی ہوتی اب صرف اتنی ہی رہ گئی ہے. میں نے اس سے کہا کہ آپ کی تکلیفات تدریجی ہیں . یہ سب تکلیفات یکدم پیدا نہیں ہوئی بلکہ آہستہ آہستہ سے 20 سالوں میں زیادہ ہوئی ہیں. آپ کی دواء بھی ایسی ہی ہوگی جس میں تدریج پایا جائے گا.

17. رات کو وسوسے بہت زیادہ آتے ہیں. وہ سب بے تکے ہوتے ہیں.

علاج :-

میں نے جے ٹی کینٹ ریپرٹری اوپن کی اور دماغی علامات میں علالت یا دوطن کے علامت کے نیچے دواء تلاش کرنا شروع کی. میں نے تمام ادویہ کو پڑھتے گیا. میں نے ان تمام ادویہ کو چھوڑ دیا جو میں پہلے استعمال کر چکا تھا اور میں ان کو اچھی طرح جانتا تھا. ان ادویہ کو بھی چھوڑ دیا جو عموماً ہومیوپیتھک میں استعمال ہی نہیں ہوتی. آخر میں دو ادویہ کے نام نکلے اوپیم اور کیپسیکم. اب کیپسیکم کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوا کہ کیپسیکم میں جلن دار درد ہیں. یہ بات مریض میں موجود نہیں تھی. اس دواء کو نکال دیا. آخر میں اوپیم بچی. ریپرٹری میں احساسات کے عنوان میں تلاش کرنے سے معلوم ہوا کہ اوپیم میں ہلکا ہونے کا احساس بھی موجود ہے. پھر اوپیم بائیں جانب کی دواء بھی ہے. نیز اوپیم میں درد کم محسوس ہوتے ہیں. اوپیم کی تکلیفات صبح کو بڑھتی ہیں. اس لئے اس کو منتخب کیا . میں نے اوپیم 1 M کا ایک قطرہ اسی وقت دیا. استعمال کے لئے دواء ساتھ میں دے دی. دوسری

رات اس مریض کی کال آئے اور اس نے کہا کہ بائیں آنکھ کا دانہ ٹھیک ہو گیا ہے. میں جب بھی دواء کھاتا تھا. تو بائیں آنکھ میں جلن بھی ہوا کرتی تھی. اب پاخانہ بھی 48 گھنٹوں کے بعد آتا ہے. مجھے 20%تک آرام ہے. مزید تین خوراکیں دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا .

24۔ میٹھا کھانے اور دودھ پینے سے اسہال

Magnesia carbonica

میرے کامل ہومیوپیتھک کلینک پر ایک 14 سال بچی کا کیس آیا. اس کی تکلیفات زیادہ تھیں اور مسائل بہت الجھے ہوے تھی. بچی انتہائی کمزور اور دبلی پتی تھی. بیماری کی وجہ سے اس کو کبھی کبھی یہ وہم ہوتا تھا کہ اس کے ساتھ کوئی سویا ہوا ہے. اس کا اصل مسئلہ یہ تھا کہ زیادہ میٹھا کھانے اور کھانا کھانے کے بعد دودھ پینے سے اسے دست لگ جاتے تھے. یہ مسئلہ 11 سال سے تھا. 3 سال کی عمر میں سیاہ دست لگے تھے اس کے بعد تمام تکلیفات شروع ہوئی تھیں. دوسرا بڑا مسئلہ یہ تھا کہ موسم سرما میں اس کہ انگلیوں میں سوزش ہو جاتی تھی .

میں نے سوال نامہ کے مطابق اس کی سر سے پاؤں تک تمام علامات نوٹ کی تو یہ سب اہم علامات ملیں .

بچی کی علامات !

1. حیض سے قبل درد سر اور درد کمر ہوتا ہے. حیض جلد ہی جاری ہو گیا تھا. یہ 7 دن رہتا ہے. دوران حیض پیشاب زیادہ آتا ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ حیض کی کثرت، اور دوران حیض تکلیفات کا زیادہ ہونا.

2. خارش بھی ہوتی ہے.

3. کبھی کبھی گہری سوچ میں ڈوب جاتی ہے. آواز دینے پر توجہ کرتی ہے. جلد غصہ آتا ہے. پریشان بھی جلد ہو جاتی ہے.

4. غصہ کرنے، پریشان ہونے، اور ریاضی کے سوال حل نہ ہونے پر درد سر شروع ہو جاتا ہے. آرام کرنے سے ختم ہو جاتا ہے. عموماً گدی میں، کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف درد سر ہوتا ہے.

5. درد سر کے ساتھ، بیٹھ کر اٹھنے سے، اور بھوک کے وقت چکر بھی آتے ہیں. چکر میں آگے گرنے کا رجحان ہوتا ہے.

6. موسم سرما میں دھوپ میں بیٹھنے سے آنکھوں کے آگے دھندلاپن آتا ہے، آنکھوں میں خارش، گندہ مواد اور پانی آتا ہے.

7. زیادہ شور و غل سے شدید نفرت اور بہت غصہ آتا ہے. کانوں میں خارش ہوتی ہے. کبھی کبھی کان بند ہو جاتے ہیں.

8. کبھی کبھی ناک سے فرضی کافور کی بدبو بھی آتی ہے. زکام کی حالت میں ناک بائیں طرف سے بند ہو جاتی ہے. کبھی کبھی ناک میں گرم ہوا آتی ہوئی محسوس ہوتی ہے. اس سے معلوم ہوا کہ یہ بائیں طرف کی مریضہ ہے.

9. چہرے پر اکثر اداسی محسوس ہوتی ہے. طبیعت بھی اداس اداس ہے.

10. زیادہ میٹھی چیز کھانے سے جلاب لگ جاتے ہیں. کھانے کے بعد دودھ پینے سے درد سر اور جلاب لگ جاتے ہیں. بھوک کم ہے.

11 بجے زیادہ بھوک لگتی ہے. جب کھانے کے وقت کھانا نہ کھائے تو درد سر ہوتا ہے. چٹپٹی اشیاء اور نمک زیادہ پسند ہے. کبھی کبھی بھوک لگنے سے درد شکم بھی شروع ہو جاتا ہے. وہ کھانے سے کم ہو جاتا ہے.

11. قبض بالکل نہیں. پیلے رنگ کا پاخانہ ہے. زیادہ میٹھے اور کھانے کے بعد دودھ سے جلاب لگتے ہیں.

12. موسم سرما میں پاؤں کی انگلوں میں ہر سال سوجن آجاتی ہے.

13. نیند 7 گھنٹے ہے. اکثر غنودگی رہتی ہے، خاص کر تھکاوٹ کے وقت. عموماً دائیں طرف سوتی ہے.

14. زبان کی دائیں طرف زیادہ دانے بنے ہیں. اس سے معلوم ہوا کہ یہ مریضہ دائیں طرف والی ہے.

15. گرما پسند ہے. سرما سے نفرت ہے. اس لئے کہ اکثر تکلیفات اور درد جسم سرما میں ہوتی ہیں. صبح بہتر محسوس ہوتا ہے. غروب آفتاب کے بعد بلاوجہ پریشانی ہوتی ہے.

16. خاموش طبع اور تنہائی پسند. عموماً سر نیچا کرکے باتیں کرنے کی عادت ہے.

17. میٹھا کھانے سے درد سر ہونا.

علاج:- پسینہ سے کھٹی بدبو اور دودھ سے اسہال دونوں رہنما کن علامات تھیں. پسینہ سے کھٹی بو اور دودھ سے اسہال والی تمام ادویہ کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ یہ دونوں علامات مگنیشیا کارب اور مگنیشیا میور دنوں میں تھیں. بقیہ علامات بھی موجود تھیں. مگر مگنیشیا میور کا مریض بائیں جانب سوتا ہے. یہ مریضہ عموماً دائیں جانب سوتی ہے. دوسری بات یہ کہ مگنیشیا میور کو میٹھا کھانے سے دست نہیں لگتے. اس لئے اس کو مگنیشیا کارب 200 کی 14 ڈوز دینے سے جو میٹھا کھانے سے سر درد ہوا کرتا تھا وہ اب ختم ہو گیا ہے. پڑھائی کے وقت نیند کا آنا بھی بند ہو گیا، اور موڈ بھی فرش ہو گیا ہے. مگنیشا کارب 1M کے 4 ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیا. مالک کا شکر ہے .

25۔ گردوں کے درد اور بوجھ کا علاج

Borax

ایک 47 سالہ مریض نے مجھے کال کر کے کہا کہ ڈاکٹر صاحب مجھے تین ماہ سے دونوں گردوں کے نیچے بہت زیادہ بوجھ محسوس ہو رہا ہے. اس جگہ ہر وقت گیس کے دو گولے رہتے ہیں. پیٹ میں اتنی گیس ہے کہ کوئی چیز تیرتی ہوئی محسوس ہو رہی ہے. یہ گیس صبح کے وقت سب سے زیادہ ہوتی ہے. مجھے تین ماہ سے شوگر بھی ہو گئی ہے. مگر میں ایلوپیتھک دواء بالکل پسند نہیں کرتا اور نہ ہی میں نے ابھی تک شوگر کے لئے کوئی ایلوپیتھک دواء استعمال کی ہے. بلکہ میں چاہتا ہوں کہ اپنا مکمل ہومیوپیتھک علاج کرواؤں. میں فیس بک پر آپ کے کیسز کے بارے پڑھتا رہتا ہوں. آپ سنگل ریمڈی استعمال کرواتے ہیں. میرے لئے بھی صرف ایک ایسی دواء کا انتخاب کر دیں جس سے میرے تمام مسائل کا حل ہو جائیں؟

میں نے اس سے کہا کہ اپنی زبان اور چہرے کی پکچر وٹس ایپ کر دو. میں وٹس ایپ پر سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں. آپ اس کا وائس میسج میں مکمل جواب دیں. مزید کچھ پوچھنا ہوا تو پھر فون پر پوچھ لوں گا. اس کے بعد آپ کے لئے سنگل ریمڈی کا انتخاب ہو گا .اس نے سب کچھ اسی طرح کیا. اس سے مجھے اس کی اتنی علامات مل گئی جس سے میرے لئے اس کے مزاج کا تعین کرنا آسان ہو گیا. مریض کی سب سے عجیب و غریب اور پرانی علامت ! بری خبر سننے کے فوراً بعد پاخانہ آجانا اس کی سب سے پرانی اور عجیب علامت تھی . مریض نے کہا کہ جب بھی کوئی بری خبر سنتا ہوں تو مجھے واش روم آجاتا ہے. مثلا:- کسی نے آکر مجھے خبر دی کہ آپ کے فلاں عزیز کی موت ہو گئی ہے یا اکسیڈنٹ ہو گیا ہے تو مجھے فوراً پاخانہ آجائے گا اور میں واش روم چلا جاؤں گا. واش روم سے فارغ ہو کر ہی کچھ کر سکوں گا .

میں نے پوچھا کہ یہ علامت کب سے ہے؟ اس نے کہا کہ یہ بچپن سے ہے. اس سے معلوم ہوا کہ یہ مزمن مریض ہے .

مریض کی زبان :- مریض نے اپنی زبان کی پکچر سینڈ کی. اس کی زبان بالکل برائی اونیا مزاج کے انسان جیسی تھی. مگر وہ برائی اونیا ہو نہیں سکتا تھا. اس لئے کہ برائی اونیا کے اعصاب اس قدر کمزور نہیں ہوتے کہ بری خبر سن کر پاخانہ آجائے اور نہ ہی اس برائی اونیا مزاج انسانوں کی اس طرح کی تکلیفات ہوتی ہیں . اس کی زبان پر سفید تہہ تھی. اس سفید تہہ میں چٹے چٹے تھے.

مریض کی باقی علامات :-

مریض نے کہا کہ : بچپن سے ہی معدہ میں گیس اور اعصابی کمزوری ہے 80 . کلو وزن ہے. اکثر سر د ہوا لگنے سے درد سر ہو جاتا ہے. یہ رسٹاکس سے ختم ہوتا ہے . بائک چلاتے وقت آنکھوں سے پانی نکلتا ہے. نزدیک کی نظر کمزور ہے . ناک خشک رہتی ہے. صبح کے وقت ناک بھری بھری ہوتی ہے. اس کو پانی کے ساتھ صاف کرتا ہوں . منہ کا ذائقہ صبح کے وقت کبھی کبھی کڑوا اور کبھی کبھی میٹھا ہوتا ہے . حلق میں کیرا گرتا ہے. سال میں ایک دو بار گلا درد بھی کرتا ہے. اکثر بائیں جانب سے درد کرتا ہے. جب گلا خراب ہوتا ہے تو سیال اشیاء نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے . میٹھا کھانے سے پیٹ خراب ہوتا ہے. بھوک اور پیاس کم لگتی ہے. گوبھی سے گیس زیادہ بننے کی وجہ سے یہ پسند نہیں. اس سے گیس اور سینے میں جلن ہوتی ہے. اگر کٹھی چیزیں کھالوں تو وہ تنگ کرتی ہیں . ہر روز پاخانہ آتا ہے. 15.20 منٹ واش روم میں لگتے ہیں. وہ تھوڑا تھوڑا کرکے آتا ہے. براؤن رنگ ہے. تیزابی بدبو ہوتی ہے. پاخانہ کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں .

تلی ہوئی اشیاء سے معدہ کے منہ پر گیس اور پاخانہ میں جلن ہوتی ہے. پیاز اس لئے نہیں کھا سکتا کہ اس سے سینے میں جلن ہو جاتی ہے. خالی پیٹ فریش محسوس کرتا ہوں . دن میں 5-6 بار پیشاب آتا ہے. رات میں زیادہ نہیں آتا. پیشاب کی بدبو گھوڑے کے پیشاب جیسی، کبھی گنے جیسے اور کبھی شکر قندی جیسی ہوتی ہے. پیشاب کبھی پیلے رنگ کا اور موسم گرما میں کبھی مالٹے رنگ کا بھی ہوتا ہے . نبض سست چلتی ہے . ہاتھ پاؤں میں کھنچاؤ رہتا ہے. تمام سال ہاتھ اور پاؤں گرم رہتے ہیں. ہاتھ پاؤں کے سواء باقی جسم ٹھنڈا رہتا ہے. درد جگہ بدلتے ہیں. اکثر دائیں جانب سے بائیں جانب ہو جاتے ہیں. زیادہ تر چت سوتا ہوں .

صبح فریش محسوس نہیں کرتا . دن 10 سے 12 بجے تک غنودگی اور جمائیوں کی کثرت ہوتی ہے. نیز دوپہر کے کھانے کے بعد فوراً نیند آجاتی ہے خاص کر موسم گرما میں. نیند بہت رہتی ہے . شام کے وقت ایکٹو محسوس کرتا ہوں. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. موسم گرما میں پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. رات کو تکیہ بھیگ جاتا ہے. کبھی کبھی پسینہ سے میٹھی بدبو بھی آتی ہے . اکثر بخار کی کیفیت محسوس ہوتی ہے مگر بخار نہیں ہوتا. بچپن میں ٹائیفائیڈ اور گلا خراب ہوا تھا. اس میں ٹانسلز بھی بہت تھے. وہ اب بھی ہیں. مریض کی یہ بات سن کر لگتا ہے کہ اس کو بچپن میں جو بخار ہوا تھا وہ بخار اس کے جسم میں اب بھی موجود ہے. تمام تر تکلیفات کا یہ ہی سبب ہے. شادی ہونے کے بعد گلا خراب ہونا بند ہو گیا. جب گلا خراب ہو تو شہد لگانے سے گلے کا درد کم ہوتا ہے .

کبھی کبھی نا قابل برداشت اور انتہائی تیز بہنے والا زکام لگتا ہے. اس کو روکنے کے لئے ایلوپیتھک دواء لینی پڑتی ہے . کمر پر تل نما ابھار ہیں. وہ موہکوں کی طرح ہیں . درد اکثر دن کو زیادہ محسوس ہوتے ہیں. کبھی کبھی رات کو بھی. موسم سرما پسند ہے. موسم گرما میں ٹھنڈا پانی پینے سے معدہ خراب ہوتا ہے. مگر زیادہ سردی اور گرمی نا قابل برداشت ہے. موسم گرما میں اگر اے سی کے سامنے بیٹھوں تو جسم میں درد شروع ہو جاتے ہیں . موسم سرما جب ختم ہو رہا ہوتا ہے یعنی مارچ اپریل تو تمام تر تکلیفات زیادہ ہو جاتی ہیں. جیسا کہ جسم کے درد، پیاس، ٹانگوں کا درد اور بے چینی وغیرہ . اندھیرے میں سکون ملتا ہے. ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. کھلی ہوا بھی پسند کرتا ہوں. زیادہ بولنا. تحمل مزاج بھی ہوں . زیادہ دیر کھڑا نہیں رہ سکتا. اس سے کمر اور ٹانگوں پر بوجھ پڑتا ہے . اکثر کاروبار اور صحت کی فکر رہتی ہے. جلد بازی اور چڑچڑا مزاج بھی ہے. کاروبار کے نقصان کا اکثر ڈر رہتا ہے .

لوگوں کے بارے منفی سوچ بھی رہتی ہے. اکثر میری سوچ منفی ہی ہوتی ہے. اس سے میں بہت تنگ ہوں. قوت فیصلہ کچھ کمزوری ہے. اپنی باتیں کسی کو نہیں بتاتا . جسم میں خشکی بہت زیادہ ہے. کولیسٹرول بھی زیادہ رہتا ہے . شدید مذھبی رجحان بھی ہے. گناہوں پر اپنے آپ کو سزا بھی دیتا ہوں. اپنے منہ پر تنہائی میں تھپڑ بھی مارتا ہوں . کمر کی بیک پر مسلسل 3 سالوں سے درد ہے. جب جھکتا ہو تو زیادہ ہوتا ہے. مجھے کبھی کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اوپر والا حصہ علیحدہ اور نیچے والا حصہ علیحدہ ہے. یہ انتہائی عجیب احساس ہے. گردوں کا درد اور ان کی دونوں جانب پتھری بنی تھی. وہ اب نکل گئی ہے 3 . ماہ سے شوگر ہو گئی ہے. مگر میں ایلوپیتھک کی ادویہ نہیں کھاتا. بلکہ ہومیو دواء سے ہی اپنی شوگر کا علاج کرنا چاہتا ہوں . بی پی عموماً نارمل یا لو ہوتا

ہے. ہائی نہیں ہوتا . سب سے اہم اور پریشان کن یہ بات ہے کہ :- صبح کے وقت سب سے زیادہ پیٹ میں گیس کا اجتماع ہوتا ہے. پیٹ گیس سے بھرا ہوتا ہے. میری تمام زندگی گزر گئی مگر میں صبح کے وقت کبھی بھی فریش نہیں اٹھا. پاخانہ کرنے میں دقت اور اس کا تھوڑا تھوڑا کر کے ٹوٹ ٹوٹ کر آنا بھی بہت مصیبت میں ڈالتا ہے. کاش کہ ایسا ہو جائے کہ میں صبح کے وقت فریش اٹھوں اور پاخانہ بھی ٹھیک کر سکوں !

میں نے اس سے کہا کہ ان شاء اللہ کچھ دنوں تک ہی آپ صبح کے وقت فریش اٹھا کریں گے. اس لئے کہ ہومیوپیتھک میں مریض کا مکمل علاج کیا جاتا ہے.

دواء کی تلاش :-

اب دیکھنا یہ تھا کہ اس مریض کا ہومیوپیتھک ادویہ میں سے کس دواء کے ساتھ مزاج ملتا ہے . اس نے کہا تھا کہ اس کے پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی بدبو آتی ہے. ریپرٹری سے پیشاب کے باب سے بو کا بیان نکالا تو اس جگہ ان ادویہ کے نام لکھے تھے :- لینتھنا، بنزوک ایسڈ، فاسفورک ایسڈ، فاسورس، نائیٹرک ایسڈ، نیٹرم کارب .

میں نے ایک ایک کر کے تمام ادویہ کا مطالعہ کیا تو کسی بھی دواء سے مریض کی بقیہ علامات نہیں ملتی تھیں. اس لئے کہ ان میں سے کسی کو بھی بری خبر سن کر پاخانہ نہیں آتا. اس لئے ان میں سے کوئی بھی دواء نہیں ہو سکتی . مجھے اچانک سے یاد آیا کہ بوریکس کو بری خبر سن کر پاخانہ آتا ہے. میں نے بوریکس کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ بوریکس کو اونچائی سے بہت ڈر لگتا ہے . میں نے مریض سے یہ سوال پوچھا کہ کیا آپ کو اونچی جگہ سے نیچے آتے وقت عام لوگوں سے زیادہ ڈر لگتا ہے؟ اس نے کہا ہاں جی، جب میرے دوست کسی اونچی جگہ سے نیچے آتے ہیں تو وہ سب جلدی سے نیچے آجاتے ہیں. مگر میں دیر سے اور ڈر ڈر کر آتا ہوں. مریض کا یہ جواب سب کر مجھے یقین ہو گیا کہ یہ "" بوریکس مزاج پر سنیلٹی "" ہے . دوسری بات یہ کہ دوران مطالعہ معلوم ہوا کہ بوریکس کو بھی پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی بو آتی ہے .

علاج :- بوریکس 200 کی 14 ڈوز دینے کے بعد، آج میں نے مریض سے یہ سوال کیا کہ "" آپ دماغی اور جسمانی طور پر اپنے آپ کو بہتر اور چست محسوس کر رہے ہیں یا ویسے کے ویسے ہی ہیں اور صبح کے وقت فریش اٹھتے ہیں؟

مریض نے کہا کہ الحمدللہ اب میں اپنے آپ کو بہت بہتر محسوس کرتا ہوں. اس دواء کے بعد اب صبح کے وقت فریش اٹھتا ہوں. میں نے کبھی یہ سوچا بھی نہیں تھا کہ میں اپنی زندگی میں صبح کے وقت اس قدر فریش ہو سکتا ہوں. نیز پہلے میں صبح واک نہیں کر سکتا تھا. اب میں نے صبح 3 گھنٹہ واک کرنا شروع کیا ہوا ہے. دونوں گردوں کا درد کافی حد تک کم ہے. دونوں گردوں کے نیچے اور چوتھوں کے اوپر جو ہوا کے گولے تھے وہ چھوٹے ہو گئے ہیں اور نیچے کی طرف جا رہے ہیں. کمر کا درد بھی بہت کم ہے . بوریکس 1M کی چار ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیا

26۔ پاگل کتے جیسی شہوت کا علاج

Hydrophobinum

ایک 40 سالہ مریض نے کال پر رابطہ کیا. اس نے کہا کہ ہر وقت ذھن میں جنسی خیالات رہتے ہیں. یہ کم نہیں ہوتے. ہر وقت بیوی کے پاس رہنے اور اسے پیار کرنے کو دل کرتا ہے. 40 سال عمر ہو گئی ہے. میری دو بیویاں ہیں. دونوں کے پاس جاتا ہوں. کوئی دن بھی ایسا نہیں گزرتا کہ میں اس کے پاس نہ جاؤں. اگر وہ میکے چلی جائیں تو بھی اس کا خیال رہتا ہے. میں بالکل برداشت نہیں کر پاتا. اب جسم کمزور بھی بہت زیادہ ہو چکا ہے. 10 منٹ سے زیادہ کھڑا بھی نہیں ہو سکتا مگر پھر بھی بیوی کے بغیر نہیں رہ سکتا. مجھے دونوں مسئلوں کا حل چاہیئے. شہوت کم ہو اور جسم کی طاقت بحال ہو. کوئی ہومیوپیتھک دواء تجویز کریں؟ میں نے سوال نامہ بھیجا. اس نے وٹس ایپ پر وائس میسج میں جواب بھیجا .

اس کے جوابات سے یہ سب علامات ملیں تھیں-:

1. وزن 110 کلو ہے.

2. جب زکام ہونے کے بعد زکام گاڑھا ہو جاتا ہے تو درد سر ہوتا ہے. جب زکام گاڑھا ہو کر ناک میں اٹک جاتا ہے تو کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے. مگر یہ زکام اور درد سر شاذ و ناظر ہی ہوتا ہے. سال میں ایک بار. عموما درد سر اور زکام نہیں ہوتا.

3. چکر بیٹھ کر اٹھنے پر کبھی کبھی چکر آتے ہیں. یہ ان تین سالوں سے شروع ہیں. یہ نارمل ہی ہیں.

4. رات کو آنکھیں روشنی برداشت نہیں کر سکتیں. دن میں روشنی کا زیادہ مسئلہ نہیں بنتا. میں اندھیرا پسند کرتا ہوں. دن میں روشنی کا زیادہ مسئلہ نہیں بنتا. بچپن میں ٹی وی قریب سے دیکھنے کی وجہ سے نظر کمزور ہو گئی ہے. دائیں ایک نمبر اور بائیں

ڈھیڑ نمبر ہے. 1994 میں ہر روز مشت زنی کرنے کی وجہ سے نظر اور حافظ کمزور ہے. ایک دن بھی خالی نہیں گزرتا تھا. پھر 1996 میں لڑکیوں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے بھی بہت بدکاریاں ہوئی ہیں. ان دنوں پڑھنے کو بالکل دل نہیں کرتا تھا. جب سے مشت زنی ہی ہے اس دن سے آج تک مطالعہ سے نفرت ہو گئی ہے . اس سے معلوم ہوا کہ حافظہ کی کمزوری اور پڑھائی سے دوری کا سب سے بڑا سبب بے حیائی اور مشت زنی ہے.

5. قوت سماعت کمزور ہے. ہمارا ایک پاور روم ہے. اس میں مشینوں کا بہت زیادہ شور ہے. اس میں کام کرنے سے قوت سماعت کمزور ہوئی ہے. یہ پاور روم اب ٹھیکے پر دیا ہے .

مریض کے بیان سے معلوم ہوا کہ قوت سماع کا کمزور ہونا مصنوعی ہے. اس کا بیماری کے ساتھ تعلق نہیں ہے.

6. قوت شامہ زیادہ ہے. ہر خوشبو اور بدبو زیادہ آتی ہے. زکام بالکل نہیں لگتا. اس لئے کہ مجھے سردی نہیں لگتی. میں سردی انجوائے کرتا ہوں. 34 سال تک میں سخت سردی میں بھی شرٹ اور بنیان پہن کر موسم سرما میں گوما کرتا تھا. الحمد للہ. لوگ کہتے تھے کہ آپ کو سردی نہیں لگتی؟ میں کہتا کہ یہ سردی کیا ہے. سردی انجوائے کرنی چاہئے. مجھے گرمی پسند نہیں ہے. گرمی زیادہ لگتی ہے. موسم گرما اور سرما میں گھر کی لسی بہت پیتا ہوں. ہاں اب کبھی زکام لگ جائے تو زکام بائیں نتھے سے پانی کی طرح بہتا ہے .

مریض کے اس بیان سے دو نمایاں علامات ملی ہیں. سونگنے کی طاقت کا زیادہ ہونا. جسمانی طاقت کا زیادہ ہونا جس کی وجہ سے مریض کو بخار اور زکام بہت کم ہوتا ہے.

7. آواز میں توتلہ پن ہے. الفاظ صحیح اداء نہیں کر سکتا ہوں. بچپن میں خالہ نے زبان پر گرم چمٹہ لگایا تھا. اس سے یہ توتلہ پن آیا ہے. مجھے لڑکیوں میں بیٹھنے کا بہت شوق تھا. میری خواہش یہ ہوا کرتی تھی کہ مجلس میں لڑکیاں صرف میری ہی بات سنیں .

اس سے معلوم ہوا کہ مریض سٹافی کی طرح شرمیلا بالکل نہیں. ضرور اس نے کوئی شرارت کی ہو گی جس وجہ سے خالہ نے اسے سزا دی نیز توتلہ پن اضافی علامت ہے. اس کا تشخیص دواء میں کوئی حصہ نہیں.

8. چہرے پر بڑھاپا، چھائیاں اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑے ہوے ہیں .آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی آنتوں میں فاسد صفراء کی موجودگی کی وجہ سے گرمی زیادہ ہو گئی ہے. جب اپنی رطوبات زندگی کو پانی کی طرح بہادیا جائے تو 40 سال میں بڑھاپا آہی جاتا ہے. بلکہ 40 سال سے قبل بھی اگر رطوبات زندگی کو ختم کر دیا جائے تو انسان بوڑھا ہو جاتا ہے. مگر یہ 43 سال سے قبل بڑھاپا مصنوعی اور قبل از وقت ہے. اس بڑھاپے کو جوانی میں بدل جاسکتا ہے. مگر محنت اور ہمت بہت لگتی ہے.

9. زبان کی جڑ پر زرد رنگ ہے. اکثر وقت صبح منہ میں بہت زیادہ اور گندہ پانی آتا ہے. جب بھی رات کو جاگ آئے تو منہ میں بہت سا پانی ہوتا ہے. اسے تھوکنا پڑتا ہے. تکیہ بھی بہت دفعہ تھوک سے تر ہو جاتا ہے. مگر دن کو تھوکنے کی عادت نہیں ہے. میں اپنی چارپائی کے پاس ہی تھوک دیتا ہوں .

مریض کے اس بیان میں خاص بات یہ ہے کہ اسے رات اور صبح کے وقت تھوک زیادہ آتی ہے. دن کو منہ زیادہ تر خشک رہتا ہے. سٹافی کی طرح دن رات تھوک زیادہ نہیں آتی. نیز اوپر بیان ہوا کہ روشنی سے حساسیت بھی رات کو زیادہ ہوتی ہے.

10. کبھی کبھی خشک کھانسی ہوتی ہے. گلا خراب کم ہی ہوتا ہے. جب گلا درد کرے تو کوئی بھی چیز نگل نہیں سکتا. مگر عموما میرا گلا خراب نہیں ہوتا.

11. بھوک ناقابل برداشت ہے. جب بھوک لگتی ہے تو جسم کانپنے لگتا ہے. ایک دن میں کم از کم 8 روٹیاں کھاتا ہوں. اگر کھانا اچھا بنا ہے تو ایک وقت میں 3،4 روٹیاں کھاتا ہے. ہر چار گھنٹے کے بعد بھوک لگ جاتی ہے. سب سے زیادہ 10،11 بجے بھوک لگتی ہے. اگر میں نے 10 بجے کھانا کھایا ہے تو 2 بجے پھر ناقابل برداشت بھوک لگ جاتی ہے . موسم گرما میں 15،20 گلاس اور سرما میں 4،5 گلاس پانی پیتا ہوں. گھر کی لسی جتنی بھی مل جائے میں پی جاتا ہے. موسم گرما میں لسی کے ہر روز 4 گلاس پکے ہیں . بھوک پیاس میں نمایاں علامت موجود ہے.

یہ بھوک پیاس گریفائیٹس، آئیوڈیم، سٹافی اور کلکیریا کارب سے بھی زیادہ ہے. میں تو اسے پاگل کتے جیسی بھوک کہوں گا. اسی وجہ سے 40 سال کی عمر میں بھی دونوں بیویوں کو تنگ کر رکھا ہے.

12. میں گو بھی اور بھنڈی کم ہی کھاتا ہوں. یہ مجھے پسند نہیں ہے . مجھے چاول بہت ہی زیادہ پسند ہیں. ان کی وجہ سے ایک بار سات سال قبل بائیں گردے میں پتھری بن گئی تھی. چاول کھانے سے بائیں گردے میں درد ہوتا تھا. ٹسٹ سے معلوم ہوا کہ بائیں گردے میں پتھری ہے. کوئی علاج نہیں کیا تھا. ایک دوست نے کہا تھا کہ پانی زیادہ پیا کریں اور اپنی عضو کو باندھ دیں تاکہ پیشاب باہر نہ نکلے. میں نے ایسا ہی کیا. جب پیشاب نا قابل برداشت ہو گیا تو میں نے اسے کھول دیا تو پیشاب کے ساتھ پتھری نکل گئی. اس کے بعد پتھری نہیں بنی . ایک دفع میں آدھا کلو مٹھائی بھی کھا جاتا ہوں . نمک زیادہ پسند نہیں . ہر روز 2،3 انڈے کھاتا ہوں .

کھانے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں . پاخانہ کرنے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں .

مریض کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ گو بھی اور بھنڈی کے سواء کسی کو بھی نہیں چھوڑتا اور میٹھے کا شیدائی ہے.

13. پیٹ میں کوئی بھی مرض نہیں. صرف پیٹ پھولا ہوا ہے. میرا نیچے والا حصہ اوپر والے سے زیادہ موٹا اور کمزور ہے. میں اس سے بہت ہی تنگ ہوں. میرا کل وزن 110 کلو ہے.

14. 20 سال کی عمر سے قبض ہے. قبض ایسی ہے کہ پاخانہ تھوڑا تھوڑا کر کے مشکل سے آتا ہے. اس وقت بھی جسم کی گرمی سے ایسا ہی ہے. پیشاب میں ایسی بدبو ہے جیسی ہگے کے پانی سے آتا ہے. یہ بہت گندی ہے. پیشاب اور پاخانہ کا رنگ نارمل ہے .

قبض اور موٹاپے سے معلوم ہوا کہ مریض کا مزاج غدی عضلاتی ہے. مریض کی باتوں اور انداز کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بچپنا پن موجود ہے. یہ بات یاد رکھنا کہ مریض کی قبض کلکیریا کارب، گریفائیٹس اور سلفر کی طرح حقیقی ہے. اس لئے یہ قبض کسی سبب سے پیدا نہیں ہوئی بلکہ فطرتی اور مزاجی ہے. اوپیم، اور ہیلیبورس کی طرح کسی سبب سے قبض نہیں ہوئی. ان دونوں کی قبض حقیقی نہیں ہوتی بلکہ ان کی قبض کو حادثاتی قبض کہنا چاہئے. جس کو میں نے صورت قبض کا نام دیا ہے.

15. دل اور نبض کا کوئی مسئلہ نہیں.

16. بہت کم ہی کھانسی ہوتی ہے. جب ہوتی ہے تو خشک کھانسی ہوتی ہے.

17. دائیں ہتھیلی پر عموماخارش ہوتی ہے. دوست کہتے ہیں کہ تمہیں پیسے ملنے ہیں مگر کچھ بھی نہیں ملتا. کبھی کبھی بائیں ہتھیلی میں بھی خارش ہوتی ہے. بائیں کندھے میں اب درد ہوتا ہے. بائیں گردے میں 7 سال قبل درد ہوتا تھا. اکثر ہاتھ وپاؤں سن ہو جاتے ہیں. یہ زیادہ تر رات کو سن ہوتے ہیں. اس کے سواء کوئی مسئلہ نہیں .

مریض کی علامات سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض بائیں جانب والا ہے. اس کی اکثر اور شدید تکلیفات بائیں جانب ہیں. جیسا کہ بائیں نتھنے سے پانی کی طرح زکام لگنا، بائیں بازوں کا درد، بائیں آنکھ کا زیادہ کمزور ہونا، بائیں گردے میں درد اور پتھری کا ہونا

18. نیند ناقابل برداشت ہے. مجھے 10،9 بجے شدید نیند آجاتی ہے. صبح فجر کے وقت اٹھتا ہوں. نماز اور درود شریف پڑھتا ہوں. اگر رات کو کسی محفل پر چلا جاؤں تو وہاں اونگ آنے لگتی ہے. موسم سرما میں رات لمبی ہوتی ہے اس لئے صرف رات کو سوتا ہوں. موسم گرما میں دن 1، 12 بجے بھی سوتا ہوں.

19. پسینہ بغلوں میں بہت ہی زیادہ آتا ہے. پسینہ سے انتہائی گندی بدبو آتی ہے. یہ بدبو ایسی ہوتی ہے جیسا کہ جرابیں اتارنے کے بعد انتہائی گندی بدبو ہوتی ہے. وہ بدبو دماغ کو چڑھتی ہے. باقی لوگوں کو بھی اس بدبو سے بہت نفرت ہے. یہ ایسی بدبو ہے جس کو کہا جاتا ہے بے ہوش کرنے والی بدبو. ھاھاھاھاھا.

20. بخار کبھی نہیں ہوتا. ہاں 2004 میں پیلاریقان ہو گیا تھا. وہ کارڈوس اور چیلیڈونیم سے ٹھیک ہو گیا تھا. اس کے بعد بخار نہیں ہوا. جماع کے بعد جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے ورنہ جسم گرم ہی رہتا ہے.

21. صرف ناف اور اس کے بالکل پیچھے کمر پر کبھی کبھی دانے بنتے رہتے ہیں. یہ تنگ کرتے ہیں. باقی کوئی جلدی مرض نہیں ہے.

22. صبح کے وقت زیادہ فریش محسوس کرتا ہوں. زیادہ تر رات کو درد اور تکلیفات ہوتی ہیں. بازوں کا دو سال قبل درد رہا تھا. یہ رات کو زیادہ ہوتا تھا. وہ خود ہی ٹھیک ہو گیا تھا. موسم سرما پسند ہے . گرما پسند نہیں ہے. گرمی بالکل برداشت نہیں ہوتی .

اس سے معلوم ہوا کہ مریض دن پسند اور سرما پسند ہے.

23. رات کو اور اندھیرے کو پسند کرتا ہوں. جب کوئی مجھے اچھا نہ سمجھے تو میں اس کے پاس بھی نہیں بیٹھتا. یہ بہت خاص علامت ہے. پانی سے ڈر لگتا ہے. جب میں پانی کے پاس جاتا ہوں تو مجھے یہ ڈر رہتا ہے کہ میں پانی میں ڈوب جاؤں گا یا کوئی چیز اندر سے نکل کر مجھے کھا جائے گی . مریض کی اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بالکل کتے کی طرح پانی سے ڈرتا ہے. یہ علامت بھی بہت اہم ہے. تمام کاموں سے لاپرواہی ہے. کاموں کو ٹال مٹول کرتا رہتا ہوں. گھر سے بھاگنے کو دل نہیں کرتا مگر اللہ کی راہ میں نکلنے اور شہید ہونے کو دل کرتا ہے۔ زیادہ تر گھر میں رہتا ہوں. میں پریشانی بالکل نہیں لیتا. سب کچھ اللہ پر ڈالا ہے. میں نے دو شادیاں کی ہیں. پہلی سے زیادہ محبت نہیں ہے. اس کی وجہ اس کے بھائی ہیں. وہ اپنے بھائیوں کو زیادہ ترجیح دیتی ہے. وہ مجھے نظر انداز کرتی ہے. اس لئے وہ مجھے زیادہ پسند نہیں ہے. دوسری بیوی سے بہت ہی زیادہ پیار ہے. ہر روز اس کے پاس جاتا ہوں. لوگوں کے دھوکے یاد آتے ہیں مگر میں ٹینشن نہیں لیتا.

سب کچھ اللہ کے سپرد ہے. ہاں جب ہمارے پاس ایمان کی دولت ہے تو ہمیں اور کیا چاہئے. میں جلد باز ہوں مگر چڑچڑا نہیں ہوں. جب بچپن میں مشت زنی شروع کی تھی تو حافظ کمزور ہو گیا تھا. ان دنوں سکول پڑھنے اور مطالعہ کا شوق ختم ہو گیا تھا. مشت زنی کے بعد یہ مسئلہ عموما ہو ہی جاتا ہے. اس گناہ کی توبہ و استغفار کا بھی حکم دیا. موت کا بالکل خوف نہیں ہے. بلکہ اس کی خواہش ہے. میرے بہت سے رشتہ دار کی موت ہوئی ہے مگر ان کا کوئی دکھ نہیں. نقصان کی اتنی زیادہ پرواہ نہیں. تنہائی پسند ہوں. زیادہ تر دوسری بیوی کے پاس رہتا ہوں. مذھبی رجحان زیادہ ہے. نماز، درود شریف، ذکر کرتا ہوں. تلاوت بہت کم کرتا ہوں. سر کے بال گر گئے ہیں. سر میں خشکی ہے. کھانا کھاتے وقت زیادہ تر زبان دانتوں کے نیچے آجاتی ہے. یہ اکثر ہوتا رہتا ہے. مریض کی یہ علامت بھی قابل غور ہے. میں کھانا زیادہ آواز کے ساتھ کھاتا ہوں. کھانا چبانے کی بہت آواز آتی ہے. ٹھنڈے پانی سے نہانے سے ڈر لگتا ہے میں موسم گرما میں بھی گرم پانی سے نہاتا ہوں کام کرتے وقت توجہ زیادہ نہیں ہوتی. میں تیز تیز بولتا ہوں بہت دفعہ دوسرے کو سمجھ بھی نہیں آتی. اکثر میری بیوی مجھے کہتی ہے کہ آپ تیز تیز بولتے ہوں.

میں نے مریض کے انداز کلام اور کردار سے معلوم کیا کہ وہ بہت ہی وفاء دار اور مذھبی رجحان والا ہے. دوسرے کی بے وفائی کو بالکل برداشت نہیں کرتا .

علاج اور دواء کی تلاش :-

جب میں نے اس کی اس قدر شہوت اور بھوک کے بارے سنا مزید ساتھ پانی سے ڈر کے بارے سنا تو مجھے پاگل کتا یاد آگیا. نیز رات کو رال ٹپکنا اور دائمی قبض، سونگنے کی قوت کاکتے کی طرح زیادہ ہونا. ہومیوپیتھک میں ایک ہی دواء دیوانے کتے کی تھوک سے بنائی گئی ہے. وہ ہائیڈروفوبینم ہے .

میں نے ہائیڈروفوبینم 200 کی 7 ڈوز دی اور مریض سے پوچھا کہ اب "" دماغی اور جسمانی حالت کیسی ہے؟ اس نے کہا کہ میں اب 40% ٹھیک ہوں. رات کو تھوکنے کی عادت بہت کم ہو گئی ہے. جسم کی طاقت پھر سے لوٹ آئی ہے. ایسے لگتا ہے کہ میں جوان ہو گیا ہوں . ہائیڈروفوبینم 200 کی 14 ڈوز اور 1 M کی چار ڈوز دی. کیس کلوز کر دیا.

27۔ مشت زنی کا علاج

Hyoscyamus niger

ایک 25 سالہ مریض نے پشاور سے رابطہ کیا. اس نے وٹس ایپ پر یہ میسج کیا کہ :- السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! ڈاکٹر صابری صاحب امید ہے آپ خیریت سے ہونگے. اللہ آپ کو دنیا وآخرت کی خوشیاں دے. آپ کا سلفر کے حوالے سے مضمون پڑھا. زندگی میں پہلی مرتبہ اسطرح ڈاکٹر دیکھا کہ اتنی تفصیل کے ساتھ مریض سے اس کی تکلیفات اور امراض کے بارے پوچھتا ہے .ڈاکٹر صابری صاحب میری عمر 25 سال ہے. معدہ کافی عرصہ سے خراب ہے. لیکن اس سے اہم مسئلہ اور پریشانی جو تین چار سال سے ہے وہ رات کے وقت خواب میں مشت زنی کرنا ہے . دو سال پہلے ایک ہومیو ڈاکٹر سے علاج شروع کیا جس سے صحت اچھی ہو گئی لیکن مشت زنی کا مسئلہ حل نہیں ہوا. اس وقت اس ڈاکٹر صاحب نے نکس وامیکا، کاربو ویج، چائنا استعمال کو دئے تھے. اب ان ادویات کو ایک مہینہ سے استعمال کر رہا ہوں. زیادہ فرق نظر نہیں آرہا. آپ جو وقت دیں اور جس طرح حکم دیں واٹس ایپ یا فون نمبر پر تو میں آپکو کال کرتا ہوں. ڈاکٹر صابری صاحب عمر بھر آپ کا یہ میرے اوپر احسان ہوگا. مریض کی تحریر اور کلام میں چار چیزیں نمایاں تھیں :-

ایک کلام اور تحریک بہت منظّم تھے. ان میں جلد بازی اور بے ترتیبی نہ تھی. میں نے جب سوال نامہ بھیجا تو اس نے جواب نامہ دینے کے لئے تین دن کا ٹائم لیا. اس نے پہلے جواب نامہ لکھا پھر اسے وائس میسج میں مجھے تک پہنچایا .

دوسری بات یہ تھی کہ اس کا لہجہ غمگین لوگوں کی طرح تھا. ایسا لگ رہا تھا کہ مریض انتہائی غم میں ڈوبا ہے. اس کے لہجے سے اگنیشیا امارہ اور بنزوئیکم ایسڈ کی یاد آتی ہے.

تیسری بات یہ تھی کہ زبردست شفاء کی امید تھی. وہ بہت ہی امید کے ساتھ آیا تھا. اس کے تمام کلام اور وائس میسج میں امید کا پہلو موجود تھا۔

چوتھی بات یہ تھی کہ اپنے معالج کی عزت کرنا اور اس کے تمام احکام کی پاسداری کرنا. کچھ مریض اپنے معالج اور رہنما کی بہت عزت کرتے ہیں. کچھ مریضوں کو صرف دواء اور علاج سے غرض ہوتی ہے. معالج بھاڑ میں جائے.

مریض نے وائس میسج میں سوال نامہ کا مکمل اور بہت ہی تفصیلی جواب نامہ بھیجا .

اس سے یہ سب علامات ملی تھیں

1. تین بنیادی مسائل ہیں. ایک ہمیشہ درد سر رہتا ہے. یہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے. دوسرا اکثر درد شکم رہتا ہے. یہ ناف کے قریب ہوتا ہے. ناف کی بائیں جانب. تیسرا تین چار سالوں سے نیند کی حالت میں اور کبھی کبھی قابوس کی حالت میں مشت زنی کرتا ہوں. صبح جب اٹھتا ہوں تو نالا کھلا ہوتا ہے. یہ ایک ماہ میں کم از کم 5،6 بار ہوتا ہے. یہ مسئلہ سب سے زیادہ تکلیف دے ہے . یاد رہے کہ قابوس کہتے ہیں کہ انسان نہ مکمل جاگ رہا ہو اور نہ ہی مکمل سو رہا ہو. پنجابی میں اسے جاگو میٹی کہتے ہیں . جب میں نے اس کی تیسری علامت کے بارے سنا تو مجھے فوراً اس دواء۔۔۔۔۔کا نام یاد آیا. میں اسے بتانے لگا تھا. مگر میں نے نہیں بتایا تھا. دواء کا نام ہائیوسائمس ہے . اس لئے کہ میں مریض سے اس دواء۔۔۔۔۔۔۔کے بارے سمجھنا چاہتا تھا.

میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ اس۔۔۔۔۔مزاج کی پرسنیلٹی میں کس قسم کی علامات پیدا ہوتی ہے. کون سی علامات پہلے اور کون سی بعد میں آتی ہیں، کون سی علامات شدید اور کون سی نارمل ہوتی ہیں، اس مزاج کے لوگوں کی تکلیفات جسم کے کس کس حصہ میں نمایاں طور پر ظاہر ہوتی ہیں. اس مزاج کے لوگوں کی سوچ کیسی ہوتی ہے. ان کے جذبات کو کون سی چیز متاثر کرتی ہے، ان کی علامات عامہ کون کون سی ہیں. علامات عامہ میں سب سے زیادہ نمایاں علامات کون کون سی ہیں، ان کے احساسات کیسے ہوتی ہیں، موسم گرما، اور سرما کا ان پر کیا اثر پڑتا ہے، ان کی تکلیفات کس سبب سے شروع ہوتی ہیں، ان میں

بنیادی دماغی علامات کون کون سی ہیں. تاکہ میں ان کے مکمل کردار اور لائف سٹائل جان سکوں. یہ تمام چیزیں کسی بھی کتاب سے نہیں ملتی .

غرضکہ میں مریض سے اس ہومیوپیتھک دواء کو سمجھنا چاہتا تھا. اس لئے کہ ہمیں ہومیوپیتھک ادویہ کی سمجھ صرف مریضوں سے ہی آسکتی ہے. کتابیں صرف رہنمائی کے لئے ہوتی ہیں. کتابوں سے رٹے لگانے سے ادویہ کو سمجھا نہیں جاسکتا بلکہ چلتی پھرتی ادویہ کو یاد کرنا اور ذھن نشین کرنا پڑتا ہے. آج کل کے سٹوڈنٹ اور ڈاکٹرز صرف کتابوں سے ہی ہومیوپیتھک ادویہ کو سمجھنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں. اللہ سب کو ھدایت دے.

2. یہ درد سر اور نیند میں مشت زنی کرنے کا مرض عشق میں ناکامی کی وجہ سے شروع ہوا تھا. اس ناکامی کی ٹینشن اور غم نے یہ سب تکلیفات شروع کی ہیں. اس ناکامی سے قبل میں ٹھیک تھا .

میرے والد صاحب کو بھی پرانا درد سر کا مرض ہے. والدہ کو شوگر ہے .

مریض کے بیان سے دو چیزوں کا علم ہوا. مریض میں موجودہ غم معشوقہ کے دھوکے سے پیدا ہوا ہے. اسے وجہ سے اس کا لہجہ بھی غمگین ہو چکا ہے. دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ اس کا والد بھی اس کی طرح ۔۔۔۔۔۔۔۔مزاج ہے.

3. درد سر بھی تین چار سال سے ہے. یہ اکثر رہتا ہے. یہ پیشانی کے ساتھ والے مقام پر ہوتا ہے. اس جگہ نص واضع طور پر پھڑکتی نظر آتی ہے. گدی میں بھی محسوس ہوتا ہے. صبح کے وقت سب سے زیادہ درد سر ہوتا ہے. دم کرنے اور ڈسپرین کھانے سے کم ہوتا ہے. چاول دال، لوبیا کھانے سے اور بال کٹوانے سے زیادہ ہوتا ہے .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مریض نے پہلے معشوقہ کا غم دماغ پر سوار کیا پھر درد سر شروع ہوا پھر اپنے دبے غم کی وجہ سے مشت زنی کی لاشعوری عادت بنی. جیسا کہ سٹافی اپنے غصہ کو ظاہر نہیں کر پاتا تو اس دبے غصہ کی وجہ سے وہ مشت زنی میں لگ جاتا ہے. دبی ہوئی دماغی تکلیفات بری عادت کی شکل میں ظاہر ہو جاتی ہیں. اس لئے اپنے احساسات اور سوچ کو اپنے اندر دبانا نہیں چاہئے. نیٹرم کارب میں ایسا ہوتا ہے. وہ بھی اپنے غم اور دکھ کو چھپاتا ہے .

اس مریض کا اصل مرض غم یار ہے. وہ اس کے اندر دب چکا ہے. اس کا ناکام عشق ہی مختلف شکلوں اور تکلیفات کی صورت میں جسم کے مختلف اعضاء سے ظاہر ہو رہا ہے.

4. چکر نہیں آتے. آنکھوں میں کبھی کبھی جلن اور خارش ہوتی ہے. کان میں کبھی کبھی درد کا احساس اور سیٹی کی آواز آتی ہے. ناک کی بائیں ہڈی بچپن سے بڑھی ہوئی ہے. اکثر بائیں ناک بند رہتی ہے. کبھی کبھی صبح کے وقت دائیں ناک بھی بند ہو جاتی ہے. منہ سے بدبو آتی ہے. ٹھنڈی ہوا سے کبھی کبھی چھینکیں بھی آتی ہیں. چہرے سے پریشانی اور غم چھلکتا ہے. اکثر لوگ مجھ سے پوچھتے رہتے ہیں کہ آپ کو کوئی پریشانی تو نہیں؟ حلق میں کسی چیز کے اٹکنے کا احساس ہوتا ہے.

5. دودھ پینے سے درد شکم زیادہ ہوتا ہے. اسے ہضم کرنا بہت مشکل ہوتا اور اس سے کبھی کبھی دست بھی لگ جاتے ہیں. بھوک بہت زیادہ لگتی ہے. بھوک سے درد شکم بھی پیدا ہو جاتا ہے. کھانے سے درد شکم کم ہو جاتا ہے. ناف کے ساتھ درد شکم ہوتا ہے. شلجم اور کدو سے نفرت ہے. سب سے زیادہ شلجم سے نفرت ہے. یہ مریض کی اصل علامت ہے. چٹپٹی کھٹی اور نمکین چیزیں زیادہ پسند ہیں. میٹھا پسند نہیں. آلو بہت پسند ہیں. اپنے بال کھانے کی عادت ہے. کھانے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں.

6. سینہ کی بائیں جانب درد رہتا ہے. معدہ میں گیس ڈکار اور جلن رہتی ہے. پہلے قبض بہت زیادہ تھی اب نہیں ہے. ہر روز ایک یا دو بار پاخانہ آتا ہے. پاخانہ سے گندی سی یا مردار کی بدبو آتی ہے. اس کا رنگ زرد ہوتا ہے. پاخانہ کے بعد بہتر محسوس ہوتا ہے. دن میں 4.5 بار پیشاب کرتا ہوں. رات کو کم ہی آتا ہے. پیشاب سے کڑوی بدبو آتی ہے. پیشاب کا رنگ زرد ہوتا ہے. زیادہ تیز چلنے سے سانس پھولتا ہے.

7. نبض موٹی اور تیز ہے. دوڑنے سے سانس پھولتا ہے. عموماً سینہ کی بائیں جانب درد رہتا ہے.

8. تین سال سے موسم سرما میں کھانسی بھی لگ رہی ہے. یہ رات کو سوتے وقت زیادہ ہوتی ہے.

9. سر اور ناک ٹھنڈی رہتی ہے. رات کو ٹوپی لے کر سوتا ہوں. پاؤں میں گرمی جلن اور خارش رہتی ہے. کندھوں، کمر اور ٹانگوں میں درد رہتا ہے. اکثر تکلیفات جسم کی بائیں جانب ہیں۔ سینے کی بائیں جانب درد کا رہنا، پیٹ کی بائیں جانب کا درد. بائیں ناک کی ہڈی کا بڑھنا .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ یہ مریض لیکسس کی طرح بائیں جانب والا ہے. میں نے مریض کی زبان پر غور کیا تو وہ بائیں جان سے کچھ زیادہ سفید زردی مائل تھی. مگر لیکسس اور ۔۔۔۔۔۔۔ میں فرق یہ ہے کہ لیکسس میں ناکامی عشق

سے غم، اور چہرے پر پریشانی نہیں ہوتی. نیز لیکسس کو شلجم سے نفرت بھی نہیں ہوتی، اور نہ ہی اس قدر شدید بھوک لگتی ہے جس کی وجہ سے اس کے پیٹ میں درد ہو. لیکسس کو پسینہ کم آتا ہے. اس مریض کو زیادہ آرہا ہے. لیکسس زیادہ سوتا ہے اور یہ مریض کم سوتا ہے. اس کے سواء بھی بہت سے فرق ہیں.

10. رات 10،11 بجے سوتا اور صبح 4،5 بجے جاگتا ہوں. دن کو قیلولہ بھی کرتا ہوں. عموماً دائیں طرف یا چت سوتا ہوں. صبح کے وقت فریش محسوس کرتا ہوں. خواب فوت شدہ رشتہ داروں، کتوں کے دو تین سالوں سے آرہے ہیں.

11. ان تین سالوں سے پسینہ بہت زیادہ آرہا ہے. دن کو زیادہ آتا ہے. دن کو جب سو کر اٹھتا ہوں تو مکمل کمر بھیگی ہوتی ہے. بغلوں اور کمر پر پسینہ زیادہ آتا ہے. پسینہ سے کھٹی بدبو آتی ہے .

12. دن کو قیلولہ کرنے کے بعد اندر بخار محسوس ہوتا ہے. اندر سردی اور باہر گرمی ہر وقت محسوس ہوتی ہے. کبھی کبھی گلا بھی خراب ہو جاتا ہے. کبھی کبھی گلے میں درد بھی ہوتا ہے.

13. جلد میں خاص کر نیچے والے جسم میں خارش بھی ہوتی ہے.

14. موسم بہار پسند ہے. گرما اور سرما سے نفرت ہے. موسم گرما میں درد سر زیادہ ہوتا ہے. موسم سرما میں جسم پر خشکی خاص کر سر پر زیادہ ہوتی ہے. ایسا لگتا ہے جیسا کہ کسی نے سر پر آٹا ڈالا ہو۔ سرما میں ہاتھ پاؤں زیادہ ٹھنڈے اور گرما میں جسم زیادہ گرم ہو جاتا ہے. دھوپ میں بالکل نہیں بیٹھ سکتا. سرما میں بھی اگر دھوپ میں بیٹھوں تو سوئیاں چبتی ہیں .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریض میں ایک مکمل حالت بخار ہے. وہ تیز گرمی برداشت کرتا ہے اور نہ ہی زیادہ سردی برداشت کرتا ہے. یہ میور ٹیکم ایسڈ کی طرح حالت ہے.

15. تنہائی پسند ہوں. لوگوں کے سامنے اور مجلس میں جانے سے ڈر لگتا ہے. کبھی کبھی مجلس میں جانے کے ڈر سے پیٹ میں درد اور پاخانہ بھی آجاتا ہے. اندھیرے میں بھی بہت زیادہ ڈر لگتا ہے. خاموش طبع ہوں. سرد آہیں بھی کبھی کبھی بھرتا ہوں. گھر سے بھاگنے اور مرنے کی خواہش نہیں ہے. بہت جلد باز ہوں. دو جگہوں پر رشتہ کی بات کی اور انہوں نے انکار کیا تو میں نے سوچا کہ میں شادی نہیں کروں گا. مگر اب دو سال سے منگنی ہو چکی ہے. ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے. کام کی کوئی رغبت نہیں ہے. چڑچڑا مزاج ہے. زندگی میں دلچسپی نہیں. بے زاری رہتی ہے .

پانی اور جنات سے بھی بہت زیادہ ڈر لگتا ہے. اکثر غمگین رہتا ہوں. خاص کر صبح کے وقت زیادہ غمگین اٹھتا ہوں. ایک ہفتہ میں دو بار نہاتا ہوں. ایک جمعہ کے دن اور دوسرا اگر ہفتہ میں جب احتلام ہو جاتا ہے. لاپرواہی اور سرد مہری دن بدن زیادہ ہوتی جارہی ہے. تھوکنے کی بہت زیادہ عادت ہے. پرانی یادوں کے بارے میں بھی سوچتا بھی ہوں. کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ میں کام لگا ہوں تو ارد گرد چیزوں کا احساس بھی نہیں ہوتا. قوت فیصلہ ختم ہو گئی ہے. جب لوگوں کے سامنے سبق پڑھ رہا ہوں تو ڈر لگتا اور پیٹ میں درد بھی ہو جایا کرتا ہے .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریض کی اکثر تکلیفات رات اور صبح کے وقت ہے. وہ دن بدن زندگی سے بے زار ہوتا جارہا ہے. معاشرے سے دور ہوتا جارہا ہے.

16. خاص عادات یہ ہیں کہ :- زیادہ تر خاموش طبع ہوں. ضرورت کے وقت بھی نہیں بولتا. جب کسی سے ناراض ہو جاؤں تو اس پر ڈٹ جاتا ہوں اور بہت زیادہ نفرت تک چلا جاتا ہوں. گھر میں کسی کام کرنے کا ارادہ کیا تو اسے ضرور کرتا ہوں. چاہئے میرا جتنا بھی نقصان ہو جائے پھر بھی میں نے اس کام کو پورا کرنا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ مریض انتہائی ضدی اور چڑچڑا ہو گیا ہے. اپنے آپ کو کسی طرح مشغول کرنے کی کوشش کرتا ہوں. اپنی تمام تر عادات اور اچھی بری صفات کو مخفی رکھنا چاہتا ہوں. کسی کو لڑتے وقت دیکھ کر بہت پریشان ہو جاتا ہوں. دو آدمیوں میں لڑائی ہو رہی ہو تو ان کو دیکھنے کی سکت نہیں ہے. اس سے بہت زیادہ پریشان ہو جاتا ہوں. اگر کوئی مجھ سے لڑے تو مجھے بے ہوشی بھی ہو جایا کرتی ہے. بال کھانے کی عادت ہے. اپنی داڑھی اور پاؤں کے بال اتار کر کھانے کی عادت ہے. مجھے مذاق بالکل پسند نہیں ہے. اگر کوئی مجھ سے مذاق کرے تو مجھے غصہ آتا ہے .

دواء کی تلاش اور علاج :-

حالت نیند میں مشت زنی کرنا اور ناکامی عشق سے پیدا شدہ غم نمایاں طور پر موجود ہیں. اس لئے فوراً ہائیوسائیمس کی طرف توجہ گئی. پھر باقی تمام علامات کو دیکھا تو وہ بہت سی علامات موافقت کرتی تھیں .

میں نے ہائیوسائیمس 200 کی 7 ڈوز دی اور مریض سے پوچھا تو مریض نے کہا کہ :- ڈاکٹر صابری صاحب آپ کا بہت بہت شکریہ، اب درد سر بہت حد تک کم اور غلبہ شہوت بھی تقریبا ختم ہو گیا ہے. مریض انتہائی خوش لگ رہا تھا. 200 کی مزید 7 خوراکیں دینے کے بعد پھر 1 M کی چار ڈوز دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا

28۔ہائی بی پی کا علاج

Helleborus Nicer

ایک 45 سالہ مریض نے وٹس ایپ پر میسج کیا اور کہا کہ :- ڈاکٹر صابری صاحب ! مجھے ہائی بی پی، بھوک کی کمی اور قبض ہے. قبض کی وجہ سے پاخانہ کھل کر نہیں آتا. میں آپ سے اپنا مکمل علاج کروانا چاہتا ہوں؟

میں نے کہا کہ آپ کل 2 بجے مجھے کال کرنا. اس نے 2 بجے کال کی اور کہا کہ ڈاکٹر صابری صاحب ! میری بیوی 20 سال سے بیمار تھی. آپ نے ان کو دواء دی. اب وہ الحمدللہ ٹھیک ہے. اس لئے میں بھی علاج کروانا چاہتا ہوں. میرے یہ تینوں مسائل کافی عرصہ سے ہیں. ہر روز بی پی کی دواء کھاتا ہوں. یہ 10 سال پرانا مسئلہ ہے . یہ قبض پرانی ہے. میں نے پوچھا کہ یہ قبض کتنے سال پرانی ہے؟ اس نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ یہ 15،18 سال پرانی ہے. یہ اس وقت ہوئی تھی جب میں لاہور سے کراچی گیا تھا. یعنی یہ پیدائشی نہ ہوئی بلکہ کسی خاص وجہ سے ہوئی ہے. اس نے کہا کہ :- لاہور میں بھی ہمارا گھر نہیں تھا، اور اس جگہ کھانا اچھا نہیں تھا. اس وجہ سے قبض ہوئی ہو گی. میں نے کہا کہ یہ یاد رکھیں کہ آپ کو 18 سال پہلے ہونے والی قبض کھانے کی بدپرہیزی سے نہیں ہوئی بلکہ ڈپریشن، بدکاری، اپریشن، چوٹ وغیرہ کی وجہ سے ہوئی ہے. آپ اس قبض کی وجہ بیان کریں؟ اس نے کہا کہ میں کراچی میں تنہاء تھا. اپنے گھر کو بہت یاد کرتا تھا. کیا یہ بھی ڈپریشن میں آتا ہے؟

میں نے کہا کہ جی ہاں، یہ بھی ڈپریشن ہے. ہومیوپیتھک میں اسے علالت یاد وطن کہا جاتا ہے؟ یہ بہت اہم علامت ہے. میں نے پوچھا کہ کس حد تک اپنے گھر کو یاد کرتے تھے؟ اس نے کہا کہ بہت ہی زیادہ یاد کیا کرتا تھا. عصر کے وقت زیادہ گھر کی یاد آیا کرتی تھی. میں نے کہا کہ اس وقت عصر کا کیا وقت ہوا کرتا تھا؟ اس نے کہا کہ تقریبا 4 بجے کے بعد. میں نے پوچھا کہ یہ ڈپریشن اور گھر کی شدید یاد کتنی دیر تک رہا کرتی تھی؟ اس نے کہا کہ یہ عجیب سی کیفیت ایک گھنٹہ تک رہا کرتی تھی. میں نے کہا

کہ کتنا وقت بنتا ہے؟اس نے کہا کہ تقریبا ایک گھنٹہ بنتا ہے. یہ گھر کی یاد غروب آفتاب سے قبل ختم ہو جایا کرتی تھی. یہ بات مجھے بہت اچھی طرح سے یاد ہے. یہ عجیب سی کیفیت تھی. وہ ان دنوں کے بعد کبھی نہیں ہوئی تھی. اس بیان سے مزید ایک خاص علامت کا علم ہوا یعنی علامت کا 4 بجے کے بعد شدت اختیار کرنا. اس علامت پر لائیکوپوڈیم، ہیلیبورس، اور کولوسنتھ بہت مشہور ادویہ ہیں .

میں نے کہا کہ اس وقت کیا محسوس ہوتا تھا؟اس نے کہا کہ سناٹا محسوس ہوتا تھا. میں کبھی کبھی رویا بھی کرتا تھا. ہاں ان دنوں میں مشت زنی بھی کیا کرتا تھا. یہ بھی ان دنوں میں معاملہ تھا. میرا ایک دوست میرے ساتھ کچھ عرصہ رہا، پھر وہ جب گیا تو میں اپنی خالہ کے گھر گیا. خالہ نے سر پر ہاتھ پھیرا تو میں اس کے جانے کی وجہ سے بہت رونے لگا. یہ ڈپریشن اور انگزائٹی تھی. ڈپریشن میں دل ڈوبتا تھا. میں نے کہا کہ یہ گھر کی یاد آپ کو صرف 4 بجے کے بعد ہی آیا کرتی تھی یا کسی اور وقت بھی آیا کرتی تھی. اس نے کہا کہ سب سے زیادہ تو 4 بجے کے بعد ہی دل ڈوبا کرتا تھا اور بالکل سناٹا ہوا کرتا تھا. باقی وقت میں کبھی کبھی معمولی سی ہو جاتی تھی. ان دنوں میں ایک عجیب بات یہ ہوئی کہ میں نے فالسوں پر نمک ڈال کر کھائے تو میرا بی پی ہائی ہو گیا. سر بھاری ہو گیا، یہ ایک ہفتہ رہا تھا. اس میں چکر بھی آیا کرتے تھے. اس چکر میں سر گرم ہو جایا کرتا، سریں کھنچاؤ، جسم میں تیزی محسوس ہونا اور ایسا لگتا تھا کہ بی پی ہائی ہو گیا ہے. اس دن سے ہی میں بی پی کی دواء کھاتا ہوں .

آج بی پی کی دواء کھاتے 18 سال ہو گئے ہیں. میں نے پوچھا کہ قبض ان دنوں سے ہی ہے؟اس نے کہا کہ ہاں جی. میں نے پوچھا کہ کسی چیز سے قبض کم یا زیادہ نہیں ہوتی؟ پہلے اس نے کہا کہ پھلوں سے کھل کر پاخانہ آتا ہے. امرود سے پاخانہ کھل کر آتا ہے. میں نے پوچھا کہ کس کس پھل سے قبض کم ہوتی ہے؟اس نے کہا کہ پھلوں سے قبض میں کوئی خاص فرق نہیں پڑتا.

خلاصہ کلام یہ ہے کہ مریض کی تین امراض کا تعلق 18 سال پرانی علالت یاد وطن ہے. اس کی شدت کا وقت دن 4 بجے کا ہے. لائیکوپوڈیم دواء نہیں ہو سکتی. اس لئے کہ لائیکوپوڈیم انتہائی چڑچڑے اور غصہ ور ہوا کرتے ہیں. یہ مریض ایسا نہیں ہے. کولوسنتھ بھی نہیں ہو سکتی. اس لئے کہ کولوسنتھ میں دن 4 بجے درد شکم میں شدت ہوا کرتی ہے. باقی ہیلیبورس ہی بچتی ہے. یہ سب باتیں فون پر ہوئی تھیں.

میں نے مریض کو سوال نامہ سینڈ کیا. اس نے مکمل سوال نامہ کا وائس میسج میں جواب بھیجا.

اس سے مزید یہ علامات ملیں :-ڈپریشن کے دنوں میں آنکھوں میں خارش بھی 5 ماہ رہی تھی. کبھی کبھی زکام، چھینکیں اور گلا خراب ہوتا ہے. بھوک بہت کم لگتی ہے. صرف ایک روٹی کھاتا ہوں. میرا پیٹ جام ہے. ہر وقت یہ محسوس ہوتا ہے کہ پاخانہ آنتوں میں ہی پڑا ہے. آنتیں اپنا کام اچھی طرح سے نہیں کر رہیں. سب کچھ کھالیتا ہوں. پیاس بھی بھوک کی طرح بہت کم لگتی ہے. پسینہ بھی کم آتا ہے. یہ نارمل ہی ہے. پسینہ تمام جسم سے یکساں آتا ہے. ایک مرتبہ پیٹ سے لمبا کیڑا بھی نکلا تھا. وہ ایک بالشت بڑا تھا. اس کے بعد کچھ بھی نہیں نکلا. غالب یہ جو پاخانہ ہمیشہ اندر ہی رہتا ہے اس کی وجہ سے یہ کیڑا بنا ہوگا. پاخانہ کھل کر نہیں آتا. مطلب یہ ہے کہ پاخانہ ہر روز آتا ہے مگر مکمل باہر نہیں نکلتا۔ میری قبض ایسی نہیں کہ 3، 2 دن کے بعد پاخانہ آئے، بلکہ ہر روز آتا ہے مگر مکمل باہر نہیں نکلتا۔ یہ بہت پریشان کن ہے. دل پر بھی کبھی کبھی بوجھ محسوس ہوتا ہے .

11 سے 8.10 بجے تک سوتا ہوں. میں دائیں طرف ہی سوتا ہوں. بائیں طرف نہیں سوتا. یہ عادت بچپن سے ہی ہے. مجھے موسم سرما بالکل پسند نہیں. سردی زیادہ لگتی ہے. گرمی اچھی لگتی ہے. سردی سے میں بالکل جام ہو جاتا ہوں. میں گھر سے کم ہی باہر نکلتا ہوں. مجھے کھلی ہوا زیادہ پسند ہے. میں صبح کے وقت بالکل ایکٹو نہیں ہوتا. اٹھا ہی نہیں جاتا. کمزوری ہوتی ہے. ایک گھنٹہ تک فریش ہو جاتا ہوں. غروب آفتاب کے وقت بالکل فریش ہوتا ہوں. اگر بی پی کی گولی نہ کھاؤں تو تین دن میں ہی بی پی ناقابل برداشت ہو جاتا ہے. میں اس گولی کو چھوڑ نہیں سکتا. دواء کی تلاش اور علاج -:

مریض کے بیان سے مجھے یہ معلوم ہو گیا کہ یہ مریض اور اس کی تمام تر تکلیفات کی وجہ علالت یاد وطن ہے. یعنی اپنے گھر کی شدید ترین یاد نے اسے ڈپریشن، ہائی بی پی، قبض اور بھوک کی کمی کا مریض بنایا ہے. اس علامت کی موجودگی سے مجھے یقین ہو گیا کہ مریض کی دواء وہ ہی ہو گی جس میں علالت یاد وطن کی علامت موجود ہوں . مریض کے چکر میں خاص بات تھی. مریض کو چکر کے وقت تیزی محسوس ہوتی تھی. اپنا بی پی ہائی محسوس ہوتا تھا. پیشانی پر کھنچاؤ بھی محسوس ہوتا ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کے چکروں میں نمایاں علامات تھیں. دواء کا انتخاب کرتے وقت اس کا خیال رکھنا بھی ضروری تھا .

مریض کی قبض اور نامکمل حاجت کی وجہ سے ایک بار نکس وامیکا کا خیال آیا. پھر میں نے سوچا کہ نکس وامیکا مریض اس قدر سست بالکل نہیں ہوتا. اس لئے نکس وامیکا دواء نہ دی. اس لئے کہ مریض سوالات کا جواب دینے میں بہت سست تھا. ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ اپنی علامات صحیح طریقہ سے بیان نہیں کر پا رہا . مریض نے اپنی زبان کی پکچر بھیجی. زبان پر مکمل سفیدی تھی. زبان کی جڑ، نوک، کنارے بلکہ زبان کا ہر ہر مقام سفید تھا. یہ زبان دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا کہ اس مریض کی تمام تر دماغ اور

جسمانی تکلیفات کے شروع ہونے کی کوئی خاص قسم کی ڈپریشن ہے. اس طرح کی زبان میں نے میور ٹیکم ایسڈ، زنکم، کاسٹیکم اور کینابس انڈیگا کے مریض کی دیکھی تھی. یعنی مکمل زبان پر سفید پرت کا ہونا . مریض کی ڈپریشن اور یاد وطن کا ایک وقت معین تھا. وہ 4 سے 6 بجے تک. اس لئے کہ مریض نے کہا تھا کہ نماز عصر کے بعد ہی گھر کی بہت زیادہ یاد، سناٹا ہوتا اور دل ڈوبتا تھا .

یہ وقت میرے لئے بہت ہی رہنما کن تھا. اس علامت کی وجہ سے مجھے صرف ان ہی ادویہ سے ایک مزاجی دواء کا انتخاب کرنا تھا جن میں 4 بجے سے غروب آفتاب تک تکلیفات بڑھتی ہیں. میں نے فوراً ریپرٹری سے دماغی علامات میں پریشانی کے عنوان کے تحت اور علامات عامہ میں وقت کے عنوان کے تحت ادویہ کو نوٹ کیا. جو ادویہ انتخاب میں آئیں ان میں ایسی دواء کو تلاش کیا جسم میں علالت یاد وطن کی علامت ہو تو مجھے ہیلیبورس کا نام ملا. میں بہت ہی خوش ہوا. اس لئے کہ اس میں 4 بجے تکلیفات کا زیادہ ہونے کے ساتھ علالت یاد وطن بھی موجود تھی .

اسی خوشی کے عالم میں مجھے یاد آیا کہ ڈاکٹر جارج وتھالکس کے مٹیریا میڈیکا میں لکھا ہے کہ ہیلیبورس سوالات کے آہستہ آہستہ جواب دیتا ہے. میں نے مریض پر غور کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ مریض نے فون پر اور وٹس ایپ پر سوالات کے آہستہ آہستہ جواب دیئے ہیں. کچھ سوالات کے دو دو متضاد جواب اور کچھ سوالات کے مشکوک جواب اور کچھ کے غلط جواب دیئے ہیں .

ایسا لگتا ہے کہ مریض کو اپنی بھی خبر نہیں. پھر میں نے مریض پر غور کیا کہ اس کی آنتوں میں بھی آہستگی ہے جس کی وجہ سے وہ پاخانہ بھی نہیں نکال رہیں. یعنی آنتوں میں سستی کی وجہ سے پاخانہ باہر نہ آنا. مریض کے معدہ میں بھی آہستگی ہے جس کی وجہ سے مریض کو بھوک بھی کم لگ رہی ہے. مریض کی نیند میں بھی آہستگی ہے جس کی وجہ سے وہ 11 بجے سے 9،8 بجے تک سوتا اور صبح تھکا ہوا اٹھتا ہے. یہ آہستگی کا لفظ ہیلی بورس پر احسن طور پر صادق آتا ہے. اس آہستگی کی وجہ سے یقین مزید مضبوط ہو گیا کہ ہیلی بورس ہی دواء بنتی ہے .

میں نے اللہ کا نام لے کر ہیلیبورس 200 دواء 7 ڈوز دی اور پوچھا تو مریض نے کہا کہ پہلی ہی خوراک سے قبض ختم ہو گئی اور مجھے دوسرے دن کھل کر پاخانہ آیا. اب طبیعت بھی بہت بہتر محسوس ہو رہی ہے . پھر مزید 7 ڈوز دینے کے بعد M 1 کی چار ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیا.

29۔شدید ترین ڈپریشن کا علاج

Anacardium orientale

ایک 37 سالہ مریض نے 1 جنوری 2018 کو مجھے فون کیا. اس نے کہا کہ ڈاکٹر صابری صاحب ! مجھے 4 ماہ سے سننے میں دقت ہو رہی ہے. مجھے 4 ماہ قبل زکام لگا تھا. میں نے ایلوپیتھک کی انٹی بائیوٹک ادویہ لی. ان کے لیتے ہی سننے میں دقت شروع ہو گئی ہے. ہاں ساتھ مجھے شدید قبض اور بچپن سے ڈپریشن کا مرض ہے، مگر وہ دونوں اس قدر تنگ نہیں کرتے جتنا اب سننے کا مرض بنا ہے. کیا آپ میرا سننے کا مرض ٹھیک کر سکتے ہیں؟ میں نے کہا کہ :-آپ کا ایک مسئلہ ہو یا 10 مسائل ہوں، سب کو ہومیوپیتھک کی ایک ہی دواء ٹھیک کرتی ہے. مگر اس ایک دواء کی تلاش کے لئے مجھے آپ کی مکمل علامات کی ضرورت ہے. میں آپ کو سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں. آپ اس کا مکمل جواب دیں. اس نے پہلے تحریری جواب دیا. پھر وائس میسج میں میرے وٹس ایپ پر جواب دیا. اس کے تحریری جواب میں کوئی رہنما کن علامت نہ ملی .

میں نے جب اس کا وائس میسج والا جواب سنا تو اس میں ایک جملہ تھا جس کو " اناکارڈیم "کے سواء کسی بھی مزاج کا انسان نہیں بول سکتا. وہ جملہ یہ تھا""-:کافی دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول کے بارے بری بات کہوں (معاذ اللہ) اس وقت ایک طاقت مجھے یہ کہنے سے روک رہی ہے اور دوسری طاقت مجھے کرنے کو کہہ رہی ہے. اس وقت انگزائٹی بہت زیادہ ہو جاتی ہے ."اس کا یہ جملہ سن کر مجھے بہت ڈر لگا کہ یہ کیسا انسان ہے. یہ جملہ سنتے ہیں مجھے " اناکارڈیم "ذہن میں آئی. اس کی اناکارڈیم دواء ہی منتخب کی گئی. مریض نے اپنی تمام علامات تحریری اور وائس میسج میں دی تھیں. ان سب کو ایک ساتھ بیان کروں گا. مگر میں نے مریض کی تمام علامات کو جمع کر کے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے. پہلا حصہ نمایاں علامات اور دوسرا حصہ عام علامات کا ہے .

مریض کی نمایاں علامات یہ ہیں :-

1. مریض نے کہا کہ ""-:کافی دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول کے بارے بری بات کہوں (معاذ اللہ) اس وقت ایک طاقت مجھے یہ کہنے سے روک رہی ہے اور دوسری طاقت مجھے کرنے کو کہہ رہی ہے. اس وقت انگزائٹی بہت زیادہ ہو جاتی ہے ."اب یہ علامت 2 سال سے کم ہے. پہلے بہت ہی زیادہ تھی. اس سے معلوم ہوا کہ مریض دو قوتوں کے درمیان پھنس چکا ہے. وہ دونوں کے درمیاں سے نکل نہیں سکتا. یہ اناکارڈیم کی نمایاں علامت ہے.

2. اس نے کہا کہ 15 سال کی عمر تھی ان دنوں میں اپنی خالہ کے ساتھ رہا کرتے تھے. ہم کسی سبب کی وجہ سے وہ جگہ چھوڑ کر کسی اور جگہ جانا پڑا. مجھے اپنی خالہ، وہاں کے باقی رشتہ داروں اور دوستوں کی بہت یاد آیا کرتی تھی. میں ہر روز رویا کرتا تھا. کسی کام کو دل نہیں کرتا تھا. میں بہت دفعہ اپنے گاؤں خالہ اور دوستوں کو ملنے جاتا تھا. ایک بار میں اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھ کر ایک غمگین گانا سن رہا تھا اس سے بہت زیادہ انگزائیٹی اور پریشانی ہوئی۔ میرے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہو گئے اور قے بھی ہوئی تھی.

اس دن سے انگزائیٹی اور ڈپریشن شروع ہوئی. اس کے بعد اس وقت عجیب سا خوف ہوتا تھا. مرنے کو بھی دل کرتا تھا. انگزائیٹی موسم خزاں میں سب سے زیادہ رہا کرتی تھی. میری زیادہ تر علامات ان سالوں میں تھیں. اب ہفتہ میں ایک دو بار یہ والی ڈپریشن ہوا کرتی ہے. غروب آفتاب کے بعد انتہائی شدید ہوتی ہے. رونے کو دل کرتا ہے. ایسے محسوس ہوتا ہے کہ بالکل سناٹا ہے. سب کچھ ختم ہو گیا ہے. پھر 8، 9 بجے ختم ہو جاتی ہے. جس دن میں فارغ ہوتا ہوں اس دن اگر یہ پریشانی کا دورہ بنے تو بہت تکلیف میں ہوتا ہوں. اگر اس دورے کے وقت آفس میں ہوں تو کام میں مصروفیت کی وجہ سے کم محسوس ہوتا ہے .

میں نے جب یہ بات سنی تو اس سے کہا کہ آپ کا سٹیکم اور ہیلی بورس کی طرح مزمن ڈپریشن کے مریض ہو. آپ کی دواء وہ ہو گی جس میں ڈپریشن کا عنصر نمایاں طور پر موجود ہوگا. کا سٹیکم کی ڈپریشن کی شدت دن 3 بجے ہوتی ہے. کا سٹیکم کو جب یہ ڈپریشن زندگی میں ایک بار شروع ہو جائے تو یہ دائمی طور پر اس کے ساتھ رہتی ہے. آپ کی غروب آفتاب سے 8،9 بجے تک ہوتی ہے. آپ کی پریشانی اپنے رشتہ داروں سے دور ہو جانے کی وجہ سے ہے. کا سٹیکم کی پریشانی میں بے حد ہمدردی چاہنے اور دوسروں کے دھوکے کا غم غالب ہے. ہیلی بورس اور اوپیم میں علالت، یاد وطن غالب ہے. اوپیم کی ڈپریشن کا وقت صبح 9 سے 12 بجے کا ہے. ہیلیبورس کی ڈپریشن کا وقت 4 بجے سے غروب آفتاب سے قبل تک ہے. آپ کی ڈپریشن کا وقت غروب آفتاب سے 8،9 بجے تک ہے. نیز آپ کی پریشانی ان دنوں کے گزر جانے کے بعد اب بھی موجود ہے. آپ کی مزاجی دواء بھی کا سٹیکم، ہیلیبورس اور اوپیم کی طرح پریشانی کے عنصر کے غلبہ والی ہو گی. ہاں مجھے یاد آیا کہ جب میں نے اس کی اپنے وطن سے دوری اور اپنے رشتہ داروں کی یاد والی ڈپریشن کے بارے سنا تو میں اسے ہیلیبورس دینے لگا. پھر میں نے سوچا کہ ہیلیبورس میں علالت یاد وطن غالب ہے .

میں نے اس سے پوچھا کہ اس وقت آپ کو اپنے رشتہ داروں کی زیادہ یاد آتی تھی یا اپنے گاؤں کی؟اس نے کہا کہ رشتہ داروں اور خالہ کی یاد زیادہ آتی تھی. جب میں نے اس کا یہ جملہ سنا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ ہیلیبورس بالکل نہیں ہو سکتا. دوسری بات یہ بھی ذہن میں اسی وقت آئی کہ ہیلیبورس کی ڈپریشن کا وقت 4 سے غروب آفتاب سے قبل تک ہے. اس مریض کی ڈپریشن کا وقت غروب آفتاب سے 8،9 بجے تک ہے. اس لئے یہ ہیلیبورس پر سنیلٹی نہیں ہو سکتی. نیز یہ بھی مجھے یاد آیا کہ ہیلیبورس سوالات کے آہستہ آہستہ جواب دیتا ہے. یہ مریض تیز تیز جواب دے رہا ہے.

3۔ مجھے اپنی امی اور باقی رشتہ داروں کے مرنے کا بہت ڈر رہتا ہے. اس علامت کو مریض کچھ چھپا رہا تھا. زیادہ تفصیل سے اس نے بیان نہیں کیا. اس سے لگتا ہے کہ یہ علامت بھی مریض میں نمایاں ہے. جب میں نے یہ بات سنی تو مجھے معلوم ہوا کہ ان کو اپنوں سے ضرورت سے زیادہ پیار ہونے کی وجہ سے ان کے مر جانے اور ان سے جدا ہو جانے کا ڈر رہتا ہے. اس ڈر نے اس مریض کی تمام تر دماغی اور جسمانی علامات پیدا ہی ہیں. مریض کا کہنا یہ تھا کہ میں 13 سال سے مشت زنی کی عادت بھی ہے. ان دنوں 4،3 بار ایک ہی دن میں. اور اب کبھی کبھی. اس وجہ سے مجھے یہ سب تکلیفات ہوئی ہیں.

میں نے اس سے کہا کہ ایسا بالکل نہیں. بلکہ آپ کی تمام تر تکلیفات کی وجہ اپنوں سے ضرورت سے زیادہ محبت کرنے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں.

5. ڈپریشن کے دنوں سے ہی قبض کا مرض ہے. پاخانہ سخت ہوتا ہے. پہلا حصہ سخت پھر نرم ہوتا ہے. جب اس نے یہ کہا کہ مجھے ڈپریشن کے دنوں سے ہی قبض ہے تو مجھے یقین ہو گیا کہ اس کی قبض سلفر کی طرح دائمی نہیں بالکل ہیلوبورس، اور اوپیم کی طرح بعد میں کسی مخصوص سبب سے پیدا ہوئی ہے. اس قبض کا سبب موجود ہے. اس لئے یہ صورت قبض ہے. حقیقی قبض نہیں.

6. مجھے 4 ماہ سے سننے میں دقت ہو رہی ہے. مجھے 4 ماہ قبل زکام لگا تھا.

میں نے ایلوپیتھک کی انٹی بائیوٹک ادویہ لی. ان کے لیتے ہی سننے میں دقت شروع ہو گئی ہے. جب میں نے اس یہ یہ بات سنی تو فوراً مجھے پلساٹیلا یاد آئی. پلساٹیلا کی تکلیفات رطوبات کے رک جانے سے پیدا ہوتی ہیں. مگر پلساٹیلا کو قبض اور اپنے رشتہ داروں سے جدائی کا عنصر موجود نہیں ہوتا. اس لئے اس مریض کی پلساٹیلا دواء نہیں ہو سکتی.

مریض کا مکمل تحریری بیان یہ ہے-:

1. { { مرض اور اس کا سبب } } ... مسئلہ کیا ہے اور کب سے ہے؟

2. سر 3, 4 ماہ سے سنائی نہیں دیتا۔ سننے میں مسئلہ ہے۔ رش میں مسئلہ زیادہ ہوتا ہے۔ ستمبر 2017 میں نزلہ شروع ہوا۔ ابھی گلا خراب ہوا تھا کہ اینٹی بائیوٹک لیں جس سے نزلہ رک گیا۔ اس کے ساتھ ہی کان سے آوازیں آنا شروع ہو گئی تھیں۔ آوازیں ایسی جیسے کوئی کان میں سیٹی بجا رہا ہو۔ پھر تھوڑی دیر بعد ٹھیک ہو جاتے ہیں. اس سے پہلے 2017 میں سر درد ہوا۔ آدھے سر میں درد ہوتا ہے اور روزانہ صبح سے شام تک ہوتا ہے۔ آدھے سر درد کے طرف بھی ہوتا ہے جو آنکھ اور ناک تک جاتا ہے۔ بعض اوقات گردن میں درد right بعد تیز آواز برداشت نہیں ہوتی۔ سر درد بائیں طرف زیادہ ہوتا ہے۔ ساتھ ہی کان کے پیچھے اور چہرے کے اگلی طرف ہوتا ہے۔ بے چینی 15 سال سے شروع ہو کر اب تک ہے۔ جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا کہ ہم اپنی خالہ کے گھر کے پاس رہتے تھے۔ میرے ابو کی ملازمت باہر ہونے کی وجہ سے ہمیں وہ گھر چھوڑ کر جانا پڑا۔ وہاں میرے بچپن کے دوست بھی تھے اور مجھے اپنی خالہ سے بہت پیار تھا۔ مجھے وہ گھر چھوڑ کر جانے کا بہت دکھ تھا اور میں غمگین تھا۔ اور وہاں میں بہت روتا تھا اور اس گھر میں دل نہیں لگ رہا تھا۔ میں اپنی خالہ اور دوستوں کو ملنے ہر ہفتے جاتا تھا۔ ایک دن میں اپنے دوست کے گھر بیٹھ کر گانا سن رہا تھا جس نے مجھے بہت غمگین ہوا۔ قے، بے چینی، گھبراہٹ اس دن شروع ہوئی۔ میں نئے گھر میں روتا رہتا اور واپس جانے کی دعا کرتا رہتا تھا۔

اللہ نے میری دعا سن لی پھر ہم نے خالہ کے گھر کے ساتھ گھر لے لیا لیکن بے چینی اور ڈپریشن ختم نہیں ہوا۔ شروع میں جب طبعیت خراب ہوتی تو دل گھبراتا تھا۔ دھڑکن تیز ہوتی، متلی ہوتی، الٹی آجاتی۔ جسم سے جان نکلتی تھی ایسا محسوس ہوتا کہ موت آجائے گی۔ شروع میں خود کشی کرنے کو دل کرتا لیکن اب نہیں کرتا۔ مجھے لیٹنا پڑتا تھا۔ ڈر اور خوف بہت ہوتا تھا لیکن یہ پتا نہیں تھا کہ کیوں ہے۔ ایک بات بتانا بھول گیا وہ یہ کی جب ہم خالہ کے گھر سے دور ہوئے تھے تو میں نے مشت زنی بہت کی تھی روزانہ تین دفعہ کرتا تھا۔ ہو سکتا ہے بے چینی اس وجہ سے ہو۔ نہانے کے دوران مشت زنی کرتا تھا۔ اور بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ یہ فعل کم ہو گیا۔ دماغ میں ہر وقت یہ خیالات رہتے کہ مجھے یہ بیماری کیوں ہوئی ہے۔ اور اپنی بیماری سے خوفزدہ رہتا تھا۔ اگر ذہن میں منفی خیال آتا ہے تو اسے نکالنا مشکل ہوتا ہے۔ تین سال سے غصہ بہت آتا ہے۔

جب دفتر میں کام زیادہ ہو تو پھر غصہ زیادہ آتا ہے۔ڈپریشن اور بے چینی سے قبض رہتی ہے۔ پاخانہ پہلے سخت اور پھر نرم ہوتا ہے۔ سخت سدوں میں کبھی کبھی خون بھی ہوتا ہے۔ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو چیک کروایا تو اس نے کہا کہ سائینوسائیٹس ہے۔ناک سرخ اور خشک رہتی ہے اور ریشہ گرتا رہتا ہے۔ دونوں نتھنوں میں غدود ہیں۔.... مسئلہ کیسے شروع ہوا تھا، بخار سے، چوٹ سے، اپریشن سے، صدمہ سے، ٹینشن، ڈپریشن سے، یا بچہ کی پیدائش سے؟ جواب: میرے خیال میں جب ہم خالہ اور دوستوں سے دور ہوئے تو غم اور پریشانی کی وجہ سے شروع ہوا۔ڈپریشن اور ٹینشن بچپن سے ہے۔ ٹینشن ہر وقت رہتی ہے۔

3. {{ شخصی معلومات }}... نام؟... آپ کے خاندان میں کون کون سی خاص بیماری ہے؟ جواب: ناک کی الرجی سب کو ہے۔ لیکن میری امی کو ٹی بی کا مرض ہوا تھا جو علاج سے ٹھیک ہو گیا تھا۔... آپ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہیں جیسا کہ شیعہ، دیوبندی، اہل حدیث، سنی، مرزائی یا سادہ مسلمان ہیں؟ جواب: اسلام۔ سنی

.{{درد سر}}... درد سر کب ہوتا ہے؟ جواب: سر درد کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ لیکن زیادہ غصہ کی وجہ سے، کھانا کھانے کے بعد یا مصالحہ دار غذا کھانے سے ہوتا ہے۔... سر میں کس جگہ پر درد ہوتا ہے؟ جواب: سر کے اطراف میں، دائیں، یا بائیں طرف ہوتا ہے۔آدھے سر کا درد بھی ہوتا ہے جو کان اور ناک تک جاتا ہے۔... آپ کا درد سر ختم کیسے ہوتا ہے، یا آپ اپنے درد سر کو کم کرنے کے لئے کیا کرتے ہو؟ جواب: آرام کرنے سے، ٹھنڈا پانی سر پر لگانے سے، درد کو کم کرنے والی ادویات اور ساتھ نشہ آور یا سکون آور لینی پڑتی ہیں ذیل ہومیوپیتھک ادویہ استعمال کرتا ہوں سب کو ملا کر استعمال کرتا ہوں درد ۳ منٹ میں ختم ہو جاتا ہے .... Belledonna 30, Glonion 30, Gelsimium 30, Iris vers 30 aur Spigelia 200 کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کو ہر روز درد سر کس وقت سے لے کر کس وقت تک ہوتا ہے؟... کس وجہ سے درد سر ہوتا ہے؟ جواب: جی ہر روز سر میں درد ہوتا ہے۔ صبح سے لے کر رات تک اور کافی دفعہ دوپہر تک رہتا ہے۔ خود بخود شروع ہوتا ہے۔کافی دفعہ غصہ سے یا کام کی زیادتی کی وجہ سے ہوتا ہے۔... بال کٹوانے سے درد سر ہوتا ہے؟ جواب: نہیں... بند کمرہ یا بند جگہ میں داخل ہونے سے درد سر زیادہ ہوتا ہے؟ جواب: نہیں بند کمرے میں کم ہو جاتا ہے شور میں زیادہ ہوتا ہے... درد سر کتنے سالوں یا مہینوں سے ہو رہا ہے؟ جواب: ایک سال سے

4. {چکر} ... چکر کب زیادہ آتے ہیں؟ ... چکر کے وقت کس طرف گرنے کا رجحان ہوتا ہے آگے، پیچھے، دائیں، یا بائیں طرف؟ ... کبھی کبھی ایسے چکر آتے ہیں جیسے نشہ کیا ہوا ہے؟ ۔۔۔ کتنے سالوں سے چکر آرہے ہیں؟ جواب: چکر کبھی کبھی آتے ہیں۔ جب نیند کی گولی لیتا ہوں اس وقت نشے جیسی حالت ہوتی ہے۔

5. {آنکھ} ... آنکھیں بالکل ٹھیک ہیں؟ ... کیا آپ کی آنکھوں میں جلن، پانی نکلنا، خارش، ریت کا احساس، گندہ مواد آتا ہے؟ ... کوئی ایک آنکھ چھوٹی یا بڑی محسوس ہوتی ہے؟ ... نظر کتنے سالوں سے کمزوری ہے، اور کیسے کمزور ہوئی؟ ... کیا آنکھوں کو زیادہ روشنی برداشت نہیں ہوتی اور نہ ہی موسم گرما میں آسمان کی طرف دیکھ سکتے ہیں؟ ہے۔ دور کی نظر کمزور ہے۔ (-0.75) جواب: دونوں آنکھوں کی نظر کمزور ہے

6. {کان} ... کان بالکل ٹھیک ہیں؟ ... کانوں میں درد، جلن، خارش، وغیرہ ہوتی ہیں؟ ... سننے کی طاقت کم ہے یا زیادہ؟ ... کان میں کسی قسم کی وہمی آوازیں سنائی دیتی ہیں؟ بند Eustachian Tube کو چیک کروایا ہے اس نے کہا ہے کہ کان کی ENT Specialist جواب: نہیں بند کمرے میں کم ہو جاتا ہے ہیں۔ شور میں سنائی کم دیتا ہے۔ کان میں سیٹی بجنے کی آواز آتی ہے

7. {ناک} ... ناک بالکل ٹھیک ہے؟ ... ناک زیادہ خشک رہتی ہے یا تر؟ ... آپ کو خشبو، مٹی، یا ٹھنڈی ہوا سے چھینکیں اور زکام لگتا ہے؟ ... کبھی کبھی رات کے وقت دائیں یا بائیں طرف سے نتھنا بند ہوتا ہے؟ ... سونگنے کی طاقت زیادہ ہے یا کم؟ ... کیا فرضی بدبو آتی ہے؟ جیسا کہ پرانے زکام کی، پریشان کن جس سے قے آئے، پیاز، سڑی ہوئی، گندھک کی، پٹرول کی، مچھلی، مردار کی، یا کوئی اور؟ ... کیا آپ کو موسم سرما میں عموما پانی کی طرح زکام لگتا ہے جو دائیں طرف سے زیادہ نکلتا ہے؟ جواب: کبھی کبھی رات کو ناک بند رہتی ہے۔ سونگھنا ٹھیک ہے۔ ناک سرخ اور خشک ہوتی ہے۔ خراٹے نہیں ہیں، ناک میں غدود ہیں۔ ناک کے پیچھے ریشہ گرتا اور بعد میں سفید ہوتا ہے۔ grey ہے یا سبز،

8. {چہرہ} ... مریض کی شکل کیا چیز ظاہر کرتی ہے؟ اداس، بچپنا پن، بڑھاپا ٹپکے، بھوچکی سی، بیوقوفانہ، بیماریوں کی سی، بیہودہ، پریشان، تھکاوٹ، ڈری ہوئی، دہشت ناک ڈرواؤنی، مظلومانہ، سستی ٹپکے، گھبرایا ہوا، متفکرانہ، متکبرانہ، نشہ بازوں کی سی؟ جواب: چہرہ ٹھیک ہے۔ تصویر آپ کو بھیج دی ہے آپ خود اندازہ کر سکتے ہیں۔ ویسے میرے خیال میں اداسی اور پریشانی ہے۔

9. {{منہ}}... آئینہ سے دیکھ کر بتائیں کہ زبان پر اور زبان کی جڑ پر کس طرح کا رنگ ہے، سفید، زرد، سبز، نیلی، سیاہ، میلی، سرخ؟... زبان کا زیادہ رنگ زبان کی دائیں طرف ہے یا بائیں طرف ہے؟ جواب: زبان کا رنگ سفید ہے اور اطراف سے سرخ ہے۔ تصویر آپ کو بھیج دی ہے۔ زبان میلی رہتی ہے۔... زبان پھٹی ہے؟ جواب: جی پھٹی ہے۔ آپ تصویر میں دیکھ سکتے ہیں۔... زبان پر دانے ہیں؟ جواب: نہیں... زبان کی نوک اور کنارے کس رنگ کے ہیں؟ جواب: سرخ رنگ... منہ سے کسی قسم کی بدبو آتی ہے؟ جواب: منہ سے بدبو آتی ہے لیکن پتا نہیں کس چیز کی ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ بڑی گندی بدبو ہوتی ہے۔... کیا آپ کو تھوکنے کی عادت ہے؟ جواب: نہیں... منہ اور زبان زیادہ خشک رہتے ہیں یا تر؟ جواب: تر ہوتی ہے، خشک اس وقت ہوتی ہے جب ٹینشن یا پریشانی ہوتی ہے۔... صبح کے وقت زبان کا ذائقہ کیسا ہوتا ہے؟ اچار کا، کڑوا، کھٹا، میٹھا، بدبودار، پھیکا، تیز سا، جلی ہوئی اشیاء کا، بھوسا، خون کا، دھات کا سا، سڑا ہوا، لہسن کا سا، نمکین، لیسدار؟... کیا صبح کے وقت منہ میں انتہائی لیسدار چپچپی تھوک اور گندا ذائقہ ہوتا ہے؟.. کیا آپ کو کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے جیسا کہ میرے دانت لمبے ہیں؟ جواب: نہیں

10. {{حلق}}... حلق بالکل ٹھیک ہے؟... کیا حلق میں خراش، جلن، بال کا احساس، زخم کا احساس، ہڈی کے اٹکے ہونے کا احساس، پچر کا احساس، نیچے سے بلغم آنا، اوپر سے کیرا گرنا، وغیرہ ہوتا ہے؟... حلق میں درد کس وقت ہوتا ہے؟ یہ درد حلق کی دائیں طرف ہوتا ہے یا بائیں طرف؟... کیا آپ کا گلا بار بار گرم گرم میٹھی چیز کھانے سے خراب ہو جاتا ہے، جیسا کہ گرم گرم حلوہ؟... رات کے وقت اکثر گلا میں درد رہتا ہے؟... گلا ایک سال میں کتنی بار خراب ہوتا ہے؟... ثقیل یا سیال اشیاء نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے؟ جواب: گلے میں ریشہ گرتا ہے باقی سب ٹھیک ہے۔ فیرنجیٹس نہیں ہے۔ کھانسی کے ساتھ نیچے سے بلغم آتی ہے۔ گلا سال میں ۳ سے ۴ بار خراب ہوتا ہے۔

11. {{بھوک}}... عموماً کس چیز کے کھانے یا پینے سے بدہضمی اور دست ہوتے ہیں؟ جواب: مصالحہ دار اشیاء، چکن، چنے کھانے سے بدہضمی ہوتی ہے۔... دودھ پینے یا میٹھا کھانے کے بعد پیٹ میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ بنتا ہے؟ جواب: نہیں... کیا خالی پیٹ دودھ پینے سے دست لگ جاتے ہیں؟ جواب: نہیں... بھوک کیسی ہے؟ جواب: نارمل ہوتی ہے۔... ایک دن میں کتنی روٹیاں کھاتے ہیں؟ جواب: 3 سے 4... آپ کو دن یا رات کو کس وقت زیادہ بھوک لگتی ہے؟ جواب: رات کو... کیا دن 11 بجے یا 3 بجے یا 5 بجے کے بعد بھوک زیادہ لگتی ہے؟ جواب: صرف رات کو... ایک دن میں کتنے گلاس پانی پیتے

ہیں؟جواب: 9 سے 15 گلاس... کیاآپ گو بھی کھانے سے انتہائی نفرت کرتے ہیں؟جواب: پہلے اچھی نہیں لگتی تھی اب کھالیتا ہوں

12. {{خواہش و نفرت}}...آپ ان چیزوں کے نام بتائیں جو گھر میں بنی ہوں مگرآپ وہ بالکل نہیں کھاتے؟جواب: سب چیزیں کھالیتا ہوں پہلے گو بھی اچھی نہیں لگتی تھی اب کھالیتا ہوں...آپ ان چیزوں کے نام بتائیں جن کی بار بار دل میں خواہش اٹھتی ہے،اور ایک ماہ میں اکثر دفعہ کھانے کو دل کرتا ہو؟ Rewadi. Chicken Tikkay, Ice cream. Maicroniجواب:....آپ ان چیزوں میں سے کس قسم کی چیزیں کھانے سے بہت نفرت کرتے ہیں،اور بہت زیادہ پسند کرتے ہیں ٹھنڈی چیزیں، گرم چیزیں، چٹپٹی چیزیں، گھٹی چیزیں، نمکین چیزیں، میٹھی چیزیں؟جواب: سب چیزیں اچھی لگتی ہیں۔ نمکین چیزیں نہیں کھاتا کیونکہ اس سے سر میں درد ہوتا ہے۔زیادہ ٹھنڈا پانی نہیں پیتا۔...انڈے زیادہ کھاتے ہیں؟جواب: پہلے زیادہ کھاتا تھاایک دن میں 2 سے 3 کھالیتا تھالیکن اب نہیں کھاتا۔... کھٹی چیزیں بہت زیادہ کھانے کو دل کرتا ہے؟جواب: نہیں... نمک ضرورت سے زیادہ سالن پر ڈال کر کھاتے ہیں؟جواب: سالن میں زیادہ استعمال نہیں کرتا۔جب سے سر درد ہوا ہے نمک کم کر دیا ہے۔...اچار کھانے کو بار بار دل کرتا ہے؟جواب: نہیں... میٹھا کھانے کے شیدائی ہیں؟جواب: میٹھا کم کھاتا ہوں۔ریواڈی بہت اچھی لگتی ہے کھاتا بھی ہوں لیکن ڈر لگتا ہے کہ کہیں شوگر نہ ہو جائے..

..آلو بہت زیادہ کھاتے ہیں یاآلو سے شدید نفرت کرتے ہیں؟جواب:آلو اچھے نہیں لگتے سالن سے آلو نکال دیتا ہوں۔آلو کے پراٹھے اچھے لگتے ہیں۔... سرخ مرچ بہت زیادہ کھاتے ہیں؟جواب: نہیں... پیاز کھانے سے نفرت کرتے ہیں؟جواب: نہیں... گوشت کھانے سے نفرت کرتے ہیں؟جواب: نہیں... پیٹ میں کس وقت درد ہوتا ہے؟ کھانے سے پیٹ کا درد کم ہوتا ہے یا زیادہ؟جواب: پیٹ میں درد نہیں ہوتا لیکن اگر زیادہ کھالوں تو گیس ہو جاتی ہے۔ویسے اگر پہلے سے درد ہو تو کھانا کھانے سے درد کم ہو جاتا ہے۔... نا قابل ہضم چیزیں جیسے ناخن، کوئلہ مٹی، وغیرہ کھانے کی عادت ہے؟جواب: نہیں... خالی پیٹ زیادہ بہتر اور فریش محسوس کرتے ہیں یا کھانے کے بعد بہتر محسوس کرتے ہیں؟جواب: خالی پیٹ زیادہ بہتر محسوس کرتا ہوں

13. {{معدہ و شکم}}... پیٹ اور سینے میں کسی قسم کا کوئی مرض ہے؟ ہے۔سینے میں جلن ہو جائے تو گلے تک آتی ہے۔Fatty Liverجواب: پیٹ میں گیس ہوتی ہے۔ویسے... کیا معدہ میں گیس، ڈکار، جلن، درد، جانور یا کسی چیز کا پیٹ

میں موجود ہونے کا احساس ہوتا ہے؟ جواب: معدے میں گیس رہتی ہے۔ سینے میں جلن ہو جائے تو گلے تک آتی ہے... دائیں یا بائیں گردے کا درد ہوتا ہے، یا ان میں پتھری بنتی ہے؟ جواب: صبح جب سو کر اٹھتا ہوں تو کمر میں درد ہوتا ہے لیکن جب اٹھ جاتا ہوں تو ختم ہو جاتا ہے۔ اب یہ نہیں پتا کہ درد کس وجہ سے ہے۔... شوگر اور ہائی بی پی کا مرض کب سے ہے؟ جواب: نہیں... کیا پیٹ پھولا ہوا، اور بڑھا ہوا ہے؟ جواب: جی پیٹ بڑھا ہوا اور پھولا ہوا رہتا ہے۔

14. { { پاخانہ و پیشاب } }... قبض کتنے سالوں سے ہے؟ جواب: دس سال سے زیادہ.... پاخانہ کتنے دن کے بعد آتا ہے؟ جواب: 2 سے 3 دن بعد.... کیا پاخانہ سے کسی خاص قسم کی بدبو آتی ہے، جیسا کہ سڑے انڈے کی سی، پھپھوندی، سڑی ہوئی گندی، کھٹی، مردار کی سی، جلے ہوے گوشت کی؟ جواب: نہیں... عموما پاخانہ کا رنگ کس طرح کا ہوتا ہے؟ (Dark جواب: بھورے رنگ کا Brown)... پاخانہ کرنے سے پہلے بہتر محسوس کرتے ہیں یا بعد میں؟ جواب: بعد میں بہتر محسوس کرتا ہوں... کیا بری خبر سن کر آپ کو پاخانہ آجاتا ہے؟ جواب: جی آجاتا ہے.... ایک دن میں کتنی بار پیشاب کرتے ہے؟ جواب 8 سے 10 بار... پیشاب دن کو زیادہ آتا ہے یا رات کو؟ جواب: دن میں... پیشاب سے کسی خاص قسم کی بدبو آتی ہے؟ جیسا کہ بلی کے پیشاب کی، بنفشہ کی، کٹھی، پیاز کی، بہت تیز، خوشبودار، گھوڑے کے پیشاب کی، بہت گندی، کڑوی، میٹھی، مشک کی، مچھلی کی، عجیب سی؟ جواب: بدبو نہیں ہوتی... پیشاب کا رنگ کس طرح کا ہوتا ہے؟ جواب: پیلے رنگ کا

15. { { دل اور سینہ } }... دل کا کوئی مرض؟ جواب: نہیں۔ صرف دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے۔... کسی وقت آپ کو سانس دقت سے آتی ہے؟ جواب: نہیں۔ لیکن دم گھٹتا ہے جب بے چینی ہو۔... جب سانس میں دقت ہوتی ہے تو آپ اسے ٹھیک کرنے کے لئے کیا طریقہ اپناتے ہیں؟ جواب: آہستہ آہستہ سانس لینا، ورزش اور آرام کرنا۔... نبض تیز چلتی ہے یا سست، موٹی ہے یا باریک، نرم ہے یا سخت، باقاعدہ ہے یا بے قاعدہ؟ جواب: نبض تیز اور بے قاعدہ اور موٹی ہوتی ہے۔

16. { { کھانسی و بلغم } }... کھانسی کب زیادہ لگتی ہے؟ جواب: سردیوں میں جب سردی لگ جاتی ہے یا انفیکشن ہو جاتی ہے تو بلغم سبز رنگ کی ہوتی ہے۔... کیا آپ کی کھانسی لگنے کا کوئی خاص وقت ہے دن میں یا رات میں کوئی خاص وقت ہو؟ جواب: اگر انفیکشن ہو تو دن میں زیادہ کھانسی ہوتی ہے۔... کس چیز سے لگتی ہے؟ جواب: گرد و غبار، سموگ اور سگریٹ کے دھوئیں سے ہوتی ہے۔... کھانسی دورہ کی شکل میں ہوتی ہے؟ جواب: نہیں۔۔۔۔ کھانسی کتنے سالوں سے ہے؟ جواب: کھانسی

نہیں ہوتی صرف جب گلا خراب ہو تب ہوتی ہے۔... خشک کھانسی ہے یا بلغمی؟ جواب : انفیکشن میں پہلے خشک اور بعد میں بلغمی۔... کھانسی کے ساتھ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے؟ جواب : تھوڑی بہت ہوتی ہے زیادہ نہیں۔

17. {{ہاتھ اور پاؤں}}... ہاتھ پاؤں میں کوئی بیماری ہے؟ جواب : دائیں پاؤں میں ایگزیما ہے۔... کیا ہاتھ، پاؤں میں درد، جلن، سن ہونے کا احساس، جھٹکے لگنا، خارش ہونا، کھنچاؤ ہے؟ جواب : خارش کبھی کبھی ہوتی ہے.... آپ کے دائیں ہاتھ پاؤں میں زیادہ درد رہتا ہے یا بائیں ہاتھ پاؤں میں؟ جواب : درد نہیں ہوتا۔... تمام سال ہاتھ پاؤں گرم رہتے ہیں یا ٹھنڈے؟ جواب : نارمل رہتے ہیں۔ آجکل ہاتھ ٹھنڈے رہتے ہیں۔ گرمیوں میں پاؤں سے سینک نکلتا ہے۔... دائیں یا بائیں کندھے میں درد تو نہیں ہوتا؟ جواب : دونوں کندھوں میں درد ہوتا ہے کبھی کبھی۔ بائیں کندھے میں درد زیادہ ہوتا ہے۔... تلوں میں درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے آپ زیادہ دیر تک پاؤں زمین یا جوتی پر نہیں رکھ سکتے؟ جواب : نہیں ہوتا۔... سردیوں اور گرمیوں میں آپ کے ہاتھ پاؤں، ناک ٹھنڈے اور سر گرم رہتا ہے؟ جواب : سردیوں میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں اور ناک بھی ٹھنڈی ہوتی ہے۔ گرمیوں میں نہیں۔... کیا عموماً دن 5 بجے کے بعد آپ کی دونوں ٹانگیں درد کرتی رہتی ہیں؟ جواب : نہیں۔ بائیں ٹانگ کے گھٹنے کی پچھلی طرف درد ہوتا ہے۔...

آپ کو کتنے سالوں سے درد کمر ہے؟ جواب : کبھی کبھی ہوتا ہے۔... آپ کو جسم کے کسی حصہ میں فالجی کمزوری کا احساس ہوتا ہے؟ جواب : نہیں۔... کیا آپ کے درد جگہ بدلتے ہیں؟ یعنی کبھی درد دائیں طرف کبھی بائیں طرف، کبھی اوپر کبھی نیچے؟ جواب : جی بدلتے رہتے ہیں۔... آپ کی اکثر تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہیں یا بائیں جانب ہیں؟ جواب : میرے خیال میں بائیں جانب ہیں کیونکہ بائیں ٹانگ کے گھٹنے میں درد ہوتا ہے۔ درد جسم کے اوپر والے حصہ میں بائیں جانب ہوتا ہے۔ بائیں کندھے میں درد ہوتا ہے۔ ناک میں ریشہ گلے کے بائیں جانب گرتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہوتی اور دل بھی بائیں جانب ہے۔ دونوں کندھوں میں درد ہوتا ہے لیکن بائیں کندھے میں زیادہ ہوتا ہے۔ گردن میں بھی درد ہوتا ہے۔ سر کے بائیں طرف اور آدھے سر میں درد ہوتا ہے۔

18. {{نیند}}... عموماً کس وقت سوتے ہیں اور کس وقت اٹھتے ہیں؟ : رات کو 1 بجے سوتا ہوں اور صبح 9 بجے اٹھتا ہوں۔ جواب... ہمیشہ دائیں طرف سوتے ہیں یا بائیں طرف، الٹا، یا سیدھا یا کسی اور طریقہ سے؟ جواب : دائیں طرف... کس قسم کے خواب آتے ہیں؟ جواب : خواب یاد نہیں رہتے۔ اگر یاد رہیں تو بے چینی والے ہوتے ہیں۔... صبح جاگنے کے بعد بہتر

محسوس کرتے ہیں یا تھکا ہوا؟ یہ تھکاوٹ کس وقت تک ختم ہو جاتی ہے؟جواب: اچھا محسوس کرتا ہوں۔ تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی۔... کبھی کبھی ایسا وہم ہوتا ہے کہ آپ کے ساتھ کوئی جن یا انسان سویا ہوا ہے؟جواب: نہیں... دن کو اکثر غنودگی رہتی ہے؟جواب: نہیں۔۔۔ یہ غنودگی زیادہ کس وقت سے کس وقت تک رہتی ہے؟جواب: نہیں ہوتی۔ اگر ہو تو شام 6 سے 7 بجے... صبح کے کھانے کے بعد نیند زیادہ آتی ہے؟جواب: نہیں

19. {{پسینہ}}... پسینہ زیادہ آتا ہے یا کم؟جواب: زیادہ نہیں آتا۔... پسینہ دن کو زیادہ آتا ہے یا رات کو؟جواب: دن میں زیادہ آتا ہے۔.... پسینہ جسم کے کس حصہ پر زیادہ اور کس حصہ پر کم آتا ہے؟جواب: پیشانی پر اور بازوؤں کے نیچے۔... پسینہ سے کسی قسم کی بدبو آتی ہے، جیسا کہ کڑوی، کھٹی، نمکین، میٹھی، مردار کی سی، پیشاب کی، سڑی سی، خراب انڈے کی؟جواب: سڑی سی۔ بہت بدبودار ہوتا ہے۔ کبھی کبھی مردار جیسی بدبو ہوتی ہے۔

20. {{بخار}}... آپ کو دن میں یا رات میں کسی وقت اندر بخار یا بخار جیسی کیفیت محسوس ہوتی ہے؟جواب: نہیں ہوتا۔... زندگی میں ٹائیفائیڈ بخار کب ہوا تھا؟جواب: نہیں ہوا۔۔۔ ایک سال میں حلق کتنی بار خراب ہوتا ہے؟جب گلا خراب ہوتا ہے تو آپ اس وقت کیا کھاتے پیتے ہیں جس سے گلے کو آرام ملتا ہوں؟جواب: سال میں 3،4 بار خراب ہوتا ہے۔ سب کچھ کھاتا ہوں صرف ٹھنڈی اور کھٹی چیزیں نہیں کھاتا۔... ایک سال میں کتنی بار زکام لگتا ہے؟جواب: 1، 2 بار... جسم زیادہ گرم محسوس ہوتا ہے یا ٹھنڈا؟جواب: نارمل ہوتا ہے۔ گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں سرد... کیا آپ کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ جسم اندر سے ٹھنڈا اور باہر سے گرم ہے، یا اندر سے گرم اور باہر سے ٹھنڈا ہے؟جواب: نہیں ہوتا۔

21. {{جلد}}... کسی قسم کا کوئی جلدی مرض ہے، جیسا کہ خارش، دانے، اپھار، وغیرہ؟: جواب: کبھی کبھی خارش ہوتی ہے۔ دائیں پاؤں میں ایگزیما ہے۔جواب... جسم کے کس کس حصہ پر دانے وغیرہ ہیں؟کب سے بنے ہیں؟جواب: نہیں ہیں

22. {{علامات عامہ}}... آپ اپنے آپ کو ان دو وقتوں میں سے کس وقت زیادہ ایکٹو اور چست محسوس کرتے ہیں. صبح صبح اٹھنے کے بعد یا شام کے وقت جب سورج غروب ہو رہا ہوتا ہے؟جواب: صبح چست محسوس کرتا ہوں... آپ کو کیا لگتا ہے کہ آپ کے درد دن کو سورج نکلنے کے بعد زیادہ ہوتے ہیں یا رات کو سورج غروب ہونے کے بعد؟جواب: درد کا کچھ پتا نہیں لگتا کبھی صبح اور کبھی شام۔ سر میں سارا دن درد رہتا ہے۔ مجھے سر ویکل سپونڈلسز ہے اس لیے درد کسی وقت بھی ہو سکتا ہے...

موسم سرما زیادہ پسند ہے یا موسم گرما؟جواب: موسم سرما اچھا لگتا ہے...آپ کو موسم گرما میں کون کون سے جسمانی مسائل اور تکلیفات پیش آتی ہیں؟جواب: سانس پھولتا ہے۔ جسم اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ ٹینشن میں بے چینی اور سر درد زیادہ ہوتا ہے...آپ کو موسم سرما میں کون کون سے جسمانی مسائل اور تکلیفات پیش آتی ہیں؟جواب: سردی میں فلو، بخار، گلا خراب، چھاتی میں انفیکشن اور سر درد ہوتا ہے...کیا آپ کو سردی اس قدر شدید لگتی ہے کہ گرما میں بھی پنکھے کے آگے بیٹھنا مشکل ہوتا ہے، اور گرما میں دوپہر کو دھوپ بھی سینکتے ہیں؟جواب؛ نہیں...

کیا سرما میں دونوں ہاتھ برف کی طرح ٹھنڈے رہتے، جب کوئی ہاتھ ملاتا ہے تو کہتا ہے کہ آپ زندہ کیسے ہیں اتنے زیادہ ٹھنڈے ہاتھ ہیں؟جواب: جی ہاتھ ٹھنڈے ہوتے ہیں... لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں یا زیادہ؟جواب: کم ہوتے ہیں کس موسم میں جسمانی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں، ابر آلودہ اور بادل والا دن، بہار، خزاں، سرما، گرما، طوفانی، مرطوب،؟جواب: گرمیوں میں... کھلی ہوا کی خوائش ہے یا کھلی ہوا سے نفرت ہے؟ موسم گرما میں دروازہ اور کھڑکیاں کھول کر بیٹھتے ہیں یا بند کرکے؟ جواب: کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے اور کھلی ہوا اچھی لگتی ہے۔ گرمیوں میں کھڑکی کھلی اچھی لگتی ہے...کیا بند کمرہ اور بند جگہ میں داخل ہونے سے کھانسی، دمہ، الٹی، بہت زیادہ بے چینی، سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے؟جواب: بند کمرے میں کھانسی اور سانس کا مسئلہ نہیں ہے

23. {{دماغی علامات}}...کیا آپ اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتے رہتے ہیں؟جواب: ٹینشن کے وقت...اندھیرے میں جانے سے سکون ملتا ہے یا بے چینی ہوتی ہے؟جواب: اندھیرے میں سکون ملتا ہے...آپ زیادہ تر خاموش رہتے ہیں یا بہت زیادہ باتیں کرتے ہیں؟جواب: کبھی خاموش رہتا ہوں۔ نیا آدمی پاس ہو تو کم بولتا ہوں... کبھی کبھی گھر سے بھاگ جانے کی خواہش ہوتی ہے؟جواب: نہیں...آپ جلد باز ہیں یا بہت تحمل مزاج ہیں؟جواب: جلد باز ہوں...ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے، آپ زیادہ دیر کھڑے نہیں ہو سکتے؟جواب: ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے...آپ کو زیادہ کسی قسم کی پریشانی ہوتی ہے گھر کی، کاروبار کی، اپنی بے عزتی ہے، اپنی صحت کی، مستقبل کی یا کوئی اور؟جواب: اپنی اور اپنی امی کی صحت کی ...

کیا آپ کو خیالی تصورات آتے رہتے ہیں جن کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا، جیسا کہ آپ کے جسم کا کوئی حصہ بڑا یا چھوٹا ہے، کبھی کبھی آگ دیکھائی دے، رات کو کوئی دوسرا ساتھ سویا ہوا ہے، آپ پاگل ہو جائیں گے، آپ کا کوئی پیچھا کر رہا ہے، جاگتے وقت اپنے آپ کو خواب میں محسوس کرنا، مردہ آدمیوں، یا جنات کو دیکھنا وغیرہ؟جواب: نہیں ایسا نہیں ہوتا...کیا آپ

بہت جلد باز ہیں؟جواب: جی... کیاآپ چڑچڑے مزاج والے ہیں؟جواب: جی بہت زیادہ... جلد چونک جاتے ہیں؟جواب: جی... آپ کا حافظہ دن بدن انتہائی کمزور ہوتا جارہا ہے؟جواب: جی ...

کیاخودکشی کرنے کا بار بار خیال آتا ہے،اور زندگی سے بیزار ہیں؟جواب: نہیں۔...آپ کو کس کس چیز سے زیادہ ڈر لگتا ہے جیساکہ موت سے،اندھیرے سے، مستقبل کے نقصان سے، دوسروں کے چھوڑ جانے،کاروبار میں نقصان ہو جانے سے، پانی سے ڈر،اپنے بیمار ہونے یالاعلاج بیماری میں مبتلاء ہونے کاڈر، تنہائی سے ڈر، بدقسمتی کاڈرجنات کاڈر، گرج وآندھی سے ڈر، مجلس اور لوگوں سے ڈر، خیالی بیماریوں کے لگ جانے سے؟جواب: بیمار ہو جانے سے یا بیماری سے اور کسی کے چھوڑ جانے سے... تنہائی پسند ہیں یا مجلس پسند؟جواب: تنہائی پسند ہے ...

کیا شہوانی خیالات بہت زیادہ آتے رہتے ہیں،خواہش نفسانی اس قدر زیادہ ہو چکی ہے جو ناجائز حرکات کرنے پر مجبور کرتی ہے؟جواب: نہیں...آپ دن کو کسی خاص وقت پر بلاوجہ غمگین اور پریشان ہو جاتے ہیں؟اپنی پریشانی کاوقت بتائیں کس وقت ہوتی ہے؟جواب: ویسے تو ٹینشن کسی وقت بھی ہو سکتی ہے لیکن شام کواور جب تنہا ہوتا ہوں اس وقت زیادہ ہوتی ہے... کیا دن بدن کاموں سے بے دلی، لاپرواہی اور سرد مہری حد سے زیادہ ہوتی جارہی ہے؟جواب: نہیں... کیالوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کی شدید ترین خواہش دل میں رہتی ہے؟جواب: جی... کیاآپ پرانی یادوں کے بارے سوچ سوچ کر بہت زیادہ غمگین ہوتے ہیں؟جواب: جی ایساہی ہے۔بہت غمگین ہوتا ہوں پرانی یادوں کو سوچ کر... کیاآپ عموماسر نیچا کرکے باتیں کرتے ہیں؟ جواب: نہیں... تھوکنے کی عادت ہے؟جواب: نہیں ...

داہنے جبڑے کی ہڈی کھڑکتی ہے؟جواب: نہیں بائیں جانب کھڑکتی ہے... کیاآپ اکثر مرنے کی باتیں کرتے رہتے ہیں؟جواب:-جی لیکن مرنے سے ڈر لگتا ہے...آپ ایک ماہ میں کتنی بار نہاتے ہیں؟جواب:-سردیوں میں 6 سے 7 بار اور گرمیوں میں 10 سے 15 بار... موت سے ڈر لگتا ہے یا موت کی خواہش کرتے ہیں؟جواب:-جی ڈر لگتا ہے لیکن خواہش نہیں ہے... کیاآپ کی قوت فیصلہ ختم ہو چکی ہے،اس وجہ سے آپ یہ فیصلہ نہیں کر پاتے کہ میں یہ کام کروں یانہ کروں؟جواب:- ففٹی ففٹی یعنی قوت فیصلہ کمزور ہے۔... کیاجب آپ لوگوں کے سامنے جاتے ہو توان کے ڈر کی وجہ سے پیٹ میں خوف محسوس ہوتا ہے،اور صبح جاگنے کے وقت پیٹ میں اداسی محسوس ہوتی ہے؟جواب:-نہیں پیٹ میں کچھ نہیں ہوتا۔نئے لوگوں کے سامنے جانے سے شرم آتی ہے اور ڈر نہیں لگتا... کیاآپ اپناکام کرتے وقت کام پر اس قدر توجہ دیتے ہیں جس کی وجہ سے ارد گرد

کسی چیز کی طرف توجہ نہیں رہتی؟جواب: نہیں ایسا نہیں ہے... کیاآپ کا زیادہ رجحان مذہبی کاموں کی طرف ہے جیسا کہ نماز، روزہ، تلاوت، درود، محافل، مطالعہ، وغیرہ یاآپ کی زیادہ تر کاروبار، گھر، باہر کی طرف توجہ ہیں؟جواب:-پڑھائی کی طرف زیادہ دھیان رہتا ہے۔ ہومیوپیتھک کتابیں اور آرٹیکل پڑھتا ہوں... کیاآپ کو اکثر اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وقت بہت آہستہ آہستہ سے یا تیز تیز گزر رہا ہے؟جواب: جی ہاں وقت بہت تیز گزر رہا ہے ...

اپنی کوئی سی عجیب قسم کی کم از کم 10 اچھی اور 10 بری عادتیں بیان کریں؟

اچھی عادات: حلال رزق کماتا ہوں جھوٹ نہیں بولتا جوا نہیں کھیلتا سگریٹ نوشی نہیں کرتا شراب نہیں پیتا زنا نہیں کرتا اور نہ ہی کبھی کیا ہے وقت ضائع نہیں کرتا مطالعہ کرتا ہوں کسی بھی قسم کی ہو۔ زیادہ میڈیکل اور ہومیوپیتھی کا مطالعہ کرتا ہوں دوسروں کی مدد کرتا ہوں

بری عادات: لوگوں کا دل دکھاتا ہوں غصہ میں رہتا ہوں والدین سے غصے میں بات کرتا ہوں چائے اور کافی بہت زیادہ پیتا ہوں ادویات بہت زیادہ استعمال کرتا ہوں خصوصاً ہومیوپیتھک ادویات بغیر کسی ڈاکٹر کے مشورے کے استعمال کرتا ہوں ٹینشن میں رہتا ہوں منفی سوچتا ہوں کسی کی بات نہیں مانتا۔ لوگوں سے مذاق کرتا ہوں جس سے ان کا دل دکھتا ہے رشتہ داروں کی تیمارداری نہیں کرتا وقت کی پابندی نہیں کرتا رات کو دیر سے سوتا ہوں اور صبح دیر سے جاگتا ہوں نماز کبھی کبھی پڑھتا ہوں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وقت نہیں نکالتا دین کے راستے پر نہیں چلتا

علاج:-انا کارڈیم 200 کی 7 ڈوز دی اور اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ ایک سال سے ہونے والا درد سر ختم ہو گیا . ڈپریشن بھی کم ہے. اب اپنے آپ کو بہتر محسوس کر رہا ہوں. مزید 7 ڈوز دیئے۔1M چار ڈوززز دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا۔

31۔دن 3 بجے ہونے والی شدید ڈپریشن کا علاج !

Causticum

ایک 40 سالہ مریض نے مجھے کال کرکے کہا کہ مجھے 17 سال سے سورائسز مرض ہے. پہلے صرف کہنیوں پر تھا. پھر زیادہ ہوتے ہوتے جسم کے نصف حصہ پر پھیل گیا ہے. آج سے دس سال قبل ایک خاندانی پریشانی ہوئی تھی. اس کے بعد یہ تیزی کے

ساتھ پھیلا اور ان دنوں مجھے ڈپریشن بھی ہو گئی تھی. ان دنوں سے اب تک ڈپریشن کی ایلوپیتھک دواء کھا رہا ہوں. اگر ایک دن بھی ناغہ کروں تو شدید ڈپریشن سے رونے کو دل کرتا ہے .

میں نے پوچھا کہ دس سال قبل آپ کو جب ڈپریشن ہوئی تھی تو زیادہ کس وقت ہوا کرتی تھی؟

مریض نے کہا کہ تقریبا 3 بجے ہوا کرتی تھی. 3 بجے کے بعد اس قدر شدید ڈپریشن ہوا کرتی تھی کہ میں بہت رویا کرتا تھا.

میں نے پوچھا کہ 3 بجے کے بعد اور بھی کچھ جسم میں ہویا کرتا تھا؟

مریض نے کہا کہ ہاں جی، اندر ہلکا ہلکا بخار اور سردی بھی محسوس ہوا کرتی تھی .

میں نے کہا کہ کیا 3 بجے کے سواء بھی کسی وقت آپ کو ڈپریشن ہوا کرتی تھی؟ مریض نے کہا نہیں .

میں نے پوچھا کہ خاندانی ڈپریشن کیا تھی؟

اس نے کہا کہ کسی نے مجھے دھوکے سے جیل کروادیا تھا .

میں نے پوچھا کہ جیل میں آپ زیادہ تر کیا سوچا کرتے تھے؟

اس نے کہا کہ بس یہ ہی کہ میں نے ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا مگر انہوں نے مجھے پر ظلم کیوں کیا؟

مریض کے اس بیان سے مجھے یہ باتیں معلوم ہوئی. ایک یہ کہ اس مریض کی تمام دماغی اور جسمانی تکلیفات کی وجہ اس کی کوئی ایک سوچ ہے. وہ سوچ بچپن سے ہی ہے. اس سوچ سے ہی اسے سرائیسز ہوا ہے. ہاں آپ کا مریض 17 سال کی عمر میں ظاہر ہوا اور آج سے دس سال قبل اسی بچپن کی سوچ سے زیادہ بیمار ہوا ہے۔ یہ بات یاد رکھنا کہ جلدی امراض کی اصل وجہ مریض کے ذھن میں چلنے والی کوئی ایک سوچ ہوتی ہے. جب تک مجھے آپ کی سوچ کا علم نہ ہوگا اس وقت تک میں آپ کہ دواء کا انتخاب نہیں کر سکتا. مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ آپ کے ذھن میں کون سی ایسی سوچ ہے جس نے آپ کے جسم پر سرائیسز پیدا کر دیا .

بہر حال میں نے مریض کو سوال نامہ بھیجا اور کہا کہ مجھے میرے وٹس ایپ پر اس سوال نامہ کا مکمل وائیس میسج میں جواب دیں. جب مریض نے جواب دیا تو اس نے ایک ایسا جملہ بولا جس جملہ سے مجھے اس کی مزاجی ہومیوپیتھک دواء مل گئی وہ یہ جملہ تھا ""-: مجھے کبھی کبھی اپنے سامنے والے دانت بڑے محسوس ہوتے ہیں ." "جب میں نے اس کے اس جملہ کو سنا تو فورا کینٹ ریپرٹری اوپن کی اور دانتوں کے عنوان میں دیکھا تو ان جگہ کچھ ادویہ کے نام لکھے تھے. میں نے ایک ایک کرکے ان ادویہ کا مطالعہ کیا تو" کاسٹیکم "کے ساتھ مریض کی باقی تمام علامات موافقت کر گئیں .

پھر میرے ذھن میں آیا کہ مریض نے کہا تھا کہ اسے ان دنوں 3 بجے سب سے زیادہ پریشانی ہوا کرتی تھی. میں نے پریشانی کے عنوان میں 3 بجے پریشانی کے بڑھنے والی ادویہ نکالی تو اس میں کاسٹیکم کا نام لکھا تھا. اس سے مزید دو علامات مل گئیں. ایک ڈپریشن اور دوسری 3 بجے علامات کا زیادہ ہونا .

مجھے یقین ہو گیا کہ مریض کی مزاجی دواء کاسٹیکم ہے. ہاں مجھے پھر یاد آیا کہ اس مریض کی کس سوچ نے اسے یہ سرائیسز کر دیا ہے. میں نے کاشی رام مٹیریا میڈیکا اوپن کیا. کاسٹیکم کی دماغی علامات کا مطالعہ کیا. میں سب علامات کو پڑھتا گیا، اور مریض سے پوچھتا گیا. تو دو بڑی علامات ملیں"" . بے حد ہمدردی چاہنا "اور " غم. یہ دو علامات مریض کے ذھن پر غالب تھیں .

مریض کی باقی بیان کردہ علامات یہ ہیں-:

1. درد سر نہیں ہوتا.

2. دس سال سے دور اور قریب کی نظر خراب ہے.

3. اب کچھ عرصہ سے سننے کی طاقت کچھ کم ہوئی ہے. سرائیسز کی وجہ سے کان میں کبھی کبھی خارش ہوتی ہے.

4. سرما میں کبھی کبھی ناک کچھ خشک ہوتی ہے.

5. سونگنے کی طاقت بھی دس سالوں سے کم ہو رہی ہے. اب اس قدر کم ہے کہ مجھے دھویں کا بھی ناک سے احساس نہیں ہوتا.

6. چھ یا سات سالوں سے زکام نہیں ہوا. یہ بہت خاص بات ہے. اس لئے کہ زکام ہونا صحت کے لئے ضروری ہوتا ہے .

7. مجھے میں بہت بچپناپن ہے. جب ڈپریشن کی دواء نہ کھاؤں تو اداسی اور پریشانی شروع ہو جاتی ہے. رونے کو دل کرتا ہے.

8. زبان پر باریک ہلکی ہلکی سفید تہہ، اور سفید تہہ پر ہلکا زرد رنگ ہے۔ وہ زرد رنگ دائیں طرف زیادہ ہے. زبان پر چھوٹے چھوٹے سرخ دانے بھی ہیں.

9. سات سال سے حلق اور پیٹ خراب نہیں ہوا .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض کی وائیٹل فورس اس قدر کمزور ہو چکی ہے کہ اسے اب زکام، گلا خراب اور بخار عام لوگوں کی طرح نہیں ہوتا. اس لئے کہ جب مریض کے جسم پر کسی بڑی بیماری کا غلبہ ہو تو چھوٹی چھوٹی بیماریاں نہیں لگتیں.

10. ایک دن میں 6 گلاس پانی پیتا ہوں. کھانا بھی نارمل ہے.

11. چٹپٹی اور نمکین چیزیں پسند ہیں. میٹھے سے کچھ پرہیز ہے. سرخ مرچ ضرورت سے کچھ زیادہ کھاتا ہوں. کاسٹیکم کو میٹھے سے نفرت ہوتی ہے.

12. پیٹ میں کافی عرصہ سے جلن ہے. مگر میں زیادہ تر ایلوپیتھک ادویہ سے پرہیز کرتا ہوں. وہ عذاب ہیں. ڈکار بہت زیادہ آتے ہیں. گیس بھی رہتی ہے. مگر اب جلن کم ہو گئی ہے.

13. دس سال سے قبض ہے. ہر دوسرے یا تیسرے دن حاجت ہوتی ہے .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریض کی آنتوں میں اس قدر خشکی ہو چکی ہے کہ پاخانہ دیر سے آتا ہے. کاسٹیکم میں لکھا ہے کہ اس کی آنتوں میں فالجی کمزوری کی وجہ سے قبض ہوا کرتی ہے.

14. دن میں 2.3 دفعہ اور رات کو زیادہ دفعہ پیشاب آتا ہے.

15. دونوں گھٹنے سوجے ہیں. دائیں ٹانگ بائیں سے زیادہ دبلی ہے. سرائیسز زیادہ تر جسم کے پیچھے ہے. نیز سر پر بھی .

اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریض دائیں طرف والا ہے. اس لئے کہ جسم کا دایاں حصہ زیادہ مائوف ہوا اور زبان کی دائیں طرف زرد رنگ زیادہ ہے .

علاج:- کا سٹیکم 200 کی 14 ڈوز دی. اب اسے کا سٹیکم 1 M کا قطرے دئے 3 دن ہو گئے ہیں. مریض کی ڈپریشن ختم ہو چکی ہے. اب وہ ہر روز کھانے والی ڈپریشن کی ایلوپیتھک دواء بند کر چکا ہے. سرائیسز سر کا کم ہوتا جارہا ہے. شفاء اوپر سے نیچے آرہی ہے.

32۔چہرے کے کیل نمادانوں کا علاج

Kali Bromatum

کچھ دن قبل ایک شخص کی کال آئی. اس نے کہا کہ میرے بیٹے کے چہرے پر کیل نمادانے ہیں. اس کی دواء بتا دیں؟ میں نے کہا کہ ہومیوپیتھک میں بیماریوں کے نام پر دواء کا انتخاب نہیں ہوتا بلکہ شخصیت اور کردار پر دواء کا انتخاب ہوتا ہے. جب تک مجھے لڑکے کی شخصیت اور کردار کا علم نہ ہوگا، اس وقت تک میں اس کی دواء تلاش نہیں کر سکوں گا. آپ اس کی زبان اور چہرے کی پکچر بھیجیں اور اس سے میری بات کروائیں !

زبان دیکھی تو وہ کالی کارب کی طرح زرد تھی. میں نے سوچا کہ کالی کارب کے بہت سے مریض ڈیل کئے ہیں. ان میں کسی کو بھی اس لڑکے جیسے کیل اور مہاسے نہ تھے. بہر حال یہ کوئی نئی دواء تھی .

سوالات سے معلوم ہوا کہ اس کے چہرے کے کیل اور مہاسے 13 سال کی عمر سے تھے. وہ 16 سالہ لڑکا تھا. میں نے ان دانوں کے نکلنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا کہ اس کی کوئی وجہ نہیں. ہاں میری والدہ کو بھی تمام زندگی یہ اسی طرح کے دانے چہرے پر رہے تھے. اس سے مجھے معلوم ہوا کہ یہ دانے وہ نہیں جو عموما انسانوں کو جوانی میں نکلتے ہیں، بلکہ یہ مزاجی علامات و تکلیفات سے ہیں. اس لڑکے کا مزاج اپنی والدہ کی طرح ہے. میں نے سوال کیا کہ آپ کہ والدہ کو کس عمر میں دانے بننے شروع ہوے تھے؟ اس نے کہ کہ 13 سال کی عمر میں بننے شروع ہوے تھے. اس سے میرا یقین زیادہ مضبوط ہو گیا کہ یہ مزاجی علامت ہے. ان دانوں کا تعلق اس لڑکے کی پرسنیلیٹی کے ساتھ ہے. یہ کوئی حادثاتی طور پر نہیں نکلے تھے .

اس فیملی کا ایک کیس کالی کارب سے ٹھیک ہو رہا تھا. میں نے سوچا کہ یہ بھی کالی فیملی سے ہے. یہ سوچتے ہیں میرا ذھن کالی برومیٹم کی طرف گیا. میں نے پڑھا تھا کہ اس کے چہرے پر کیل مہاسوں کی کثرت ہوتی ہے. میں نے پھر سے مٹیریا میڈیکا سے کالی برومیٹم کا مکمل مطالعہ کیا. اس مطالعہ سے مجھے معلوم ہوا کہ کالی برومیٹم کی مرکزی علامت ""ہر وقت کچھ نہ کچھ کام کرنے کی شدید خواہش کا ہونا "" ہے. میں نے اس لڑکے سے یہ سوال پوچھا کہ کیا آپ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں مصروف رہتے ہو؟ اس نے کہا بالکل، میں ہر وقت کچھ نہ کچھ کرتا رہتا ہوں۔آرام سے بیٹھنا اور فارغ رہنا بہت مشکل ہے. اس کے والد نے بھی اس کی تصدیق کی اور کہا کہ ہمارے گھر میں یہ سب سے زیادہ کام کرتا رہتا ہے. میں نے پوچھا کہ عام لوگوں سے بہت زیادہ مصروف رہتا ہے؟ ان دونوں نے ہاں کہا. اب مجھے مزید یقین ہو گیا کہ یہ کالی برومیٹم ہی ہے .

میں نے کالی برومیٹم کی مزید دو بڑی دماغی علامتوں کے بارے پوچھا. میں نے کہا کہ کیا اسے رات کو بہت زیادہ ڈر لگتا ہے؟ اس کے والد نے کہا کہ بالکل، یہ بچپن میں رات کو بہت ہی زیادہ ڈرا کرتا تھا. یہ رات کو ڈر کر بھاگ بھی جایا کرتا تھا. ہم نے بہت دم بھی کروائے تھے. میں نے لڑکے سے پوچھا کہ کیا اب بھی رات کو بہت ہی زیادہ ڈر لگتا ہے؟ یعنی عام لوگوں کی نسبت سے بہت ہی زیادہ اور نمایاں ڈر لگتا ہے؟ لڑکے نے کہا بالکل، مجھے رات کے وقت جنات وغیرہ کا بہت ہی زیادہ ڈر لگتا ہے. مجھے ہر وقت یہ محسوس ہوتا کہ کہ میرے پیچھے کوئی ہے .

میں نے اس سے پوچھا کہ کیا آپ کو اپنے عزیز و اقارب کے مرنے کا بہت زیادہ ڈر رہتا ہے. اس نے کہا کہ نہیں .

میں نے کہا کہ Kali Bromatum 1M کا ہر سات دن بعد ایک قطرہ لینا ہے. کل 4 قطرے لینے ہیں .

15 دن بعد لڑکے سے بات ہوئی. وہ 40% تک تھوکنے کی عادت بہت کم ہے۔

33۔سوزاک کا علاج

۔ہڈی نہیں کھڑکتی۔۔مرنے کی باتیں کم کرتا ہوں۔۔میں قریبا روزانہ نہاتا ہوں۔۔موت سے ڈر لگتا ہے۔۔قوت فیصلہ نہ ہونے کے برابر۔۔جاگنے پہ تو خوف محسوس نہیں ہوتا البتہ کبھی لوگوں کے سامنے ایسا ہو جاتا ہے۔۔اپنے کام پہ توجہ کم دے پاتا ہوں لیکن اگر کر رہا ہوں تو پھر ارد گرد توجہ کم ہو جاتی ہے۔۔تیز تیز وقت تو محسوس نہی ہوتا البتہ اکثر اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے

کہ آہستہ گزر رہا ہے جب ڈیوٹی ہو یا کسی کا انتظار ہو یا پریشانی ہو۔۔24۔عادات ذرا سوچ کے تحریر کروں گا۔۔ مجھے کوئی ایسی تکلیف نہیں ہے جو بہت شدید ہو یا بہت پرانی ہو لیکن مشت زنی چونکہ بہت لمبے عرصے سے کر رہا ہوں۔

اس لیے جن تکلیفات کا ذکر کیا ہے وہ آہستہ آہستہ بڑھی ہیں۔۔ جیسے ڈپریشن کا بڑھنا، یادداشت کی بتدریج کمزوری، اعصابی کمزوری، کمر کا درد، سوزاک اور اسکی وجہ سے شہوت کا ختم ہو جانا۔۔اگر سوزاک کی مدت کا تعین کرنا چاہوں تو اندازہ ہے کہ یہ مرض دو سال سے ہے جسکا مجھے پہلے پتا نہیں چلا اور اب پتا چلا ہے تو یہ قرحہ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔۔اب جلن کافی کم ہو چکی ہے لیکن ابھی منی میں درد کافی ہوتا ہے۔۔ سوزاک کی جڑ شاید جریان ہے جو چار سال پہلے شروع ہوا تھا اور پھر بڑھ گیا۔۔ایک سال قبل اسکا علاج کیا تو اب جریان تو ختم ہے لیکن سوزاک نے جڑ پکڑ لی۔۔ میں شروع سے دماغی کاموں کا بہت شوقین ہوں لیکن پچھلے پانچ سال سے یہ عادت جاتی رہی ہے اور یادداشت بہت کمزور ہو چکی ہے اگرچہ ایم اے اردو کر چکا ہوں لیکن مطالعہ زبردستی کرتا ہوں اور مطالعہ کا دل نہیں کرتا اگر جبر کرکے کر بھی لوں تو حافظہ میں بات زیادہ دیر نہیں رہتی۔۔البتہ فیس بک سے چار و ناچار کچھ مطالعہ کر چکا ہوں۔۔ میں شروع میں خود شاعری کی طرف راغب تھا اور کرتا بھی رہا ہوں لیکن اب ذہن بند رہتا ہے اور شاعری کی طرف دل نہیں کرتا۔۔ بہت زیادہ اشعار یاد تھے اب رفتہ رفتہ بھول گیا۔۔

مطالعہ کرنے سے ایسے لگتا ہے کچھ سمجھ نہی آرہی اور سر پہ بوجھ بڑھنے لگتا ہے۔۔ بچپن سے ذہن مذہب کی طرف مائل رہا ہے لیکن شدت پسندانہ رجحانات بالکل نہیں۔۔ مشت زنی کی لت کی وجہ سے نماز پابندی سے ادا نہیں کر سکتا لیکن رمضان میں بالکل پابند ہو جاتا ہوں۔۔اب پچھلے تین سال سے ذہن ایسا پھرا ہے کہ ذہن مذہب کی طرف کم مائل ہوتا ہے اور نماز میں ویسا سکون نہیں ملتا جیسا پہلے آتا تھا۔۔تلاوت بہت کم کرتا ہوں۔۔ محافل میں بہت کم جاتا ہوں۔۔ مطالعے کی عادت بہت کم پڑ گئی ہے۔۔اب شادی کی فکر زیادہ رہتی ہے اور پھر اپنی جنسی کمزوری ایسی ہو گئی ہے کہ ذہن مایوسی کی طرف چلا جاتا ہے سوچتا رہتا ہوں کہ پتا نہیں کیا ہوگا۔۔

لکھتے وقت ہاتھوں میں درد ہوتا ہے ہاتھ بہت پتلے ہیں جیسے لڑکیوں کے ایک عجیب عادت یہ کہ اکثر دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے کچھ نہ کچھ لکھ رہا ہوتا جب کہیں بیٹھا ہوں یا کوئی بول رہا ہے تو اسکی کوئی بات یا پوائنٹ انگلی سے لکھنے لگوں گا عجیب عادت یہ بھی ہے اکثر ارادہ کرتا ہوں کہ صبح جلد اٹھوں گا اور نماز پڑھوں گا لیکن ناکام رہتا ہوں۔۔ایک اور عجیب عادت یہ ہے کہ

میں کھل کے کسی کی تعریف نہی کرتا اور کوئی اگر میری تعریف کرے تو خوشی ہوتی ہے لیکن کوئی برائی کرے تو شدید کوفت ہوتی ہے۔۔

ایک عجیب عادت یہ بھی ہے کہ میں کام عین وقت پہ کروں گا جیسے اگر سٹوڈنٹ رہا ہوں تو جتنا سلیبس ہوتا تھا تو اسے ہمیشہ میں نے عین وقت پہ یعنی پیپر والے دن تک ہی بمشکل تیار کیا ہے۔۔اس سے پہلے یہی کہتا رہتا ہوں کہ ابھی تو اتنا وقت پڑا ہے یا اگر وقت کم ہو تو پھر وقت پلاننگ میں ضائع کر دیتا ہوں اور پیپر سے کچھ وقت پہلے تک کتاب پکڑے رکھتا ہوں کیونکہ پلاننگ کے مطابق اس وقت تک کوئی نہ کوئی ٹاپک باقی ہوتا ہے دوسروں کی تنقید بہت بری لگتی ہے جب میرے کسی کام پہ ہو. ایک اچھی عادت یہ ہے کہ میں اندر سے بہت چڑچڑا اور ذہنی تناو کا شکار ہوتا ہوں لیکن دوسروں پہ یہ ظاہر نہیں ہونے دیتا۔

ایک اچھی عادت یہ ہے کہ سر درد یا پیٹ درد یا ہلکا پھلکا زکام ہو جائے تو میڈیسن خوامخواہ نہیں لیتا بلکہ کوشش کرتا ہوں کہ خود ہی ٹھیک ہو جائے اگر کسی کام کو کرنے کا سوچ لوں تو اسے کرتا ضرور ہوں۔۔اس حد تک ضرور کرتا ہوں جہاں تک مجھ سے ممکن ہو سکے میری قوت مدافعت اچھی ہے.بری عادت یہ ہے کہ تھوڑا ضدی طبیعت کا ہوں لیکن اب کافی حد تک کنٹرول کر لیا ہے لیکن پھر بھی بسا اوقات انا آڑے آجاتی ہے ہاں یاد آیا ایک عادت یہ بھی ہے کہ کبھی کوئی ایسا شخص دیکھوں جسکی جسمانی حالت اچھی نہ ہو تو سوچتا ہوں کہ اگر اسکی شادی ہو گئی اور اولاد ہو گئی ہے تو کیا میں اس سے زیادہ گیا گزرا ہوں۔

سب سے بڑی بری عادت مشت زنی رہی ہے پچھلے تین سال سے یہ کم کی ہے اور پچھلے ایک سال سے تو نہ ہونے کے برابر پورن دیکھ کے بھی مشت زنی کافی کی ہے جب کسی سے بات کر رہا ہوں اکثر خود کو ڈپریس محسوس کرتا ہے بعض اوقات الفاظ کی ادائیگی صحیح نہیں کر پاتا اور بعض اوقات جملہ ادھورا رہ جاتا ہے۔۔اعتماد کی جو پہلے پختگی آئی تھی وہ اب نہی رہی۔۔ بات کا تسلسل بعض اوقات قائم نہیں رہتا خیالات یا سوچ میں تسلسل نہیں رہتا۔۔ عین وقت پہ اکثر فیصلہ بدل بھی لیتا ہوں. دوسروں کے ساتھ نیکی یا بھلائی کا اکثر سوچتا ہوں یا یہ سوچتا ہوں کہ کوئی فلاحی کام کروں لیکن کر نہیں پاتا۔۔دوسروں کے ساتھ کوئی چھوٹی موٹی نیکی ہو سکتی ہے تو وہ کر لیتا ہوں۔

بری عادت یہ بھی ہے کہ زیادہ دیر سویا رہتا ہوں جس سے کئی کام اپنے رہ جاتے ہیں سوائے ڈیوٹی کے بعض اوقات یہ سوچ کے جلدی سو جاتا ہوں کہ صبح جلدی اٹھوں گا لیکن اٹھتا پھر بھی نہی۔۔ لیکن اگر ڈیوٹی کرنی ہو یا پیپر ہو تو مطالعہ کرنا ہو تو پھر صبح جلد اٹھ جاتا ہوں موقع پہ کسی کو وہ بات نہیں کہہ سکتا اور بعد میں سوچتا ہوں کہ اسے یہ بھی کہہ سکتا تھا یا یہ کہہ سکتا تھا دوستوں

کی کہی ہوئی باتیں یا تنقید ہنس کے ٹال جاتا ہوں لیکن کوئی عہدے میں بڑا یا کوئی متکبر یا اجنبی تنقید یا بات کرے تو اس کو سناتا ہوں اکثر اوقات اپنی بات یا سوچ کو دوسروں پہ اس طرح ظاہر یا بیان نہیں کر پاتا جیسے ذہن میں نقشہ بناتا ہوں۔ کسی ڈگری کو دیکھوں تو خیال آتا ہے کہ یہ ڈگری بھی کرلوں یا کوئی جاب کے ساتھ بزنس کرلوں یا کوئی تھوڑے سے جو پیسے ہیں ان سے کوئی پلاٹ خرید لوں۔ لیکن کرتا ایسا کچھ بھی نہیں پہلے دوسروں کو کال کرنے کا اور رابطے بڑھانے کا بہت دل کرتا تھا لیکن اب نہیں کرتا۔۔اب کسی سے کال پہ بات ہو بھی سہی تو دو چار منٹ ہوتی ہے کسی کی منت کرنی پڑے یا احسان لینا پڑے تو جان جاتی ہے ہر وقت نفس کو چھیڑتے رہنے کی بھی بری عادت ہے

جب کسی ایسی جگہ جہاں کافی سارے لوگ بیٹھے ہوں وہاں اپنی رائے نہیں دے پاتا یا ٹھیک سے یا اعتماد سے وہاں نہیں بول پاتا۔۔ لیکن اس کے برعکس اگر سٹیج پہ جا کے بولنا پڑے اور لوگ سن رہے ہوں تو پھر نہیں ہچکچاتا دوسروں کے لیے ہمدردی کا جذبہ دل میں رہتا ہے ۔۔ کوئی اگر کچھ مانگے تو نہ چاہتے ہوئے بھی اسے نہ نہیں کر سکتا کوئی اگر سوال کرلے تو حتی الوسیع اسکی مدد کی کوشش ہوتی ہے یہ خواہش تو ہوتی ہے کہ کمرے کی یا آفس کی چیزیں خوبصورتی سے سنوری ہوں لیکن یہ سمجھ نہی آتی کہ ان کو سنواروں کیسے سنجیدہ رہنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن مکمل سنجیدہ نہیں رہ پاتا دوست اگر مل جائیں تو کوشش ہوتی ہے کہ تواضع میں کروں۔۔میں کسی کی T C نہیں کر سکتا ایسی فطرت نہیں کسی کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں ہوتی جس سے محبت ہے جب سوچتا ہوں کہ میرا نہیں ہوگا تو ذہن نہایت کلا بازیاں کھاتا دکھ کی کیفیت ہوتی ہے پھر امتحان کی اکثر سلیکٹو سٹڈی کرتا ہوں اگر ایک نظر پڑھ لوں تو اس کے بعد یہ خوف تو نہیں ہوتا کہ فیل ہو جاوں گا لیکن ہمیشہ فرسٹ ڈویژن کے چکر میں رہتا ہوں لیکن اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ نمبر کم آئے تو کیا ہوگا اور پیپر سے پہلے بہت ٹینشن ہوتی ہے پیپر کے بعد ریلیکس ہوتا ہوں اور ذہن کھلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔اور ایسا سوچ رہا ہوتا ہوں کہ اب بہت کچھ کرلوں گا اور اگلے پیپر کی تیاری بہت اعلی ہو جائے گی لیکن پھر ویسے ہی سستی کی طرف چلا جاتا ہوں۔

برائی کے حوالے سے تذبذب کا شکار رہتا ہوں بیرونی خواہشات اکساتی ہیں تو ضمیر روکتا ہے لیکن اکثر ضمیر ہار جاتا ہے۔۔مثلا میں جب بہت مشت زنی کرتا تو کہتا تھا کہ اب کرلیتا ہوں پھر نہیں کروں گا لیکن پھر کر بیٹھتا اب بھی ویسی ہی حالت رہتی ہے برائی کے بعد ضمیر ملامت کرتا رہتا ہے۔

دوسرا آدمی اگر کوئی بات سمجھا رہا ہو تو ذہن اس پہ مرتکز نہیں ہوتا اور بات پوری طرح نہیں سمجھ پاتا اور بعض دفعہ تو بغیر سمجھے ہی کہہ دیتا ہوں کہ ہاں جی سمجھ گیا۔ پہلے واک شوق سے کرتا تھا لیکن اب ایک سال سے ارادہ کرتا ہوں کہ واک شروع کرتا ہوں لیکن پھر واک نہیں کر پاتا یا دل نہیں کرتا موٹر سائیکل کا بہت عادی ہو چکا ہوں بچپن میں مٹی بہت کھائی لیکن 13 سال تک اور ہر قسم کی مٹی کھائی. اکیلے رہنے کی کوشش ہوتی ہے لیکن جب اکیلا ہوتا ہوں ذہن پہ بوجھ بڑھنے لگتا ہے جنسی کمزوری کی وجہ سے احساس کمتری کی طرف چلا گیا ہوں کنجوس نہیں ہوں بلکہ سخاوت سے دوست بنانے کی کوشش کرتا ہوں۔

زبان کو چیزوں یا کھانوں کا وہ ذائقہ محسوس نہیں ہوتا جو کہ دو تین سال پہلے ہوتا تھا ہر وقت جسم تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے خال خال ہی فریش محسوس کرتا ہوں کبھی کبھی ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے گھٹنوں کے اندر سے مغز نکل گیا ہے جس لڑکی سے محبت کرتا ہوں وہ شادی شدہ ہے لیکن محبت میں خود کو فریب دیئے ہوئے ہوں اس محبت کو دس ماہ ہو چکے ہیں دماغ کی دونوں سائیڈ والی وینز میں درد ہوتا ہے لیکن یہ درد یا بوجھ بائیں سائیڈ والی میں زیادہ ہوتا ہے بچپن میں میٹھا بہت پسند تھا لیکن اب نہیں۔۔ پلائو شوق سے کھاتا ہوں ایک اہم بات یہ تھی کہ اپریل میں مجھے ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس سے وزن اور صحت ڈاون ہوئی تھی

دواء کا انتخاب اور علاج !

میں نے جب کیس پڑھا تو اس میں الیومن کی سب سے مرکزی علامت دیکھتے ہی ذھن الیومن دواء کی طرف چلا گیا. مریض نے کہا کہ کبھی پھٹکڑی جیسا پاخانہ آتا ہے. الیومن پھٹکڑی سے بنی ہوئی ہے. پھر میں نے الیومن کا مطالعہ کیا تو مزید دو علاماتوں میں موافقت ملی. ایک شدید قبض اور ایک سوزاک. پھر کیس کی گہرائی میں گیا تو مزید دو علامتیں ملیں. زیادہ تکلیفات کا بائیں جانب ہونا اور جسم کے مختلف مقامات پر رطوبات کی کمی اور خشکی. ہاں یاد آیا کہ یہ میرا الیومن دواء کا پہلا مریض تھا. اس کے بعد دو اور مریض بھی آئے تھے. ان تینوں میں ایک عادت بد مشترکہ تھی. اس کو بھی کلیدی علامت کا درجہ دیا جا سکتا ہے.

وہ یہ تھی :- دوسروں کے منہ پر ہی سخت کلامی اور بدکلامی کرنے کی عادت سے دل دکھانا. یہ علامت ان تینوں میں بہت شدت کے ساتھ موجود تھی. انہوں نے اقرار بھی کیا تھا. بلکہ یہ بھی کہا تھا کہ اکثر لوگ ہماری اس عادت سے تنگ ہیں. کلیدی علامات میں ایک اور علامت کا اضافہ کر سکتے ہیں. دودھ سے نفرت. اس لئے کہ عموماً دودھ سے لوگوں کو نفرت نہیں ہوتی. اس میں ایک نکتہ یہ ہے کہ پھٹکڑی دودھ میں ڈالنے سے دودھ خراب ہو جاتا ہے. ان لوگوں کے جسم میں پھٹکڑی کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے دودھ سے نفرت پائی جاتی ہے. ہاں مجھے یاد آیا کہ اس قسم کے لوگوں میں زناکار رجحان بھی زیادہ ہوتا ہے .

نیز صبح کے وقت سر میں بھاری پن بھی بہت اہم علامت ہے .

میں نے الیومن 200 کی صرف 7 ڈوز سے ہی مریض کی دماغی، جسمانی کمزوری اور باقی علامات 20% ختم ہو گئیں. مزید 7 خوراکیں دیں. پھر ون ایم کی ہدایت کی تھی.

سوزاک کے لئے عموماً میڈورینم دواء ہوتی ہے مگر اس مریض کی میڈورینم دواء نہیں ہو سکتی. اس لئے کہ میڈورینم دائیں جانب کی اور گرم مزاج دواء ہے. الیومن بائیں جانب کی اور سرد مزاج دواء ہے.

34۔دھوپ میں نکلنے سے درد سر کا ہونا

Bromium

ایک شخص کی کال آئی. اس نے کہا کہ میرے بیٹے کو نزلہ وزکام رہتا ہے. وہ ٹھنڈی چیزیں کھا نہیں سکتا. پہلے اچھی صحت تھی. اب دن بدن کمزور ہو رہا ہے. کوئی دواء بتائیں؟

میں نے کہا کہ لڑکے کی زبان اور چہرے کی پکچر بھیجیں. زبان زرد تھی. درمیان میں لائین بنی تھی. وہ آخر تک جا رہی تھی. وہ چہرہ انجانا تھا. چہرے پر سستی اور مایوس تھی۔لڑکے سے کال پر بات ہوئی. اس سے یہ کچھ مفید علامات ملی

1۔اس کو عام لوگوں سے زیادہ سردی لگتی تھی. اس نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ مجھے سردی زیادہ لگتی ہے

2۔ کبھی کبھی درد سر ہوتا ہے. ایک ماہ میں 2 تین بار درد ہوتا ہے. درد سر بائیں جانب ہوتا ہے. جب بھی دھوپ میں نکلتا ہوں تو درد سر ہوتا ہے. میں نے پوچھا کہ سرما میں بھی ایسا ہوتا ہے؟اس نے کہا بالکل سرما اور گرما میں جب بھی میں دھوپ میں نکلتا ہو درد سر ہوتا ہے. اس لئے میں عینک پہن کر نکلتا ہوں. یہ بات بہت ہی عجیب و غریب تھی. نیز اس نے کہا کہ دھوپ میں نکلنے سے چکر بھی آتے ہیں. چکر میں بائیں جانب گرنے کا رجحان ہوتا ہے

3۔جب بھی کوئی زیادہ ٹھنڈی چیز کھاؤں تو ناک بند ہو جاتا، اور سینے میں بلغم جم جاتی ہے. کبھی دائیں جانب کبھی بائیں جانب اور کبھی دونوں جانب سے ناک بند ہوتا ہے. یہ 3 سال سے مسئلہ ہے. اس مسئلہ کا علاج کروانا ہے

4۔ بچپن سے ہی بھوک کم اور پیاس بہت ہی زیادہ ہے. ایک دن میں 2 روٹیاں کھاتا ہوں. ہر 10، 20 منٹ بعد ایک گلاس پانی پیتا ہوں. یہ علامت بھی مریض کی عجیب تھی. مگر اسے پسینہ کم آتا ہے ہر روز کھجور کھانے کی عادت ہے. یہ 2 سال سے ہے. ریپرٹری سے میں نے اسے تلاش کیا مگر یہ علامت نہ ملی

5۔ نیند زیادہ ہے. کام پسند ہے. صبح کے وقت تھکاوٹ اور غروب آفتاب کے وقت فریش ہوتا ہوں. موسم سرما پسند ہے.

دواء کی تلاش اور علاج:

سب سے نمایاں اور عجیب بات دھوپ میں درد سر اور چکر کا آنا تھا. مجھے ایک ایسی دواء کی تلاش تھی جس میں سب سے نمایاں طور پر دھوپ سے تکلیفات میں اضافہ موجود ہو اور وہ ایسی دواء ہو جو میرے تجربہ سے نہ گزری ہو میں نے ریپرٹری سے دھوپ میں درر سر کے اضافہ میں لکھی تمام ادویہ کو پڑھا تو مجھے ان میں سے صرف ایک ایسی دواء ملی جو مشہور ہونے کے باوجود میرے تجربہ سے نہیں گزری تھی. میں نے تمام حادثاتی ادویہ اور جو میرے تجربہ سے گزر چکی تھی ان کو چھوڑ دیا تو آخر برومیم اور لیک کینیم بچی. مگر لیک کینینم میں دھوپ سے اس قدر علامات میں شدت نہ تھی. اس لئے برومیم کا انتخاب کیا. پھر میں نے برومیم کا مٹیریا میڈیکا سے مطالعہ کیا. اس سے مجھے معلوم ہوا کہ برومیم کی سب سے نمایاں علامت گرمی سے تکلیفات میں اضافہ ہے. مجھے غالب گمان تھا کہ یہ شخص برومیم پر سنیلٹی ہی ہے۔ برومیم 200 ایک قطرہ لینے کو کہا. سات دن بعد والد نے کہا کہ اب بچہ بہت بہتر M Bromium 1 اللہ کا نام لے کے دیا. نزلہ زکام کم ہے. میں نے اللہ کا شکر اداء کیا کہ مجھے برومیم پر سنیلٹی کی پہچان ہو گئی. مزید 3 ڈوزز دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا ہے۔

35۔ رحم کی رسولی کا علاج

Cantharis

ایک 40 سالہ مریضہ نے مجھے یہ میسج کیا کہ :- ڈاکٹر صابری صاحب ! مجھے بہت زیادہ تکلیفات ہیں. میں نے ان کا بہت ہی زیادہ ہومیوپیتھک اور ایلوپیتھک علاج کروایا ہے. مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا. اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے بارے بیان کروں؟ میں نے کہا کہ میں آپ کو وٹس ایپ پر سوال نامہ بھیجتا ہوں. آپ وائس میسج میں مجھے اس کا جواب دیں.

پھر میں آپ کی دواء کا انتخاب کروں گا. اللہ کرم کرے گا. وہ مہربان ہے۔۔مریضہ نے کہا کہ 8 سالوں سے مسائل میں شدت ہے

1۔چہرے، کانوں کے پیچھے، گردن اور سر پر ایسے دانے کہ جیسے کیڑوں نے کاٹا ہے. سر کے دانے زیادہ بڑے اور تکلیف دہ ہیں. بال بہت گرتے ہیں۔

2۔رحم میں رسولی، جب بھی حیض آتا ہے تب ہی زیر ناف بہت درد ہوتا ہے. پاخانہ کرنے کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی زخم دکھ گیا ہے. ٹیسٹ سے معلوم ہوا کہ رحم میں رسولی ہے. شیڈول پاس کرنے کے لئے شہد، دیسی گھی وغیرہ استعمال کرنا پڑتا ہے. مگر ہم غریب ہیں. اس لئے یہ چیزیں زیادہ خرید نہیں سکتے 38 سالوں سے مقعد آسانی سے نہ کھلتا. پاخانہ کرنا مشکل ہوتا ہے. پاخانہ کا احساس بھی نہیں ہوتا. اس کو نکالنے کے لئے ہاتھ بھی استعمال کرنا پڑتا ہے

4۔بچپن سے ہی دونوں ٹانگوں کے درد کا مرض ہے. یہ ٹھنڈی بھی رہتی ہیں. رات کے وقت اور سرما میں درد زیادہ ہوتے ہیں. موسم گرما میں بھی سردی لگتی ہے

6۔پیٹ اکثر خراب رہتا ہے. اکثر بدہضمی ہو جاتی ہے. یہ بچپن سے ہی ہے. غم لینے اور گرم چیزیں کھانے سے پیٹ خراب ہو جاتا ہے. میری تمام فیملی کا بھی یہ مسئلہ ہے

7۔غم بہت لیتی ہوں. مجھے ہر چیز کا غم اور پریشانی بہت زیادہ ہوتی ہے. میں پڑھائی کے آخری مہینوں میں امتحان کی پریشانی کی وجہ سے ہر سال بیمار ہو جایا کرتی تھی. اسی وجہ سے میرے نمبر کم آیا کرتے تھے. 2.3 ماہ بیماری اور پیٹ خراب کی حالت میں گزرتے تھے. اس سے امتحان کی تیاری نہیں ہو پاتی تھی. جب ابو امی کو مارتے تھے تو ان کی پریشانی سے پیٹ خراب ہو جایا کرتا تھا. جب کوئی میری بہن یا بھائی کو مارتا تو ان کی بہت زیادہ پریشانی لیتی تھی. بچپن میں میرے والدین مجھ پر بہت تنقید کیا کرتے تھے. میری اور میری بہن بھائیوں کی شکل وصورت میں بہت سے نقائص نکالا کرتے تھے. مجھے اس کا بھی بہت صدمہ ہوا کرتا تھا. جب کہ ہم سب کی شکل وصورت اچھی ہی تھی۔

جب میں نے مریضہ کے غم اور پریشانی کی اس علامت کے بارے سنا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس مریضہ کی تمام تر جسمانی تکلیفات کی وجہ اس کا ضرورت سے زیادہ غم لینا ہے. میں نے اس کے لہجہ پر غور وفکر کیا تو غمگین لہجہ تھا۔میں نے یقین کر لیا کہ اس

مریض کی جو دواء نکلے گی اس میں غم نمایاں طور پر موجود ہوگا. میری اگنیشیا امارہ کی طرف توجہ گئی. مگر اگنیشیا امارہ میں اس قدر جلدی مرض نہیں ہیں. اگنیشیا امارہ انتہائی لاپرواہ ہوتی ہے. اس مریضہ میں اگنیشیا کی لاپرواہی موجود نہ تھی

8۔اب ویٹ زیادہ ہو رہا ہے. 75 کلو ہے. ہمارے خاندان میں دل کی امراض، اور کولیسٹرول زیادہ ہونا ہے میں اپنی کسی بھی تعلیم کو چند وجود سے مکمل نہیں کر سکی.

9۔گھر سے باہر نکلنے سے عموماً شدید درد سر ہو جاتا ہے. نئی جگہ سے جلد اکتا جاتی ہوں. امتحان کی پریشانی سے بیمار ہو جاتی ہوں. اس لئے میری کوئی بھی تعلیم مکمل نہیں ہو سکی۔3 کلاس سے ہی درد سر ہے. لوگ کہتے تھے کہ اتنی چھوٹی بچی کو بھی درد سر ہوتا ہے. ان ہی 2 سالوں میں آنکھیں کمزور ہو گئی تھیں. بند جگہ اور رش والی جگہ پر ٹھہرنا مشکل ہوتا ہے. ٹھنڈی ہوا لگنے، مطالعہ کرنے اور آنکھوں والا کام کرنے سے بھی درد سر ہوتا ہے. مجھے بچپن میں ایک سال میں 11 ماہ بخار اور نزلہ ہوا کرتا تھا. دھوپ میں نکلنے سے بھی درد سر ہوتا ہے. جب شدید درد سر ہوتا ہے تو آنکھوں کے پیچھے، جبڑوں میں اور گردن تک بھی جاتا ہے. موسم گرما میں نہانے سے درد سر ختم ہوتا ہے تین ماہ سے چکر بھی زیادہ آرہے ہیں. والد کی وفات ہوئی ہے. اس سے قبل کم تھے. چکر کے وقت بائیں جانب گرنے کا رجحان ہے. چکر کے وقت آرام کرنے کو دل کرتا ہے۔۔۔اس سے معلوم ہوا کہ والد کے غم نے تکلیفات زیادہ کر دی ہیں آنکھوں میں جلن، درد، اور بجلی چمکتی محسوس ہوتی ہے. مٹی، دھوپ، رش والی جگہ اور پریشانی سے آنکھوں . . کی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. آنکھوں جلد کی طرح حساس ہیں

کافی سالوں سے کانوں میں ٹوں کی آواز آرہی ہے. قوت سماعت کمزور ہے. بچپن میں بہت زیادہ درد ہوا کرتا تھا۔۔۔کانوں میں درد کانوں کی وجہ سے کبھی تمام رات جاگا بھی کرتی تھی. زیادہ کٹھی یا مرچ والی چیز کھانے سے بھی کانوں میں درد ہوا کرتی تھی۔۔۔زکام زیادہ لگتا ہے. وہ دائیں جانب سے زیادہ بہتا ہے. کبھی دائیں طرف سے ناک بند بھی ہو جاتا ہے. ناک میں کثرت زکام سے سوزش بھی ہو جاتی ہے. ناک بہت حساس ہے. معمولی سی بدبو بھی آجاتی ہے. سونگنے کی طاقت زیادہ ہے. ناک کی ہڈی بڑھی ہوئی ہے۔۔۔چہرے سے عمر میں بڑی لگتی ہوں.

10 کلاس میں بھی لوگ کہتے تھے کہ آپ بڑی لگتی ہو. چہرے پر غم کے اثرات نمایاں ہیں

.زبان پر سفید میلا رنگ، خسرہ کی طرح دانے، صبح کے وقت بدبو۔۔آواز کی نالی میں بلغم بھی جم جاتی ہے. اکثر سانس لینے میں دقت ہوتی ہے. بعض دفعہ رات کو سانس کی دقت کی وجہ سے جاگتی ہوں. صبح کے وقت زرد تھوک آتی ہے. دانت کمزور اور باریک ہیں. درد بھی کرتے ہیں. سبز رنگ کا ریشہ نکلتا ہے۔۔ غم اور غصہ کرنے سے حلق میں درد اور سوزش بھی ہو جاتی ہے. موسم سرما میں کھانسی بہت لگتی ہے. گرم پانی پینے سے کھانسی کم ہوتی ہے. سفید اور گرے رنگ کی بلغم ہوتی ہے. ٹھنڈی اور کھٹی چیزیں کھانے سے حلق خراب ہوتا ہے. اب 8.9 سال سے سردی، غصہ اور غم سے سینے کے درمیان درد ہوتی ہے. بکرے کے گوشت کھانے سے ہی کھانسی ٹھیک ہوتی ہے. کسی قسم کی دواء لینے سے ٹھیک نہیں ہوتی۔اس سے معلوم ہوا کہ مریضہ کو بکرے کا گوشت پسند ہے. سخت گرم موسم میں زیادہ ٹھنڈی چیز نہیں کھا سکتی. اس سے حلق خراب ہوتا ہے۔ کوئی بھی گرم چیز کے کھانے سے چہرہ گرم ہو جاتا ہے. کسی قسم کی کھٹی چیز نہیں کھا سکتی. زیادہ میٹھا بھی پسند نہیں ہے. انڈوں سے دانے زیادہ ہوتے ہیں. نمک بھی زیادہ نہیں کھا سکتی. بچپن میں ناخن بہت کھاتی تھی۔ڈکار کم آتے ہیں. پیٹ میں کبھی کبھی گیس گومتی اور چبتی ہے. بیٹ باہر نکلا ہے. معدہ میں جلن ہوتی ہے. پریشانی سے درد بھی ہوتا ہے. حیض کے دنوں میں پیٹ میں بہت زیادہ گیس بنتی ہے. پیٹ کا درد اور گیس بائیں جانب اور نیچے ہوتا ہے. کبھی کبھی حلق میں جلن آجاتی ہے۔۔ پاخانہ سخت نہیں مگر نکلنا مشکل ہوتا ہے. جب بدپرہیزی ہو تو موشن لگتے ہے. مقعد میں سوزش بھی ہو جاتی ہے. ہمیشہ غم سے پیٹ خراب ہو جاتا ہے. جب غم سے پیٹ خراب ہوتا ہے تو کوئی بھی دواء اثر نہیں کرتی ہے. پاخانہ کے لئے بیٹھنا مشکل ہے

.ہر قسم کی غم والی خبر سے پیٹ کا خراب ہونا۔۔رات کو پیشاب زیادہ آتا ہے. سردی زیادہ لگنے یا کمزوری سے پیشاب زیادہ آتا ہے. کم پانی پینے، یا گرم چیز کھانے سے زرد جلن والا پیشاب آتا ہے۔۔زیادہ میٹھا کھانے سے پیٹ اور دانت میں درد ہوتا ہے. سرخ مرچ سے چہرے اور معدہ کی جلن زیادہ ہوتی ہے. بھنا ہوا گوشت بکرے کا بہت پسند ہے. خالی پیٹ گیس بنتی ہے. گیس پیٹ میں رکی ہوئی ہے. کبھی گھومتی ہوئی محسوس ہوتی ہے. بھوک کم لگتی ہے. غم کے وقت بالکل بھوک نہیں لگتی بلکہ کبھی کبھی معدہ میں سوزش بھی ہو جاتی ہے. غم بھوک کم کرتی ہے. آج کل ایک بار ہی کھانا کھاتی ہوں. صبح کا کھانا ضروری ہوتا ہے. اگر نہ کھاؤں تو درد سر ہوتا ہے. ہر قسم کی سخت چیز پیٹ کو خراب کر دیتی ہے. پیٹ بچپن سے ہی باہر نکلا ہوا ہے. لوگ باتیں کرتے ہیں. بی پی بالکل ہائی نہیں ہوتا. جب معدہ میں درد ہوتا ہے تو دودھ پی لیتی ہوں۔۔ پاخانہ میں بدبو ہوتی ہے..برون بھورے رنگ کا ہوتا ہے گوبر کی طرح آتا۔.جب بھی کھانسی لگتی ہے تو رات کو ہوتی ہے. کھانسی کو بکرے کا گوشت ہی روک سکتا ہے. سردی لگنے سے کھانسی لگتی ہے. اے سی میں کھانسی اور حلق میں خشکی ہوتی ہے. خشک ہو جاتا تھا۔۔ہاتھ پاؤں سن ہوتے

ہیں. بایاں تلوہ درد کرتا ہے. اب بائیں ٹانگ میں درد ہو رہی ہے. جب درد زیادہ ہوتا ہے تو بھوک ختم ہو جاتی ہے. تمام سرما اور موسم گرما میں ٹانگوں کو رات کے وقت درد ہوتا ہے. سرما میں زیادہ ہوتا ہے

زیادہ تر جسم کی بائیں طرف درد ہوتے ہیں. گردن، بازو اور ٹانگ میں. غم سے درد زیادہ ہوتے ہیں. موسم گرما میں تلوے سرخ بھی ہو جاتے ہیں. مگر رات کو ٹانگوں کو سردی زیادہ لگتی ہے. گرما میں بھی ان کو سردی زیادہ لگتی ہے. سر پر ٹھنڈا اور باقی جسم پر گرم پانی ڈالتی ہوں

:-دواء کا انتخاب اور علاج

اس کے سواء بھی مریضہ نے بہت سی علامات بیان کی تھی. ان کو درج نہیں کیا. تمام علامات غم کے ارد گرد گھومتی ہیں. جلدی امراض اور جلن بھی واضع ہے. سرخ مرچ اور گرم اشیاء سے جلن میں شدت نمایاں ہے. مجھے اس کی جلن سے فوراً کینتھرس یاد آئی. ریپرٹری میں غم کے عنوان کے تحت بھی اس کا نام لکھا تھا. کینتھرس کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوا کہ غم کینتھرس کی نمایاں علامات سے ہے

کینتھرس کا انتخاب کیا. کینتھرس 200 کی 14 ڈوز دی۔ 5 دن شدید درد سر رہنے کے بعد ختم ہو گئی. 7 دنوں میں ہی مریضہ نے اپنے آپ کو بہتر محسوس کرنا شروع کر دیا ہے. الحمد للہ مریضہ مطمئن ہے

36۔مشت زنی سے پیدا شدہ مردانہ کمزوری کا علاج

Stramonium

ایک 43 سالہ مریض کی کال آئی. اس نے کہا کہ ڈاکٹر صابری صاحب! آپ کا طریقہ تشخیص اور علاج بہت اچھا ہے. میں آپ سے اپنا مکمل علاج کروانا چاہتا ہوں. آپ اپنا سوال نامہ سینڈ کریں. میں اس کا تفصیل سے جواب دیتا ہوں. پھر میں آپ کے پاس کامل ہومیوپیتھک کلینک پر آجاؤں گا. آپ نے مزید جو کچھ پوچھنا ہوگا تو پوچھ لینا وہ بات پر بات کئے جا رہا تھا. میں اس کی باتیں سنتا جا رہا تھا. وہ کرتا جا رہا تھا. اس نے اس کے باتونی پن سے جان بچانے کی کوشش کی اور اس سے کہا کہ سر! میں آپ کو سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں آپ اس کا جواب دیں. پھر میں آپ کے کیس کی سٹڈی کر کے دواء کا انتخاب کروں گا. اس کی باتوں میں مصنوعی تحمل، غرور اور پاگل پن تھا. وہ بے وقوفانہ باتونی پن تھا. مجھے شک ہوا کہ یہ سٹرامونیم ہے

اس طرح کا لہجہ اور باتونی پن دو جگہوں سے سن چکا تھا. میرے آبائی گاؤں میں ایک 33 سالہ لڑکا ہے. اسے مرگی کے دورے پڑتے ہیں. وہ بالکل فارغ رہتا ہے. میں جب بھی گاؤں جاتا ہوں تو مجھے یہ ڈر رہتا ہے کہ وہ باتونی عذاب نہ مل جائے. کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ میں دور سے چوری سے گزر رہا ہوتا ہوں تو وہ مجھے آواز دے کر بلالیتا ہے. اتنی باتیں سناتا ہے کہ میرا سر بھی درد کرنے کے قریب ہوتا ہے. میری بالکل نہیں سنتا.. آخر کار میں ہی اپنی جان بچا کر نکل جاتا ہے

دوسرا ایک شخص آج سے 6 ماہ قبل اپنے والد کے ساتھ کلینک پر آیا تھا. بائیں جانب سے اس کے سر میں سوزش تھی. اس کے والد نے کہا کہ یہ پاگل ہو گیا تھا. ہم نے اسے باندھ کر رکھا تھا. اب کچھ ایلوپیتھک ادویہ اور دم سے ٹھیک ہے. میں نے اس سے علامات لینا شروع کی تو وہ بیان کرنے لگا. میں جو بھی سوال کرتا وہ اس کا اتنا لمبا جواب دیتا کہ مجھے ہی اسے خاموش کروانا پڑتا تھا بہر حال میں نے سوال نامہ سینڈ کیا. اس نے 4 دنوں میں اپنی علامات بیان کی اور ہر روز 3.3.3 آڈیو میسج سینڈ کرتا. اس سے قبل کسی بھی مریض نے اس طرح علامات نہ بیان کی تھی. مجھے پھر شک ہوا کہ یہ سٹرامونیم ہے. مگر یہ شک ابھی تک یقین میں نہیں بدلا تھا

میں نے صرف اس کا پہلا میسج سنا پھر چھوڑ دیا. جب اس کا وائس میسج میں جواب نامہ مکمل ہوا تو اس نے مجھے کال کی. پھر اس نے باتیں شروع کر دیں. میں نے کہا کہ آپ پہلے اپنا صدقہ دیں پھر 1000 بار استغفراللہ کریں پھر میں آپ کے مکمل کیس کی سٹڈی کروں گا. آپ نے ایک گندہ گناہ کیا ہے. جب تک اس گناہ کا اثر آپ پر موجود ہے آپ شفایاب نہیں ہو سکتے اور نہ ہی میں آپ کے کیس کی سٹڈی کروں گا. اس نے دونوں کام کئے پھر میں نے اس کے مکمل کیس کی سٹڈی شروع کی تو چکر کا ذکر کرتے وقت اس نے ایک جملہ ایسا بولا کہ جس سے مجھے یقین ہو گیا کہ یہ سٹرامونیم ہے. وہ جملہ یہ تھا

جب چکر آتا ہے تو دماغ گھومتا ہے، دماغ کنٹرول سے باہر ہو جاتا ہے، عجیب باتیں کرنے کو دل کرتا ہے. یہ ایک منٹ کے لئے ہوتا ہے. میں اس پر کنٹرول کر لیتا ہوں اس کے اس جملہ سے معلوم ہوا کہ اس میں پاگل پن کا رجحان ہے. اس کو ہومیوپیتھک میں بیوقوفانہ باتیں کہتے ہیں. یہ سٹرامونیم کی سب سے بڑی علامت ہے یہ بات یاد رکھنا کہ چکر کے وقت احساسات یہ بیان کرتے ہیں کہ مریض مجموعی طور پر کس قسم کی تباہی کی طرف جا رہا ہے. جیسا کہ اوپیم پر سنسیلیبٹی کو چکر کے وقت اپنا جسم ہلکا ہلکا محسوس ہوتا ہے. یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ دن بدن ہلکا ہلکا ہو رہا ہے. کینابس انڈیکا کو چکر کے وقت یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس نے نشہ کیا ہوا ہے.

ہیلیبورس کو چکر کے وقت یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا بی پی ہائی ہو گیا ہے اور دماغ میں عجیب قسم کی تیزی آجاتی ہے بہر حال، اس مریض کے پاگلانہ باتونی پن اور چکر کے وقت دماغ کا آؤٹ آف کنٹرول ہونا اس بات کی واضح دلیل تھی کہ اس انسان کا مزاج سٹرامونیم ہے

:-مرض اور اس کا سبب

مریض نے کہا کہ میرے اصل دو مسئلے ہیں. دماغی ڈپریشن اور مشت زنی سے مردانہ کمزوری 13 سال کی عمر میں سن بلوغ سے ہی شہوت کا ہر وقت غلبہ رہنے لگا. دن رات ہر وقت شہوت، پھر رات کو سوتے ہوے بے اختیار انزال ہونے لگا. پھر مشت زنی شروع کر دی. ایک دن میں 3.3 ار کرتا تھا. میں 3 سالوں میں نامرد ہو گیا. 1995 میں ایک ہومیو ڈاکٹر سے علاج کروانے سے نامردگی ختم ہو گئی. اب پھر سے علامات لوٹ کر آئی ہیں. خاندان میں دماغی اور وہمی امراض ہیں. زیادہ مذہبی نہیں ہوں

:-مریض کی مکمل علامات

سفر کے بعد عموما درد سر ہوتا ہے. کبھی کبھی بلاوجہ صبح کے وقت درد سر ہوتا ہے. پیشانی پر درد سر ہوتا ہے

زیادہ درد سر کے وقت دل کچا ہوتا ہے اور قے آنے کا رجحان ہوتا ہے مگر قے نہیں آتی. اگر صبح سے درد سر شروع ہو جائے اور دواء نہ لی تو وہ رات کو نا قابل برداشت ہے. 20 سالوں سے درد سر ہے

2-جب آگ لگانے کے لئے پھونکتا ہوں تو چکر آنے لگتے ہیں. جب چکر آتا ہے تو دماغ گھومتا ہے، دماغ کنٹرول سے باہر ہو جاتا ہے، عجیب باتیں کرنے کو دل کرتا ہے. یہ ایک منٹ کے لئے ہوتا ہے. میں اس پر کنٹرول کر لیتا ہوں. ایک بار نسوار رکھنے سے چکر آئے تھے. کچھ سال قبل ایسے چکر آیا کرتے تھے کہ میں جب بیٹھ کر اٹھتا یا انگڑائی لیتا تو آنکھوں کے سامنے اندھیرا ہو جاتا پھر میں سامنے گرنے لگتا اور کبھی کبھی گر بھی جاتا. اس وقت دونوں ٹانگیں بے جان ہو جاتی تھیں. یہ اب نہیں آتے آنکھوں میں خارش، پانی آنا، 4 سال سے نظر کمزور ہے. بچپن سے ہی روشنی بالکل نا قابل برداشت ہے

دوسروں بھی کانوں میں خارش، سننے کی طاقت کچھ کم ہے. گانا زیادہ اور بہت شوق سے سنتا ہو تو سننے کے بعد بالکل اسی طرح کی آوازیں کانوں میں آنے لگتی ہیں. ایسا لگتا ہے کہ جیسا کہ وہ بالکل حقیقت ہے جب بھی زکام لگتا ہے تو ایک ہفتہ یا 10 دن

رہتا ہے. اگر بتی اور جلیبی (مچھر دانی) کی خوشبو سے زکام ضرور لگتا ہے. زکام کے دوران سونگنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے بلکہ ختم ہی ہو جاتی ہے. جب چھینک آتی ہے تو اس ہوا سے اتنی گندی بدبو آتی ہے۔ جس کو میں بیان نہیں کر سکتا ہے. یہ 5.4 سالوں سے ہے. یہ بہت گندی اور سڑی بدبو ہوتی ہے. ٹھنڈی ہوا سے بھی زکام لگتا ہے. دائیں طرف سے شائدہ زیادہ تر لگتا ہے. زکام کے وقت جس کروٹ پر سوتا ہوں اوپر والا ناک بند ہو جاتا ہے. یہ ہمیشہ ہی زکام کی حالت میں ہوتا ہے

میرے منہ سے بدبو آتی ہے. تھوکنے کی عادت ہے. کبھی کبھی بہت زیادہ تھوک آتی ہے. کبھی کبھی اتنا تھوک آتا ہے کہ مجبور ہو کر سرہانے کے پاس منہ نیچے کر کے لیٹ جاتا ہوں اور وہ نیچے بہنے لگتی ہے. کبھی کبھی خون آمیز تھوک بھی آتی ہے. کبھی کبھی پورا دن بھی خون آمیز تھوک آتا ہے. منہ خشک رہتا ہے صبح کے وقت پھیکا ذائقہ ہوتا ہے

حلق میں خراش رہتی ہے. نیچے سے زکام کے وقت بلغم آتا ہے. کھٹی اور خراب چیزیں کھانے سے حلق خراب ہوتا ہے. ایک سال میں 5.4 بار گلا خراب ہوتا ہے ۔۔ تلی اشیاء سے بد ہضمی ہوتی ہے خاص کر حلوہ پوڑی سے سینے پر بھاری پن اور جلن ہوتی ہے. زیادہ میٹھے سے پیٹ خراب ہو جاتا ہے. بھوک بالکل ٹھیک ہے. سرما میں 6 گلاس اور گرما میں 20.18 گلاس پانی پیتا ہوں. رات کو بھوک زیادہ لگتی ہے. مگر وہ قابل برداشت ہوتی ہے کبھی کبھی زیادہ کھانے سے درد شکم ہوتا ہے. کدو،، شکر پارہ، سے نفرت ہے. گاجر کا گجریلا، دہی زیادہ پسند ہے ٹھنڈی اور میٹھی اشیاء زیادہ پسند ہیں. کھٹی اشیاء پسند نہیں ہیں. بچپن میں مٹی کھایا کرتا تھا شکم میں گیس کا ہونا. 2007 میں زردیر قان بھی ہوا تھا. وہ حکمت کی ادویہ سے ٹھیک ہوا تھا. حکیم نے بھوک زیادہ کرنے والی دواء دی. اس سے پیٹ بڑھ گیا اور ڈپریش بھی زیادہ ہو گئ

قبض بالکل نہیں. کبھی کبھی عارضی قبض ہوتی ہے. ہر روز پاخانہ آتا ہے. پاخانہ سے گندی بدبو آتی ہے. دن میں 5 بار پیشاب آتا ہے

کولیسٹرول زیادہ ہے. جب ناک بند ہو تو منہ سے سانس لینا پڑتی ہے۔ نبض مدھم، باریک، اور نرم ہے. دل کا کوئی مرض نہیں۔ جب زکام اور گلا خراب ہو تب ہی کھانسی لگتی ہے. زندگی میں دو بار 20.20 دن کھانسی بھی لگ چکی ہے. کبھی کبھی رات 11-12 بجے کھانسی ہوتی ہے

تین ماہ سے تلووں میں درد ہو رہا ہے. پہلے بائیں پاؤں میں تھا. پھر دائیں میں آیا. اب صرف دائیں میں ہے. دونوں پاؤں سن ہوتے ہیں. کبھی صرف سن، کبھی سن اور بے جان، کبھی سن اور سوئیاں بھی چبتی ہیں.. 3 سال سے بائیں ہاتھ اور کندھے میں درد اور بائیں ہاتھ کا انگوٹھا، ساتھ والی انگلی مسلسل سن رہتی ہے موٹر سائیکل چلاتے وقت گردن اور کندھے میں جلن دار درد ہوتا ہے بائیں ہاتھ میں 3 سال سے درد ہے. گرمیوں میں پاؤں جلتے ہیں. جھکنے والے کام کرنے سے درد کمر ہوتا ہے. اکثر تکلیفات بائیں جانب ہیں. بائیں بازو میں طاقت بھی کم ہے۔۔۔ناک میں انگلی ڈالنے کی عادت ہے۔۔۔اب 3 سالوں سے شہوانی خیالات کم ہیں

جن لوگوں سے میری دشمنی ہے ان لوگوں سے خیالات میں ہی لڑتا ہوں اور اللہ کی طرف سے ایک جادوئی طاقت مجھے میں آجاتی ہے((ھاھاھاھاھاھا))۔اس وقت کچھ بولنے کو بھی دل کرتا ہے. ((یہ پاگل پن اور بے وقوف لوگوں کی عادت ہے((

جھوٹ سے بالکل نفرت ہے. میں جھوٹ بالکل نہیں بولتا. میں کسی کی دل آزاری نہیں کرتا. کسی سے مذاق نہیں کرتا. بالکل انصاف پسند ہوں. اپنے کام کے بارے بالکل ایمان دار ہوں. کسی سے قرض لینا اچھا نہیں سمجھتا. قرض نہیں لیتا. کسی سے چیز مانگنے کا کم ہی رجحان ہے. میں خاموش رہتا ہوں. ((ھاھاھاھاھا))

دواء کا انتخاب اور علاج

اوپر بیان ہو چکا کہ مریض میں پاگلانہ باتونی پن اور بے جا توہمات کی کثرت ہے. شہوت کے غلبہ کی وجہ سے مشت زنی کی عادت ہے. ان دونوں علامات سے رہنمائی حاصل کرکے سٹرامونیم تک پہنچا ہوں. مریض کی بقیہ علامات بھی سٹرامونیم کے ساتھ موافقت کرتی ہیں۔

میں نے سٹرامونیم 200 میں دی۔ 7 ہی دنوں میں مریض نے اپنے اندر 20% تک بہتری محسوس ہی. وہ بہت خوش تھا کہ اب میری جوانی واپس آجائے گی. پھر سٹرامونیم M1 ہدایت کی تھی .

جریان اور بائیں گردہ کے درد کا علاج بربرس ولگرس مزاج پر سنیلیٹی

Berberis vulgaris

ایک 27 سالہ مریض نے رابطہ کیااور کہاکہ میں جریان کامریض ہوں. میرے بائیں گردہ میں درد رہتاہے، پیٹ صاف نہیں ہوتااور مردانہ کمزوری بہت زیادہ ہے کوئی علاج بتائیں؟

میں نے اسے سوال نامہ بھیجااوراس نے وٹس ایپ پراس کاوائس میسج میں جواب دیامیں نے جواب سننے کے بعد اسے صدقہ اوراستغفار کاحکم دیا. اس لئے کہ وہ ایک گناہ کرچکا تھا. پھرمیں نے اس کے کیس کی مکمل سٹڈی ہے. جب اس نے بائیں گردہ کے درد اور پتھری کانام لیاتو مجھے فوراً 3 ادویہ یادآئیں

چیلیڈونیم :۔

اس کامریض مزمن شدید قبض کاشکار ہوتاہےاوراس کواندر سردی، باہر گرمی محسوس ہوتی ہے. اس مریض کوشدید قبض دائمی نہ تھی. نیزاس کواندر سردی باہر گرمی کااحساس نہ تھا. نیز چیلیڈونیم کادائیاں کندھادرد کرتاہے. مگراس مریض کا بایاں کندھادرد کرتاہے

کاکولس :-

اس کامریض تیمارداری بہت زیادہ کرتاہے. اسے دوسروں کی تیمارداری کی بہت فکر ہوتی ہے. وہ ہمیشہ یہ ہی سوچتاہے کہ بس مجھے ہی تمام کام کرنے پڑتے ہیں اور کوئی میراساتھ نہیں دیتا. نیز چاول کھانے کاشائق ہوتاہے. اس مریض میں یہ دونوں باتیں نہ تھیں۔ نیز کاکولس مزاج لوگوں میں دونوں گردوں میں پتھری بننے کایکساں رجحان ہوتاہے. دائیں گردہ میں زیادہ ہوتاہے. اس کے بائیں گردہ میں زیادہ پتھری بننے کارجحان ہے

بربرس ولگرس :-

اس کے مریض میں چار قسم کہ نمایاں علامات موجود ہوتی ہیں.

1 ۔ غمگین لہجہ،

2 . بائیں گردہ میں درداور پتھری بننے کازیادہ رجحان،

3 .پیشاب سے گندی بدبوکامسلسل آناورمثانہ کے امراض،

4 جلدی امراض میں مبتلاء اور خارش ہونا. یہ چاروں باتیں اس مریض میں موجود تھیں. ان چاروں باتوں کی موجودگی سے مجھے معلوم ہوا کہ یہ لڑکا " بربرس ولگریس مزاج پر سنیلیٹی " ہے۔ نیز لیکسس اور سلفر بھی بائیں گردہ کی دواء ہے مگر ان دونوں ادویہ کو میں خوب جانتا ہوں. ان کے ساتھ اس مریض کی بالکل علامات نہیں ملتیں. اس لئے کہ مریض کی کچھ خاص علامات سے رہنمائی حاصل کرکے مجموعی علامات کے مطابق دواء دینا ہی ہومیوپیتھی ہے. یہ ہی اصل طریقہ کار ہے

:-مریض کی مکمل علامات

کبھی کبھی درد سر ہوتا ہے. یہ ہمیشہ درمیان میں ہوتا ہے. زیادہ دیر پیشاب روکنے سے بھی ہوتا ہے. یہ کافی سالوں سے ہو رہا ہے. بال بہت گر رہے ہیں۔۔۔ کوئی حادثاتی موت دیکھنے سے چکر آتے ہیں. چکر میں آگے گرنے کا رجحان ہوتا ہے. چار زانوں بیٹھنے سے بھی چکر آتے ہیں. کبھی کبھی بیٹھ کر اٹھنے سے بھی چکر آتے ہیں۔

بچپن میں سر پر چوٹ لگنے سے نظر کمزور ہوئی. اب وہ ٹھیک ہو چکی ہے. کبھی کبھی آنکھوں میں جلن اور خارش ہو جاتی ہے کبھی کبھی کان میں خارش ہو جاتی ہے۔۔۔ ناک زیادہ تر خشک رہتی ہے. مٹی سے زکام اور چھینکیں آتی ہے. کبھی کبھی سوتے ہوے دائیں طرف کا نتھنا بند ہو جاتا ہے. زکام کے وقت دونوں طرف ہی بند ہو جاتی ہیں .

پیٹ میں کیڑوں والی گندی دواء کھانے کی وجہ سے جب بھی 10.8 چھینکیں آتی ہے تو اس دواء کی گندی جلی بدبو آتی ہے. جب سے حکیم کی خراب دواء کھائی ہے۔ یہ بدبو ہے۔۔ میں 10 سال تک بہت خوبصورت تھا. جب مجھے گناہ کی عادت ہوئی تھی. اس وقت شکل بہت خراب ہو گئی تھی. پھر اللہ سے معافی مانگی تو اب کافی ٹھیک ہے. اب فی الوقت میری شکل سے اداسی اور پریشانی معلوم ہوتی ہے. مرجائی ہوئی شکل ہے۔۔۔ زبان پر ہلکا سرخ رنگ ہے. زیادہ کا رنگ دائیں طرف ہے. ((یہ عجیب بات ہے کہ مریض کی زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب ہیں اور زبان دائیں جانب سے زیادہ سرخ ہے))

زبان پر دانے ہیں. نوک پر ہلکے ہلکے ہیں اور جڑ پر بڑے بڑے ہیں. زبان کے کنارے براون ہیں۔ 7 سال قبل منہ سے بدبو آتی تھی. اب نہیں آتی. صبح کے وقت ذائقہ پھیکا یا نمکین ہوتا ہے. صبح کے وقت لیس دار تھوک ہوتا ہے۔۔ کبھی کبھی حلق کی بائیں جانب خارش ہوتی ہے. پہلے حلق میں بال کا احساس ہوتا تھا. اب نہیں ہوتا. ((یہ بھی عجیب بات ہے)) ایک سال میں 3.2 بار گلا خراب ہوتا ہے. یہ ٹانسلز بنتے ہیں. جب ٹانسلز ہوتے ہیں تو سیال چیزیں نگلنے میں دقت ہوتی ہے صرف زیادہ کھانے

سے بد ہضمی ہوتی ہے. کبھی بہت زیادہ گرم دودھ پینے سے موشن لگتے ہیں. ڈکار اور گیس بہت زیادہ ہے. ایک دن میں 7.5 روٹیاں کھاتا ہوں. دن کو زیادہ بھوک لگتی ہے. ایک دن میں 8.6 گلاس پانی پیتا ہوں۔۔۔۔

بریانی بہت پسند ہے. میٹھی اشیاء بہت پسند ہیں. کھٹی چیزیں پسند نہیں ہیں. بچپن میں اخروٹ اور کاجو زیادہ کھاتا تھا. اب اس سے چہرے پر دانے بنتے ہیں. انڈا پہلے زیادہ کھاتا تھا. اب 3 دن بعد ایک کھاتا ہوں. کبھی کبھی پیٹ میں درد ہوتا ہے. وہ کھانا کھانے سے کم ہو جاتا ہے. خالی پیٹ زیادہ اچھا لگتا ہے۔۔۔ چھٹی کے دن 12 بجے تک کچھ نہیں کھاتا ہوں. اس دن صرف پانی پیتا ہوں۔۔۔جب پہلی بار بائیں جانب پتھری بنی تھی تو ایک چورن کھانے سے لیور میں سوزش آگئی ہے. گردوں میں درد رہتا ہے. زیادہ درد بائیں جانب ہوتا ہے. دنوں میں 2.2 پتھری بنتی ہے. یہ 4 سال سے ہے.

پیٹ ہلکا سا پھولا ہوا ہے۔ پاخانہ روز ہوتا ہے. کبھی کبھی مشکل سے ہوتا ہے. جب پاخانہ نکالنے کے لئے زور لگاتا ہوں تو جریان ہوتا ہے. پاخانہ سے نارمل بدبو ہوتی ہے. پاخانہ زردی مائل مٹیالا ہوتا ہے. عموماً پیٹ صاف نہیں ہوتا. اگر ہو جائے تو بہتر محسوس ہوتا ہے. دن میں 4.5 بار پیشاب آتا ہے. اور رات میں اگر پانی پی لیا تو ایک بار آتا ہے. پیشاب سے عجیب سی بدبو آتی ہے. پیشاب کا رنگ ہلکا سا زرد ہوتا ہے

کبھی کبھی دل ڈر سے تیز دھڑکتا ہے. کبھی کبھی سینے میں گیس چبتی ہے. اس وقت سانس لینے سے چبتی ہے. پھر لیٹ کر آہستہ آہستہ سانس لیتے ہیں. نبض تیز اور سخت چلتی ہے. کبھی کبھی کنپٹی کے پاس نبض چلنے کا احساس ہوتا ہے

جب زکام لگتا ہے تو کھانسی لگتی ہے. زیادہ تر خشک کھانسی ہوتی ہے. کبھی کبھی بہت زیادہ کھانسی ہوتی ہے. پہلے زکام زیادہ رہتا تھا. بچپن میں ایک سیرپ پینے کے بعد زکام اور سردی بہت کم لگتی ہے

ہاتھ چھوٹے ہیں. ہاتھ گرم رہتے ہیں. بائیں کندھے اور اس کے جوڑ میں درد ہوتا ہے. کندھوں کے درمیاں میں بھی درد ہوتا ہے. ناک اور پاؤں ٹھنڈے اور سر گرم رہتا ہے۔ آج کل گردوں میں پتھری کی وجہ سے کمر میں درد ہوتا ہے. اکثر تکلیفات جسم کی بائیں جانب ہیں. بائیں گردے میں پتھریاں بھی زیادہ بنتی ہیں. دو MM کی اور دو MM4 کی ہیں۔ رات 11 سے 5 بجے تک سوتا ہوں. کبھی کبھی 8.7 بجے تک. زیادہ تر دائیں طرف یا چت سوتا ہوں۔ پہلے خواب ایسے آتے تھے کہ کوئی دوڑا رہا ہے یا شیطان پیچھے لگا ہے. جب چھوٹا تھا تو مجھے خواب میں ہی موتوں کا علم ہو جایا کرتا تھا. گناہ کی عادت کے بعد وہ اچھے خواب نہیں آتے

ہیں. صبح کے وقت تھکاوٹ ہوتی ہے. یہ 8 بجے تک رہتی ہے. غنودگی عموما 11 سے 1 بجتے تک رہتی ہے. صبح کے کھانے کے بعد غنودگی بھی ہوتی ہے۔۔۔

پسینہ کم آتا ہے. جوڑوں پر پسینہ زیادہ آتا ہے. جیسا کہ رانوں بغلوں وغیرہ میں. پیٹ اور ماتھے پر ہلکا سا آتا ہے. پسینہ سے نمکین بدبو آتی ہے۔۔۔دن رات ہر وقت بخار محسوس ہوتا ہے. جب میں 8. 9 سال کا تھا. اس وقت صبح شام ایک ایک گھنٹہ بخار رہا کرتا تھا. وہ ایک ماہ رہا. وہ ہومیو دواء سے ٹھیک ہوا تھا. ان گزشتہ دو سالوں سے وبائی ہڈی توڑ بخار آیا تو وہ مجھے بھی ہوا تھا. یہ تمام شہر کو ہوا تھا. مٹی اور سردی سے بھی زکام ہوتا ہے .

جسم زیادہ تر گرم محسوس ہوتا ہے. جسم اندر باہر سے گرم محسوس ہوتا ہے۔اندر سے زیادہ گرم اور باہر سے کم گرم محسوس ہوتا ہے چہرے پر دانے نکلتے ہیں. پہلے زیادہ نکلتے تھے اب کم نکلتے ہیں. یہ موسم گرما میں زیادہ نکلتے تھے. اب نہیں نکلتے. اب چہرے پر گھڑے گھڑے پڑ گئے ہیں. جب دانے نکلتے تھے تو میں ان کو پھوڑ دیتا تھا. کمر پر موسم سرما میں دانے نکلتے تھے. یہ سب دانے عادت بد کے بعد بننے شروع ہوے تھے۔۔۔ صبح کے وقت فریش محسوس ہوتا ہے. پتھری کا درد صبح شام کو ہوتا ہی رہتا ہے .

موسم سرما زیادہ پسند ہے۔۔۔ گرمی میں جلدی مسائل (دانے) اور پیٹ کی تکلیف (ڈکار اور گیس) ہوتے ہیں. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. گرمااور مرطوب موسم میں تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. کھلی ہوا کی خواہش ہے۔۔۔اندھیرے میں بے چینی ہوتی ہے. خاموش طبع ہوں. گھر سے بھاگ جانے کی بھی خواہش ہوتی ہے. گھر والے نماز نہیں پڑھتے تو ان کو چھوڑنے کی خواہش ہوتی ہے. جلد باز ہوں. صحت کی بہت پریشانی ہے. چڑچڑا مزاج اور محبت کرنے والا ہوں. حافظہ کمزور ہو رہا ہے. اب خودکشی کا خیال نہیں آتا. تنہائی زیادہ اچھی لگتی ہے. اب ناجائز حرکات نہیں ہوتی. کاموں میں لاپرواہی ہے. پرانے گناہوں کے بارے سوچنے سے غمگین ہوتا ہوں. اللہ سے معافی مانگتا ہوں. ڈاکٹر صاحب آپ بھی اللہ سے دعا کرنا کہ وہ معاف کر دے .

گرما میں ہر روز 2 بار اور سرما میں . . . ہفتہ میں 2 بار نہاتا ہوا. کبھی کبھی وقت تیزی سے گزرتا محسوس ہوتا ہے۔۔۔سب سے محبت کرتا ہوں. کسی کی پریشانی معلوم ہوتی ہے تو اس کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے. اپنی غلطی کو مانتا ہوں. دین کے خلاف کوئی چیز بھی برداشت نہیں کرتا. اگرچہ وہ میرا بھائی ہی کیوں نہ ہوں. بڑوں کا ادب کرتا ہوں لوگوں سے جلد ناراض اور جلد راضی ہوتا ہوں. ضرورت سے زیادہ شرماتا ہوں. لڑکیوں سے زیادہ بات نہیں کر پاتا۔کاموں میں جلد بازی کرتا ہوں. دوسروں پر بھروسہ جلد کر لیتا ہوں۔

جریان 10.9 سال پرانا ہے. گردوں میں پتھری 5.4 سال سے ہے. جب سے پتھری بنی ہے تو زیادہ دیر بیٹھنے سے درد ہوتا ہے. دماغی کام بہت پسند ہیں

مریض کی نمایاں علامات !

مشت زنی کا رجحان، دونوں گردوں میں پتھری بننے اور درد کا رجحان مگر بائیں گردے میں زیادہ رجحان ہے، مذھبی رجحان، اداسی و غمگین، موسم گرما میں چہرے پر ڈانے بننے کا رجحان، پیشاب سے گندی عجیب بدبو کا آنا، اکثر تکلیفات کا بائیں جانب اور زبان کے رنگ کا دائیں جانب زیادہ ہونا، زبان پر دانے اور مکمل ڈپریشن والی زبان، پسینہ سے نمکین بدبو کا آنا، رطوبات کے اخراج سے تکلیفات کا کم اور عدم اخراج سے تکلیفات کا زیادہ ہونا، ہر وقت بخار محسوس ہونا اور جسم کا اندر باہر سے گرم محسوس ہونا، موسم سرما سے محبت اور گرما سے نفرت .

علاج اور دواء کا انتخاب-:

مریض کی تمام تر تکلیفات اور امراض کو سننے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ صرف ایک ہی دواء اس مریض کی سر سے پاؤں تک اور جسم سے روح تک تمام تر امراض، تکلیفات اور بری عادات کو ختم کر سکتی ہے. وہ "" بربرس ولگرس ""دواء ہے . اگر اس مریض نے اس دواء کو 200 سے CM تک استعمال کر لیا تو اس کی کھوئی ہوئی جوانی واپس آجائے گی .

بربرس ولگرس 200 کی چند ڈوز دینے کے بعد اسے کے گردہ کا درد بہت کم ہے. جسم فریش رہنے لگا ہے۔ پیٹ خوب صاف ہو جاتا ہے. درد سر صرف ایک دن ہوا پھر ختم ہو گیا ہے. اب 30%تک افاقہ ہے. میں نے اسے اب بربرس ولگرس 1 M میں چار قطرے استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے. اس سے مریض 70%تک تندرست ہو گیا. پھر کیس کلوز کر دیا .

37۔ تھائیرائیڈ، اور گردوں کے درد کا علاج

Antimonium crudum

1 ماہ قبل کلینک پر ایک دور دراز سے مریضہ اپنے کسی عزیز کے ساتھ آئی. اس کا چہرا خوف زدہ تھا. ایسا لگتا تھا کہ وہ ڈری ہوئی ہے. جب میں نے اسے دیکھا تو مجھے بھی ڈر لگا. وہ سامنے بیٹھی تو میں نے پوچھا کہ مسئلہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ دماغی کمزوری اور

جسم میں رات کے وقت بخار بخار محسوس ہوتا ہے. مجھے 3 بار ٹائیفائیڈ بخار ہو چکا ہے. مجھے یہ ڈر رہتا ہے کہ میرے عزیز مجھے چھوڑ کر نہ چلے جائیں. ڈرانے والے خواب آتے رہتے ہیں .

اس کی مکمل علامات یہ تھیں !

میرا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ میرا حافظہ بہت کمزور ہو گیا ہے۔ میرا دماغ ماؤف ہو رہا ہے۔ بیٹھے بیٹھے محسوس ہوتا ہے کہ دماغ میں کسی قسم کا کوئی خیال ہی نہیں ہے. ایک بار صدمہ ہونے کی وجہ سے میں ایسی حالت میں چلی گئی کہ میں زمین پر محسوس کرتی اور نہ ہی آسمان پر، ان دنوں میں نیند بھی نہیں آتی تھی. دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ جسم میں ہر وقت بخار بخار محسوس ہوتا ہے. رات 9.10 بجے زیادہ بخار محسوس ہوتا رہتا ہے جسم باہر سے ٹھنڈا اور اندر سے گرم محسوس ہوتا ہے .

)رات 9 بجے تکلیفات کا بڑھنا اور بخار کی کیفیت محسوس کرنا (

سیدھا یا بائیں جانب سونے سے سکون آتا ہے. مرے ہوے عزیز خواب میں آتے ہیں. اور ڈر والے زیادہ خواب ہوتے ہے. نید زیادہ آتی ہے. ہر روز 7.8 بجے ہی سونے کو دل کرتا ہے .

جس طرف سوتی ہوں وہ طرف سن ہو جاتی ہے. پاؤں ٹھنڈے اور ہاتھ گرم رہتے ہیں. زیادہ تر بائیں جانب متاثر محسوس ہوتی ہے. وہ طرف زیادہ سن ہوتی ہے. بیک بون کا بھی مسئلہ ہے۔۔ گھر سے بھاگ جانے کی بھی خواہش ہے. گھر، بے عزتی اور صحت کی زیادہ پریشانی ہوتی ہے۔ رات کے وقت کسی کے کمرہ میں ہونے کا احساس ہوتا ہے. چڑچڑا مزاج ہے. ہر وقت آرام کرنے اور سونے کی خواہش ہے۔ اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتی ہوں. زیادہ باتیں کرنے کو دل نہیں کرتا. ہر کام جلد جلد کرنے کی خواہش ہے۔۔ جب پیٹ خالی ہو جائے تو بے چینی ہوتی ہے۔ مگر میں کم ہی کھاتی ہوں. کھانے کے بعد گیس بنتی ہے. ڈکار زیادہ آتے ہیں. بادی اشیاء سے گردوں میں درد ہوتا ہے. اگر پانی زیادہ پی لوں تو یہ درد کم ہو جاتا ہے۔ مجھے بچپن سے قبض ہے. اچانک ڈینشن والی خبر سننے سے پاخانہ آجاتا ہے

اندھیرے، موت اور لوگوں کا ڈر ہوتا ہے. تنہائی پسند ہوں. لاپرواہ ہوں. پرانی یادوں میں ایسے کھوئی رہتی۔ ہوں کہ فلاں کام جو تھا وہ پھر سے آجائے کریلا پسند نہیں. میٹھا اور الو بہت پسند ہے۔ بند کمرہ میں گھٹن ہوتی ہے. جب کھلی ہوا میں جاتی ہوں تو گھٹن دور ہو جاتی ہے) بند جگہ سے نفرت (

تھائیرائیڈ کا بھی مرض رہا ہے. اب بھی جب کوئی میٹھی چیز کھالوں تو تھائیرائیڈ کی جگہ سے کھانسی اٹھتی ہے. تھائیرائیڈ گلے کی جانب بالکل نیچے لگ رہا تھا. اب بھی جب ڈر لگتا ہے تو گلا اس جگہ سے درد کرتا ہے) ڈر اور میٹھے سے تھائیرائیڈ (

پسینہ کم آتا ہے. یہ سر اور ہاتھ پر زیادہ آتا ہے. اس سے کسی قسم کی بدبو نہیں آتی (پسینہ کی قلّت)

میرے جسم پر تانبہ کے رنگ کے دانے بنتے ہیں. موسم گرما میں گرم چیز کھانے سے خارش بھی ہوتی ہے (گرمی سے حساس)

عصر کے وقت سستی ہوتی ہوں. صبح کے وقت فریش ہوتی ہوں. گرموں میں ایکٹو رہتی ہوں. کچھ سالوں سے سردی زیادہ لگتی ہے. مرطوب موسم میں پریشانی ہوتی اور دل گھبراتا ہے) عصر کے وقت تکلیفات کا زیادہ ہونا (

موت کی خواہش، لوگوں کے سامنے جانے سے ڈر، قوت فیصلہ ختم، بات کرتے کرتے بھول جاتی ہوں۔ عورتوں جیسی عادتیں (غیبت، چغلی، وغیرہ) بالکل نہیں. میں غریبوں کی مدد کرتی ہوں. دماغی کاموں کا بہت زیادہ شوق ہے. مذھبی کاموں کا بھی رجحان ہے. مگر دماغی کاموں کا زیادہ شوق ہے .

گھر کے کام کرنے کو دل نہیں کرتا. مجھے دنیا کے طور طریقہ عجیب لگتے ہیں. میں یہ سوچتی ہوں کہ لوگ سادہ زندگی کیوں نہیں گزارتے. انہوں نے یہ رسم ورواج کیوں بنا رکھے ہیں. یہ ایک دوسرے کی زندگی میں کیوں دخل دیتے ہیں۔ میرے مزاج کے خلاف تھوڑی سی بھی بات ہو تو ایک دم ہی غصہ آجاتا ہے

پہلے کام بہت کر لیتی تھی. اب جب کسی بھی کام میں رکاوٹ آجائے تو وہ کام ہی بھول جاتا ہے. جسم کانپنے لگتا ہے۔ میں کسی بھی کام کو فیس نہیں کر سکتی. مثلا کہیں جانے کے لئے تیار ہونا ہے یا کسی کے سامنے جانا ہے تو دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ جسم کانپنے لگتا ہے

زیادہ دیر کھڑے رہنے سے چکر آتے ہیں. بیٹھنے یا لیٹ جانے سے وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ زیادہ تر گرمی یا دماغی کاموں سے درد سر ہوتا ہے۔ زبان زیادہ تر سفید رہتی ہے. کبھی کبھی زرد بھی ہوتی ہے. زبان کی نوک سرخ رہتی ہے۔ صبح کے وقت منہ کا ذائقہ خراب ہوتا ہے. اس وقت میٹھی چیز کھانے کو دل کرتا ہے. رات کے وقت کبھی کبھی منہ سے پانی آتا ہے۔ جب بھی نزلہ ہوتا ہے تو دائیں طرف سے ناک بند ہو جاتی ہے۔۔ گرمی کی وجہ سے آنکھوں سرخ بھی ہو جاتی ہیں. گرمی سے ہی درد سر ہوتا ہے

44سال عمر 75 کلو وزن ہے۔۔ بھوک زیادہ لگتی ہے. مگر کھانا کم کھاتی ہوں. تمام دن کچھ نہ کچھ کھانے کو دل کرتا ہے. اگر زیادہ کھٹی

. چیز کھاؤں تو پیٹ خراب ہو جاتا ہے۔ چہرے سے ڈر محسوس ہوتا ہے. اکثر لوگوں نے مجھے سے کہا ہے کہ آپ کے چہرے پر ڈر رہتا ہے. جب مریضہ میرے پاس آئی تو مجھے بھی اس کا چہرہ دیکھ کر ڈر لگا تھا۔۔ جب مجھے ٹینشن ہوتی ہے تو گلے میں گھٹن اور کسی چیز کے اٹکنے کا احساس ہوتا ہے دو سالوں سے ایسا ہو رہا ہے کہ جب کوئی بات کر رہا ہوں تو مجھے سنائی ٹھیک نہیں دیتا بلکہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میرا ذھن اس طرف جا ہی نہیں رہا

! دواء کا انتخاب

مریضہ میں چار کلیدی علامتیں موجود تھیں. میں اس سے قبل یہ علامتیں ایک مریضہ میں دیکھ چکا تھا. وہ یہ ہیں. اپنی طرف دیکھنے سے نفرت، مریضہ کو جتنی بھی تسلی اور دلاسہ دیا جائے وہ مطمئن نہیں ہوتی، عصر کے وقت بے چینی کا ہونا، دائمی قبض، نیز ایک اور علامت بھی اس مریضہ کی پہلی مریضہ سے ملتی ہے وہ تھائیرائیڈ ہے. یہ سب علامتیں انٹم کروڈم کی ہیں۔۔ میں نے اسے انٹم کروڈم 200 کی دی اور 7 دن بعد مجھے یہ میسج کیا کہ :- الحمد للہ اب میں 20 %تک ٹھیک ہوں . سستی اور ڈر کم ہے. مزید 7 ڈوز دی. اس کے بعد ون ایم استعمال کروائیں۔

38۔ قبض اور مشت زنی کی عادت بد کا علاج

سمبو کس مزاج پر سنیلیٹی

Sambucus

دسمبر میں ایک 27 سالہ مریض کا مجھے میسج آیا کہ ڈاکٹر صاحب میں ایک عادت بد میں مبتلاء ہو کر نامرد ہو چکا ہوں اور قبض ہے. حافظہ کمزور ہے. نظر کمزور ہے. مطالعہ کا بالکل دل نہیں کرتا کوئی دواء دیں

:- مریض کی باقی تمام علامات

جب بھی مجھے ڈر لگتا ہے یا کوئی پریشانی ہوتی ہے تو میری پیشانی پر پسینہ آنے لگتا ہے. موسم گرما ہو یا سرمایہ پسینہ ضرور آتا ہے. حتی کہ اگر میں اے سی میں بھی بیٹھا ہوں اور کوئی پریشانی والی خبر سن لی تو پیشانی پر پسینہ آنے لگتا ہے۔۔جب میں نے مریض کی یہ بات سنی تو مجھے یقین ہو گیا کہ اس مریض کی مزاجی دواء میں پسینہ کی بہت اہم علامت کے ساتھ ڈر بھی موجود ہوگا....زیادہ جاگنے یا موبائل استعمال کرنے سے درد سر ہوتا ہے. شور سنے سے درد سر ہوتا ہے...چکر نہیں آتا....آنکھیں بہت کمزور ہیں. جلن کبھی کبھی ہوتی ہے .

12 سال سے آنکھ کمزور ہے.... کبھی کبھی کان میں خارش ہوتی ہے۔سانس لینے میں دقت ہوتی ہے. ایسے لگتا ہے کہ سانس رک رہی ہے. یہ عطر کی خوشبو سے سانس لینے ہیں بہت تکلیف ہوتی ہے۔

جب کروٹ لیتا ہوں تو ناک کبھی کبھی بند ہوتی ہے. زکام ہمیشہ رہتا ہے. جب کھانا کھاتا ہوں تو ناک سے پانی آتا ہے....چہرے پر پریشانی اور تھکاوٹ سستی اور گھبراہٹ ہوتی ہے. میں ہمیشہ غصہ میں رہتا ہوں۔

زبان پر چھالے ہیں. سفیدی بھی ہے. زبان کھردری محسوس ہوتی ہے. زبان تر رہتی ہے۔ صبح کے وقت بدبودار ذائقہ ہے. حلق میں کوئی چیز اٹکی ہوئی ہے۔ تیل جیسی چیز اٹکی ہوئی محسوس ہوتی ہے. گلا ہمیشہ خراب رہتا ہے. تیل والی چیز کھانے سے گلا خراب زیادہ ہوتا ہے تیل والی چیز کھانے سے زیادہ بد ہضمی ہوتی ہے .

زیادہ بھوک رات کو لگتی ہے. دو روٹیاں ہی کھاتا ہوں تقریبا 2 لیٹر پانی پیتا ہوں۔۔۔اچار سے بالکل نفرت ہے. کھٹی چیز بالکل نہیں کھاتا ہوں. انڈا بہت کھاتا ہوں. میٹھا زیادہ نہیں کھاتا...جب پاخانہ نہیں ہوتا تو درد شکم ہوتا ہے. خالی پیٹ بہتر محسوس کرتا ہوں. جب تک پاخانہ نہ ہو اس وقت تک بے چینی ہوتی ہے. قبض رہتی ہے. پیٹ پھولا ہوا ہے. بہت سالوں سے قبض ہے. ایک دم ہلکا سا نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے. ((نامکمل حاجت))

پیشاب کا رنگ نارمل ہے۔۔ کبھی کبھی سانس لینے میں بہت مشکل ہو جاتی ہے

کبھی کبھی دائیں یا بائیں کندھے میں درد ہوتا ہے. میرے تلوے بھی درد کرتے ہیں. ہاتھ پاؤں گرم رہتے ہیں۔۔زیادہ تر کمر میں ہی درد ہوتا ہے. باقی کوئی زیادہ درد نہیں... بائیں طرف زیادہ سوتا ہوں. خواب زیادہ نہیں آتے....

گرمیوں میں بہت پسینہ آتا ہے. پسینہ سے بدبو آتی ہے. جب بھی پسینہ آتا ہے تو بدبو آنے لگتی ہے۔۔۔ حلق ہمیشہ خراب رہتا اور آواز بیٹھی رہتی ہے. میں نعت نہیں پڑھ سکتا ہے. آذان کے وقت آواز رونے جیسی ہوتی ہے.... جسم زیادہ گرم محسوس ہوتا ہے. میں زیادہ تر صبح کے وقت بہتر محسوس کرتا ہوں سر مازیادہ پسند ہیں. ہر موسم میں نزلہ رہتا اور ناک سے پانی آتا ہے. مجھے سردی نہیں لگتی. یہ میرے دوست بات بھی کرتے ہیں. میرا جسم اور ہاتھ گرم رہتے ہیں. زیادہ تر کمر درد ہی ہے. کھلی ہوا بہت پسند ہے میں زیادہ تر ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. باتیں بہت کرتا ہوں. گھر میں رہنا پسند کرتا ہوں. میں جلد باز ہوں. زیادہ دیر کھڑا رہنا پسند نہیں ہے .

گھر اور کاروبار کی پریشانی ہے. صحت اور بے عزتی کا بہت خوف رہتا ہے. خیالی پلاؤ اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ میں پاگل ہو جاؤں گا.

چڑچڑا مزاج ہے. جلد چونک جاتا ہوں. حافظہ کمزور ہو گیا ہے. یہ بہت ہی زیادہ ہے. مرنے کا بہت خیال اور خواہش ہوتی ہے. موت سے ڈر بھی لگتا ہے. پانی اور کاروں کے نقصان کا بھی ڈر رہتا ہے. مجلس میں جانے سے بھی ڈر رہتا ہے .

نفسانی خواہش 24 گھنٹہ رہتی ہے. میں اسے دور نہیں کر سکتا. دن بدن لاپرواہی اور سرد مہری ہو رہی ہے. پرانی یادوں کو سوچ کر بہت ٹینشن میں رہتا ہوں. کاش کہ میں نے برائی نہ کی ہوتی اور آج میری جوانی ختم نہ ہوئی ہوتی.. موت سے ڈر لگتا ہے. صبح اگر پاخانہ نہ آئے تو مجھے ٹینشن اور دماغ کی خرابی بہت رہتی ہے. جب پاخانہ کھل کر کر لوں تو دماغی طور پر یشانی بھی ختم ہو جاتی ہے.

مجھے یہ علامت بہت ہی عجیب و غریب اور منفرد لگی تھی مگر دواء کی تلاش ڈر سے پسینہ آنے اور زیادہ پسینہ آنے کی علامت سے کی ہے۔۔ کوئی کچھ بھی کہے میں اپنی ہی مرضی کرتا ہوں. خیالی پلاؤ بہت زیادہ بناتا ہوں. یہ پاگل کر دینے کی حد تک ہے. میرے اندر بہت زیادہ خرابیاں ہے. میں بتا نہیں سکتا کہ میرے اندر اتنی خرابیاں ہیں. یہ بھی اللہ کا شکر ہے کہ میں اتنی خرابیاں ہونے کے باوجود زندہ ہوں۔۔

میرا عضو بہت چھوٹا ہے. مجھے حقوق زوجیت کے ادا کرنے کا ڈر رہتا ہے. میں نے بد فعلی بہت کی ہے. مجھے وائف کے سامنے بے عزتی کا خوف رہتا ہے. میں نماز پڑھتا ہوں. دعا مانگتا ہوں. کچھ دن ٹھیک رہنے کے بعد پھر وہ عادت بد پڑھ جاتی ہے. اسی

وجہ سے میں تنہا رہتا ہوں. مجھ میں اب ہمت نہیں رہی ہے. اللہ کا شکر ہے کہ آپ مل گئے ہیں. میرے دل میں یہ امید جاگی ہے کہ میں ایک پھر سے ایک قابل انسان بن سکتا ہوں انشاء اللہ

! مریض کی اہم علامات

نفسانی خواہش اور ہر وقت شہوانی خیالات کی وجہ سے مشت زنی کی عادت بد میں مبتلا ہونا، ڈر کے وقت ہمیشہ پیشانی پر پسینہ آنا، عطر کی خوشبو سے سانس لینے میں دقت کا ہونا، تمام سال زکام لگنا، تیل والی اشیاء کھانے سے زکام کا زیادہ ہونا، پیٹ خراب ہونا اور حلق کی تمام تر تکلیفات کا زیادہ ہونا، حلق میں تیل اٹکے ہوئے ہونے کا احساس، تمام سال زکام لگنا اور آواز کا بیٹھنا، حلق میں تیل محسوس ہونا، درد کمر، مدھبی رجحان، جب تک صبح کا پاخانہ نہ کرلے اس وقت تک دماغی ڈپریشن اور خیالات کی کثرت کا ختم نہ ہونا، قبض اور نامکمل حاجت، سرعت انزال، اچار سے نفرت، جسم کا گرم رہنا اور سردی نہ لگنا، پاخانہ نہ ہونے سے درد شکم کا شروع ہونا

:-نوٹ

ڈر کے وقت پیشانی پر پسینہ آنے کی علامت اور جب تک پاخانہ نہ کرلے اس وقت تک دماغ میں عجیب عجیب قسم کے خیالات کا آنا اور پاخانہ کے بعد ان خیالات کا ختم ہو جانا بہت اہم علامت ہے

:-علاج

مریض کی سب سے خاص اور عجیب بات پسینہ میں موجود تھی. وہ یہ بات تھی کہ مریض کو جب بھی ڈر لگتا یا وہ کوئی پریشانی والی خبر سنتا ہے تو موسم گرما ہو یا سرما ہو اسے پیشانی پر پسینہ آنے لگتا ہے. میں نے ریپرٹری میں پسینہ کی خاص خاص ادویہ نکالیں اور ان پر توجہ دی. جو جو ادویہ میرے تجربات سے گزر چلی ان کو نکالا دیا اس لئے کہ ان تمام ادویہ کے ساتھ مریض کی بیان کردہ علامات نہیں ملتی تھیں. تو باقی صرف سمبوکس دواء بچی.۔۔ڈر اور پسینہ کی عجیب علامات سمبوکس میں سب سے زیادہ ہے. اس مریض کا کیس حل کرنے میں بہت مشکل پیش آئی.

اس لئے کہ اس کی صرف دو کے سواء بقیہ علامات سمبوکس کے ساتھ بھی مل نہ رہی تھیں میں نے اللہ کا نام لے کر اسے سمبوکس 200 میں دی تو مریض نے 7 دن بعد-: کہا ابھی تو اللہ کا شکر ہے. اب صبح کے وقت پاخانہ صاف ہونے اور مکمل نکلنے لگا

ہے. اب کتاب اور قران پڑھنے میں دل لگتا ہے۔ الحمد للہ بہت سے فوائد ملے ہیں. ہاں ابھی زبان کی سفید ختم نہیں ہوئی. پھر سمبوکس M1 استعمال کروای۔

! سمبوکس نائیگرا کی کلیدی علامات

ڈر کی وجہ سے اور پریشانی والی خبر سے پیشانی پر پسینہ آنا. حتی کہ موسم سرما اور اے سی میں بھی آتا ہے. یہ علامت ہومیوپیتھی کی کسی بھی دواء میں نہیں جب تک صبح کے وقت پاخانہ نہ کیا جائے تو ڈپریشن اور پریشانی کا رہنا اور کبھی درد شکم کا ہوں. پاخانہ ہو جانے کے بعد ان تکلیفات کا ختم ہو جانا. یہ بہت ہی عجیب علامت ہے .

مگر سمبوکس کے بیان میں نہیں لکھی ہوئی خیالی پلاؤ کی کثرت. اس حد تک پاگل ہو جائے گا. یہ علامت بھی بہت خاص ہے. اس مریض سے قبل میں نے سلفیورک ایسڈ میں دیکھی تھی. مگر اس نے پاگل ہونے کا ذکر نہیں کیا. مگر وہ بھی خیالی پلاؤ کی کثرت سے بہت تنگ تھا۔۔

ہر وقت نفسانی خیالات کا آنا. یہ سٹافی اور سٹرامونیم سے ملتی جلتی علامت ہے. مگر یہ بھی خاص علامت ہے. اس لئے کہ عموما لوگوں کو ہر وقت نفسانی شہوانی خیالات ہر وقت نہیں آتے.... دماغی علامات میں سے ڈر بہت غالب تھا .

سمبوکس کے بیان میں خصوصیت کے ساتھ ڈر کا ذکر ہے.۔۔پسینہ آجانے سے تکلیفات میں کمی. یہ بات سمبوکس میں خصوصیت کے ساتھ بیان ہے. مگر مریض نے کسی ایسی تکلیف کا ذکر نہیں کیا جس سے اس کی تکلیفات کم ہوتی ہوں. ہاں مریض نے یہ ضرور بیان کیا ہے کہ پاخانہ آنے سے ڈپریشن، اور درد شکم ختم ہو جاتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ رطوبات کے اخراج سے دماغی اور جسمانی علامات میں کافی حد تک کمی آتی ہے

39۔سوزاک کا علاج ! الیومن مزاج پر سنیلیٹی

ALUMEN

ایک 30 سالہ مریض کی کال آئی. اس نے کہا کہ مجھے بہت سالوں سے سوزاک ہے. میں آپ سے اپنا علاج کروانا چاہتا ہوں. اس کا کیا طریقہ کار ہے؟ میں نے کہا کہ میں آپ کو وٹس ایپ پر ایک سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں. آپ اس کا جواب دیں. ساتھ اپنی زبان

.اور چہرے کی پکچر بھی سینڈ کریں

:-مریض کی مکمل علامات

یوریا میں انفکشن ہے اور منی کے ساتھ درد جبکہ یوریا کے ساتھ جلن ہے۔۔یہ مسئلہ قریبا پچھلے ایک سال سے ہے۔۔مسئلہ کی اصل جڑ تو مشت زنی ہے جو پچھلے پندرہ سال سے ہے لیکن کچھ دن عورتوں سے صحبت بھی رہی۔اب شہوت نہیں آتی اور عورت سے شہوانہ جذبات نہیں بھڑکتے

عمر سال 30 وزن 64 کلو۔۔۔قد فٹ 7 انچ 5،۔۔۔چشمہ میانوالی سے۔۔پاور پلانٹ پہ سب انجنیر۔۔۔۔کوئی آپریشن نہیں ہوا۔۔

والد صاحب گردوں کی خرابی سے وفات پاگئے اور والدہ کا سر درد اور بلڈ پریشر ہائی ہے۔۔موروثی بیماری نہیں کوئی میں نے اردو میں ماسٹرز کیا ہے۔۔سنی مسلک سے تعلق میرے سر میں درد صبح کے وقت ہوتا ہے اور رات کو بہت کم۔۔درد زیادہ تر پیشانی کی سائیڈ والی دو وینز پہ دباو ہوتا ہے اور وہی دباو ہی درد ہوتا ہے سارے سر میں درد کبھی کبھی ہوتا ہے اور کبھی پچھلے حصہ ہیں بھی دن کے کسی وقت ہو جاتا ہے۔۔یا پھر سر میں درد اس وقت ہوتا ہے جب صبح ناشتہ نہ کروں بلکہ 10 یا 11 بجے اٹھ کے ڈائریکٹ کھانا کھالوں۔۔شاید گیس سی سر پہ چڑھ جاتی ہے۔۔سر درد ختم کرنے کے لیے میں دوا نہیں کھاتا بلکہ ذہن کو ادھر ادھر لگانے کی کوشش کرتا ہوں کافی دیر بوجھ رہتا ہے لیکن خود ہی بہتر ہو جاتا ہے۔۔کبھی جلدی اور کبھی دیر سے۔۔جب ذہن پہ بوجھ یا درد ہوتا ہے تو لمبے سانس لینے یا سانس کچھ دیر روکنے سے اس میں بہتری آتی ہے۔۔صبح سر پہ اکثر بوجھ ہوتا ہے یا سر درد ہوتا ہے لیکن شام 3 یا 4 کے بعد اس میں بہتری آنا شروع ہو جاتی ہے اور رات کو بوجھ ہو بھی سہی تو درد سر خال خال ہی ہوتا ہے

۔۔

درد سر کی وجہ ٹینشن بھی ہو سکتی اور بلڈ پریشر جب ذرا کم ہو تب بھی درد ہو سکتا ہے۔۔بال کٹوانے سے درد نہیں ہوتا۔۔لیکن اکثر ڈپریس ہی رہتا ہوں۔۔بند جگہ پہ ذرہ کوفت سی ہوتی ہے تو ٹینشن کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے لیکن بہت کم۔۔لیکن اگر ہوا کا گزر کم ہو یا بہت تنگ جگہ ہو یا زیادہ دیر کھڑا رہوں یا زیادہ بول پڑوں تو درد ہونے لگتا ہے۔۔پچھلے 4,5 سالوں سے درد سر کی ایسی کیفیت ہوتی ہے لیکن پچھلے ایک سال سے اس میں شدت ہوئی ہے اور یادداشت بالکل صفر ہو گئی۔۔کتابی مطالعہ کا بالکل

دل نہیں کرتا۔۔ بھولنے کا مرض شدت اختیار کر گیا ہے چکر ویسے تو نہیں آتے لیکن جب بلندی پہ کھڑا ہوں تو چکر محسوس ہوتے ہیں اور جھکاو آگے کی طرف ہوتا ہے۔۔ نہیں نشے والے چکر نہیں آتے۔۔

ذہن پہ بہت بوجھ ہو تب بھی چکر محسوس ہوتے ہیں۔۔جب چکر آئیں تو دل کرتا ہے کہ لیٹ جاوں۔۔اور مجھے کوئی نہ چھیڑے۔

۔2004 میں سائیکل چلا رہا تھا تو گرمی کی وجہ سے بیہوش ہو کر گرا تھا جس سے کافی چوٹیں آئی تھیں۔۔۔

نظر کمزور ہے دور کی قریبا 5.2 ہے دونوں طرف۔۔۔آنکھوں میں ہلکی جلن ہوتی ریت اور کبھی پانی بھی بہتا ہے لیکن اگر موٹر سائیکل چلاوں تو کافی پانی بہتا ہے۔۔آنکھ چھوٹی بڑی محسوس نہیں ہوتی۔۔ میں نے چیک کروائی تو اتنی ہی، کمزور تھی۔ کمزوری کی وجہ معلوم نہیں ہے شاید 2006 سے مشت زنی اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے۔۔جی آنکھوں کو زیادہ روشنی برداشت نہیں اور سورج کی طرف دیکھا نہیں جاتا۔۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دھوپ میں چل رہا ہوں تو بھنوؤں میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔۔۔

کان ٹھیک ہیں لیکن اندر خشکی رہتی ہے۔۔ کم ہے لیکن ایسا شاید دماغی کمزوری کی وجہ سے ہے۔۔ بعض اوقات محسوس ہوتا ہے کہ سننے کی طاقت نسبتا درد جلن خارش نہیں ہوتی۔۔ بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ کان بند ہیں یا ایسا محسوس ہوتا کہ پانی چلا گیا ہو۔۔ کبھی کبھی سنسناہٹ کی آوازیں محسوس ہوتی ہیں۔۔ ناک دیکھنے میں تھوڑی بڑی ہے لیکن کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔. اب زکام نہیں لگتا تو اکثر ناک میں خشکی رہتی ہے۔۔

دراصل بچپن سے مجھے زکام سردیوں میں زیادہ لگتا تھا لیکن اب ڈھائی تین سال سے زکام اگر لگتا بھی ہے تو محسوس نہ ہونے والا۔اس لیے ناک زیادہ تر سونگھنے کی صلاحیت سے بھی محروم رہتی ہے لیکن اگر خوشبو یا بدبو بہت تیز ہو تو پھر محسوس آسانی سے ہوتی ہے۔۔ لیکن چھینکیں نہیں آتیں۔۔پہلے جب زکام ٹھیک سے لگتا تھا تو اکثر رات کو دونوں یا ایک نتھنا بند ہو جاتا تھا لیکن اب کبھی کبھی ایسا ہو

، جاتا ہے۔۔ سونگھنے کی طاقت بہت کم ہے۔۔فرضی بو تو کوئی نہیں آتی لیکن یہ کیفیت مختلف محسوس ہوتی ہے کہ اگر زکام نما اب محسوس ہو تو طبیعت یہں بہتری محسوس کرتا ہوں بہ نسبت عام دنوں کے۔۔ نہیں سردیوں میں اب زکام نہ ہونے کے برابر ہے اور بہنے والا تو بالکل بھی نہیں ہوتا

زبان اور اسکی جڑ کی رنگت ہلکی سفیدی مائل ہے جبکہ یہ کیفیت دائیں طرف زیادہ محسوس ہو رہی ہے۔۔ پھٹی پھٹی سی محسوس ہو رہی ہے۔۔

زبان پہ دانے نہیں ہیں۔۔زبان کی نوک ہلکی سرخ ہے جبکہ کناروں پر سفیدی مائل اور ذرا ابھری ہوئی۔۔منہ سے کوئی خاص بدبو نہیں آتی

تھوکنے کی عادت نہیں ہے۔۔منہ کی جلد خشک رہتی ہے جبکہ زبان پہ نہ تو زیادہ خشکی ہوتی ہے اور نہ زیادہ تری البتہ کبھی خشکی کی شرح بڑھ جاتی ہے یا نسبتا خشکی زیادہ ہو جاتی ہے۔۔ صبح کے زبان کا ذائقہ پھیکا جس میں کبھی کبھی کڑواہٹ ٹپکتی ہے اور ناشتے کا دل بہت کم کر رہا ہوتا ہے

لیکن ناشتہ کرتا ضرور ہوں۔۔اگر دیر سے اٹھوں زبردستی دوپہر کا کھانا کھالیتا ہوں۔۔

حلق کے قریب زبان پر ہلکی کڑواہٹ رہتی ہے۔۔ صبح کے وقت لیسدار یا گندہ ذائقہ محسوس نہیں ہوتا۔۔ دانت لمبے محسوس نہیں ہوتے۔۔ حلق بالکل ٹھیک ہے۔۔. کبھی کبھار بال کا احساس ہوتا ہے۔۔ حلق میں کوئی خاص درد نہیں ہوتا۔۔ گلا میں خاص خرابی نہیں ہوتی نہ ہی کوئی چیز کھانے سے ہوتی ہے۔۔رات کو گلا خراب نہیں ہوتا۔۔

ثقیل یا سیال کھانے سے تکلیف نہیں ہوتی۔۔۔میں بچپن سے دودھ نہیں پیتا لیکن اب طب کی ادویات کھانے کی وجہ سے پچھلے 5 ماہ سے دودھ پی رہا ہوں۔جس سے اکثر اوقات صبح کے وقت دست سے ہوتے ہیں۔۔ لیکن بعد میں اجابت بہتر ہو جاتی ہے۔۔ بادی چیزیں گو بھی مٹر وغیرہ کھانے سے ہلکی گیس محسوس ہوتی ہے اور ناشتہ کیے بغیر ڈائریکٹ دوپہر کا کھانا کھالوں تو گیس ہو جاتی ہے۔۔دودھ پینے سے دست لگتے ہیں۔۔اگر خالی پیٹ دودھ پی لوں تو پھر دست لگنے کے چانس زیادہ ہوتے ہیں ۔۔ بھوک بدلتی رہتی ہے کبھی کم کبھی زیادہ اور پچھلے دو سال سے تو کم ہی محسوس ہوتی ہے جبکہ بھوک جیسی بھی ہوتی ہے اس میں وہ بیتابی یا شدت نہیں ہوتی جو ہونی چاہیے لیکن ایک وقت میں کم از کم دو روٹیاں ضرور کھاتا ہوں جبکہ وہ ذائقہ کسی چیز

محسوس نہیں ہوتا جیسا ہونا چاہیے۔۔اس بات میں تخصیص نہیں کر سکتا کہ دن کو زیادہ بھوک لگتی ہے یا شام کو۔۔ لیکن گرمیوں میں 5 بجے کے بعد بھوک بڑھتی ہے۔۔ سردیوں میں دو تین گلاس جبکہ گرمیوں میں چھ سات پیتا ہوں۔۔

گوبھی سے نفرت نہیں کرتا لیکن شوق سے بھی نہیں کھاتا۔۔۔پیٹ یا سینے میں کوئی مرض نہیں البتہ کبھی پسلیوں کے نیچے کی طرف ہلکا درد سا ہوتا ہے لیکن درد کی جگہ فکس نہیں ہوتی۔۔ معدہ میں کچھ خاص محسوس کبھی نہی ہوا شاید تھوڑی بہت گیس ۔۔ گردے کا درد نہیں ہوتا نہ ہی پتھری ہوئی کبھی۔۔نہ تو شوگر ہے اور نہ ہی ہائی بی پی۔۔. جسامت کے حوالے سے پیٹ ہلکا بڑھا ہوا ہے

۔بچپن میں ہر قسم کی مٹی کھائی ہے جس سے قبض اس وقت شدید ہوتی تھی اور بہت کوشش سے بھی پاخانہ نہ ہوتا تھا لیکن 15 سال کی عمر کے بعد مٹی چھوڑی تو شدید صورت حال کبھی نہیں ہوئی لیکن پچھلے پانچ سال سے پاخانہ کھل کے نہیں آتا بلکہ کبھی قبض کی شدت بھی ہوتی ہے بعض اوقات پھٹکیوں کی شکل میں بھی آتا ہے اور اجابت کبھی اک وقت پہ نہیں آتی۔۔ پاخانہ کبھی تو بارہ گھنٹے بعد آتا ہے اور بعض دفعہ چوبیس گھنٹے بھی گزر جاتے ہیں اور اس کے بعد آتا ہے۔۔ پاخانہ سے کوئی خاص بدبو نہیں آتی ۔۔ نارمل اجابت میں پیلاہٹ زیادہ ہوتی ہے جبکہ کبھی اس میں سرخی مائل رنگت شامل ہوتی ہے۔۔ پاخانہ کے بعد بہتری محسوس ہوتی ہے۔۔بری خبر سن کے پاخانہ نہیں آتا۔۔

دن میں چار پانچ دفعہ پیشاب آتا ہے۔۔دن کے وقت پیشاب زیادہ آتا ہے۔۔،پیشاب سے کوئی خاص بدبو نہیں آتی ۔۔پیشاب زردی مائل رنگت کا ہوتا ہے بعض اوقات سفیدی مائل۔۔۔دل کا کوئی مرض نہیں۔۔ کبھی کبھار سوتے ہوئے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے جب کبھی ناک بند ہو یا کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ سوتے ہوئے ایسا محسوس ہوتا کہ کسی نے جکڑ لیا ہے اور اٹھنے کی کوشش کرتا ہوں تو اٹھ نہیں پاتا پھر شعور میں یہ بات آجاتی ہے کہ ایسا تو میرے ساتھ سوتے ہوئے ہو جاتا ہے اس کے بعد اعضا ڈھیلے چھوڑ دیتا ہوں۔۔ نبض سست چلتی ہے اور باریک ہے نرم ہے اور بے قاعدہ۔۔بے قاعدگی کی وجہ بلڈ پریشر کی سطح اکثر تھوڑی لو ہونا ہے شاید۔۔۔

کھانسی بہت ہی کم لگتی ہے نہ ہونے کے برابر ہے کھانسی کا خاص وقت نہیں۔۔ترش چیز کھانے سے کبھی ہلکی کھانسی ہو جاتی ہے۔۔جب کھانسی لگے تو بلغم بھی نکلتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ بچپن میں کافی بلغم اندر گرا۔۔ کھانسی میں سانس کی تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔۔۔ہاتھ پاوں کی کوئی بیماری نہیں۔۔پاوں میں شاذونادر جلن کا احساس ہوتا ہے مستقل نہیں۔۔دائیں ہاتھ پاوں میں

درد زیادہ رہتا ہے شاید۔۔سال بھر ہاتھ نارمل ہوتے ہیں نہ زیادہ ٹھنڈے نہ گرم۔۔کافی عرصہ سے کندھوں میں درد رہتا ہے اسکی وجہ اعصابی کمزوری ہے۔۔ تلووں میں قابل ذکر درد نہیں ہوتا۔۔ایڑیوں میں کبھی درد ہو جاتا ہے۔۔

ایسا نہی ہوتا کہ باقی اعضا ٹھنڈے اور سرگرم ہو البتہ سر اکثر ڈپریشن کی وجہ سے گرم رہتا ہے۔

دونوں ٹانگیں درد نہیں کرتیں۔۔ سر کا درد یا ڈپریشن تو پچھلے چار سال سے ہے لیکن کمر کا درد پچھلے دو اڑھائی سال سے۔۔

ہاتھوں میں فالجی کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔۔سر کا درد سائیڈ کی دو وینز میں ہوتا ہے سارے سر میں بہت کم البتہ بائیں طرف زیادہ ہوتا ہے

.زیادہ تکلیفات بائیں جانب محسوس ہوتی ہیں۔عموماً رات 12 بجے سوتا ہوں اور 7 کے بعد اور آٹھ سے پہلے اٹھتا ہوں۔۔ ویک اینڈ پہ نو بجے اٹھتا ہوں۔۔دائیں طرف سونے کے اکثر کوشش کرتا ہوں محسوس ایسے ہوتا ہے سارے جسم کو اسی طرف جھکایا ہوا ہے۔۔خواب اب یاد نہیں رہتے۔۔جاگنے کے بعد سردیوں میں تو کسی حد تک بہتری ہوتی ہے لیکن گرمیوں ہیں کافی بوجھ ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ کم ہوتا ہے۔۔

سونے کے بعد اٹھنے کو دل نہیں کرتا دل کرتا ہے کہ سویا رہوں اور کوئی کام نہ کروں۔۔کچھ حد تک تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہوتی ہے لیکن جب نہالوں تو تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی البتہ ذہن کا بوجھ عصر سے ہلکا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔۔۔ کبھی ایسا وہم نہیں ہوا کہ ساتھ کوئی سویا ہوا ہے۔

دن کو اکثر غنودگی دوپہر کے وقت بڑھ جاتی ہے جبکہ گرمیوں میں شدت کے ساتھ ہوتی ہے۔۔دوپہر کو کھانے کے بعد نیند زیادہ آتی ہے اور گرمیوں میں شدید۔۔۔ پسینہ کم آتا ہے۔۔دن کے وقت زیادہ آتا ہے۔۔ جسم پہ گرما میں زیادہ آتا ہے چہرے پہ کم اور ٹانگوں پہ بالکل کم آتا ہے۔۔پسینے سے نارمل بدبو آتی ہے۔۔۔رات میں اگر ہو تو بخار جیسی کیفیت محسوس ہو جاتی ہے ۔۔ابھی اپریل میں ٹائیفائڈ ہوا ہے۔۔۔

حلق بہت کم خراب ہوتا ہے۔۔اگر گلا خراب ہوتا ہے تو توت سیاہ پینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔۔ پچھلے دو اڑھائی سال سے زکام محسوس ہی نہیں ہوتا۔۔نسبتاً جسم ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔۔اندر سے گرم اور باہر سے ٹھنڈا۔۔چہرے کا کوئی مسئلہ نہیں سوائے چہرے پہ چھائیوں کے۔۔ ناک کا ایک حصہ کبھی کبھار پکا ہوا سا محسوس ہوتا ہے ان دنوں ہو رہا ہے۔میں چونکہ دن کے وقت

ذہنی تناو کا شکار رہتا ہوں اس لیے شام کے وقت ایکٹو رہنے کا دل کرتا ہے۔۔ مجھے یہی لگتا ہے کہ دن کے وقت درد زیادہ ہوتے ہیں۔۔ موسم سرما زیادہ پسند ہے۔۔ گرما میں گرمی اب برداشت نہیں ہوتی اور گرمی پہ نکلوں تو ذہنی دباو بڑھ جاتا ہے اگر گرمی میں کام کرنا پڑے تو سر میں درد شدت اختیار کر جاتا ہے اور بلڈ لو ہوتا ہے پسینہ اگرچہ کم آتا ہے لیکن گرمی بہت ہوتی ہے کبھی کبھار ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پسینہ ہاتھوں پہ آیا ہوا ہے۔۔ گرمی کی وجہ سے کسی کام کو دل نہیں کرتا گرمی میں بیٹھ کے کھانا بھی کھانا پڑے تو مشکل ہوتا ہے۔۔ دم گھٹنے سی حالت لگتی ہے۔۔ گرمی میں نہانے کو دل کرتا ہے۔۔ شاید یہ اب اس وجہ سے ہے کہ میں بہت حد تک اے سی کا عادی ہو چکا ہوں اور اعصابی کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔۔

سردی شدید نہیں لگتی کہ گرما میں پنکھا پریشان کرے۔۔ نہیں اتنے ٹھنڈے ہاتھ نہیں ہوتے کہ برف محسوس ہو۔۔ لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں اور سکوں ملتا ہے۔۔ کمر درد کی وجہ سے زیادہ دیر بیٹھنا بھی مشکل ہوتا ہے۔۔ موسم گرما میں جسمانی اور ذہنی دباو زیادہ ہوتا ہے۔۔ ابر آلود موسم اچھا لگتا ہے۔۔

کھلی ہوا کی خواہش ہے۔۔ گرما میں اے سی نہ ہو تو کھڑکیاں کھول کے بیٹھنے کو دل کرتا ہے۔۔ بند کمرہ میں داخل ہونے سے سانس کی کوئی خاص تکلیف نہیں ہوتی البتہ رات کے علاوہ کمرے میں بیٹھوں تو ہلکی بے چینی ہوتی ہے وہ بھی شدید نہیں ہوتی ۔۔۔جی ایسا ہوتا ہے کہ ٹھنڈی آہیں نکل ہی جاتی ہیں۔۔ اندھیرے میں مکمل خاموشی ہو تو پھر بے چینی ہوتی ہے۔۔ میں خاموش طبع زیادہ ہوں خوامخواہ بولنے کو دل کم کرتا ہے لیکن اتنا خاموش طبع بھی نہیں کہ دوسروں پہ ناگوار گزرے یا دوسرے اس کو شدت سے محسوس کریں۔۔ گھر سے بھاگ جانے کو دل تو نہیں کرتا لیکن پچھلے دو سال سے جہاں جاب کرتا ہوں وہاں سے ویک اینڈ پہ چھٹی ہوتی ہے لیکن گھر آنے کا دل کم کر رہا ہوتا ہے اور گرمیوں میں تو گھر چونکہ گرمی ہوتی ہے اس لیے ادھر جانے کو دل نہیں کرتا۔۔ گھر والوں کے ساتھ بولنے کو بھی اب جی کم کرتا ہے۔۔ میں کسی کام کو کرنے میں جلد باز نہیں ہوں بلکہ سوچ بچار میں رہتا ہوں اور المیہ یہ ہے کہ آخری وقت میں فیصلہ بدل بھی لیتا ہوں اور ہاتھ سے کوئی کام کرنا ہو تو اسے صحیح طرح انجام نہیں دے پاتا۔۔ کام کرنے کے لیے ذہن میں ٹھوس پلان نہیں ہوتا اس لیے کام کے دوران اعتماد کم ہوتا ہے اگر ساتھ کوئی دوسرا کام کرنے والا ہو تو اس پہ انحصار کرنے لگتا ہوں اور اگر کام ساتھ کرنے والا جونیر ہو تو پھر ذہنی کوفت سی ہوتی ہے کام کرتے ہوئے۔۔

اگرچہ زیادہ تر تحمل مزاجی سے کام لیتا ہوں لیکن اگر کوئی بات کرے تو اسے جواب ضرور دیتا ہوں اگر جواب نہ دوں تو اندر کڑھتا رہتا ہوں دوسروں کی باتیں اکثر برداشت نہیں ہوتیں اگر کر بھی لوں تو اندر کڑھتا ہوں۔۔زیادہ دیر واقعی کھڑا نہیں رہ سکتا۔۔بیٹھنے یا لیٹنے کو دل کرتا ہے

مجھے اپنی بے عزتی اور صحت کی زیادہ پریشانی ہوتی ہے اور ان دنوں یا پچھلے آٹھ ماہ سے جنسی صحت کی تو بہت زیادہ ٹینشن ہے اور سر کے بال جو پچھلے دو سال سے بہت جھڑ گئے ہیں ان کی وجہ سے بھی بہت ٹینشن لیتا ہوں۔۔

مجھے اس قسم کے خیالی تصورات نہیں آتے یا جسم کا کوئی حصہ چھوٹا بڑا محسوس نہی ہوتا۔بہت جلد باز نہیں ہوں لیکن قوت فیصلہ نہیں ہے۔۔میں جنسی کمزوری کی وجہ سے اندر سے بہت چڑچڑا ہو چکا ہوں لیکن کنٹرول اتنا کرتا ہوں کہ دوسروں پہ ظاہر نہیں ہونے دیتا۔۔نہیں جلد نہیں چونکتا۔۔جی حافظہ بہت زیادہ کمزور ہو چکا ہے اور ہوتا جا رہا ہے۔۔جنسی کمزوری کے سبب زندگی سے بیزاری محسوس ہوتی ہے لیکن اگر خودکشی کا خیال آئے تو جھٹک دیتا ہوں اور اللہ پہ بھروسہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ حالات کا مقابلہ کروں گا۔۔

ڈر زیادہ تو نہیں لگتا لیکن کبھی موت سے خوف آتا ہے دوسروں کے چھوڑ جانے کا ڈر بھی رہتا ہے۔۔مجلس سے ڈر تو نہیں لگتا لیکن وہاں بات کرنے سے ہچکچاتا ہوں۔۔ذہن تنہائی کی طرف مائل ہوتا ہے لیکن ذہنی ٹینشن دور کرنے کے لیے محفل تلاش کرتا ہوں اور رات کو دو یا ڈیڑھ گھنٹہ لڑکی جس محبت کرتا ہوں اس سے بات کرتا ہوں۔۔شہوانی خیالات بہت آتے ہیں ذہن ادھر سوچتا ہے اور اللہ معاف کرے گناہ کر بھی چکا ہوں لیکن اب جنسی خیالات تو آتے لیکن شہوت نہیں۔آتی جسکی وجہ سوزاک ہے اور منی میں درد ہوتا ہے۔۔

پریشانی کا کوئی خاص وقت تو نہی البتہ دن کے وقت پریشانی زیادہ رہتی ہے۔۔

جی لاپرواہی اور سرد مہری بڑھتی جا رہی ہے۔۔لوگوں کی ہمدردی اور توجہ کی بہت خواہش رہتی ہے۔۔پرانی یادوں پہ بہت زیادہ غمگین تو نہیں ہوتا البتہ محسوس ضرور ہوتا ہے۔۔بسا اوقات پرانی یادوں پہ شرمندگی بھی ہوتی ہے۔سر جھکا کے بات کم البتہ اب نظریں چرانے لگا ہوں بات کرتے ہوئے۔۔تھوکنے کی عادت بہت کم ہے۔۔ہڈی نہیں کھڑکتی۔۔مرنے کی باتیں کم کرتا ہوں۔۔میں قریبا روزانہ نہاتا ہوں۔۔موت سے ڈر لگتا ہے۔۔قوت فیصلہ نہ ہونے کے برابر۔۔جاگنے پہ تو خوف محسوس

نہیں ہوتا البتہ کبھی لوگوں کے سامنے ایسا ہو جاتا ہے۔۔اپنے کام پہ توجہ کم دے پاتا ہوں لیکن اگر کر رہا ہوں تو پھر ارد گرد توجہ کم ہو جاتی ہے۔۔

تیز تیز وقت تو محسوس نہیں ہوتا البتہ اکثر اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آہستہ گزر رہا ہے جب ڈیوٹی ہو یا کسی کا انتظار ہو یا پریشانی ہو

عادات ذرا سوچ کے تحریر کروں گا۔۔ مجھے کوئی ایسی تکلیف نہیں ہے جو بہت شدید ہو یا بہت پرانی ہو لیکن مشت زنی چونکہ بہت لمبے عرصے سے کر رہا ہوں اس لیے جن تکلیفات کا ذکر کیا ہے وہ آہستہ آہستہ بڑھی ہیں۔۔ جیسے ڈپریشن کا بڑھنا، یادداشت کی بتدریج کمزوری، اعصابی کمزوری، کمر کا درد، سوزاک اور اسکی وجہ سے شہوت کا ختم ہو جانا۔۔اگر سوزاک کی مدت کا تعین کرنا چاہوں تو اندازہ ہے کہ یہ مرض دو سال سے ہے جسکا مجھے پہلے پتا نہیں چلا اور اب پتا چلا ہے تو یہ قرحہ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔۔

اب جلن کافی کم ہو چکی ہے لیکن ابھی منی میں درد کافی ہوتا ہے۔۔سوزاک کی جڑ شاید جریان ہے جو چار سال پہلے شروع ہوا تھا اور پھر بڑھ گیا۔۔ایک سال قبل اسکا علاج کیا تو اب جریان تو ختم ہے لیکن سوزاک نے جڑ پکڑ لی۔۔میں شروع سے دماغی کاموں کا بہت شوقین ہوں لیکن پچھلے پانچ سال سے یہ عادت جاتی رہی ہے اور یادداشت بہت کمزور ہو چکی ہے اگرچہ ایم اے اردو کر چکا ہوں لیکن مطالعہ زبردستی کرتا ہوں اور مطالعہ کا دل نہیں کرتا اگر جبر کرکے کر بھی لوں تو حافظہ میں بات زیادہ دیر نہیں رہتی۔۔

البتہ فیس بک سے چار و ناچار کچھ مطالعہ کر چکا ہوں۔۔میں شروع میں خود شاعری کی طرف راغب تھا اور کرتا بھی رہا ہوں لیکن اب ذہن بند رہتا ہے اور شاعری کی طرف دل نہیں کرتا۔۔بہت زیادہ اشعار یاد تھے اب رفتہ رفتہ بھول گیا۔۔مطالعہ کرنے سے ایسے لگتا ہے کچھ سمجھ نہیں آ رہی اور سر پہ بوجھ بڑھنے لگتا ہے۔۔بچپن سے ذہن مذہب کی طرف مائل رہا ہے لیکن شدت پسندانہ رجحانات بالکل نہیں

۔۔مشت زنی کی لت کی وجہ سے نماز پابندی سے ادا نہیں کر سکتا لیکن رمضان بالکل پابند ہو جاتا ہوں۔۔اب پچھلے تین سال سے ذہن ایسا پھرا ہے کہ ذہن مذہب کی طرف کم مائل ہوتا ہے اور نماز میں ویسا سکون نہیں ملتا جیسا پہلے آتا تھا۔۔تلاوت بہت کم کرتا ہوں۔۔محافل میں بہت کم جاتا ہوں۔۔مطالعے کی عادت بہت کم پڑ گئی ہے۔۔

اب زیادہ شادی کی فکر رہتی ہے اور پھر اپنی جنسی کمزوری ایسی ہو گئی ہے کہ ذہن مایوسی کی طرف چلا جاتا ہے سوچتا رہتا ہوں کہ پتا نہیں کیا ہوگا۔۔لکھتے وقت ہاتھوں میں درد ہوتا ہے ہاتھ بہت پتلے ہیں جیسے لڑکیوں کے ایک عجیب عادت یہ کہ اکثر دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے کچھ نہ کچھ لکھ رہا ہوتا جب کہیں بیٹھا ہوں یا کوئی بول رہا ہے تو اسکی کوئی بات یا پوائنٹ انگلی سے لکھنے لگوں گا عجیب عادت یہ بھی ہے اکثر ارادہ کرتا ہوں کہ صبح جلد اٹھوں گا اور نماز پڑھوں گا لیکن ناکام رہتا ہوں۔۔

ایک اور عجیب عادت یہ ہے کہ میں کھل کے کسی کی تعریف نہیں کرتا اور کوئی اگر میری تعریف کرے تو خوشی ہوتی ہے لیکن کوئی برائی کرے تو شدید کوفت ہوتی ہے۔۔ایک عجیب عادت یہ بھی ہے کہ میں کام عین وقت پہ کروں گا جیسے اگر سٹوڈنٹ رہا ہوں تو جتنا سلیبس ہوتا تھا تو اسے ہمیشہ میں نے عین وقت پہ یعنی پیپر والے دن تک ہی بمشکل تیار کیا ہے۔۔اس سے پہلے یہی کہتا رہتا ہوں کہ ابھی تو اتنا وقت پڑا ہے یا اگر وقت کم ہو تو پھر وقت پلاننگ میں ضائع کر دیتا ہوں اور پیپر سے کچھ وقت پہلے تک کتاب پکڑے رکھتا ہوں کیونکہ پلاننگ کے مطابق اس وقت تک کوئی نہ کوئی ٹاپک باقی ہوتا ہے دوسروں کی تنقید بہت بری لگتی ہے جب میرے کسی کام پہ ہو .

ایک اچھی عادت یہ ہے کہ میں اندر سے بہت چڑچڑا اور ذہنی تناو کا شکار ہوتا ہوں لیکن دوسروں پہ یہ ظاہر نہیں ہونے دیتا ایک اچھی عادت یہ ہے کہ سر درد یا پیٹ درد یا ہلکا پھلکا زکام ہو جائے تو میڈیسن خوامخواہ نہیں لیتا بلکہ کوشش کرتا ہوں کہ خود ہی ٹھیک ہو جائے اگر کسی کام کو کرنے کا سوچ لوں تو اسے کرتا ضرور ہوں۔۔اس حد تک ضرور کرتا ہوں جہاں تک مجھ سے ممکن ہو سکے میری قوت مدافعت اچھی ہے بری عادت یہ ہے کہ تھوڑا ضدی طبیعت کا ہوں لیکن اب کافی حد تک کنٹرول کر لیا ہے لیکن پھر بھی بسا اوقات انا آڑے آجاتی ہے

ہاں یاد آیا ایک عادت یہ بھی ہے کہ کبھی کوئی ایسا شخص دیکھوں جسکی جسمانی حالت اچھی نہ ہو تو سوچتا ہوں کہ اگر اسکی شادی ہو گئی اور اولاد ہو گئی ہے تو کیا میں اس سے زیادہ گیا گزرا ہوں سب سے بڑی بری عادت مشت زنی رہی ہے پچھلے تین سال سے یہ کم کی ہے اور پچھلے ایک سال سے تو نہ ہونے کے برابر پورن دیکھ کے بھی مشت زنی کافی کی ہے۔جب کسی سے بات کر رہا ہوں اکثر خود کو ڈپریس محسوس کرتا ہوں۔ بعض اوقات الفاظ کی ادائیگی صحیح نہیں کر پاتا اور بعض اوقات جملہ ادھورا رہ جاتا ہے۔۔

اعتماد کی جو پہلے پختگی آئی تھی وہ اب نہیں رہی۔۔ بات کا تسلسل بعض اوقات قائم نہیں رہتا خیالات یا سوچ میں تسلسل نہیں رہتا۔۔ عین وقت پہ اکثر فیصلہ بدل بھی لیتا ہوں. دوسروں کے ساتھ نیکی یا بھلائی کا اکثر سوچتا ہوں یا یہ سوچتا ہوں کہ کوئی فلاحی کام کروں لیکن کر نہیں پاتا

۔۔ دوسروں کے ساتھ کوئی چھوٹی موٹی نیکی ہو سکتی ہے تو وہ کر لیتا ہوں بری عادت یہ بھی ہے کہ زیادہ دیر سویا رہتا ہوں جس سے کئی کام اپنے رہ جاتے ہیں سوائے ڈیوٹی کے بعض اوقات یہ سوچ کے جلدی سو جاتا ہوں کہ صبح جلدی اٹھوں گا لیکن اٹھتا پھر بھی نہیں

۔۔ لیکن اگر ڈیوٹی کرنی ہو یا پیپر ہو تو مطالعہ کرنا ہو تو پھر صبح جلد اٹھ جاتا ہوں موقع پہ کسی کو وہ بات نہیں کہہ سکتا اور بعد میں سوچتا ہوں کہ اسے یہ بھی کہہ سکتا تھا یا یہ کہہ سکتا تھا دوستوں کی کہی ہوئی باتیں یا تنقید ہنس کے ٹال جاتا ہوں لیکن کوئی عہدے میں بڑا یا کوئی متکبر یا اجنبی تنقید یا بات کرے تو اس کو سناتا ہوں اکثر اوقات اپنی بات یا سوچ کو دوسروں پہ اس طرح ظاہر یا بیان نہیں کر پاتا جیسے ذہن میں نقشہ بناتا ہوں

کسی ڈگری کو دیکھوں تو خیال آتا ہے کہ یہ ڈگری بھی کر لوں یا کوئی جاب کے ساتھ بزنس کر لوں یا کوئی تھوڑے سے جو پیسے ہیں ان سے کوئی پلاٹ خرید لوں لیکن کرتا ایسا کچھ بھی نہیں پہلے دوسروں کو کال کرنے کا اور رابطے بڑھانے کا بہت دل کرتا تھا لیکن اب نہیں کرتا۔۔ اب کسی سے کال پہ بات ہو بھی سہی تو دو چار منٹ ہوتی ہے کسی کی منت کرنی پڑے یا احسان لینا پڑے تو جان جاتی ہے۔

ہر وقت نفس کو چھیڑتے رہنے کی بھی بری عادت ہے جب کسی ایسی جگہ جہاں کافی سارے لوگ بیٹھے ہوں وہاں اپنی رائے نہیں دے پاتا یا ٹھیک سے یا اعتماد سے وہاں نہیں بول پاتا۔۔ لیکن اس کے برعکس اگر سٹیج پہ جا کے بولنا پڑے اور لوگ سن رہے ہوں تو پھر نہیں ہچکچاتا دوسروں کے لیے ہمدردی کا جذبہ دل میں رہتا ہے ۔۔ کوئی اگر کچھ مانگے تو نا چاہتے ہوئے بھی اسے نہ نہیں کر سکتا کوئی اگر سوال کرلے تو حتی الوسع اسکی مدد کی کوشش ہوتی ہے یہ خواہش تو ہوتی ہے کہ کمرے کی یا آفس کی چیزیں خوبصورتی سے سنوری ہوں لیکن یہ سمجھ نہیں آتی کہ ان کو سنواروں کیسے سنجیدہ رہنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن مکمل سنجیدہ نہیں رہ پاتا دوست اگر مل جائیں تو کوشش ہوتی ہے کہ تواضع میں کروں۔۔ میں کسی کی T C نہیں کر سکتا ایسی فطرت نہیں کسی کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں ہوتی۔

جس سے محبت ہے جب سوچتا ہوں کہ میرا نہیں ہوگا تو ذہن نہایت کلا بازیاں کھاتا دکھ کی کیفیت ہوتی ہے پھر امتحان کی اکثر سلیکٹو سٹڈی کرتا ہوں اگر ایک نظر پڑھ لوں تو اس کے بعد یہ خوف تو نہیں ہوتا کہ فیل ہو جاوں گا لیکن ہمیشہ فرسٹ ڈویژن کے چکر میں رہتا ہوں لیکن اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ نمبر کم آئے تو کیا ہوگا اور پیپر سے پہلے بہت ٹینشن ہوتی ہے پیپر کے بعد ریلیکس ہوتا ہوں اور ذہن کھلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اور ایسا سوچ رہا ہوتا ہوں کہ اب بہت کچھ کر لوں گا اور اگلے پیپر کی تیاری بہت اعلی ہو جائے گی لیکن پھر ویسے ہی سستی کی طرف چلا جاتا ہوں برائی کے حوالے سے تذبذب کا شکار رہتا ہوں بیرونی خواہشات اکساتی ہیں تو ضمیر روکتا ہے لیکن اکثر ضمیر ہار جاتا ہے۔۔

مثلا میں جب بہت مشت زنی کرتا تو کہتا تھا کہ اب کر لیتا ہوں پھر نہیں کروں گا لیکن پھر کر بیٹھتا اب بھی ویسی ہی حالت رہتی ہے برائی کے بعد ضمیر ملامت کرتا رہتا ہے دوسرا آدمی اگر کوئی بات سمجھا رہا ہو تو ذہن اس پہ مرتکز نہیں ہوتا اور بات پوری طرح نہیں سمجھ پاتا اور بعض دفعہ تو بغیر سمجھے ہی کہہ دیتا ہوں کہ ہاں سمجھ گیا پہلے۔ واک شوق سے کرتا تھا لیکن اب ایک سال سے ارادہ کرتا ہوں کہ واک شروع کرتا ہوں لیکن پھر واک نہیں کر پاتا یا دل نہیں کرتا موٹر سائیکل کا بہت عادی ہو چکا ہوں۔

بچپن میں مٹی بہت کھائی لیکن 13 سال تک اور ہر قسم کی مٹی کھائی. اکیلے رہنے کی کوشش ہوتی ہے لیکن جب اکیلا ہوتا ہوں ذہن پہ بوجھ بڑھنے لگتا ہے جنسی کمزوری کی وجہ سے احساس کمتری کی طرف چلا گیا ہوں کنجوس نہیں ہوں بلکہ سخاوت سے دوست بنانے کی کوشش کرتا ہوں زبان کو چیزوں یا کھانوں کا وہ ذائقہ محسوس نہیں ہوتا جو کہ دو تین سال پہلے ہوتا تھا ہر وقت جسم تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے خال خال ہی فریش محسوس کرتا ہوں کبھی کبھی ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے گھٹنوں کے اندر سے مغز نکل گیا ہے۔

جس لڑکی سے محبت کرتا ہوں وہ شادی شدہ ہے لیکن محبت میں خود کو فریب دیئے ہوئے ہوں اس محبت کو دس ماہ ہو چکے ہیں دماغ کی دونوں سائیڈ والی ویز میں درد ہوتا ہے لیکن یہ درد یا بوجھ بائیں سائیڈ والی میں زیادہ ہوتا ہے بچپن میں میٹھا بہت پسند تھا لیکن اب نہیں۔۔ پلاو شوق سے کھاتا ہوں ایک اہم بات یہ تھی کہ اپریل میں مجھے ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس سے وزن اور صحت ڈاون ہوئی تھی

دواء کا انتخاب اور علاج !

میں نے جب کیس پڑھا تو اس میں الیومن کی سب سے مرکزی علامت دیکھتے ہی ذھن الیومن دواء کی طرف چلا گیا. مریض نے کہا کہ کبھی پھٹکڑی جیسا پاخانہ آتا ہے. الیومن پھٹکڑی سے بنی ہوئی ہے. پھر میں نے الیومن کا مطالعہ کیا تو مزید دو علامتوں میں موافقت ملی. ایک شدید قبض اور ایک سوزاک. پھر کیس کی گہرائی میں گیا تو مزید دو علامتیں ملیں. زیادہ تکلیفات کا بائیں جانب ہونا اور جسم کے مختلف مقامات پر رطوبات کی کمی اور خشکی.

ہاں یاد آیا کہ یہ میرا الیومن دواء کا پہلا مریض تھا. اس کے بعد دو اور مریض بھی آئے تھے. ان تینوں میں ایک عادت بد مشترکہ تھی. اس کو بھی کلیدی علامت کا درجہ دیا جا سکتا ہے .

وہ یہ تھی:- دوسروں کے منہ پر ہی سخت کلامی اور بدکلامی کرنے کی عادت سے دل دکھانا. یہ علامت ان تینوں میں بہت شدت کے ساتھ موجود تھی. انہوں نے اقرار بھی کیا تھا. بلکہ یہ بھی کہا تھا کہ اکثر لوگ ہماری اس عادت سے تنگ ہیں. کلیدی علامات میں ایک اور علامت کا اضافہ کر سکتے ہیں. دودھ سے نفرت. اس لئے کہ عموما دودھ سے لوگوں کو نفرت نہیں ہوتی. اس میں ایک نکتہ یہ ہے کہ پھٹکڑی دودھ میں ڈالنے سے دودھ خراب ہو جاتا ہے. ان لوگوں کے جسم میں پھٹکڑی کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے دودھ سے نفرت پائی جاتی ہے. ہاں مجھے یاد آیا کہ ان قسم کے لوگوں میں زناکار رجحان بھی زیادہ ہوتا ہے. نیز صبح کے وقت سر میں بھاری پن بھی بہت اہم علامت ہے .

میں نے الیومن 200 میں دی اور صرف 7 دن میں ہی مریض کی دماغی، جسمانی کمزوری اور باقی علامات 20% ختم ہو گئیں. پھر ون ایم کی ہدایت کی تھی .

سوزاک کے لئے عموما میڈورینم دواء ہوتی ہے مگر اس مریض کی میڈورینم دواء نہیں ہو سکتی. اس لئے کہ میڈورینم دائیں جانب کی اور گرم مزاج دواء ہے۔ الیومن بائیں جانب کی اور سرد مزاج دواء ہے .

40۔ کھانسی کا عجیب کیس جو آپ نے کبھی نہیں سنا ہوگا

Palladium

پلیڈیم مزاج پر سنیلیٹی ! ایک مریضہ نے کال کی اور کہا کہ مجھے بہت سالوں سے خشک کھانسی ہے. جب بھی بات کرتی ہو تو کھانسی زیادہ ہو جاتی ہے. ایسا ہوتا ہے کہ بولنے سے منہ خشک ہوتا ہے پھر کھانسی لگ جاتی ہے. یہ کبھی دھوڑی دیر کے لئے اور

کبھی دورے کی شکل میں ہوتی ہے. جب مجھے یہ خبر پہنچی کہ میرے شوہر نے دوسری شادی کر رکھی ہے تو تب یہ کھانسی شروع ہو. ئی اب تک نہیں رکی. میں نے اس کا بہت ایلوپیتھک اور ہومیو علاج کروایا ہے. ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہے. آپ سنگل ریمڈی دیتے ہیں اس لئے آپ کی طرف رجوع کیا ہے. میں نے کہا کہ اپنی زبان اور چہرے کی پکچر بھیجیں. میں ایک سوال نامہ وٹس ایپ پر سینڈ کرتا ہوں. آپ اس کا ہدایات کے مطابق جواب دیں. پھر دواء کا انتخاب کرتے ہیں .

اس نے جو وائس میسج میں جواب نامہ بھیجا تھا. اس میں یہ سب علامات ملی ہیں .

. 1ایک ہفتہ میں 3 .2 بار درد سر ہوتا ہے. یہ سر کے اوپر یا اکثر بائیں، اور کبھی کبھی دائیں جانب ہوتا ہے. جب تک پین کلر نہ کھاؤں درد سر ختم نہیں ہوتا. یہ درد سر بہت زیادہ تکلیف دے ہے. یہ بہت سالوں سے ہو رہا ہے. گرمی، گرم غذا، ٹینشن یا بھوکا رہنے سے جب معدہ میں درد کھنچاؤ اور گیس بنتی ہے تو اس سے درد سر زیادہ ہوتا ہے. درد سر کی حالت میں چائے پینا اور گرم چیزیں کھانا مشکل ہو جاتا ہے. ٹھنڈے پانی، لسی، کولڈ ڈرنک، مشروب، وغیرہ سے درد سر کم ہوتا ہے. بند کمرہ میں گرمی ہونے کی وجہ سے درد سر زیادہ ہو جاتا ہے.

2. کچھ ہفتوں سے آنکھیں کمزور ہو گئیں ہیں.

3. چہرا فریش ہے. سونگنے کے طاقت بہت ہی اچھی ہے. آنکھیں اور ناک کا کوئی مسئلہ نہیں ہے.

4. زبان پر مکمل وائٹ کلر ہے جو دماغی پریشانی کو ظاہر کرتا ہے. جب منہ خشک ہوتا ہے تو کھانسی لگتی ہے. سال یا دو سال بعد مجھے یہ محسوس ہو رہا ہے کہ میرے دانت بہت لمبے ہیں.

5. بھوک کچھ زیادہ ہے. جب بھوک لگ جائے تو نہ کھانے سے معدہ میں درد، کھنچاؤ، اور گیس بنتا ہے. اس سے درد سر ہوتا ہے. پیاس بہت زیادہ ہے. ایک دن میں 15 .20 گلاس پانی پیتی ہوں. گو بھی بادی ہونے کی وجہ سے پرہیز کرتی ہوں .

. 6پیٹ پھولا اور بڑھا ہوا ہے. اس میں جلن، درد، کھنچاؤ اور گیس ہو جاتی ہے.

7. ایک ماہ میں 1 .2 بار قبض ہو جاتی ہے اور دوسرے دن پاخانہ آتا ہے. باقی دنوں میں قبض نہیں ہوتی. پیشاب زیادہ آتا ہے

6. کھانسی کا اصل مسئلہ ہے. یہ صرف باتیں کرنے سے زیادہ ہوتی ہے. اگر بات نہ کروں تو کھانسی نہیں ہوتی. 15 سال سے کھانسی زیادہ ہے. اس سے قبل کم تھی. جب مجھے شوہر کی دوسری شادی کی خبر ملی تو معدہ میں درد بھی ہوا تھا. وہ پہلی دفعہ تھا. اس کے بعد ہی درد شکم کی مریض بنی. مجھے بولنا زیادہ پڑتا ہے تو کھانسی بھی زیادہ لگتی ہے.

7. جب تھکاوٹ ہوتی ہے تو ہاتھ اور مکمل جسم بہت گرم ہو جاتے ہیں. جیسے جیسے دن گزرتا ہے ویسے ویسے جسم گرم ہوتا رہتا ہے.

8. دائیں طرف سوتی ہوں. نیند نارمل ہے. پسینہ بھی نارمل ہے.

9. جب قبض ہوتی ہے تو ایک دو چہرے پر دانے بنتے ہیں. وہ خود ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں.

10. صبح زیادہ فریش ہوتی ہے.

درمیانہ موسم پسند ہے. موسم گرما میں زیادہ اچھے طریقہ سے کام کرتی ہوں. دھوپ میں بیٹھنا اچھا لگتا ہے.

11. درد سر میں کھلی ہوا سے بہتری آتی ہے. مگر درد سر کم نہیں ہوتا. کھلی ہوا اچھی لگتی ہے. درد سر کو کچھ ریلیف دیتی ہے.

12. باتیں کرنا اچھا لگتا ہے. باتیں کرنے سے فریش رہتی ہوں. اگرچہ اس سے کھانسی ہوتی ہے. موت کی خوائش نہیں. اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقہ سے پورا کرتی ہوں. بہت کم پریشان ہوتی ہوں. جب مجھے پریشانی ہوتی ہے تو کام نہیں چھوڑتی، شکوہ نہیں کرتی اور روتی بھی نہیں. اللہ کی رضا پر راضی رہتی ہوں. کسی چیز سے ڈر نہیں لگتا. مجلس پسند ہوں. بلاوجہ پریشان نہیں ہوتی.

جس کام کی ذمہ داری لی اس کو پورا کرتی ہوں. سامنے والے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرتی ہوں. سردیوں میں ایک بار اور گرمیوں میں 2.3 بار نہاتی ہوں. قوت فیصلہ اچھی ہے. لوگوں کے سامنے جانے پر بہت کونفیڈنس سے کلام کرتی ہوں. مطالعہ کا زیادہ شوق نہیں. مذھبی رجحان ہے. نماز روزہ اور تلاوت کرتی ہوں. گھر کے کام پوری توجہ سے کرتی ہوں.

علاج !بری خبر کے اثرات بد کے عنوان کے تحت ریپرٹری میں لگی ہوئی تمام ادویہ کا مکمل مطالعہ کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ مریض کی دماغی علامات صرف پلیڈیم سے ملتی ہیں. اس سے پلیڈیم کا انتخاب کیا. پلیڈیم 200 پھر 1 Mدی .

اب مریضہ کی کھانسی 85%تک ٹھیک ہے. پہلے درد سر صرف پین کلر سے ختم ہوتا تھا. اب جب درد سر ہوتا ہے تو خود ہی ختم ہو جاتا ہے .

پلیڈیم کی نمایاں علامات !

1. سوشل کاموں، مجلس، اور محفل میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرنا، ان کے ختم ہونے کے بعد تھکاوٹ محسوس کرنا.

2. دل میں اس امر کی خواہش کہ لوگ میرے بارے میں اچھی رائے قائم کریں. اس لئے اپنی تعریف سننا کچھ اچھا لگتا ہے.

3. بری خبر سے تکلیفات کا بہت زیادہ ہو جانا. کہ مریض کا درد سر بہت کم تھا اور شکم میں درد بھی نہیں ہوتا تھا. ایک بری خبر نے درد سر ہمیشہ کے لئے نا قابل برداشت کر دیا اور درد شکم پیدا کر دیا.

اندرونی پریشانی سے سخت کلامی کرنے کی عادت. یہ کبھی کبھی ہوتا ہے. ورنہ پلیڈیم مزاج عورت اچھی اخلاق والی ہوتی ہے.

4. درد سر عموما 12 بجے کے بعد گرم جسم کے ساتھ ہوتا ہے. ہاں درد سر کا گرم چیزیں کھانے سے زیادہ ہونا اور ٹھنڈی چیزیں کھانے سے کم ہونا بہت ہی اہم علامت ہے.

5. بھوک پیاس کا زیادہ ہونا.

6. مکمل سفید ڈپریشن والی زبان.

7. کبھی کبھی قبض ہونا اور قبض سے جلدی امراض کا پیدا ہونا.

8. مجلس پسند اور کام پسند ہونا، اپنی ذمہ داری کو احسن طریقہ سے پورا کرنا. مذہبی رجحان کا موجود ہونا.

9. دانتوں کا بڑا محسوس ہونا .

یہ بات یاد رکھنا کہ مریضہ میں سب سے زیادہ کھانسی کا پھر درد سر کا پھر درد شکم کا مرض تھا. نیز یہ عجیب بات بھی تھی کہ جیسے جیسے کاموں کی وجہ سے تھکاوٹ ہوتی جاتی ہے تو جسم گرم ہوتا جاتا ہے. ایسا عموما لوگوں کو نہیں ہوتا ہے. اسی لئے کتابوں میں لکھا ہے کہ پلیڈیم کا درد سر 12 بجے کے بعد عموما ہوتا ہے اور جسم گرم ہوتا ہے. اس لئے کہ 12 بجے کے بعد موسم گرم ہونا شروع ہوتا ہے. اس پر عجیب بات یہ کہ کہ مریضہ کو موسم گرما ہی پسند ہے.

نوٹ :- پلیڈیم عورت مغرور، بہت خوشامند کرنے والی اور بدمزاج ہوتی ہے. پلیڈیم عورت خوشامند نہیں کرتی، وہ بدمزاج بھی نہیں ہوتی. وہ اچھے اخلاق والی ہوتی ہے.

41۔ موٹاپے کا علاج ! . سٹافی سیگیریا مزاج پر سنسیلیٹی !

Staphisagria

یہ کیس بہت اہم ہے. صرف 21 دن میں مریض کا دس کلو وزن کم ہوا ہے. میں نے صرف مریض کی ہومیوپیتھک مزاجی دواء دی ہے. چلیں کیس شروع کرتے ہیں.

ایک 41 سالہ مریض نے کال کرکے کہا کہ میری دائیں آنکھ میں درد ہے، اس سے کچھ نظر بھی نہیں آتا، 16 سال سے سرعت انزال اور مردانہ کمزوری کا مریض ہوں، اس وجہ سے ڈپریشن رہتی ہے، ہر وقت موت کے بارے سوچتا رہتا ہوں. کوئی دواء بتائیں؟

میں نے کہا کہ اپنی زبان اور چہرے کی میرے وٹس ایپ پر پکچر بھیجیں. اس کو دیکھ کر میں ایک سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں. اس کا وائس میسج میں مکمل تفصیلی جواب دیں. پھر میں اس کی سٹڈی کرکے دواء کا انتخاب کروں گا، ان شاء اللہ.

اس کا جواب نامہ :-

1. سر زیادہ تر دائیں طرف سے درد کرتا ہے. دائیں آنکھ بھی درد کرتی ہے. اس کا پردہ سلپ ہوگیا ہے. اس سے دیکھائی نہیں دیتا. ہر وقت درد سر رہتا ہے. کھلی ہوا میں سکون محسوس ہوتا ہے. یہ درد سر 10 سال سے ہے.

2. دائیں آنکھ سے بالکل نظر نہیں آتا. آنکھوں میں جلن ہوتی اور پانی آتا ہے. بائیں آنکھ کمزور ہے. یہ زیادہ پڑھنے اور ٹی وی دیکھنے سے کمزور ہوئی ہے.

3. کان بالکل ٹھیک ہیں. جب کان میں میل زیادہ ہو جائے تو درد ہوتا ہے. کانوں سے کبھی کبھی سائیں سائیں کی آواز آتی ہے. کبھی کبھی یکدم کان بند ہو جاتے ہیں. اب سننے کی قوت کچھ کم ہو گئی ہے.

4. ناک زیادہ تر تر رہتی ہے. خوشبو سونگنے سے چھینکیں آتی ہے. سونگنے کی طاقت کم ہے. زیادہ زکام لگنے کی وجہ سے سر کے بال سفید ہو گئے ہیں. موسم سرما میں زیادہ زکام لگتا ہے. زیادہ تر زکام دائیں طرف سے لگتا ہے. جب زکام لگتا ہے تو بہت گندی سے بدبو آتی ہے. جیسا کہ جلا ہوا ساگ کی بدبو ہوتی ہے. ڈیزل کے دھویں جو بسوں سے نکلتا ہے اس سے قے آتی ہے .

5. چہرے سے اداسی اور پریشانی ظاہر ہوتی ہے. نیز بڑھاپا بھی ٹپکتا ہے. ہر وقت پریشان اور غمگین رہتا ہوں.

6. زبان درمیان سے سفید اور پھٹی ہوئی ہے. اس کی جڑ پر سرخ دانے ہیں. منہ سے لہسن کی بدبو آتی ہے. صبح کے وقت ذائقہ پھیکا ہوتا ہے. صبح کے وقت منہ میں لیس دار کڑوی تھوک ہوتی ہے. مجھے تھوکنے کی بہت بری عادت ہے.

7. حلق زیادہ تر خشک رہتا ہے. بہت زیادہ پیاس لگتی ہے. اوپر سے کیرا بھی گرتا ہے. گلا دائیں طرف سے درد کرتا ہے. زیادہ تر موسم سرما میں خراب ہوتا ہے. میٹھا کھانے سے گلے کا درد کم ہوتا ہے. دودھ پینے سے اور نان کھانے سے معدہ خراب ہوتا نیز دست بھی لگ جاتے ہیں.

8. 1 اور 5 بجے بھوک زیادہ لگتی ہے. ایک دن میں 3 لیٹر پانی پیتا ہوں. پہلے 6 اور اب دو روٹیاں کھاتا ہوں. بھوک کم ہو گئی ہے.

9. میٹھا کھانے کا شیدائی ہوں. ٹھنڈی چیزیں زیادہ پیتا ہوں. انڈے زیادہ کھاتا ہوں. نمک ضرورت سے زیادہ استعمال کرتا ہوں. گرم چیزیں بھی پسند ہیں. کھٹی چیزوں سے نفرت ہے .

10. کھانا کھانے کے بعد پانی پینے سے بہت گیس بنتی اور درد بھی ہوتا ہے۔ مجھے کھانے کے بعد پانی پینے کی بری عادت ہے. کھانے کے بعد فرش پر سونے کی عادت ہے۔ ناخن کھانے کی گندی عادت ہے. پیٹ پھولا اور بڑھا ہوا ہے. بی پی ہر وقت تیز رہتا ہے.

11. 10،15 سال سے قبض ہے. پاخانہ کا رنگ زرد ہوتا ہے. ایک دن میں 5 دفع پیشاب آتا ہے. یہ زرد ہوتا ہے. زیادہ تر دن کو آتا ہے. پیشاب کی نالی میں درد اور جلن ہوتی ہے. جب پیشاب کرتا ہوں تو ایسا لگتا ہے کہ نالی سے آگ نکل رہی ہے. وہ بہت گرم ہوتا ہے.

12. چلنے سے سانس پھولتا ہے. نبض تیز چلتی ہے. دل کا کوئی مرض نہیں.

13. حلق خشک ہونے یا بلغم آنے کی وجہ سے ہلکی کھانسی لگتی ہے. یہ 15 سال سے ہے.

14. ہاتھ پاؤں اور مکمل بدن میں الرجی یعنی تھرپڑ بنتے ہیں. گیس کی وجہ سے دائیں کندھے، ران، ہپ، گھٹنے، ٹخنوں، اور پاؤں میں درد رہتا ہے. یہ درد جسم کی بائیں جانب کندھے، گھٹنے، ہپ، ران، ٹانگ میں بھی چلا جاتا ہے. زیادہ درد جسم کی دائیں جانب ہوتے ہیں. درد جگہ بدلتے ہیں.

15 . موسم گرم میں ہاتھ پاؤں گرم اور سرما میں ہاتھ ٹھنڈے اور پاؤں گرم رہتے ہیں. پاؤں اتنے گرم ہو جاتے ہیں جیسے کہ جوتیاں آگ پر ہیں .

16. پسینہ بہت کم آتا ہے. پسینہ سے سڑے انڈے کی بدبو آتی ہے، ایک بار مریض نے بیان کیا کہ پسینہ زیادہ آتا ہے.

17. رات کو کبھی کبھی بخار محسوس ہوتا ہے. سال میں 2 بار زکام لگتا ہے. ایک فل سردی میں اور ایک فل گرمی میں لگتا ہے. ایک بار مریض نے یہ بھی بیان کیا کہ زکام بہت زیادہ لگتا ہے. مریض کے کچھ بیانوں میں تضاد ہے. 16 سال کی عمر میں بخار ہوا تھا. اگمنٹن گولی کھانے کی وجہ سے ایک ماہ تک چکر آتے رہے تھے. جسم گرم محسوس ہوتا ہے. ایسا لگتا ہے کہ اندر آگ جل رہی ہے. جب ٹھنڈی ہوا کے سامنے لیٹتا ہوں تو چادر کے بغیر نیند نہیں آتی .

19. کان کے پیچھے دانے ہیں. جب کوئی گرم چیز کھالوں تو دانے بنتے ہیں. جسم پر الرجی بھی ہوتی ہے. یہ رات 12 بجے زیادہ ہوتی ہے.

20. رات کو ہمیشہ الٹا سوتا ہوں. ڈرونے خواب آتے ہیں. جیسا کہ میں اس سال مر جاؤں گا، اور آگے کیا ہوگا. صبح اور رات کے کھانے کے بعد نیند بہت زیادہ آتی ہے. اس سے بی پی لو ہو جاتا ہے.

21. ہمیشہ تھکاوٹ اور نیند رہتی ہے. دماغ سویا رہتا ہے. یاداشت کم ہو گئی ہے. موسم سرما صرف اچھا لگتا ہے. گرمی سے بالکل نفرت ہے. لیٹنے سے تھکاوٹ اور جسمانی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں. نیند بہت پیاری ہے.

22. موسم سرما میں پٹھوں کا کھنچاؤ اور جسم درد ہوتا ہے. یہ معدہ کی گیس کی وجہ سے ہے. موسم گرم میں دھوپ کے سامنے ہونے سے جسم گرم ہو جاتا ہے. جسم پر الرجی بہت زیادہ ہوتی ہے .

23. زیادہ تر خاموش رہتا ہوں. اندھیرے کو پسند کرتا ہوں. زیادہ تنہا رہتا ہوں. کبھی کبھی گھر سے بھاگ جانے کی خواہش بھی ہوتی ہے. ہر وقت غمگین رہتا ہوں. دن بدن لاپرواہ ہو رہا ہوں. دل کرتا ہے کہ کوئی میرے پاس بیٹھ کر مجھے سے باتیں کرتا رہے اور مجھے حوصلہ دیتا رہے. قوت فیصلہ ختم ہے. ہر بات بار بار کرنے کی عادت ہے. بہت دفعہ بات کرنے کی ہمت نہیں ہوتی. بری خبر سننے سے واش روم آجاتا ہے. پیشاب بہت زیادہ آتا ہے. باہر بہت کم جاتا ہوں. چھوٹی چھوٹی باتوں سے پریشان ہو جاتا ہوں. ہر وقت ذھن میں خیالات رہتے ہیں. چڑچڑی طبیعت ہو گئی ہے.

25. میری یہ بری عادات ہیں:- اگر گھر میں کوئی مہمان آجائے تو چھپ جاتا ہوں. میرا اس سے ملنے کو دل نہیں کرتا. کوئی دوست آجائے تو اس کے ساتھ باہر جانے کو دل نہیں کرتا ہے. گھبراہٹ ہوتی ہے. کوئی کام کہے تو میرا دل کرتا ہے کہ کوئی دوسرا ہی کام کر دے، خود کام کرنے کو دل نہیں کرتا. ہر وقت کوئی نہ کوئی دواء کھاتا رہتا ہوں. کبھی ایلوپیتھک، کبھی حکمت اور کبھی ہومیو .

کھانے کے بعد پانی پینا بھی بری عادت ہے. اپنی صفائی کا خیال کم رکھتا ہوں. ناخن ایک ماہ کے بعد کاٹتا ہوں. کانوں کی صفائی بھی ایک ماہ کے بعد کرتا ہوں. ایک بری عادت یہ ہے کہ مجھے کوئی بلائے نہ. اکثر میں موت کے بارے سوچتا رہتا ہوں. ہاں مجھے بواسیر بادی بھی ہے. میں اپنے نزلہ سے بہت تنگ ہوں.

علاج:- مریض کے کلام میں شرمیلا پن بہت زیادہ تھا. یہ سٹافی کی رہنما کن علامت ہے. نیز مریض کا 110 کلو وزن تھا. تھوکنے کی عادت، منہ سے لہسن کی بدبو، پسینہ سے سڑے انڈے کی بدبو، اکثر تکلیفات کا جسم کی دائیں طرف ہونا اور ان کا گیس کے ساتھ تعلق ہونا، جنسی کمزوری اور گرمی سے شدید ترین نفرت سے مجھے معلوم ہوا کہ یہ مریض سٹافی سیگیر یا مزاج رکھتا ہے .

سٹافی سیگیریا200 کی 14 ڈوز اور1M کا کی ایک ڈوز دی تو مریض نے کہا کہ میرا دس کلو وزن کم ہو گیا ہے. بھوک زیادہ لگنے لگی ہے. سستی کم ہو گئی ہے. اب کام کرنے کو دل کرتا ہے. مردانی قوت کچھ زیادہ ہوئی ہے. 1 M کی مزید تین خوراکیں دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا.

42۔ سرعت انزال اور بواسیر کا علاج ! نیٹرم میور مزاج پر سنیلٹی !

Natrm muriaticum

ایک 32 سالہ مریض نے مجھے وٹس ایپ پر یہ میسج کیا کہ "السلام علیکم امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے. 15 سال مشت زنی کرنے کی وجہ سے قوت مدافعت بہت کمزور ہو چکی اور سرعت انزال کا مرض لاحق ہو چکا ہے. 6 سال قبل ملیریا ٹائیفائیڈ بخار بہت زیادہ ہوا کرتا تھا. بہت سی ایلوپیتھک انٹی بائیوٹک ادویہ لینے کی وجہ سے بھی کمزوری بہت ہوئی ہے. سردیوں میں نزلہ زکام اور بخار زیادہ ہوتا ہے. گرمیوں میں گرمی بہت لگتی ہے. 2002 میں ٹانسلز کا اپریشن ہوا تھا. کبھی کبھی کھانسی بھی لگتی ہے. کھٹے ڈکار اور سینہ میں جلن ہوتی ہے. آنکھوں میں حلقہ ہیں. جوڑوں اور کندھوں میں درد بہت رہتا ہے. سستی چھائی رہتی ہے. سانس پھولتا ہے. پیٹ بڑھا ہوا ہے. 2 ماہ سے بواسیر بھی ہے. گرم چیز کھانے سے مسہ درد کرتا ہے. اگر آپ نے مجھ سے کچھ پوچھنا ہو تو میں حاضر ہوں. اگر سوال نامہ سینڈ کرنا ہے تو اسے بھی سینڈ کر دیں. میں اس کی مکمل سٹڈی کر کے جواب دے دوں گا. بہت شکریہ .

میں نے سوال نامہ وٹس ایپ کیا. اس نے وائس میسج میں جواب بھیجا. اس میں یہ سب علامات تھیں.

علامات :-

1. میرے خاندان میں شوگر، بی پی، اور سانس کی بیماری ہے.

2. زیادہ دھوپ میں کام کرنے یا بھوکا رہنے سے درد سر ہوتا ہے. یہ پیناڈول سے ختم ہو جاتا ہے.

3. ایک سال قبل شدید چکر آنے لگے. ان میں دائیں طرف گرنے کا رجحان تھا. تمام اشیاء گھومتی نظر آتی تھیں. بہت علاج کروانے سے ختم نہ ہوے. پھر مجھے یاد آیا کہ میرے دادا کو جب اس طرح چکر آنے لگے تھے تو انہوں نے کان صاف کئے ہیں. میں نے بھی کان صاف کروائے تو وہ چکر ختم ہو گئے.

4. آنکھوں میں ہر وقت تھکاوٹ کا احساس رہتا ہے. جب مشت زنی کرتا تھا تو آنکھوں سے پانی نکلتا اور خارش ہوتی تھی. ان میں جلن بھی ہوتی ہے. بائیں آنکھ کچھ نیچے ہے. زیادہ روشنی برداشت نہیں ہوتی.

5. کان میں خارش رہتی ہے. کم سنائی دیتا ہے. وہمی آوازیں بھی آتی ہیں.

6. مٹی خوشبو اور ٹھنڈی ہوا سے چھینکیں اور زکام لگ جاتا ہے. سونگنے کی طاقت کم ہے. ناک بائیں طرف مڑا ہوا ہے. کبھی کبھی بائین جانب سے بند بھی ہو جاتا ہے. ناک زیادہ تر رہتا ہے. ناک سے خاص بدبو نہیں آتی. موسم سرما میں اکثر زکام ہو جاتا ہے .

7. اداس، بیماروں سی اور متفکر صورت لگتی ہے.

8. زبان سفید ہے. بائیں طرف سے زیادہ سفید ہے. نوک کچھ سرخ ہے. کچھ پھٹی بھی ہے. اکثر منہ سے بدبو آتی ہے. تھوکنے کی عادت ہے. لیسدار تھوک بھی آتا ہے. منہ اکثر تر رہتا ہے.

9. ایک سال میں 12 سے 13 بار گلا خراب ہوتا ہے. اس میں خراش رہتی ہے. جب ٹھنڈی چیز کھاؤں تو درد ہوتا ہے. زیادہ تر بائیں جانب درد ہوتا ہے.

10. ٹھنڈا دودھ پینے سے بدہضمی ہوتی ہے. گرم اشیاء کھانے سے پیٹ نرم ہوتا ہے. دودھ بہت استعمال کرتا ہوں. بھوک بہت زیادہ لگتی ہے. صبح کو 4 روٹی کھاتا ہوں. رات کو اس سے بھی زیادہ لگتی ہے. 4 گلاس پانی پیتا ہوں. پہلے گو بھی کا شوقین تھا. اب ایک سال سے شوق نہیں ہے .

11. ہر چیز کھاتا ہوں. ٹھنڈی اور میٹھی اشیاء زیادہ کھاتا ہوں. نمک زیادہ کھاتا ہوں. میٹھی چیزیں بھی زیادہ کھاتا ہوں. گرم اشیاء کم کھاتا ہوں. کھٹی اشیاء نہیں کھاتا . چاول دودھ سیب کریلے اور دال چاول بہت پسند ہیں. انڈا بہت پسند ہے. کھانے کے بعد طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے.

12 . قبض 7 سال قبل رہتی تھی. اب کبھی کبھی ہوتی ہے. پیٹ بڑھا ہوا ہے. گیس بدہضمی کھٹے ڈکار اور جلن رہتی ہے. پاخانہ سے اکثر گندی سڑے انڈے جیسی بدبو آتی ہے. اس کا رنگ اکثر ہلکا سیاہ اور کبھی سرخ ہوتا ہے. پیشاب دن کو زیادہ آتا ہے.

یعنی 6 بار. اکثر پیشاب کے بعد اٹھنا مشکل ہوتا ہے. ایسے محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب اور آنے والا ہے. مگر آتا نہیں. پیشاب سے اکثر کڑوی یا کھٹی بدبو آتی ہے. سات سال قبل گرم اشیاء کھانے کی وجہ سے پاخانہ کے بعد بواسیر کی طرح خون آتا تھا.

13. نبض تیز چلتی ہے. کوئی مشقت والا کام یا تیز چلتے وقت سانس پھولنے لگا ہے. اس صورت میں کچھ دیر ٹھہر کر سانس بحال کرنے کے بعد کام کرتا ہے..

14. صبح جب سانس پھولتا ہے تو کھانسی لگتی ہے. یہ 6.7 سال سے ہے. کبھی کبھی کھانسی کے ساتھ سانس لینے میں بھی دقت ہوتی ہے .

15. ہاتھوں کی انگلیوں میں اور جوڑوں میں اکثر درد رہتا ہے. پاؤں کی انگلیوں میں خارش ہوتی ہے. ایڑیوں میں درد رہتا ہے. جب جوتا نہ پہنوں تو تلووں میں بھی درد ہوتا ہے. ہاتھ اور پاؤں گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں ٹھنڈے رہتے ہیں . اکثر کمر کی بائیں طرف درد رہتا ہے. دونوں کندھے درد کرتے ہیں. اکثر بیٹھنے یا سو کر اٹھنے سے ہاتھ اور پاؤں سن ہو جاتے ہیں. اکثر ہاتھ اور پاؤں درد کرتے رہتے ہے.

16. بعد نماز عشاء سو جاتا ہوں. دن کو نہیں سوتا. اکثر دائیں طرف سوتا ہوں. اکثر ڈرونے خواب آتے ہیں . اکثر یہ احساس ہوتا ہے کہ میرے پیچھے یا ساتھ کوئی ہے. حالانکہ کوئی بھی نہیں ہوتا. اکثر غنودگی رہتی ہے. نیند بہت آنے کی وجہ سے ایک جگہ آرام سے نہیں بیٹھ سکتا. کروٹیں بدلتا رہتا ہوں.

17. پسینہ زیادہ آتا ہے. دن کو زیادہ آتا ہے. کھٹی یا نمکین سی بدبو آتی ہے. ہاتھوں پاؤں اور کمر پر زیادہ آتا ہے .

18. جب گلا میں درد ہو یا تھکاوٹ ہو تو اندر بخار محسوس ہوتا ہے. سال میں 8.10 بار زکام لگتا ہے. جب گلا خراب ہو تو ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز کرتا ہوں.

17. جلدی مرض نہیں ہے. ہاں جب گرم اشیاء زیادہ کھاؤں تو پیشانی پر ایک دو دانے نکل آتے ہیں.

18. صبح کی نماز کے بعد فریش رہتا ہوں. جب سورج نکلتا ہے تو غنودگی اور سستی ہو جاتی ہے. زیادہ درد رات کو ہوتے ہیں. سرما پسند ہے. سردی جلدی لگتی ہے. گرمی پسند نہیں. بند کمرہ سے نفرت ہے. اس میں سانس کی دقت اور قے آنے کا رجحان پیدا ہوتا ہے. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. کھلی ہوا پسند ہے .

19. اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. اندھیرے میں بے چینی ہوتی ہے۔ خاموش طبع ہوں. کبھی گھر سے بھاگ جانے کو دل کرتا ہے. ٹانگوں اور پاؤں میں مسئلہ ہے. ہر وقت گھر، صحت اور کاروبار کی پریشانی رہتی ہے . تنہائی پسند ہوں. دوپہر کو بہت پریشان رہتا ہوں. ہمدردی حاصل کرنے کی خواہش ہے. خیالی تصورات آتے ہیں. چڑچڑا مزاج ہے. شہوانی خیالات زیادہ آتی ہے. وہ بہت پریشان کن ہوتے ہیں. تھوکنے کی عادت ہے. پانی اور سانپ سے بہت ڈرتا ہے. کاموں سے بیزاری بڑھتی جارہی ہے. کبھی کبھی مرنے کی بات کرتا ہوں.

20. ایک ماہ میں 50.60 بار نہاتا ہوں. موت سے ڈر لگتا ہے. قوت فیصلہ ختم ہے. لوگوں کے سامنے جانے سے خوف آتا ہے. صبح کے وقت پیٹ میں اداسی رہتی ہے .

توجہ سے کام نہیں کر پاتا ہوں. توجہ بٹ جاتی ہے. وقت کے تیز گزرنے کا احساس رہتا ہے. فحش تصاویر دیکھنے سے ذھن بہت گندا ہو چکا ہے. مقدس فرشتوں کے بارے بھی برے خیال آتے تھے. لوگوں کی بری عادتیں تلاش کرنا. اکثر بات کم کرتا اور گم سم رہتا ہوں. اکثر بیوی سے بات نہ کرنا اور گم سم رہنا. مستقل مزاجی نہ ہونا. اگر کوئی کھاپی رہا ہے تو اس کی طرف دیکھتے رکھنا، اور ٹوکنا. لوگوں کی چھوٹی سی غلطی کو بھی نظر انداز نہ کرنا. یاداشت کمزور ہے. جلدی میں کام کرنا اور بڑوں کی نصیحت کو نہ ماننا. یہ سوچتا ہوں کہ میں کاموں کو زیادہ جانتا ہوں. دماغی کاموں کا شوقین نہیں. زیادہ وقت موبائل پر گزرتا ہے. زیادہ رجحان مذھبی کاموں کی طرف ہے. مطالعہ کرنے سے دست، کندھوں میں درد اور نیند بھی آتی ہے.

اچھی عادات یہ ہیں:- غریب لوگوں کا خیال رکھنا. نعت پڑھنا. لوگوں کو نیکی کہ دعوت دینا. لوگوں کی صلح کروانا. اہم علامات ! 1. مریض کا ترتیب پسند ہونا .

مریض نے پہلے تمام سوالات کا تحریری پھر سوال نامہ کا وائس میسج میں جواب دیا. تحریری جواب بہت کم لوگ دیتے ہیں.

2. ملیریا بخار کے بعد تکلیفات کا شروع ہونا اور اب بھی اندر بخار محسوس کرنا .

مریض کے جسم میں سردی والا بخار موجود تھا. اسی بخار کی وجہ سے تمام تر تکلیفات شروع ہوئی تھیں.

3. گرم اشیاء کھانے یا دھوپ میں جانے سے اکثر تکلیفات کا پیدا ہونا. گرما سے نفرت اور سرما سے محبت.

4. شہوت کا غلبہ اور مشت زنی کا رجحان.

5. غم اور تکلیف کو اندر دبانے سے ان کا ناقابل برداشت حد تک زیادہ ہونا. حتی کہ کانوں میں میل جمع ہونے سے چکر اور قے کا شروع ہو جانا.

6. جسم میں تھکاوٹ کا احساس اور ہر وقت تھکا تھکا رہنا. خاص کر طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک.

7. زبان کا بائیں جانب سے زیادہ سفید ہونا. اکثر تکلیفات کا بائیں جانب ہونا. حلق کا بھی بائیں جانب سے زیادہ خراب ہونا. دل جو بائیں جانب ہے اس کے زیادہ تر مسائل کا ہونا جیسا کہ کھانسی، دمہ، نبض کا تیز ہونا اور سانس پھولنا وغیرہ. ناک کا بھی بائیں جانب مڑنا. ناک کا اکثر بائیں جانب سے بند ہونا.

8. جلد زکام لگنا.

9. بھوک اور پیاس زیادہ لگنے کے باوجود کمزور رہنا .

10. کھانے کے بعد بوجھل محسوس کرنا.

11. پیشاب، پاخانہ اور پسینہ سے کھٹی بدبو آنا.

12. پیشاب اور پاخانہ کی اکثر تکلیفات کا دن کو ہونا.

13. اکثر دائیں جانب سونا.

14. اکثر غنودگی کا رہنا.

15. پسینہ سے کھٹی بدبو کا آنا. دن کو پسینہ زیادہ آنا.

16. خاموش طبع، ٹھنڈی آہیں بھرنا. تنہائی پسند اور اپنی رائے کو سب پر ترجیح دینا. دماغی کاموں سے نفرت اور دوسروں کی غلطیوں کو نوٹ کرتے رہنا اور چھوٹی چھوٹی غلطی کو نظرانداز کرنا. ہر بات کو سوچ سمجھ کر اور ترتیب دے کر بیان کرنا . حساس ہونا اور مہذب طریقہ سے پیش آنا. گھر میں غصہ زیادہ کرنا.

17. بند کمرہ میں دمہ، کھانسی اور قے کا رجحان.

18. آرام کرنے کو دل کرنا اور آرام سے اکثر تکلیفات کا کم ہونا.

20. نمک کا ضرورت سے زیادہ استعمال کرنا.

علاج! مذکورہ بالا علامات صرف نیٹرم میور سے ملتی ہیں. اس لئے میں نے مریض کو نیٹرم میور 200 کے 14 ڈوز لینے کو کہا۔ اس سے مریض کے درد اور غنودگی ختم ہو گئی. اب مریض اپنے کاموں کو خوش دلی سے کرتا ہے. اب کام کرنے کو دل کرتا ہے. طبیعت میں چڑچڑاپن اور غصہ کم ہے. اب صحت 60% سے زیادہ بہتر ہے. میں نے اب اسے نیٹرم میور 1 M کے ڈوز لینے کو کہا.

43۔ لکنت اور ڈپریشن کا علاج

Nitricum acid

ایک 42 سالہ مریض نے انڈیا سے مجھے وٹس ایپ یہ میسج کیا کہ السلام علیکم، ڈاکٹر صابری صاحب ! مجھے 2013 سے "OCD" کا مرض ہے. بات کرنے میں پرابلم ہوتی ہے. دماغی تھکاوٹ ہوتی ہے. دماغ درد کرنے لگتا ہے. وہ ڈگمگانے لگتا ہے. یعنی ہلنے لگتا ہے. میں اونچا بول نہیں سکتا. جلد بول نہیں سکتا. چلنے اور بیٹھنے سے دماغ غیر حاضر ہو جاتا ہے. ایلوپیتھک کی 2 سال تک ادویہ کھائی. جتنی دیر کھاتا رہا ٹھیک رہا. جب چھوڑی تو پھر مسئلہ ہونے لگا. بلکہ نیند بھی کم ہونے لگی. پھر یونانی دواء استعمال کرنے لگا. اس سے فائدہ کم ہوتا ہے. مگر نیند کا مسئلہ نہیں گیا۔

1993 میں اپنے پہلے کالج کو اس لئے چھوڑ دیا کہ دوسرے کالج میں نقل کی اجازت ہوتی تھی. جب دوسرے کالج گیا اور وہاں ایگزام دیا تو میرے دل میں یہ بات آئی کہ میں نے برا کیا ہے. یہ بات میں دماغ میں ٹھہر گئی. میں پریشان رہنے لگا. دل میں گھبراہٹ ہونے لگی. ہفتوں نیند نہ آئی. کچھ ایلوپیتھک ادویہ سے ٹھیک ہو گیا .

پھر میں نے B.A میں نام لکھوایا. پھر میرے ذہن میں آیا کہ میں نے B.Sc میں کیوں نام نہیں لکھوایا. اس کے بعد مجھے ڈپریشن ہونے لگی. مجھے بار بار ہاتھ دھونے کی عادت ہو گئی. ہر کام 3 بار کرنے لگا. پھر یہ مقدار زیادہ ہونے لگی. یہ تکرار زیادہ ہونے لگا. میں 30.45 منٹ تک نہانے لگا. مجھے اپنا دایاں پاؤں کٹ جانے کا وہم ہونے لگا. جب کہ بایاں پاؤں پہلے ہی کٹا ہوا

ہے. پھر ایک سال ایلوپتھک ادویہ کھانے سے نارمل ہوا. اب کبھی دواء کھاتا اور کبھی چھوڑ دیتا ہوں. مگر دواء کے بغیر گزارا نہیں ہوتا. مستقل علاج نہیں ہو رہا. میں آپ سے مستقل علاج کروانا چاہتا ہوں .

میں اپنوں اور دوسروں کا ہمدرد ہوں. جب دوسرے ہمدردی دیتے ہیں تو اس لئے شرمندہ ہوتا ہوں کہ میں ہمدردی کے لائق نہیں ہوں . کسی کی بھی دی ہوئی تکلیف برداشت نہیں کرتا اور نہ ہی ان کی کسی غلطی کو معاف کرتا ہوں. ان کی غلطی اور کمی ان کے منہ پر بولتا ہوں .آپ کوئی مستقل علاج کریں؟

میں نے اسے وٹس ایپ پر سوال نامہ سینڈ کیا. اس نے اس کا مکمل وائس میسج میں جواب دیا. یہ سب اس کی بیان کردہ علامات ہیں. مریض کی بیان کردہ علامات !

1. جب لکھتا یا پڑھتا ہوں تو درد سر ہوتا ہے. یہ اندرونی دماغ میں ہوتا ہے. یہ آرام کرنے سے کم ہو جاتا ہے. یہ 10 سالوں سے ہو رہا ہے.

2. جب زیادہ لکھائی پڑھائی کا کام ہوتا ہے تو چکر آتے ہیں. پیچھے کی طرف گرنے کا رجحان ہوتا ہے. یہ 5 سالوں سے آ رہے ہیں. جب چکر آتا ہے تو دماغ کا اندرونی حصہ ڈگمانے لگتا ہے.

3. دونوں آنکھیں کمزور ہیں. دور کی زیادہ کمزور ہے. پیٹ کی قبض اور گیس کی وجہ سے نظر کمزور ہوئی ہے. باریک کام کرنے سے بھی کمزور ہوئی ہے. آنکھ کو زیادہ روشنی برداشت نہیں ہوتی. تھوڑی دیر پڑھنے یا موبائل دیکھنے سے دماغی تھکاوٹ ہو جاتی ہے. میں پریشان ہو جاتا ہوں.

4. کان بالکل ٹھیک ہیں. بائیں کان کی باہری حصہ میں درد ہوتا ہے. اونچی آواز، ہارن کی آواز اور موبائل کی آواز سننے سے بھی دماغی تھکاوٹ ہوتی ہے .

5. پیٹ میں گیس کی وجہ سے چھینک آتی ہے. ٹھنڈی ہوا سے چھینک اور زکام ہوتے ہیں. سرما میں قبض کی وجہ سے ناک بھی بند ہوتا ہے. پانی کی طرح سرما میں زکام لگتا ہے.

6. چہرے سے اداسی، پریشانی اور تفکر ظاہر ہوتا ہے.

7. زبان کا رنگ سفید ہوتا ہے. یہ میلی ہے. کبھی کبھی زبان پر چھالے پڑ جاتے ہیں. منہ سے سڑی ہوئی بو آتی ہے. تھوکنے کی عادت ہے. منہ میں صبح سڑا سا ذائقہ ہوتا ہے، اور منہ میں لیسدار تھوک بھی ہوتی ہے.

8. گلا ٹھیک ہے. نیچے سے بلغم آتی ہے.

9. تیل گھی مصالحہ والی چیزوں سے قبض اور گیس ہوتی ہے. میں پریشان ہو جاتا ہوں. میٹھا پسند ہے. میں ایک دن میں 12 روٹیاں کھاتا ہوں. مگر اب 9 کر دی ہیں. ایک دن میں 8 گلاس پانی پیتا ہوں تو بھی قبض کرتی ہے. اس لئے کم کھاتا ہوں.

10. تلی اور میدہ کی اشیا سے پرہیز کرتا ہوں. اس سے قبض ہوتی ہے. مچھلی بریانی زیادہ کھانے کو دل کرتا ہے. انڈا کم کھاتا ہوں. میٹھے کا شیدائی ہوں. خالی پیٹ بہتر محسوس کرتا ہے.

11. قبض اور گیس بہت تنگ کرتی ہے. تیزابیت رہتی ہے. ایک ماہ سے لوبی پی کا مرض ہے. صبح کے وقت درد کمر ہوتا ہے وہ رفع حاجت کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے. کھانے کے فورا بعد پانی پینے سے گیس ہوتا ہے. اگر 45 منٹ بعد پیوں تو گیس نہیں ہوتی. 20 سال سے قبض ہے. اکثر دو یا 3 دن کے بعد آتا ہے. اگر دواء لوں تو ڈیلی فارغ ہوتا ہوں. جو چیز کھاتا ہوں اس کی پاخانہ سے بو آتی ہے. وہ ڈارک براون رنگ کا ہوتا ہے. بری خبر سن کر پاخانہ آتا ہے .

7.8 بار پیشاب کرتا ہوں. زیادہ تر دن کو آتا ہے.

12. سوچنے یا لوبی پی سے دھڑکن تیز ہوتی ہے. سرما میں ایک بار دمہ ہوا تھا. وہ علاج کروانے سے ٹھیک ہو گیا

13. سرما میں کھانسی لگتی ہے. یہ زیادہ تر رات کو لگتی ہے. یہ مٹی اور دھوئیں سے لگتی ہے۔چیسٹ انفیکشن سے کھانسی لگتی ہے. کھانسی زیادہ نہیں ہوتی.

14. بائیں پاؤں میں پولیو ہے. کبھی کبھی پاؤں میں ایسا جھٹکہ لگتا ہے جس سے سر ہل جاتا ہے. کبھی کبھی یورک ایسڈ کا مرض ہوتا ہے. کبھی کبھی بائیں کندھے میں درد ہوتا ہے. کبھی کبھی دائیں گھٹنے میں درد ہوتا ہے. جسم کے درد جگہ بدلتے ہیں. اکثر درد جسم کی بائیں جانب ہیں.

15. جب دن کو زیادہ ایگزائٹی ہوتی ہے تو رات کو نیند نہیں آتی. اکثر دوپہر کے کھانے کے بعد غنودگی ہوتی ہے. جب تک ایلوپیتھک دواء نہ کھاؤں تو نیند نہیں آتی. اگر دواء نہ لوں تو 4 گھنٹہ نیند ہوتی ہے.

16. گرمیوں میں پسینہ زیادہ آتا ہے. یہ دن کو زیادہ آتا ہے. پیشانی، رانوں اور بازوؤں میں زیادہ آتا ہے. پسنہ کی بدبو کھٹی یا سڑی ہوتی ہے. اگر گوشت یا انڈا کھاؤں تو اس کی ہی بو آتی ہے .

17. اندر بخار محسوس نہیں ہوتا. مجھے کبھی ٹائیفائیڈ نہیں ہوا. سال میں 2 بار گلا خراب ہوتا ہے. اس وقت گرم پانی پیتا ہوں. اس سے غرارہ کرتا ہوں. سرما میں بہت دفعہ اور گرما میں 1.2 بار زکام لگتا ہے. جسم گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں ٹھنڈا ہوتا ہے.

18. جلدی کوئی مرض نہیں.

19. صبح کو زیادہ ایکٹو محسوس کرتا ہوں. سرما زیادہ پسند ہے. زیادہ گرمی اور سردی سے نفرت ہے. گرما میں گرمی زیادہ لگنا، بے چینی اور نیند کا کم آنا. سرما میں چیسٹ انفیکشن اور ہاتھ پاؤں میں درد کا ہونا. سرما میں سب سے زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. کھلی ہوا کی خواہش رہتی ہے. بند کمرہ میں کوئی پریشانی نہیں پیدا ہوتی.

20. ڈپریشن کے وقت ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. اندھیرے سے بے چینی ہوتی ہے. انجان لوگوں سے کم اور پہچان والے سے زیادہ باتیں کرتا ہوں. میں جلد باز ہوں. ڈپریشن کے وقت بھاگ جانے کی خواہش ہی ہوتی ہے .

ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے. زیادہ اپنی صحت، بیوی، بچوں اور ماں باپ کی فکر ہوتی ہے. مجھے خیالی تصورات سے ڈپریشن ہوتا رہتا ہے. میں چڑچڑا ہوں. جلد چونک جاتا ہوں. حافظہ کمزور ہوتا جارہا ہے. اپنے بیمار ہونے، خیالی بیماریوں اور دوسروں کے چھوڑ جانے کا ڈر ہمیشہ رہتا ہے. یہ بہت تنگ کرتا ہے . شام کو زیادہ پریشانی ہوتی ہے. کاموں سے لاپرواہی ہوتی جارہی ہے. ہمدردی حاصل کرنے کی خوہش ہوتی ہے. تھوکنے کی عادت ہے. 5 سال سے زیادہ تھی. وہ اب کم ہے. گرمیوں میں ہر روز اور سردیوں میں ہفتہ وار نہاتا ہوں. موت سے ڈر لگتا ہے. قوت فیصلہ کم ہے. جب لوگوں کے سامنے جاتا ہوں تو پیٹ میں خوف محسوس ہوتا ہے .

.21 میری اچھی عادات یہ ہیں. دوسروں کی مدد کرنا. دعائیں خوب مانگتا ہوں. جھوٹ نہیں بولتا، حلال رزق کماتا ہوں. وقت برباد نہیں کرتا .اولاد کو دین اور دنیا کی تعلیم دیتا ہوں. چائے اور ٹھنڈی اشیاء نہیں پیتا. اس سے قبض ہوتی ہے. دوسروں کو بیمار بھوکا اور لاچار دیکھ کر ان کی مدد کرنے کو دل کرتا ہے. دینی کام پسند ہیں. سلام کرنے سے پیچھے ہو جاتا ہے. جب وہ قریب آئے گا تو سلام کروں گا.

ادویہ بدلتا رہتا ہوں. کبھی ایلو کبھی ہومیو کبھی یونانی کھاتا ہوں. وقت کے مطابق دماغ نہیں چلا سکتا. لیٹ سونا اور لیٹ اٹھنا. جب کوئی اپنا بیمار ہوتا ہے تو اس کو نہیں پوچھتا. لوگوں کی ایک غلطی سے ہی ناراض ہو جاتا ہوں. ان کو معاف نہیں کرتا. لوگوں کی پہچان دیر سے ہوتی ہے. لوگوں کی جھوٹی باتوں کو بھی جلد مان لیتا ہوں. نماز کبھی کبھی پڑھتا ہوں. اللہ رسول کے لئے کم وقت نکالتا ہوں. قوت اعتمادی کی کمزوری ہے. کسی کی بات جلدی نہیں مانتا ہوں .کچھ زیادہ ہی منفی سوچتا ہوں. ہر وقت کوئی نہ کوئی بات ذہن میں چلتی رہتی ہے. اکثر دماغ میں ڈپریشن ہوتی ہے. پاؤں کا پولیو 25 سال سے ڈپریشن اور اس سے امراض پیدا ہوئی ہے. مطالعہ کرنے اور لکھنے سے درد سر کندھوں کا درد نیند آنا اور دماغ کا ڈگمگ کرنا. زیادہ تر دنیاوی کام کرتا ہوں پھر فارغ ہو کر دینی کام بھی اللہ کو راضی کرنے کے لیے کرتا ہوں .

علاج !

جب میں نے اس کے میسج میں یہ پڑھا کہ اسے بے جا توہمات بیمار کرتے ہیں. ان ہی توہمات نے اس کی زندگی تباہ کی ہوئی ہے. ان ہی توہمات کا وہ علاج کروانا چاہتا ہے. ان ہی توہمات اور خیالی بیماریوں کی وجہ سے وہ حقیقی بیماریوں میں پڑ جاتا ہے، تو مجھے فوراً نائیٹریکم ایسڈم یاد آئے. جیسا کہ جارج وتھالکس نے بیان کیا ہے .پھر جب میں نے اس کی شکل دیکھی تو وہ نائٹریکم ایسڈم مزاج لوگوں سے ملتی ہے تو مجھے مزید یقین ہوا کہ یہ انسان بھی نائیٹریکم ایسڈ مزاج ہے .

پھر میں نے اس کی زبان پر سفید تہہ دیکھی تو مجھے مزید یقین ہوا کہ یہ ڈپریشن کا مریض ہے. ڈپریشن نے ہی اس کی تمام تکلیفات پیدا کی ہیں. اس لئے کہ ڈپریشن کے وقت مریض کی مکمل زبان سفید ہو جاتی ہے .

پھر جب میں نے اس کی یہ بات سنی کہ وہ کسی کی چھوٹی غلطی کو بھی نظر انداز نہیں کرتا. اور جلد معاف نہیں کر پاتا تو مجھے یقین ہوا کہ یہ انتقامی آدمی صرف نائیٹرک ایسڈ ہی ہو سکتا ہے. اس لئے کہ دنیا میں سب سے زیادہ انتقامی نائیٹرک ایسڈ لوگ

ہی ہوتے ہیں . پھر اس کے پسنہ سے کھٹی بو کا آنا اور اکثر تکلیفات کا بائیں جانب ہونا بھی نائیٹریکم ایسڈم کی طرف رہنمائی کرتا ہے . یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ نائیٹریکم ایسڈ مزاج لوگ تیز تیز بولتا اور تیزی کی وجہ سے کچھ الفاظوں کو ترک بھی کر جاتے ہیں. یہ ہی عادت اس مریض میں موجود تھی .

پھر خیالی تصورات سے دھڑکن کا زیادہ ہونا اور بی پی کا ہائی ہونا نائٹریکم ایسڈ مزاج لوگوں میں عام ہے . پھر چسٹ انفیکشن سے کھانسی کا رجحان بھی اس مزاج کے لوگوں میں عام ہے. یہ لوگ صرف اپنے خیالات سے ہی کھانسی پیدا کر لیتے ہیں. جب وہ کسی دوسرے کو کھانستے دیکھتے ہیں تو ان کے ذھن میں یہ وھم پیدا ہو جاتا ہے کہ یہ کھانسی مجھے نہ لگ جائے. یہ بات بار بار ان کے ذھن میں پیدا ہوتی رہتی ہے حتی کہ چسٹ انفیکشن ہو جاتا ہے. کبھی کبھی ٹی بی بھی ہو جاتا ہے. وہ کسی بھی انسان کو کسی بھی بیماری میں مبتلاء دیکھ کر یہ وہم کرنے لگتے ہیں کہ یہ بیماری مجھے نہ لگ جائے. دوسروں کی امراض سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں .

نائیٹریکم ایسڈ 200 ڈوز دینے کے بعد مریض نے کہا کہ اب میں آسانی سے بات کر سکتا ہوں. اب OCD کم ہو چکا ہے. اب میں فرش رہتا ہوں. اب کام کرنے کو دل کرتا ہے. پھر اسے نائیٹریکم ایسڈ 1 M کے چار ڈوز دئے۔

44۔ عجیب کیس :- پیاز کی خوشبو سے پیٹ کا درد کرنا!

Thuja

ایک مریضہ نے کہا کہ اسے مختلف قسم کی خوشبوں سے درد شکم ہوتا ہے. کوئی علاج بتائیں؟

میں نے اسے سوال نامہ وٹس ایپ کیا. اس نے سوال نامہ کی سٹڈی کرکے، اس کا تفصیلی وائس میسج میں جواب دیا.

اس جواب نامہ میں یہ علامات تھیں :-

1. جب درد شکم شروع ہوتا ہے تو 3 دن رہتا ہے. یہ مسئلہ 20 سال سے ہے . یہ بند کمرہ سے شروع ہوئی ہے. سعودیہ میں رہنے کے دوران درد شکم سال میں 1.2 بار ہی ہوا کرتا تھا. وہاں پر صفائی بہت زیادہ تھی. پاکستان میں گندگی بہت زیادہ ہے. اس لئے یہاں پر ہر آئے دن یہ درد ہو جاتا ہے. جب درد شروع ہوتا ہے تو میں کھچڑی کھاتی ہوں اور پرہیز کرتی ہوں. تب جا کر یہ درد 3 دن میں ختم ہوتا ہے . اگر پرہیز نہ کروں تو 3 ماہ میں بھی ختم نہیں ہوتا ہے. یہ پیٹ کی بائیں جانب پسلیوں کے نیچے ہوتا

ہے. گاڑیوں کے دھویں، مٹی، تیل کی خوشبو اور ہنڈیا کی خوشبو سے ہوتا ہے. اگر پیاز گھر میں کاٹ کے رکھا ہو تو اس کی خوشبو سے بھی درد ہو جاتا ہے .

جب مریضہ نے یہ کہا کہ پیاز کی خوشبو سے بھی درد شکم ہوتا ہے تو مجھے فورا" تھوجا " یاد آئی. اس لئے کہ پیاز سے تھوجا کی تمام تر تکلیفات پیدا ہوتی اور زیادہ ہوتی ہے. خاص کر پیٹ کی تکلیفات، حتی کہ پیاز کھانے سے اسے اسہال اور قے بھی ہو جایا کرتا ہے. اس کے چہرے پر تھوجا کی طرح کا موہکہ بھی نکلا تھا. یہ بھی تھوجا کی یاد دلاتا ہے. پھر اس کی زبان پر مکمل سفید تہہ جمی تھی. یہ بھی تھوجا کی یاد دلاتا تھا. پھر اس کا کہنا یہ کہ اس کی فیملی اسے بہت ڈپریشن دیتی ہے. وہ ان سے سکھی نہیں. یہ بھی تھوجا کی طرف اشارہ کرتی ہے. حقیقت یہ ہے کہ یہ خود فیملی کے لئے عذاب جان ہے. پھر اس کی شکل بھی تھوجا لوگوں کی طرح لگ رہی تھی.

2. درد سر نہیں ہوتا اور چکر بھی نہیں آتے.

3. گہری نیند میں سانس رک جاتی ہے. اٹھنے پر سانس کھینچ کھینچ کر آتی ہے. زبان کی جڑ خشک ہو جاتی ہے. پھر پانی پیتی ہوں. اس سے آرام ملتا ہے.

4. گرما میں جب بازار جاتی ہوں دائیں کان میں بندش ہو جاتی ہے. وہ گھر پر آرام کرنے سے ختم ہو جاتی ہے.

5. کبھی ایک طرف کا نتھنا بند ہوتا ہے کبھی دوسرے کا. زیادہ تر دائیں طرف بند ہوتی ہے. جب دائیں طرف کھلتی ہے تو بائیں طرف بند ہو جاتی ہے. مجھے رات کو سوتے ہوے ناک کے اندر غدود محسوس ہوتیں ہیں.

6. ناک ہمیشہ خشک رہتی ہے. وہ خشکی سے چپکتی بھی ہے.

7. سہما ہو چہرہ لگتا ہے. جب کوئی گھر میں اچانک آجائے تو ڈر جاتی ہوں. جب کوئی اچانک جگادے تو میرے اعصاب کھینچ جاتے ہیں. پھر کچھ دیر تک خود ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں. چہرہ بہت متفکرانہ لگتا ہے. جیسے میں کچھ نہ کچھ سوچ رہی ہوں .

یہ بات یاد رکھنا کہ تھوجا جاسوس ہوتا ہے. اس کا چہرہ جاسوسوں جیسا ہوتا ہے. اس کو یاد رکھنا چاہئے. ایسے محسوس ہوتا ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ سوچ رہی ہے. وہ زیادہ تر دوسروں کے بارے سوچتا ہے.

8. زبان پر مکمل سفید تہہ ہے. اس پر 2 گانٹھیں بھی ہیں. ان میں درد نہیں ہوتا. کبھی کبھی وہ زبان کے نیچے بھی آجایا کرتی ہیں. اس وقت خون بھی نکلتا ہے.

9. درد شکم سے 1.2 دن پہلے ہی ہونٹ خشک ہو جاتے ہیں. اگر پاخانہ ٹھیک نہ آئے تب بھی پیٹ خراب ہو جاتا ہے.

10. جب سانس کی نالی خشک ہو جاتی ہے تو معمولی کھانسی لگتی ہے. بلغم نہیں آتی. اگر بلغم آجائے تو کھانسی کو سکون مل جاتا ہے.

11. نماز عشاء کے بعد فوراً نیند آتی ہے. تمام رات سوتی ہوں. دن کو بھی سوتی ہوں. جب گدہ گرم ہو جاتا ہے تو جگہ بدلتی ہوں. ٹانگوں کو کچھ پیٹ کی طرف کرکے سونے سے آرام ملتا ہے. خواب بہت کم آتے ہیں. کبھی اوٹ پٹانگ خواب آتے ہیں. صبح کے وقت فریش ہوتی ہے. جب پیٹ میں درد نہیں ہوتا تو اچھی طرح کام کرتی ہوں.

12. کبھی کبھی بخار ہوتا ہے. کبھی ٹائیفائڈ نہیں ہوا. منہ کا تالو بہت خشک رہتا ہے.

13. مغرب کے وقت اچھی بھوک لگتی ہے. دن میں 3.4 بار پانی پیتی ہوں. بھوک اچھی ہے.

14. میں پھل زیادہ کھاتی ہوں. چائے نہیں پیتی. میٹھی چیزیں پسند نہیں. نمکین زیادہ پسند ہیں. کھانے سے پیٹ میں درد نہیں ہوتا.

15. سر کے پچھلے حصہ میں بہت پسینہ آتا ہے. اس سے خارش بھی بہت زیادہ ہوتی ہے. اس سے سکری بن جاتی ہے. وہ بہت تنگ کرتی ہے.

16. جب پاخانہ کھل کر آتا ہے تو میں ٹھیک رہتی ہوں.. بری خبر سنی سے پیٹ میں عجیب سا احساس ہوتا ہے .

یہ بات یاد رکھنا کہ تھوجا میں رطوبات کے اخراج کا رجحان ہے. رطوبات کے اخراج سے تکلیفات کم ہوتی ہیں. 17. مجھے اپنے اندر کوئی بری عادت نظر نہیں آتی اور نہ ہی اچھی عادت نظر آتی ہے. آپ اگر کچھ پوچھنا چاہیں تو پوچھ لیں .

یہ بات یاد رکھنا کہ تھوجا مزاج لوگ اپنے اندرونی سوچ اور عادات کے بارے کم ہی بیان کرتے. یہ بند ہوتے ہیں. 18. بارش بہت اچھی لگتی ہے. کسی قسم کا کوئی ڈر نہیں لگتا. مرنے سے بھی ڈر نہیں لگتا.

علاج:- تھوجا کی تمام بنیادی علامات کے موجود ہونے کی وجہ سے تھوجا200 کی 14 ڈوز دی۔الحمدللہ اپ اسے درد شکم نہیں ہوتا. مریضہ بہت خوش تھی. اپنے آپ کو بہتر اور ایکٹو محسوس کر رہی تھی. مرض ختم ہونے کی وجہ سے کیس کلوز کر دیا .

45۔بواسیر کا علاج!

Ferrum metallicum

28اگست 2019 کو ایک مریض نے یہ میسج کیا کہ -: میرا نام ذیشان. عمر36 سال۔عرصہ چار سال سے 3 یا چار مہینے بعد پاخانہ کے بعد خون آتا تھا۔ڈاکٹر کی عارضی دوا سے آرام آجاتا تھا۔ابھی 8 ماہ سے درد اور جلن بھی بہت زیادہ ہے. 1۔2 ماہ بعد خون بھی آتا ہے۔باہر کی طرف سوجن ہے اور اندر کی طرف 2 ۔3 بواسیر کے مسے ہیں. ان میں سے ایک مسہ استنجا کرتے ہاتھ سے محسوس ہوتا ہے. پاخانہ کے بعد کافی دیر تک جلن ہوتی ہے۔کمر اور رانوں میں درد ہوتا ہے. سستی رہتی ہے۔دماغ ہر وقت اسی پریشانی میں رہتا ہے. نوکری میں بھی دل نہیں لگتا۔میں ہائی بی پی کی دواء بھی کھاتا ہوں. ٹینشن سے صحت خراب ہو رہی ہے. بواسیر کے مسائل چار سال سے ہیں .

مسئلہ سننے کے بعد میں نے مریض کو سوال نامہ وٹس ایپ کیا اور اس کا وائس میسج میں جواب طلب ہے. یہ مریض سے مکمل کیس لینے کا طریقہ کار ہے. اس نے وائس میسج میں جب جواب دیا تو یہ اہم علامات ملیں .

مکمل علامات:-

1. درد سر کا زیادہ ایشو نہیں ہے. کبھی کبھی ہائی بی پی کی وجہ سے پیشانی پر درد سر ہو جاتا ہے. یہ اریٹیشن اور پریشانی والا درد ہوتا ہے.

2. اب ان دنوں میں کبھی کبھی چکر بھی ہوتے ہیں. ایسا لگتا ہے کہ بیلنس ان بیلنس ہو رہا ہے.

3. صرف نظر کمزور ہے. 2.5 کا چشمہ لگا ہے.

4. کان بالکل ٹھیک ہیں.

5. بایاں نتھنا اکثر بند رہتا ہے. مگر ریشہ نہیں نکلتا. 4 سال سے زکام نہیں ہوا. سونگنے کی طاقت تیز ہے.

6. چہرا اکثر اداس اور پریشان رہتا ہے. کبھی گھبراہٹ بھی ہوتی ہے.

7. حلق سے صبح کے وقت لہسن کی بو آتی ہے. حلق اور ناک تر رہتے ہیں.

8. کسی چیز سے بد ہضمی نہیں ہوتی. بواسیر کی وجہ سے گوبھی سے نفرت ہے. بھوک ٹھیک ہے. پیاس زیادہ ہے.

9. حلق میں کیرا گرتا ہے. اس سے بال سفید ہوگئے ہیں. کبھی سگریٹ پینے سے حلق میں اخراج بھی ہوتی ہے.

10. بواسیر کی وجہ سے گرم اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کرتا ہوں. زیادہ ٹھنڈی چیزیں کھاتا ہوں. پہلے انڈا بہت کھاتا تھا. مگر اب کم.

11. معدہ میں کبھی جلن گیس اور درد بھی ہوتا ہے. 20 سال سے ہائی بی پی کا مرض ہے. ایلوپیتھک دواء لیتا ہوں. پیٹ بڑھا ہوا ہے.

12. کبھی قبض ہو جاتی ہے. پاخانہ سخت آتا ہے. پاخانہ سے سڑی یا کھٹی بو آتی ہے. پانی زیادہ پینے کی وجہ سے پیشاب زیادہ آتا ہے.

13. کبھی سیڑھیاں چڑنے کی وجہ سے سانس سخت ہو جاتا ہے. نبض موٹی اور تیز ہے.

14. بائیں کندھے میں درد رہتا ہے. کبھی جسم کا کوئی حصہ سن ہو جاتا ہے. ہاتھ اور پاؤں گرم رہتے ہیں. اگر موسم سرما میں پاؤں ٹھنڈے بھی ہو جائیں تو ہاتھ گرم ہی رہتے ہیں. بائیں جانب زیادہ تکلیفات ہیں

15. دن کو اکثر غنودگی رہتی ہے. جیسے جیسے شام ہوتی جاتی ہے یہ ختم ہوتی جاتی ہے. خواب یاد نہیں رہتے. روزانہ 7 گھنٹہ سوتا ہوں.

16. پسینہ زیادہ آتا ہے. کھٹی بو والا ہوتا ہے.

17. کبھی ٹائیفائیڈ نہیں ہوا. ہاں کبھی کبھی بخار کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے. بخار نہیں ہوتا ہے.

18. جلدی مرض نہیں.

19. شام کو زیادہ ایکٹو محسوس کرتا ہوں. درد بھی اکثر دن کو محسوس ہوتے ہیں. سرما زیادہ پسند ہے. سورج غروب ہونے کے بعد زیادہ بہتر محسوس کرتا ہوں. تمام سال ہاتھ گرم رہتے ہیں. بند کمرہ میں کوئی خاص مسئلہ نہیں ہوتا.

20. ٹھنڈی آہیں نہیں بھرتا. خاموش طبع ہوں. صحت اور گھر کی پریشانی ہے. کبھی خواب میں محسوس ہوتا ہے . موت، لاعلاج بیماریوں اور پانی سے بہت ڈر لگتا ہے. قوت فیصلہ کمزور ہے. شہوانی خیالات زیادہ نہیں. حسد کرتا ہوں. احساس کمتری بھی محسوس ہوتی ہے. لوگوں کی مدد کرنا اچھا لگتا ہے. زیادہ مطالعہ نہیں کر سکتا. مذھبی رجحان ہے .

دواء کا انتخاب اور علاج

اس مریض کی شکل فیرم میٹ مزاج لوگوں سے کافی مشابہت رکھتی ہے. اس لئے فوراً ذھن فیرم میٹ کی طرف گیا. جب وائس میسج پر کیس سنا تو تمام علامات کو فیرم میٹ کے ساتھ موافق پایا. نیز فیرم مزاج لوگ دوستانہ، ہنس مکھ اور خاندان کے بارے میں جذباتی ہوتے ہیں. یہ تینوں صفتیں مریض میں موجود تھیں. نیز فیرم میٹ بائیں جانب کی دواء ہے. اس میں آنتوں کی بہت سی تکلیفات ہوتی ہے. یہ دونوں باتیں بھی موجود تھیں. اس لئے فیرم میٹ 200 کا انتخاب کیا. اس کی 14 ڈوز دینے سے بواسیر کا درد، جلن، اور بے سکونی حل ہو گئی. بھوک بھی اچھی ہو گئی. کیس کلوز کر دیا .

نوٹ :- دماغی اور جسمانی طور پر کمزور ہونا فیرم میٹ کا خاصہ ہے.

46۔ جسمانی کمزوری کا علاج

Natrum sulphuricum

ایک 26 سالہ مریض نے میسج کر کے بتایا کہ 10 سالوں سے کمزوری ہے. اس کا علاج کروانا ہے. خوراک اچھی کھاتا ہوں مگر وہ لگتی نہیں. کمزوری کی وجہ سے سینہ کی بائیں جانب درد ہوتا ہے. زیادہ مطالعہ کرنے یا ذھن پر زور ڈالنے سے درد سر ہوتا ہے. یہ کمزوری مشت زنی سے شروع ہوئی تھی. میں اب یہ ترک کر چکا ہوں. میری دو ماہ تک شادی ہے. میں بہت پریشان ہوں.

میں نے سوال نامہ وٹس ایپ کر دیا. وائس میسج میں جواب دینے کی ہدایت کر دی. مریض نے 3 دن میں جوابات ارسال کئے تو یہ علامات سامنے آئیں- :

مریض کی مجموعی علامات :-

1. 2010 میں ہر وقت درد سر رہتا تھا. یہ ہومیو دواء سے ختم ہو چکا ہے. اب کبھی کبھی ان وجوہات کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے.

وہ یہ ہیں :- دھوپ، ٹھنڈی ہوا، تیز خوشبو، 10 منٹ مطالعہ کرنے یا جب ذھن پر کسی غلط کام ہونے کے بعد زور ڈالوں. درد سر سر کی دائیں جانب اور گدی میں ہوتا ہے.

2. چار پانچ سال قبل چکر آیا کرتے تھے. ان میں دائیں جانب گرنے کا رجحان تھا. مگر اب نہیں آتے.

3. آنکھوں کو تیز روشنی برداشت نہیں ہوتی. صرف زکام کے وقت آنکھوں سے پانی آتا ہے.

4. کانوں میں کبھی کبھی جلن اور خارش ہوتی ہے. کان میں ایک دانہ بنا ہوا ہے. خارش کرنے سے پانی بہتا ہے.

5. ناک خشک رہتا ہے. زکام کی وجہ سے رات کے وقت ناک کا ایک نتھنا بند رہتا ہے. موسم سرما میں پانی کی طرح زکام لگتا ہے. ناک میں بار بار انگلی ڈالنے کی عادت ہے.

6. چہرہ سے پریشانی اور بڑھاپے کے آثار ظاہر ہوتے ہیں. سوچ میں ڈوبا ہوا بھی لگتا ہے.

7. منہ اور زبان تر رہتے ہیں. زبان کی نوک اور کنارے سرخ اور درمیان سے سفید ہے. اس سفیدی میں بھی سرخی نظر آرہی ہے. رات کو سوتے ہوے منہ سے پانی بہت نکلتا ہے.

8. سال میں ایک دو بار گلا خراب ہوتا ہے. نیچے سے حلق میں بلغم بہت آتی ہے. یہ بہت بیماری ہے.

10. گرما میں 12 گلاس اور سرما میں 6 گلاس پانی پیتا ہوں. بھوک ٹھیک ہے .

11. کریلا، لوبیا، اور دال چنا پسند نہیں. چاول زیادہ پسند ہیں. چٹپٹی اور کھٹی چیزوں سے نفرت ہے. موسم سرما میں ہر روز ایک انڈا کھاتا ہوں. زیادہ نمک اور میٹھا پسند نہیں. نمک لگا پیاز پسند ہے۔ گوشت اور گوبھی پسند ہے. دو تین سال قبل پیٹ میں درد تھا. راتوں کو نیند نہیں آتی تھی. اس کے بعد نہیں ہوا. خالی پیٹ زیادہ بہتر محسوس کرتا ہوں.

12. سینہ کی دائیں جانب یا بائیں بازو کو درد ہوتا ہے. رات کو کبھی کبھی زبردست درد بھی ہوا ہے. گردوں کے قریب میں درد ہوا ہے. یہ بھی رات کو تھا. 6.7 سال قبل بی پی کا مرض بھی رہا ہے. وزن 100 کے قریب چلا گیا تھا. اب 85 ہے .

13. کبھی قبض نہیں ہوئی. سرما میں پانی کم پینے کی وجہ سے پیشاب کی نالی میں جلن اور پیشاب کا رنگ زرد ہوتا ہے. دو سال قبل دو دفعہ صبح کے وقت دست لگے ہیں. ایک دن میں 3.4 بار پیشاب آتا ہے.

14. ایک سال میں 1.2 بار موسم سرما میں کھانسی اور سینہ میں درد ہوتا ہے. کھانسی کے ساتھ سبز بلغم آتی ہے.

15. ہاتھ اور پاؤں میں جھریاں نمایاں ہیں. سن ہونے کا احساس بھی ہوتا ہے. ہاتھوں میں کپکپی ہے. تھکاوٹ رہتی ہے. چند دن قبل صبح کے وقت درد کمر بھی رہ چکا ہے. یہ رات کو ہوتا تھا. یہ 3 ہفتہ رہا ہے. رات کو پاؤں ہلانے کی عادت ہے. کافی بار نیند میں جھٹکا بھی لگا ہے.

16. نیند گہری ہے. 6 گھنٹہ نیند ہے. پہلے عموما دائیں جانب اور اب بائیں جانب سوتا ہوں. خواب نارمل ہیں. صبح کے وقت تھکاوٹ اور جسم کی دونوں جانب درد محسوس ہوتی ہے. ایک گھنٹہ تک ختم ہو جاتی ہے. پھر مغرب کے وقت تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے. پہلے کھانے کے بعد غنودگی تھی. اب ورزش کی وجہ سے نہیں ہوتی.

17. پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. یہ پورے جسم پر آتا ہے.

18. کبھی ٹائیفائیڈ نہیں ہوا. بخار محسوس بھی نہیں ہوتا.

19. کوئی جلدی مرض نہیں.

20. دل کا کوئی مرض نہیں. نبض موٹی اور تیز ہے. سینہ کی بائیں جانب کسی وقت درد ہوتا ہے. بائیں بازوں کو بھی درد محسوس ہوتا ہے .

21. ورزش سے تھکاوٹ بہت کم ہو چکی ہے. صبح کے وقت تھکاوٹ زیادہ ہوتی ہے. موسم گرما زیادہ پسند ہے. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. موسم سرما میں زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں. زیادہ کھانے سے بوجھ محسوس ہوتا ہے. جسم دبانے سے درد محسوس

ہوتا ہے. ٹینشن اور زیادہ سوچنے سے درد قلب بھی ہوتا ہے..بری خبر سے دھڑکن بھی ہوتی ہے. سیڑھیاں چڑھنے سے کافی تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے

22. ٹھنڈی آہیں نہیں بھرتا. خاموش طبع ہوں. جلد باز ہوں. تنہائی پسند ہوں. ہر وقت آرام کرنے کو دل کرتا ہے. 15.20 منٹ کھڑا نہیں ہو سکتا. صحت کی زیادہ پریشانی ہے. نیز گناہ کی بھی پریشانی ہے .

کبھی کبھی لیٹے ہوے اپنے آپ کو خواب میں محسوس کرتا ہوں. حافظہ کمزور ہو رہا ہے. کل کی بات یاد نہیں رہتی. بادل گرجنے کی آواز سے بہت ڈر لگتا ہے. میں کانوں پر ہاتھ رکھ لیتا ہوں. یہ اب ہو رہا ہے. شہوانی خیالات کافی آتے ہیں. ان سے ناجائز حرکت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہوں. 14 سال کی عمر میں سکس مووی دیکھنے کی وجہ سے مشت زنی شروع ہی تھی. یہ ہی میری تمام تکلیفات کی وجہ ہے. مگر اب کنٹرول ہو چکا ہے .

کاموں میں بے دلی ہو رہی ہے. ہمدردی کی زیادہ خواہش نہیں. اگر کوئی کرے تو اچھا لگتا ہے. آج کل کچھ تھوکنے کی عادت بنی ہے. موت سے ڈر لگتا ہے. قوت فیصلہ بہت کم ہے. اب صفائی اور ترتیب پسند ہوا ہوں. لڑائی سے ڈر لگتا ہے. میں بند انسان ہوں. اپنی تکلیف کسی کو بھی نہیں بتاتا. ایک میں جانتا ہوں اور ایک میرا اللہ جانتا ہے. اب آپ کو بھی بتایا ہے. اپنی ذمہ داریوں کا احساس کم ہے. میں سنجیدہ بہت ہوں. مذاق بہت کم کرتا ہوں. لکھنے میں غلطیاں ہو جاتی ہیں. غمگین گانے سے آنکھوں سے آنسوں نکل آتے ہیں. مذہبی رجحان ہے. جھوٹ نہ بولنا. نرم دل ہوں. دماغی کاموں کا زیادہ شوق نہیں. ان سے درد سر ہوتا ہے. مطالعہ 5.10 منٹ سے زیادہ نہیں کر سکتا. کسی کتاب کا مطالعہ نہیں کر سکتا. کچھ تکلیفات دائیں جانب اور کچھ بائیں جانب ہیں. مگر سینہ کی بائیں جانب اور بائیں بازوں کو اکثر درد ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ مریض بائیں جانب والا ہے.

دواء کا انتخاب اور علاج :-

مریض بہت زیادہ سنجیدہ، سوچ سمجھ کر، ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرنے والا تھا. مجھے شک ہوا کہ نیٹرم سلف ہے. جب اس نے کہا کہ تیز خوشبو اور دھوپ سے درد سر ہوتا ہے تو یہ شک یقین میں بدلا. جب اس نے کہا کہ میں بہت بند انسان ہوں تو مزید یقین ہوا. جب یہ سنا کہ رات کو کبھی ناک بند ہوتی ہے، صبح کو تھکاوٹ ہوتی ہے، غمگین گانوں سے دل غمگین ہو جاتا ہے اور بائیں جانب بہت سی تکلیفات ہیں تو یہ کنفرم ہو گیا کہ یہ نیٹرم سلف ہے. نیز سردی سے حساس ہونا بھی نیٹرم کی بڑی علامت سے ہے.

اس لئے میں Natrum sulphuricum 1M کا صرف ایک قطرہ پینے کی ہدایت کی اور کہا کہ سات دن بعد بتانا. مریض نے ایک ڈوز لیا پھر سات دن بعد میسج کیا اور کہا کہ صبح کی تھکاوٹ ختم ہونے کی وجہ سے فریش محسوس کرتا ہوں. درد سر بھی کم ہے. پیشاب کی جلن بھی کم ہے. پاخانہ بہتر ہوا ہے. میں نے دوسرا قطرہ لینے کو کہا اور سات دن بعد رپورٹ کرنے کی ہدایت کر دی. مریض نے سات دن بعد کہا اب پیشاب کی جلن ختم ہو گئی ہے. طبیعت کافی بہت ہے. مزید دو ڈوز لینے کی ہدایت کر دی ہے . ان شاء اللہ ان چار ڈوزز سے 70% کمزوری دور ہو جائے گی.

نوٹ:- نیٹرم سلف میں سب سے خاص بات یہ ہے کہ ہر کام کرنے سے قبل تحفظات اور خدشات بہت ہوتے ہیں. یہ کسی بھی کام کو کرنے سے قبل اس کے فوائد اور نقصانات کے بارے گہرائی کے ساتھ سوچنے کے بعد ہی کرے گا

47۔ عجیب قسم کی قبض کا کیس

Benzoic acid

مریض نے کہا کہ چار سال سے شدید قبض اور مقعد میں جلن، خارش کا مسئلہ ہے. سب سے بنیادی مسئلہ مقعد کے اندر جلن ہوتی ہے. پاخانہ باہر نہیں نکلتا ہے. ایک کریم ہے. وہ لگا کر پاخانہ باہر نکالتا ہوں. اگر پاخانہ اندر رہ جائے تو شدید خارش ہونے لگتی ہے. اس کا علاج کروانا ہے؟ مریض سے کال پر بات ہوئی. میں نے سوال نامہ سینڈ کیا تو یہ علامات سامنے آئیں

مریض کی مجموعی علامات:-

1. درد سر کبھی کبھی ہوتا ہے. یہ بند کمرہ میں زیادہ ہو جاتا ہے. عموما گردن سے شروع ہوتا ہے. مریض غمگین لہجہ میں بات کر رہا تھا.

2. کرسی پر کھڑے ہونے سے چکر آتے ہیں. دائیں جانب گرنے کا رجحان ہوتا ہے.

3. آنکھوں میں خارش ہوتی ہے. صبح کے وقت گندا مواد آتا ہے. تیز روشنی برداشت نہیں ہوتی.

4. کان ٹھیک ہیں.

5. ناک خشک رہتا ہے. رات کو نتھنا بند بھی ہو جاتا ہے.

6. چہرہ اداس، پریشان، تھکاوٹ اور سستی ظاہر کرتا ہے.

7. حلق میں بلغم رہتی ہے. یہ کھٹی چیزیں کھانے سے زیادہ ہو جاتی ہے.

8. بھوک پیاس ٹھیک ہے. صرف دال مونگ سے پیٹ خراب ہوتا ہے.

9. منہ اور زبان خشک رہتے ہیں. صبح کو ذائقہ پھیکا ہوتا ہے. زبان درمیان سے پھٹی ہوئی ہے. جڑ پر دانے ہیں. زبان پر زرد میلی تہہ ہے. وہ بائیں جانب زیادہ ہے. منہ سے بدبو آتی ہے.

10. صرف بھنڈی پسند نہیں. بیماری کی وجہ سے کھٹی چیزوں سے پرہیز کرتا ہوں.

11. کبھی کبھی پیٹ میں درد ہوتا ہے. خالی پیٹ بہتر محسوس کرتا ہوں.

12. پیٹ کے آخر میں ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے. گیس اور جلن کا ایشیو زیادہ ہے. آئلی چیزیں کھانے سے جلن اور ڈکار آتے ہیں. اسی کا علاج کروانا ہے.

13. چار سال سے قبض ہے. یہ اس طرح کہ دن میں بار بار تھوڑا تھوڑا آتا ہے. اسی طرح پیشاب بھی 8.7 بار دن میں کرتا ہوں. پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی بو آتی ہے. یہ پیلے رنگ کا ہوتا ہے. زیادہ تکلیفات پیشاب اور پاخانہ ہی ہے. کبھی ہاتھ سے بھی پاخانہ نکالنا پڑتا ہے. مقعد میں جلن بھی بہت تنگ کرتی ہے.

14. سانس کا کوئی مرض نہیں. کبھی کھٹی چیزیں کھانے سے ہلکی کھانسی ہو جاتی ہے.

15. بعد دفعہ ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں. جلن ہوتی ہے. زیادہ دیر کھڑے ہونے سے تلوے درد کرتے ہیں.

16. ہمیشہ دائیں جانب سوتا ہوں. صبح کے وقت تھکاوٹ ہوتی ہے. دن 3 سے 5 بجے غنودگی ہوتی ہے

17. پسینہ کم آتا ہے۔ چہرے پر زیادہ آتا ہے. نمکین سمیل ہوتی ہے.

18. 20 سال قبل ٹائیفائیڈ ہوا تھا. اب اندر بخار محسوس نہیں ہوتا. جسم اندر سے زیادہ تر گرم محسوس ہوتا ہے.

19. صرف تین چار موکے بنے ہیں.

20. زیادہ تھکاوٹ اور درد صبح کو ہوتے ہیں. مغرب کے وقت فریش ہوتا ہوں. سرما زیادہ پسند ہے. کھلی ہوا پسند ہے.

21. کبھی ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. جلد باز ہوں. خاموش طبع ہوں. زیادہ پریشانی بے عزتی سے ہوتی ہے .

حافظہ کمزور ہو رہا ہے. لاعلاج بیماری کا ڈر بھی رہتا ہے. ہمدردی کی خواہش نہیں. پرانی یادیں یاد آتی ہیں. ہر روز نہاتا ہوں. قوت فیصلہ ختم ہے. بہت گناہ گار ہوں. گندے خیالات بہت آتے ہیں. حسد کرتا ہوں. 22. ایک سب سے پرانی بیماری ہے ہر وقت اپنے سائے کی طرف توجہ ہوتی ہے. حتی کہ سورج کے سواء بھی جب روشنی میں سایہ نظر آئے تو دھیان اسی کی طرف ہوتا ہے. یہ 20 سال سے ہے. ایک اور عجیب بات ہے کہ 20 سال قبل میں نے ایک آدمی کو دیکھا تھا. میں اکثر اوقات اپنے آپ کو وہ ہی آدمی سمجھتا ہوں.

جب میں نے مریض کی یہ بات سنی تو مجھے بھی بہت تعجب ہوا. کبھی کبھی کندھوں میں درد ہوتا ہے. مذھبی رجحان کم ہے. دماغی کاموں کا بھی کم رجحان ہے. لوگوں میں گلنے ملنے کی عادت نہیں ہے. حتی کہ مہمانوں سے بھی کم ملتا ہوں. سب سے بنیادی مسئلہ مقعد کے اندر جلن ہوتی ہے. پاخانہ باہر نہیں نکلتا ہے. ایک کریم ہے. وہ لگا کر پاخانہ باہر نکالتا ہوں. اگر پاخانہ اندر رہ جائے تو خارش ہونے لگتی ہے.

دواء کا انتخاب اور علاج !

جب مریض نے کہا کہ پیشاب سے گھوڑے کی سی پیشاب کی بو آتی ہے تو فوراً میرے ذہن میں بنزویکم ایسڈ آئے. بنزویکم ایسڈ کی ایک بڑی دماغی علامت ہے. وہ یہ کہ اس دواء کا مریض پرانے ناخوشگوار واقعات کے بارے سوچ سوچ کر غمگین ہوتا ہے. میں نے مذکورہ مریض سے یہ سوال کیا تو مریض نے کہا کہ بالکل ٹھیک ہے. میری امی کا وصال ہو چکا ہے . میں اکثر ان کے بارے سوچتا رہتا ہوں. نیز مریض کا لہجہ بھی غمگین تھا. اس لئے بنزویکم ایسڈ 200 کے 14 ڈوز اور 1 M کے 4 ڈوز مکمل دینے سے مریض 50% سے زیادہ ٹھیک ہو چکا ہے. اب کریم کے بغیر پاخانہ آتا ہے. دن میں ایک یا دو بار ہی آتا ہے. جلن بھی بہت کم ہو چکی ہے. پیشاب کی مقدار میں کمی آئی ہے.

48۔ معدہ کی امراض اور مردانہ کمزوری کا علاج

Graphites

یہ کیس ہومیوپیتھک سٹوڈنٹ اور میرے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے. کچھ دن قبل میں مٹیریا کا مطالعہ کر رہا تھا تو گریفائٹس کا بیان سامنے آیا. دل میں حسرت ہوئی کہ کاش کہ گریفائٹس کا کوئی مزمن مریض آئے تاکہ گریفائٹس کو سمجھنے اور سمجھانے میں آسانی کے لئے ایک جامع مضمون لکھ سکوں. تو اللہ نے دلی خواہش پوری کر دی. ایک گریفائٹس کا 40 سالہ مریض اپنے دو بنیادی امراض کا علاج کروانے کے لئے آن لائن آگیا . ان شاء اللہ یہ کیس پڑھ کر آپ گریفائٹس کے بارے بخوبی سمجھ سکیں گے .

میں نے سوال نامہ سینڈ کیا تو اس نے 2.5 گھنٹے لگا کر تحریری جواب بھیج دیا. مجھے بہت تعجب ہوا اور اچھا بھی لگا. عموما مریض وائس میسج میں بھی تسلی بخش جواب نہیں دیتے مگر اس نے تحریری طور پر تسلی بخش جواب دیا. میں نے اس کی مکمل تحریر پڑھی مگر کسی بھی دواء کی طرف ذھن نہیں گیا. پھر میں نے وائس میسج میں جوابات دینے کو کہا تو 3 دن بعد اس نے وائس میسج میں جواب بھیجا. میں اس کے جوابات سن رہا تھا. جب اس نے یہ کہا کہ معدہ میں شدید قسم کی گیس بنتی ہے. وہ پورے جسم میں دوڑتی ہے .

گیس کے اخراج سے معدہ کی تکلیفات کم ہوتی ہیں تو فوراً میرا ذہن گریفائٹس کی طرف گیا. جب اس نے کہا کہ جماع کے بعد دوسرے دن بہت چکر اور کمزوری ہوتی ہے تو پھر گریفائٹس کی طرف ذہن گیا. پھر جب اس نے کہا کہ گوشت کھانے سے معدہ کی تمام تکلیفات بڑھ جاتی ہیں اور دودھ سے کم ہو جاتی ہیں تو پھر گریفائٹس کی طرف ذہن گیا .

دواء کا انتخاب :

پھر میں نے کال کر کے گریفائٹس کی دماغی علامات کے بارے پوچھا تو نصف علامات موجود تھیں. میں نے پوچھا کہ زیادہ تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہیں یا بائیں جانب؟ اس نے کہا کہ درمیان یعنی معدہ میں ہیں. مگر یہ یاد رکھیں کہ گریفائٹس بائیں جانب کی دواء ہے. اس کے بعد میں مریض کا کیس سنتا گیا اور ساتھ گریفائٹس کا بیان پڑھتا گیا تو تمام علامات بالمثل تھیں . اس لئے 100% یقین ہو گیا کہ یہ گریفائٹس پر سنیلیٹی ہے. گریفائٹس 200 کی تین خوراکوں سے معدہ کی گیس ختم ہو گی اور مریض دماغی و جسمانی طور پر اپنے آپ کو بہت محسوس کرنے لگا. مریض نے بہت خوشی کا مظاہرہ کیا. الحمد للہ یہ کیس کی کامیاب ہے. شکرالحمد للہ .

مزید کچھ گریفائٹس کے بارے بیان کرکے پھر مریض کا تحریری کیس ذکر کرتا ہوں.

1. گریفائٹس میں فسچولہ یعنی مقعد کا ناسور بننے کا رجحان ہے.،اس کو فشر اور شگاف کہتے ہیں جیسا کہ ڈاکٹر کاشی رام نے گریفائٹس کے بیان میں ذکر کیا ہے. گریفائٹس کے بعد سیلیشیا فسچولہ کی بڑی دواء ہے.

2. سائنا کی طرح پیٹ میں کیڑے بننے کا رجحان ہے.

3. کلکیریا کی طرح مزمن قبض کا رجحان ہے. جیسے جیسے تکلیفات زیادہ ہوتی جاتی ہیں ویسے ویسے قبض بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے.

4. سردی سے تکلیفات کا بڑھنا، یہ سرد مزاج دواء ہے. جیسا کہ مریض نے گلے خراب ہونے کھانسی لگنے اور سر درد کے بیان میں ذکر کیا ہے.

5. برائی اونیا، اور سیلیشیا کی طرح گریفائٹس میں کاروبار کا شدید رجحان موجود ہے. یہ لوگ عموماایک سے زیادہ بزنس میں مصروف ہوتے ہیں. یہ بات میں نے ہر گریفائٹس میں دیکھی ہے. میں اس علامت کا گریفائٹس کا امتیازی نشان مانتا ہوں.

6. نیٹرم کی طرح بلاوجہ غمگینی بھی موجود ہے. خصوصاسہ پہر کے وقت غنودگی کے ساتھ غمگینی.

8. آرسینکم البم کی طرح دودھ کو پسند کرتے ہیں، اور دودھ سے معدہ کی بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں. فیرم میٹ کی طرح گوشت سے نفرت بھی ہے خاص کر مچھلی اور مرغی کے گوشت سے .

9. یہ لوگ سیلیشیا کی طرح بہت سنجیدہ اور ذمہ دار ہوتے ہیں. علاج میں کبھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ نہیں کرتے. مگر سیلیشیا بدمزاج نہیں ہوتے یہ بدمزاج بھی ہوتے ہیں.

10. یہ کاروباری مشورے بہت زیادہ دیتے ہیں. یہ کاروبار کی پیچیدگیوں سے خوب واقف ہوتے ہیں.

11. زیادہ کام کرنے اور محنت کرنے کی وجہ سے آخری عمر میں دل کے وال بند ہونے اور بواسیر کے مریض بھی بنتے ہیں.

12. ان میں موٹاپے کا رجحان بھی ہوتا ہے مگر کلکیریا کارب طرح پلپلا جسم نہیں ہوتا بلکہ سخت جسم ہوتا ہے.

13. گریفائٹس سیلیشیا کی طرح بائیں جانب کی دواء ہے.

14. کاربو ویج کی طرح شدید گیس کا رجحان ہے.

15. سیلینم کی طرح جماع کے بعد تکلیفات میں اضافہ ہونا.

16. بریٹاکارب کی طرح موسم سرما میں ٹانسلز کا رجحان ہوتا ہے. مزید اس کیس کے مطالعہ اور مٹیریا میڈیکا کے مطالعہ سے گریفائٹس کو سمجھ لیں، اور یاد کر لیں .

مریض کا تحریری مکمل کیس :- مرض اور اس کا سبب -:

بالکل بچپن میں والدہ کی مطابق سینہ بار بار خراب ہو رہا تھا، جب ساتویں آٹھویں میں تھا ملیریا بار بار ہو رہا تھا، اس دوران مقعد میں چھوٹے کیڑوں کی کاٹنے بہت احساس تھا، جو کہ غالبا بچپن ہی سے فیسچولہ کی وجہ سے ہو سکتا تھا، لیکن اس وقت نہ تو فیسچولہ کو جانتے تھے اور نہ ہی وہم و گمان میں تھا، اس دوران " کدو بیج " کی طرح کی کیڑے بھی بڑے پیشاب کے ساتھ نکلتے تھے جو کہ ایک ایلو پیتھک دوائی " لومیسان " کے ساتھ ایک بہت بڑا کیڑا کم از کم دو میٹر کے برابر نکلنے سے ختم ہوئے، (جو کہ ڈاکٹر الف خان مرحوم نے لکھے تھے) بلوغت کی بعد مشت زنی شروع کی جو پانچ چھ سال جاری رہی

2. خاندانی امراض :- والد صاحب دل کے مریض تھے، والدہ کو معدے اور جگر یرقان کی تکلیف تھی اور ہم خود بھی " گلبرٹ سینڈروم " کی مریض ہیں، باقی بہن بھائیوں کو بھی یہی سینڈروم ہے فیملی کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں صرف ذمہ دار نہیں بلکہ انتہائی ذمہ دار ہوں الحمدللہ

3. { { درد سر } } درد سر نہیں ہے، ہاں کبھی کبھی گیس کی وجہ سے ہوتا ہے، لیکن جب گیس خارج ہو جائے اس کے بعد سر درد بھی ختم ہو جاتا ہے. - میں عموماً گیس کی کوئی دوائی لیتا ہوں ایک وقت میں ہا جمولا۔ کارمینا اور ڈائی گیس وغیرہ استعمال کرتا تھا ... بال کٹوانے سے درد سر ہوتا ہے؟ نہیں ہوتا ہے، ہاں نائی کی دوکان پر جانے سے گھبراہٹ ہوتی ہے اور یہی صورت حال مسجد جاتے بھی ہوتا ہے، یعنی مسجد کو دل بہت کرتا ہے لیکن دل کتراتا ہے جانے سے

4. {{چکر}} چکر تو نہیں آتا صرف یہ ہے کہ کبھی کبھی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھایا ہوتا ہے بالخصوص جب گیس خارج نہیں ہوتی اور کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ پیٹ بوجھل ہو جاتا ہے سکون تب ملتا ہے جب ہوا منہ سے خارج ہو جائے نوٹ:- درد سر اور چکر کا معدہ کی گیس کے اخراج سے کم ہونا گریفائٹس کی طرف اشارہ کرتا ہے. جیسا کہ اوپر بیان کیا ہے .

5. {{آنکھ}} گاڑھا پانی نکلتا ہے بالخصوص جب کوئی پی ڈی ایف کتاب پڑھ لوں تو تب، جس سے آنکھیں سرخ بھی ہو جاتی ہے اور خارش بھی کرتی ہے یہی کیفیت آنکھوں میں پسینہ جانے سے بھی ہوتا ہے ظاہر ہے روشنی بھی برداشت نہیں ہو سکتی اور موسم گرما میں بھی آسمان کو دیکھنا مشکل ہے

6. {{کان}}...کان بالکل ٹھیک ہیں

7. {{ناک}}... ناک بالکل ٹھیک ہے پہلے تھوڑا سا بند ہوتی تھی پھر "لیمنا مائینز 200 "استعمال کی تو بلکل کھل گئے الحمدللہ... سونگنے کی طاقت عام لوگوں سے پہلے تھوڑا زیادہ تھا لیکن اب نارمل ہے... ناک خشک ... ٹھنڈی ہوا سے سینہ یکدم خراب ہو جاتا ہے، بالخصوص اگر کانوں کو سردی لگے تو۔

8. {چہرہ} { کھلی کتاب کی طرح چہرہ ہے، ہاں معدے میں تکلیف ہو تو قریبی لوگ باآسانی سمجھ جاتے ہیں کہ کوئی پریشانی ہے }

9. {{منہ}}... منہ اور زبان خشک ہوتی ہے... صبح کے وقت زبان کا ذائقہ لیسدار ہوتا ہے.....زبان سرخ ہی ہوتی ہے.

10. {{حلق}} ...ٹانسلز ہوتے رہتے ہیں... ٹھنڈک سے اے سی سے اور ٹھنڈے پانی یا مشروب سے پاکستان میں تو تین چار دفعہ خراب ہوتا تھا لیکن وہاں کا موسم گرم ہے اب کم ہی خراب ہوتا ہے، سردیوں میں سوتے وقت گرم ٹوپی استعمال کرتا ہوں ورنہ گلا خراب ہو جاتا ہے... جب گلا خراب ہوتا ہے تو نیچے سے سبز رنگ کا گاڑھا بلغم نکلتا ہے... حلق جب خراب ہوتا ہے دونوں طرف سے ہوتا ہے. تقریباً سب بھائیوں اور بہنوں کو ٹانسلز ہیں. نوٹ:- ٹانسلز کا رجحان اور سردی سے گلا خراب ہونا، زکام لگنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ مریض سرد مزاج ہے .

11. {بھوک پیاس} ... {آج کل کوشش ہوتی ہے کہ آٹھ دس گلاس پیئوں ورنہ گردے سے ٹک ٹک کی آواز آنا شروع ہوتی ہے یا زبان خشک ہو کر دانتوں کی بیچ آنے لگتی ہے... بھوک تو نارمل ہے بمشکل دو روٹی... ساری دالیں، لوبیا اور بالخصوص چنا کھانے سے فورا پیچش اور بد ہضمی جس کے وجہ ساری ساری رات جاگنا پڑتا ہے اور گیس خارج نہیں ہوتا اور زندگی کا لطف ختم ہو جاتا ہے اور سوچنے میں چڑچڑھا ہونے لگتا ہوں... بلکہ دودھ کا شوقین ہوں. نوٹ:- آر سینکم البم کی طرح گریفائٹس دودھ کے شوقین ہوتے ہیں. آپ نے عام طور پر دیکھا ہے کہ جو لوگ مزمن گیس کے مریض ہوتے ہیں وہ دودھ سے پرہیز کرتے ہیں. اس لئے کہ دودھ بادی ہونے کی وجہ سے گیس زیادہ کرتا ہے. مگر مذکورہ مریض گیس کا مریض ہونے کے باوجود دودھ کو پسند کرتا اور دودھ سے اس کی تکالیف معدہ کم ہوتی ہیں. یہ خاص نکتہ ہے.... بھوک کا انحصار پچھلے کھانے پر ہوتا ہے اگر خوب کھایا ہے تو بھوک اپنی وقت پر لگتی ہے ورنہ جلدی لگتی ہے، ہاں ایک بات ہے کہ جب گیس ہو تو ایسا لگتا ہے مجھے بھوک ہے حالانکہ وہ معدے کی درد ہوتی ہے، جس کی وجہ سے چھوٹا پیشاب بہت زیادہ آنے لگتا ہے. جب معدہ خراب ہو تو بار بار کھانے کو دل کرتا ہے

12. {خواہش و نفرت} ... کھانے میں پسند مٹھائیاں اور مٹن کڑاہی، ڈرائی فروٹ، تازہ پھل اور دودھ... آپ ان چیزوں کے نام بتائیں جن کے کھانے کی بار بار دل میں خواہش اٹھتی ہے، اور ایک ماہ میں اکثر دفع کھانے کو دل کرتا ہو؟ مٹن تکہ شہد خوب استعمال کرتا ہوں... نمکین اور میٹھی زیادہ پسند ہے.... انڈا بہت اچھا لگتا ہے لیکن کھا نہیں سکتا فورا پیچش لگ جاتا ہے میرے دو بیٹے بھی میرے طرح انڈا برداشت نہیں کر سکتے.... آلو کھانے کو دل کرتا ہے مگر ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا گیس کی وجہ سے... سرخ مرچ مزا تو دیتی ہے مگر کھانے سے قاصر ہوں کیونکہ فیسچولہ والی جگہ پہنچ کر جلن دیتی ہے... پیاز پکا اور کچا نہیں کھا سکتا شدید مروڑ پیدا کرتا ہے پیٹ میں اور اس کے کھانے سے انتہائی بدبودار گیس خارج ہوتا ہے... گوشت کھانے سے نفرت نہیں.... مچھلی جی اچھا لگتا ہے مگر مچھلی اور مرغی کھانے سے " مقعد اور خصیوں " کی درمیان والے جگہ پر شدید قسم کی خارش ہو جاتی ہے جس میں جلنے کا احساس ہو

نوٹ:- مچھلی اور مرغی سے نفرت گریفائٹس کا خاص نشان ہے.... گو بھی سے نفرت تو نہیں گیس کی وجہ اجتناب ہی کرتا ہوں... پیٹ میں کس وقت درد ہوتا ہے؟ کھانے سے پیٹ کا درد کم ہوتا ہے یا زیادہ؟ کھانے سے زیادہ بوجھل ہو جاتا ہوں... ایک ایسی غذاء کا نام بتائیں جو آپ کے لئے سب سے زیادہ مفید، کارآمد اور نافع ثابت ہوئی ہو. وہ غذاء آپ کے جسم کو

سب سے زیادہ قوت بخشتی ہوں. وہ آپ کی تمام تکالیف اور دردوں کو ختم کرتی ہوں. اس کے کھانے سے آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیفات نہ ہوتی ہوں؟ظاہر ہے کدو توری ٹینڈا وغیرہ

13. { معدہ وشکم } { پیٹ میں گیس اور پیچش - گیس، جلن اور بھاری پن کا احساس ہوتا ہے پورے پیٹ میں درد ہوتا رہتا ہے، خوراک پر منحصر ہے بادی اشیاء کھا کر درد فوراحاضر ہو جاتا ہے صرف کولیسٹرول پچھلے پانچ چھ سال سے ہے- پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے تقریباً پچھلے پندرہ سالوں سے لیکن جب اومیپرازول گولیاں لیتا ہوں تو بالکل بیٹھا ہوا ہوتا ہے اور بدہضمی جلن بھی نہیں ہوتی

14. { { پاخانہ وپیشاب } } - شروع ہی سے پیٹ مکمل خالی نہیں ہوتا- سوائے سبزی کے تقریباً سب چیزوں سے قبض ہو جاتی ہے پاخانہ کبھی سخت اور کبھی پیچش ... صبح کے وقت دست نامناسب خوراک کھالیں تو لگ جاتے ہے- عموماً دو تین دفعہ دن میں پاخانہ آتا ہے لیکن مکمل اجابت نہیں ہوتی اکثر پیشاب پانی پر منحصر ہے ویسے نارمل حالت میں چار پانچ دفعہ بچپن میں چھوٹے کیڑے ہوتے تھے میٹھا کھانے کی وجہ سے اور کدو کیڑا بھی تھا ابھی نہیں ہے "" البتہ مقعد میں یہ احساس تھا جیسا کہ سانپ زبان نکالتا رہتا ہے "" (مقعد میں ڈوری ہلنے کا احساس) جو کہ فیسچولہ کے بعد (ڈاکٹر پی ایس تھیواری نے.بر.برایس کیو دن میں تین دفعہ دس دس قطرے اور مائریسٹیکا 200 ہفتے ایک دفعہ دو مہینوں تک استعمال کروایا، جس سے یہ احساس ختم ہوا

15. { { دل اور سینہ } } ... دل کا کوئی مرض؟ نہیں نبض گیس کی حالت میں تیز چلتی ہے

16. { { کھانسی وبلغم } } - سردیوں سینہ خراب ہو جاتا ہے جس سے بلغم اور کھانسی اور سانس کی دشواری ہوتی ہے سردی سے اے سی سے گرمیوں اور سردیوں دونوں میں لگتی ہے ... کھانسی دورہ کی شکل میں ہوتی ہے؟ جی بالکل سردیوں میں جب سینہ خراب ہو تب۔۔۔ کھانسی کتنے سالوں سے ہے؟ ابھی نہیں ... خشک کھانسی ہے یا بلغمی؟-. کھانسی کے ساتھ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے؟ظاہر ہے ... کھانسی کے ساتھ بلغم کس طرح کا خارج ہوا کرتا ہے؟ گاڑھا اور سبز

17. { ہاتھ اور پاؤں } ... { ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں بالخصوص زمین پر یا قالین پر بیٹھنے سے

18. { { نیند } } ... نیند ٹھیک آتی ہے لیکن گیس ہو تو نہیں آتی ... گہری ہے گیس کی حالت دماغ گویا جاگتا ہے جس سے شدید بے چینی ہوتی ہے ... رات دس بجے، صبح فجر کو عموماً اٹھ جاتا ہوں، لیکن رات کو گیس نے تنگ کیا ہوتا ہے جو عموماً

پوری رات نہیں نکلتی بالکل صبح کو وہ نکل جاتی تب میں سونے لگ جاتا ہوں پھر دیر سے اٹھتا ہوں یعنی آٹھ نو بجے ... عموما بائیں جانب سوتا ہوں .... خواب یاد ہی نہیں رہتے ... جاگنے کے بعد فریش محسوس کرتا ہوں آج کل مغرب کو تھکا ہوا محسوس کرتا ہوں ... سہ پہر کو غنودگی ہوتی ہے .

19. {{پسینہ}} ... پسینہ نارمل آتا ہے

20. {{بخار}} ... دن کو عصر کے وقت بخار محسوس ہوتا ہے .... زندگی میں ٹائیفائیڈ بخار نہیں ہوا۔۔ایک سال میں حلق دو تین دفعہ آنٹی بائٹک ... سال بھر میں سردیوں سے ایک آدھ دفعہ زکام لگتا ہے .... جسم زیادہ گرم رہتا ہے .

21. {{جلد}} ... چہرے پر دو تین کالے موسکے ہیں اور چڑوں کے درمیان عموماً گرمیوں میں سخت خارش ہوتی ہے یا مچھلی اور مرغی کھانے کے بعد بھی ہوتی ہے

22. {{علامات عامہ}} ... صبح فریش اور مغرب کو تھکان ہوتی ہے. زیادہ مسائل سرما میں ہوتے ہیں خاص کر سینہ اور معدہ کے، سرما زیادہ پسند ہے .... لیٹنے سے پیٹ کے درد کا احساس زیادہ ہو جاتا ہے جس سے نیند بھی نہیں آتی۔ کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے.

23. {{دماغی علامات}} ... بس اداس سا رہتا ہوں متفکر ... اندھیرے میں جانے سے سکون ہوتا ہے.

نوٹ:-اندھیرے میں تکلیفات میں کمی گریفائٹس میں موجود ہے .... آپ زیادہ تر خاموش رہتے ہیں یا بہت زیادہ باتیں کرتے ہیں؟ جب طبیعت ٹھیک ہو تو چھوٹے واقعات نقل کرتا جس سے مزاح پیدا ہو ... گھر سے بھاگ جانے کی خواہش ہوئی ہے ... . جلد باز ... ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے ... مستقبل کی زیادہ فکر ... جلد نہیں چونکتا .... حافظہ کمزور ہو رہا ہے .... زندگی سے بیزاری تو ہے لیکن خودکشی کی حد تک نہیں ... شہوانی خیالات بہت زیادہ آتے ہی رہتے ہیں ... . جب معدے میں تکلیف تو غمگین ہوتا ہوں یہ کسی بھی وقت ہو سکتا ہے ... کاموں سے بے دلی، لاپرواہی اور سرد مہری حد سے زیادہ ہو رہی ہے. ... کیا لوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔۔ حساس ہوں ... اچھے برے کی تمیز تو ہے لیکن کروں یا نہ کروں والی بات ہے ... جب آپ لوگوں کے سامنے جاتے ہو تو ان کے ڈر کی وجہ سے پیٹ میں خوف محسوس ہوتا ہے، اور صبح جاگنے کے وقت پیٹ میں اداسی محسوس ہوتی ہے۔۔ صفائی اور ترتیب پسند ہوں .... لڑائی سے ڈر لگتا ہے .... اپنے غم اور دلی تکالیف

اپنوں سے اظہار غیروں سے چھپاتا ہوں . . . . کیاآپ اپنی ذمہ داریوں کو عام لوگوں سے زیادہ محسوس کرتے ہیں، اور اپنی ذمہ داروں کو پورانہ کرنے کی ٹینشن سے بیمار پڑ چکے ہیں؟ (مگنیشیا میور) احساس تو ہے . . . غصہ برداشت کرتا ہوں اور سنجیدہ ہوں. رحم دل بھی . . . . جی اپنے گھر چھوڑنے کا احساس اور یاد ہوتی ہے

نوٹ :- ہجر سے پیدا شدہ تکلیفات گریفائٹس میں موجود ہیں. دماغی اور مذھبی کاموں کا شوقین ہوں. مریض نے بیان کیا کہ دائیں اور بائیں طرف کا مسئلہ نہیں بلکہ درمیان کا مسئلہ ہے. وہ معدہ ہے. دواء کا انتخاب، کلیدی علامات اور علاج کا اوپر ذکر ہو چکا ہے.

49۔25 سالہ الرجی کا علاج

Kali bichromicum

الحمدللہ یہ کیس ہومیوپیتھک کی عظیم کامیابی کا نشان ہے. کچھ لوگوں کی یہ غلط فہمی ہے کہ ہومیو سست طریقہ علاج ہے. ان کی غلط فہمی کو دور کر دے گا. 25 سال سے ہونے والی کھانسی 2 ماہ میں ختم ہو چکی ہے. الحمدللہ مریض صحت یاب ہو چکا ہے .

ایک 42 سالہ مریض نے کہا کہ مجھے 25 سالوں سے الرجی ہے. یہ چوٹ یا سرسام سے ہوئی ہے. اس کا علاج کروانا چاہتا ہوں؟؟

1. دردسر صرف الرجی کے دنوں میں ہوتا ہے. زکام ہونے یا سر میں ریشہ جمنے سے ہوتا ہے. یہ پیشانی، گردن اور کندھوں کے درمیاں ہوتا ہے.

3. پاخانہ کرنے کے بعد اٹھنے پر عموما چکر آتے ہیں. کھانسی کے دوران بھی آتے ہیں. آگے یا بائیں جانب گرنے کا رجحان ہوتا ہے.

4. الرجی کے دنوں میں آنکھوں میں جلن اور پانی نکلنے کا رجحان ہے. روشنی برداشت نہیں ہوتی. موٹر سائکل نہیں چلا سکتا.

5. الرجی کے دنوں میں کانوں میں خارش ہوتی ہے.

6. ناک اکثر تر رہتا ہے. ٹھنڈی ہوااور خوشبو سے زکام اور چھینکیں لگتی ہیں. سونگنے کی طاقت عام لوگوں سے تیز ہے۔ موسم سرما میں اکثر زکام لگتا ہے. زکام اکثر دائیں طرف سے لگتا ہے. عمومارات کو دایاں نتھنا بند ہوتا ہے .

7. زبان کا رنگ سفید اور زرد ہے. منہ سے گندے کھانے کی بو آتی ہے. صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا، تھوک چپچپی لیسدار دھات سی ہوتی ہے.

8. گرم چیز کھانے سے گلا خراب ہوتا ہے،اور درد کرتا ہے. کھانسی سے گلے میں خراش نہیں ہوتی جب گلا خراب ہوتا ہے تو خراش ہوتی ہے.

9. بھنڈی اور چنے کھانے سے بد ہضمی سینہ میں جلن اور جکڑن ہوتی ہے. دودھ پینے سے سینہ جکڑا جاتا ہے. ایک دن میں سات گلاس پانی پیتا ہوں. دو دو روٹیاں کھاتا ہوں.

10. صرف بینگن سے نفرت ہے. کھانے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں. اگر درد شکم ہو تو وہ کھانے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے.

11. غذاء کی نالی میں جلن ہوتی ہے. بائیں گردہ میں پتھری بنی تھی. وہ ہومیو دواء سے ٹھیک ہو گئی. جب شدید قبض ہوتی ہے تو گردہ میں درد ہوتی ہے .

12-20 سالوں سے قبض ہے. صبح پہلے سخت پھر نرم ہوتا ہے. دن میں جب بھی آئے تو قبض ہوتی ہے. جب کھڑا ہوتا ہوں تو پاخانہ واپس جاتے ہوے معلوم ہوتا ہے. جب بھی پاخانہ کروں شدید جلن ہوتی ہے. پاخانہ سے سڑی سے بو آتی ہے. رنگ بدلتا رہتا ہے مگر اکثر برائون ہوتا ہے. پیشاب سے دودھ کی چھاچھ کی بو آتی ہے. وہ زرد ہوتا ہے..بری خبر سننے یا کسی جگہ جانے سے قبل پیٹ میں مروڑ پڑتا ہے،اور پاخانہ آجاتا ہے .

13. قبض سے گیس بنتی ہے. وہ گیس دل کو جاتی ہے تو دل میں درد ہوتا ہے. سینہ میں بلغم کی وجہ سے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے. عمومارات کو انہیلر بھی استعمال کرتا ہوں. کھانسی بلغمی اور شدید دورہ کی طرح ہوتی ہے. کھانسی کے دوران جھٹکے اور وائبریشن ہوتی ہے. ایک بار کھانسی کرتے کرتے سر سینہ پر گر گیا.

14. اعضاء سن ہو جاتے ہیں. اکثر تکلیفات اور درد بائیں جانب ہیں. خاص بائیں ایڑی اور پنڈلی. دونوں پاؤں بے چین رہتے ہیں. ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں. سر گرم رہتا ہے. تین سالوں سے کبھی کبھی کمر درد بھی ہوتا ہے. درد جگہ نہیں بدلتے ہیں.

15. میں اکثر دائیں جانب سوتا ہوں. بائیں جانب سونے سے سینہ میں جکڑن ہوتی ہے. مجھے یاد ہے کہ ہمیشہ سے رات 2 بجے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ صرف جس دن الرجی کی دواء لی ہو اس دن نہیں کھلتی ہے. ہمیشہ تھکاوٹ ہی ہوتی ہے، خاص کر صبح کے وقت. دن 12 سے 4 بجے تک غنودگی ہوتی ہے .

16. پسینہ زیادہ آتا ہے. سخت سردی میں بھی بغلوں اور انڈر آرم میں پسینہ آیا رہتا ہے. تھوڑا سا بھی مشقت والا کام کرنے سے پسینہ میں شرابور ہو جاتا ہوں.

17. کبھی ٹائیفائیڈ نہیں ہوا. ہر سال سردیوں میں شدید سردی والا بخار 3 گھنٹہ کے لئے ہوتا ہے. اس میں 3.4 رضائیاں لیتا ہوں. وہ صبح کے وقت نارمل ہو جاتا ہے.

18. ہر وقت تھکاوٹ ہوتی ہے. درد رات کو زیادہ ہوتے ہیں. مجھے پسینہ سے زیادہ مسئلہ ہے. مجھے سردی زیادہ نہیں لگتی مگر سینہ کی تمام امراض، بلغم، کھانسی، اور جکڑن، سردی سے ہی ہوتے ہیں. میرے ہاتھ اور پاؤں تمام رات صبح 4 بجے تک ٹھنڈے ہی رہتے ہیں. بستر کی گرمی اسے گرم نہیں کر سکتی. موسم گرما میں بھی پنکھے کی ہوا اگر ڈائریکٹ ناک میں جانے سے اریٹیشن ہونے لگتی ہے. موسم گرما میں ہر سال خارش ہوتی ہے.

19. مجھے اونچائی سے بہت زیادہ ڈر لگتا ہے .

20. کیرا اگرتا ہے. گلے میں چپچپہ مواد جمع ہو کر چھا جاتا ہے. وہ باہر آسانی سے نہیں نکلتا۔ اگر نکل بھی جائے تو پھر بھی چپچپہ پن ختم نہیں ہوتا.

21. کھانسی بہت شدید ہے. یہ تمام رات بھی لگی رہتی ہے. بلغم نکلنے سے کھانسی کم ہو جاتی ہے.

یہ میری الرجی ہے. یہ 25 سالوں سے ہے. اس کا علاج کروانا ہے.

23. میں نے ایک کالی بائیکرامیکم کی خاص علامت کے بارے پوچھا کہ کیا اکثر جھوٹے خیالات آتے ہیں تو مریض نے کہا کہ جھوٹے خیالات کی میری آنکھوں کے فلم سی چلتی ہے. یہ خیالات خاص کر فیملی کے بارے ہوتے ہیں. صبح کھانے کے بعد کھانسی ضرور ہوتی ہے. لیٹنے سے کھانسی اور زکام تیز ہوتے ہیں. آگے کی طرف جھکنے سے کمر کا درد زیادہ ہوتا ہے. مجھے دوسروں کی بہت زیادہ فکر رہتی ہے .

دواء کا انتخاب اور علاج

جب میں نے غور کیا کہ مریض کی تمام تکلیفات کا مرکز سینہ ہے تو سینہ کی ادویہ کی طرف توجہ گئی. جب مریض کی یہ بات سنی کہ گلے میں انتہائی لیسدار بلغم کا اجتماع ہوتا ہے. وہ گلے کے ساتھ چپک جاتی ہے تو فوراً کالی بائیکرام کی طرف ذہن گیا. جب مریض نے یہ کہا کہ جھوٹے خیالات فلم کی طرح چلتے ہیں خاص کر فیملی کے بارے تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ کالی بائیکرام کا مزمن مریض ہے. نیز رات 2 بجے علامات میں شدت بھی کالیز میں ہے. اس لئے پہلے 200 میں دی تو زکام شدید لگنے لگا اور کھانسی میں شدت کے بعد کچھ افاقہ ہونے لگا. پھر 1 M کی ڈوز دی تو شدید قبض کے ساتھ کھانسی میں کافی حد تک کمی آئی. مگر پہلے دن شدید کھانسی بھی لگی تھی. دوسری ڈوز پر کھانسی رک گئی. الحمد للہ چار ڈوزوں سے کھانسی اور بلغم کا مسئلہ ختم ہو کر مریض صحت یاب ہو چکا ہے.

50۔الرجی کا علاج

Cina

ایک شخص نے کال کر کے کہا کہ میرے 12 سالہ بیٹھے کو الرجی، یعنی شدید کھانسی اور چھینکیں بہت زیادہ رہتی ہیں. وہ بہت شرارتی بھی ہے. مگر وجہ معلوم نہیں کہ کیسے ہوئی. جب یہ بات سنی کہ وہ شرارتی ہے تو یہ سوال ذہن میں آیا، اس لئے کہ ہو سکتا ہے کہ یہ بچہ سائنا ہوں. میں نے پوچھا کہ کبھی اسے پیٹ میں کیڑوں کا مرض ہوا ہے؟ اس نے کہا کہ اکثر ہوتا رہتا ہے. یہ بات سن کر میرا فوراً ذہن سائنا کی طرف گیا. پھر سائنا کی ایک مرکزی علامت کے بارے کنفرم کرنا ضروری تھا. وہ یہ کہ میں نے پوچھا کہ اکثر ناک کریدنے کی عادت ہے؟ اس نے کہا جی ہاں. اس سے مجھے یقین ہو گیا کہ یہ سائنا شرارتی بچہ ہے .

سائنا200کے 5ڈوزوں سے اس کی الرجی ختم ہو گئی. اب ایک ماہ ہو گیا ہے پھر نہیں ہوئی. الحمد للہ.

51۔ لیکوریا کا علاج

Sepia

مریضہ نے کہا کہ مجھے لیکوریا ہے. یہ انگشت زنی سے شروع ہوا ہے. اس کا علاج کروانا چاہتی ہوں؟؟؟

زیادہ مطالعہ کرنے سے درد سر ہوتا ہے. بیٹھ کر اٹھنے سے ایسے چکر جیسے کسی نے دھکہ دیا ہے. آنکھوں کے آگے چنگاریاں آتی ہیں. یہ کافی سالوں سے ہیں. نظر 10 سالوں سے کمزور ہے. 4 پوائنٹ کمزور ہے. صبح کے وقت پانی آتا ہے. رنگ پیلا ہے. شکل سے اداس اور فکر میں ڈوبی سی لگتی ہوں. صبح کے وقت لیسدار گندی تھوک کا اجتماع ہوتا ہے. منہ سے بدبو آتی ہے. زبان پر سفید میل ہے. ہر وقت گلے میں کیرا گرتا رہتا ہے. اگر دودھ پی کر سو جاؤں تو گلے میں دانہ بن جاتا ہے. بھوک کم ہے. ایک بار کھانا کھالوں تو وہ ہضم نہیں ہوتا. گیس سے پیٹ پھولا ہے. دودھ سے گیس بنتی ہے. ایک دن میں 4. 2 گلاس پانی پیتی ہوں. کبھی ایک گلاس بھی. سب کچھ کھالیتی ہوں. صرف بڑے گوشت سے جسم پر الرجی اور تھرڑپڑ بن جاتے ہیں. پیٹ میں درد نہیں، بس گیس ہے. کھانے کے بعد سستی ہو جاتی ہے. لیٹنے کو دل کرتا ہے .

کھانے سے پیٹ ایسے پھول جاتا ہے جیسے کسی حاملہ کا ہوں. کبھی کبھی قبض ہو جاتی ہے. کبھی بہت بدبودار بھی پاخانہ آتا ہے. پریشانی سے پیٹ میں مروڑ پڑنے سے پاخانہ آجاتا ہے. جتنا پانی زیادہ پی لوں تو اتنا پیشاب آتا ہے. دل کا کوئی مرض نہیں. کبھی کبھی پریشانی سے دل اس قدر تیز دھڑکتا ہے جیسے باہر آجائے گا. ڈیٹ کے دنوں میں سانس پھولتی ہے. اور نبض تیز ہو جاتی ہے. نیز ٹانگوں میں جان نہیں رہتی. ٹھنڈی چیزیں کھانے یا ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی شدید لگتی ہے. موسم سرما میں جب کھانسی لگتی ہے تو رکتی نہیں. تمام رات جاگ کر گزارنی پڑتی ہے. کھانسی خشک ہوتی ہے. بلغم نہیں نکلتی، کھانسی بیٹھ کر کرنی پڑتی ہے .

کمر کا درد بہت زیادہ ہوتا ہے. جب فرش پر لیٹ جاؤں تو اٹھ نہیں سکتی. کولہے میں بھی ایسے درد ہوتا ہے جیسے گرم سگریٹ لگا ہو۔ دائیں ٹانگ میں بھی درد ہوتا ہے. گھٹنوں میں سوئیوں والا درد ہوتا ہے. ایسے لگتا ہے جیسے پانی سے پھول گئے ہوں. پانی زیادہ پی لوں تو نیند ٹھیک آتی ہے. نیند میں بھی ڈر جاتی ہوں. ڈراونے خواب آتے ہیں. ڈراونے جانور اور شکلیں دکھائی

دیتے ہیں. اکثر چوہے وغیرہ کے قریب سے گزرنے کا وہم ہوتا ہے. صبح کے وقت زیادہ تھکاوٹ ہوتی ہے. یہ 10 بجے ختم ہوتی ہے.

پسینہ نارمل ہوتا ہے. پیٹ پر زیادہ آتا ہے. بچپن میں ٹائیفائیڈ ہوا تھا. کبھی کبھی دن 12 بجے بخار محسوس ہوتا ہے. ایک سال میں 3.4 بار گلا خراب 3 بار زکام لگتا ہے. کبھی کبھی چہرے سے حرارت نکلتی ہے. گلے میں لیسدار تھوک بہت ہوتی ہے. بڑی عید کے بعد گوشت کھانے کی وجہ سے خارش اور دانے ہوتے ہیں. کمر اور سینہ پر کیل والے دانے ہیں. گرما زیادہ پسند ہے. سرما میں کمر درد اور کھانسی کے مسائل ہیں. بارش کا موسم پسند نہیں ہے. اس سے گھٹن ہوتی ہے. درد بھی شروع ہو جاتے ہیں. جب بھی ٹھنڈا پانی پی لوں کھانسی ضرور ہوتی ہے. درد دبانے اور لیٹنے سے ٹھیک ہوتے ہیں. کمر کی دائیں جانب درد ہوتا ہے. اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتی ہوں. خاموش طبع اور تنہائی پسند ہوں. گھر سے دور جانے کی خواہش ہوتی ہے خواب میں مردے دیکھتی ہوں. حافظہ کمزور ہوتا جارہا ہے. اگر خودکشی کرنا حرام نہ ہوتا تو کر لیتی .

بے عزتی اور اپنے راز معلوم ہو جانے کا ڈر رہتا ہے. کسی کام میں دل نہیں لگتا لاپرواہ ہوں. ہمدردی کی خواہش نہیں۔ تھوکنے کی عادت نہیں. موت سے ڈر لگتا ہے. جلدی فیصلہ نہیں کر سکتی. لوگوں کے سامنے جانے سے ڈر نہیں لگتا. وقت تیزی سے گزرتا معلوم ہوتا ہے. کوئی بری عادت نہیں. لڑائی سے ڈرتی ہوں. بند انسان ہوں. منصوبے بناتی ہوں مگر عمل نہیں کرتی. زیادہ لوگوں کو پسند نہیں کرتی. کوئی بھی روحانی بری عادت نہیں ہے .

کوئی میری طرف دیکھے اچھا نہیں لگتا. مشہور ہونا اچھا نہیں لگتا. غصہ سے پیٹ میں مروڑ اور پاخانہ آجاتا ہے. سنجیدہ مزاج ہوں بہت زیادہ. سفر سے گھبراتی ہوں. اس سے الٹیاں لگتی ہیں. رحم دل ہوں. جب غمگین ہوتی ہوں تو نماز پڑھتی ہوں. گانے نہیں سنتی، اس سے نحوست بڑھتی ہے. گھر سے دور ہونے کی صورت میں گھر والوں کی فکر ہوتی ہے. کام زیادہ نہیں کرتی بلکہ موبائل استعمال کرتی، کبھی کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی گناہ کیا ہے، ایک لڑکے کو انکار کیا تھا تو وہ بھی گناہ ہی لگتا ہے، انگشت زنی کو بھی بہت گناہ سمجھتی ہوں مگر ترک کرنا بہت مشکل ہے. کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی کام اور نماز میں دل نہیں کرتا. بال سفید ہوگئے ہیں. مذہبی کاموں کا بہت شوق ہے. سر کی بائیں جانب، بائیں کان میں بھی درد ہوتا ہے. دایاں کندھا اور کولہے میں درد ہوتا ہے. لیکوریا جیلی ٹائپ ہوتا ہے. مہینے میں کبھی اس قدر زیادہ ہوتا کہ کہ چلا بھی نہیں جاتا. کبھی ایسے معلوم ہوتا ہے کہ رحم باہر آجائے گا. لیکوریا کی اکثر ادویہ کھاتی رہتی ہوں. طاقت کی چیزیں کھاتی رہتی ہوں. اسی کا ہی علاج کروانا چاہتی ہوں.

دواء کا انتخاب اور علاج !

جب مریض نے کہا کہ گوشت کھانے کے بعد دانے اور خارش کا مسئلہ بنتا ہے تو میں نے گوشت سے نفرت کے بارے تمام ادویہ کو سرسری طور پر دیکھا تو سیپیا مریضہ کی بالمثل دواء بنی. پھر دواء اور مریضہ کی دماغی حالت پر غور کیا تو دونوں بالمثل تھیں. نیز رحم کے نیچے گرنے کا احساس بھی سیپیا میں موجود تھا. بقیہ تمام علامات پر غور کیا تو وہ بھی بالمثل تھیں .

سیپیا 200 کی 6 ڈوزز سے 60% لیکوریا ٹھیک ہو گیا. ابھی علاج جاری ہے. اللہ مکمل شفاء دے .

نوٹ :- علامات کی کمی زیادتی موافقت نہیں کر رہی تھی. دماغی اور جسمانی علامات موافق تھیں. اس لئے سیپیا کا انتخاب کیا. وہ کامیاب ہوئی. الحمد للہ .

52۔ زخموں جیسے دردوں کا علاج

Sabadilla

58 سالہ مریضہ نے کہا کہ بچپن سے ہی ناشتہ نہ کرنے کی وجہ سے سانس کا مسئلہ بنا ہے. سانس گہری نہیں آتی. ساتھ کمزوری بھی ہے. ساتھ بچپن سے ناک میں غدود اور کیرے کا بھی مسئلہ ہے. میں شروع سے ہی بہت سینسٹیو اور حساس ہوں. میں نے پوچھا کہ ٹانسلز ہیں؟ اس نے کہا کہ مجھے نہیں مگر میری اولاد اور بہنوں کو ہیں؟ مریض کے حساس ہونے اور فیملی میں ٹانسلز کی وجہ سے فوراً سباڈیلا ذہن میں آئی. اب میں نے سباڈیلا سامنے رکھ لیا اور کیس ٹیکنگ شروع کر دی. اس نے کہا کہ 20 سال سے یورک ایسڈ اور تین سال سے شوگر ہے. مریضہ ہومیوڈاکٹر تھی. وہ اپنی سنگل ریمڈی کے انتخاب کے لئے آئی تھی. سنگل ریمڈی تمام بیماریوں کی واحد مزاجی دواء کا نام ہے.

مریضہ اسی کے انتخاب کے لئے آئی تھی. اس نے کہا کہ جب سے جسم میں درد شروع ہوے ہیں تب سے زندگی کا لطف چلا گیا ہے. مریضہ ان دردوں کے علاج پر زیادہ زور دے رہی تھی. میں نے دیکھا کہ اس کا قد چھوٹا تھا. اس سے قبل دو سباڈیلا کا بھی چھوٹا قد دیکھ چکا تھا. سباڈیلا چھوٹے قد والے ہوتے ہیں. کوئی بھی گرم چیز نہیں کھا سکتی، بی پی ہائی ہو جاتا ہے. چنے بالکل نہیں کھا سکتی، مچھلی پسند ہے مگر گوشت پسند نہیں. سباڈیلا میں گوشت سے نمایاں نفرت موجود ہے. شوربے والا سالن نہیں کھا سکتی،

جب سے شادی ہوئی ہے طاقت والی چیز نہیں کھا سکتی. پسینہ ٹھنڈا ہوتا ہے. وہ سر پر زیادہ ہوتا ہے. پیاس نہیں لگتی. پیاس کے بغیر ہی پانی زیادہ پینے کی کوشش کرتی ہوں. اس سے صحت ہوتی ہے .

کافی سال پہلے سفر سے درد سر ہوا کرتا تھا. وہ آئرس ورسی سے کنٹرول ہوا ہے. یہ بات یاد رکھیں کہ آئرس ہائی بی پی کی سب سے عمدہ دواء ہے. درد سر کالے چنے اور گوشت سے ہوتا ہے. اس سے بی پی بھی ہائی ہوتا ہے. جب سو کر اٹھوں تو عموماً گلے کی بائیں جانب درد بھی ہوتا ہے. یہ لیکسس سے ٹھیک ہوتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ یہ بائیں جانب والی مریضہ ہے. سباڈیلا بائیں جانب کی دواء ہے. کبھی دائیں طرف بھی ہوتا ہے۔ یہ ڈلکامارہ سے ٹھیک ہوتا ہے.

گلے میں خراش بہت ہوتی ہے. یہ ہیپر سلف سے ٹھیک ہوتا ہے. یہ یاد رکھیں کہ ہیپر گلے کی سب سے بڑی دواء ہے. ڈسٹ الرجی اور فوڈ الرجی ہے. ڈسٹ سے سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے. کھانسی آتی ہے. پہلے بی پی لو رہتا تھا. پھر جب ہائی رہنے لگا تو چکر شروع ہو گئے. چکر سے بہت دفعہ گری بھی ہوں. مگر اب چکر کا اتنا مسئلہ نہیں ہے. تیز روشنی سے نفرت ہے. مجھے ہمیشہ سے سردی بہت لگتی رہی ہے. میں نے ہمیشہ سے پسلیوں کے درد کے لئے نیچے سویٹر پہن رکھا ہے. نہانے کے بعد اگر کوئی ٹھنڈی چیز کھالوں تو پسلیوں میں درد ہونے لگتا ہے. وہ برائی اونیا سے ٹھیک ہوتا ہے .

اس سے معلوم ہوا کہ مریضہ سرد مزاج ہے. سباڈیلا بھی سرد مزاج دواء ہے. سنائی کم دیتا ہے. سونگنے کی قوت تیز ہے. اسی وجہ سے الرجی ہے. یہ حساس لوگوں میں ہوتا ہے. مٹی اور سگریٹ سے الرجی ہے. صبح میں منہ میں جھاگ سی ہوتی ہے. میں روزہ نہیں رکھ سکتی. اگر رکھوں تو چارپائی پر پڑ جاتی ہوں. میں بہت کمزور ہوں. جب امی کا وصال ہوا تو دس دن چارپائی پر رہی. زبان زرد ہے. اس پر جھاگ ہے. میں صفائی پسند اور سوشل ورکر ہوں. سال میں بہت دفعہ گلا خراب ہوتا ہے. اس کی گنتی ہی نہیں. بھوک بہت زیادہ ہے. زیادہ کھانے سے یہ تمام مسائل ہیں. اگر نہ کھاؤں تو دل گھٹتا ہے. اسی طرح اگر دو تین بار واش روم میں چلی گئی تو پھر بہت بھوک لگ جاتی ہے. یہ تقریباً آئیوڈیم جیسی بھوک ہے .

مگر یہ سباڈیلا تھی. پاخانہ کے بعد کمزوری ہوتی ہے. یہ علامت بھی بہت خاص تھی. مجھے مچھلی، پالک، کریلے، بینگن اور انڈے پسند ہیں

کبھی قبض بھی ہو جاتی ہے. مگر عموما قبض نہیں رہتی. کچھ سال قبل گھوڑے کے پیشاب کی سی بو آتی تھی. وہ بنزویکم سے ٹھیک ہوئی. اب نہیں ہے. ایک بار زیتون کا تیل لگانے کی وجہ سے دل پکڑا گیا. مریضہ کو گرم تیل اور گرم چیزیں موافق نہیں آتیں. میں سانس گہری نہیں لے سکتی. گھینٹھیا ہوا تھا. وہ ٹھیک ہو گیا. خود ہی اس کا علاج کیا. کبھی کھانا صحیح نہ کھانے کی وجہ سے کمزوری بہت ہے. جسم کے عضلات میں ایسے درد ہیں جیسا کہ زخم ہوں. جس جگہ بھی ہاتھ لگاؤں تو درد ہوتے ہیں. درد جگہ نہیں بدلتے. نیند الحمد للہ ٹھیک ہے. میں واک نہیں کر سکتی. جسم کمزور ہے. عموما پیپر اور امتحان کے خواب آتے ہیں. نیز شادی کے بھی آتے ہیں. کھانے کے بعد بہت زیادہ غنودگی اور درد شروع ہو جاتے ہیں پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. صبح کی نسبت مغرب کے وقت بہتر ہوتی ہے. گرما پسند ہے. سردی بہت زیادہ لگتی ہے. گرمیوں میں بھی اے سی سے نفرت ہے. اندھیرا پسند ہے .

دواء کا انتخاب اور علاج !

سباڈیلا200 کی چار ڈوزز سے جسم کے درد ختم اور دماغ فریش رہنے لگا. مریضہ الحمد للہ مطمئن ہے. مریضہ ہومیو ڈاکٹر تھی. اس سے قبل اس نے سباڈیلا کے سواء وقتاً فوقتاً تقریبا20 ہومیوادویہ استعمال کی تھیں. ان سے وہ صحت نہیں ملی جو سباڈیلا سے ملی. الحمد للہ. اس لئے کہ سباڈیلا مریضہ کی مزاجی دواء بنتی تھی. مزاجی دواء تمام تکلیفات کو کور کرتی ہے

53۔ہرنیا کی دواء

Dioscorea Villosa-

ایک شوہر نے رابطہ کیا اور کہا کہ میری بیوی کو ہرنیا ہیں. ٹیسٹ کروایا ہے. ایلوپیتھک ڈاکٹر کا کہنا یہ ہے کہ ہرنیوں کا صرف اپریشن ہی علاج کیا. کیا ہومیوپیتھک میں اس کا مستقل علاج ہے؟

میں نے کہا کہ ہومیوپیتھک علاج علامات پر ہوتا ہے. بیماری اور علامت پر علاج کرنا ایلوپیتھک کا طریقہ ہے. اگر آپ کی اہلیہ نے مکمل اور صحیح علامات دیں تو ان کی مجموعی علامات کے مطابق دواء کا انتخاب کر کے علاج ممکن ہے .

میں نے مریضہ سے بات ہی اور ان کی موجود علامات لیں. وہ یہ ہیں.

1. درد ناف پر ہو رہا ہے.

2. درد شکم سات دن سے ہو رہا ہے.

3. پچھلے سال بھی دسمبر میں ہوا تھا. اس سال بھی دسمبر میں ہو رہا ہے. یہ دوسری بار ہے. یعنی سال بعد لوٹ کر آنے والی بیماری ہے.

4. ناف کے ارد گرد سوجن بھی ہے.

5. کھانا کھانے سے زیادہ ہو جاتا ہے. جب مریضہ صبح کے وقت اٹھتی ہے تو درد نہیں ہو رہا ہوتا اور جب صبح کا کھانا کھاتی ہے تو ہونا شروع ہو جاتا ہے. یہ 8 بجے کا ٹائم ہوتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ تکلیف کی صبح 8 بجے شدت شروع ہوتی ہے

6. دو دن سے زیادہ ہو رہا ہے. دو دن قبل سر

دھویا تھا. دو دن سے سردی بھی زیادہ لگ رہی ہے. شائد سردی سے زیادہ ہوتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ سردی سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے.

7. درد شکم دونوں چونتڑوں کو پیٹ کے ساتھ ملا کر بیٹھنے سے کم ہوتا ہے .

8. کھانے کے بعد کھانا ہضم نہیں ہوتا. ایسا لگتا ہے جیسا کہ کھانا پیٹ میں ہی پڑا ہوا ہے. شائد اس وجہ سے درد ہو رہا ہے. اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریضہ کو قبض بھی ہے. یہ درد سے قبل نہ تھی. یہ درد کے بعد شروع ہوئی ہے.

9. درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہے. اس درد والی جگہ پر بیلٹ باندھنے سے زیادہ ہو رہا ہے.

10. درد کا کوئی خاص وقت نہیں ہے۔ یہ مسلسل ہوتا ہے مگر صبح 8 بجے کے بعد شدت کا مشاہدہ بھی ہوا ہے. ہاں کوئی چیز کھانے کے بعد بھی زیادہ ہوتا ہے.

11. یہ اس دسمبر میں ہوا ہے. پہلے پچھلے دسمبر میں ہوا تھا. اس کا مطلب یہ ہے کہ تکلیف سال بعد لوٹ کر ایک ہی وقت پر آئی ہے .

دواء کا انتخاب اور علاج

درد کا ناف کے گرد ہونے، قبض ہونے، درد کا صبح 8 بجے شدت اختیار کرنے، سردی سے زیادہ ہونے، اور چونتٹوں کو پیٹ کے ساتھ میں سے افاقہ ہونے کی بنیاد پر ڈائیسکوریا 30 صبح دوپہر شام 1.1.1 قطر کچھ دن دئے تو 30% تک افاقہ ہوا. پھر ساتھ ڈائیسکوریا 200 کی چند ڈوز دی، تو 40 دن تک درد، سوزش، قبض، اور بے چینی ختم ہو گئی. اس طرح اللہ نے مریضہ کا 40 دن میں مکمل شفاء دی. اب 3 ماہ سے زیادہ عرصہ ہوا ہے کہ مریضہ بالکل ٹھیک ہے.

نوٹ:- مریضہ کی تمام علامات ڈائیسکوریا سے موافق کرتی ہیں. اس کیس سے معلوم ہوا کہ ڈائیسکوریا ہرنیوں کی بہترین دواء ہے. ڈائیسکوریا کو ہائی پوٹینسی میں استعمال نہ کریں.

54۔ درد جگر، درد کمر، اور سسکیوں کا علاج

Nux vomica

آج کلینک پر ایک نکس وامیکا آیا ہے. 1 گھنٹہ سے زیادہ اس سے بات چیت ہوئی. اسے دائیں پسلی کے نیچے درد تھا. وہ درد کپڑا لگنے سے زیادہ ہوتا تھا. یہ نکس وامیکا کی مشہور علامت ہے. اس کے درد جگہ بدلتے تھے. زیادہ تر تکلیفات جسم کے دائیں حصہ میں تھیں. زبان بھی دائیں طرف سے زیادہ زرد مٹیالی تھی .

مگر اس کا بائیں جسم کا حصہ اور ہاتھ ٹھنڈا تھا. دائیں جسم کا حصہ معمول کے مطابق گرم ہی تھا. شدید ترین قبض. 2 دن بعد پاخانہ آنا وہ ترتیب کو بہت پسند کرتا ہے. حتی کہ اگر ہوا سے سر کے بال بکھر جائیں تو اسے ان بالوں کی بے ترتیبی سے غصہ اور پیشانی پر بل پڑ جاتے ہیں. گھر میں جب داخل ہوتا ہے تو کسی بھی چیز کو بے ترتیب دیکھ کر بے چینی ہونے لگتی ہے. جب تک اس چیز کو ترتیب

کے مطابق نہ رکھ لیں اس وقت تک سکون نہیں آتا. اس کے کلام اور چال میں بھی ترتیب تھی. وہ سردی سے حساس اور گرمی کو پسند

کرنے والا تھا. رات کو دائیں یا بائیں جانب سونے سے سانس لینے میں دقت جب ہوتی تو وہ چت ہو جاتا. اس سے سانس لینا آسان ہو جاتا تھا. میں نے اس کو اس کی بارعب آواز اور شکل سے پہچانا تھا. اس لئے کہ نکس وامیکا مزاج لوگوں کی شکل کافی حد تک ایک دوسرے سے ملتی ہیں. میں نے اس سے قبل 7 نکس وامیکا مزاج لوگ دیکھے تھے. میں نے نکس وامیکا 1 M کا ایک قطرہ دیا تو

ایک گھنٹہ میں ہی اس کی دائیں پسلی والا درد کافی حد تک ختم ہوگا. الحمد للہ. ایک ماہ بعد آیا تو اس نے بیان کیا کہ میری بیوی کا جب سے انتقال ہوا ہے تب سے اس کی یاد میں ہفتہ میں 2 تین بار سسکیاں اور ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں .

میں نے اگنیشیا 1 M کی ایک ڈوز دی. تیسری بار جب وہ آیا تو الحمد للہ سسکیاں کم تھیں. کافی سال قبل کمر میں چوٹ لگنے کی وہ سے ایک سال تک کمر میں شدید درد تھا. اس کی وجہ سے دائیں آنکھ کمزور ہو رہی تھی. میں نے اس درد کمر کے لئے مگنیشیا فاس 30 اور پھر 200 ایک ماہ تک دی تو الحمد للہ وہ پرانا درد کمر بھی ٹھیک ہو گیا.

Thursday, August 25, 2022

https://web.facebook.com/MajidHussainSabriH

ہومیو سیکھنے کے لئے مجھ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔آپ دن 12 بجے کال کر سکتے ہیں۔

نوٹ -:آپ آن لائن ہومیو پیتھک علاج کروانے کے لئے دن 3 بجے فون پر کال کر سکتے ہیں.

Dr. Majid Hussain Sabri Homoeopath

Kamil homeopathic clinic. Gujrat Pakistan.

Call Time:12:00PM To 04:00PM

Whatsapp & call

03494143244